

خوب اود هغه د تعبیر متعلق جامع کتاب

تَعْبِيرُ الرُّؤْيَا

خواب نامه کبير  کامل التعبير

مؤلف

علامه ابن سيرين رحمه الله

مترجم: مولوی نیاز محمد
فاضل وفاق المدارس ملتان وجامعه امداد العلوم پشاور

ناشر

رحمن گل پبلشرز

محله جنگی عقب قصه خوانی بازار پشاور

مضمونونو فہرست

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۳۹	۱۷ لسم فصل۔ جاہلانوتہ د خوب تعبیر پہ بیان نولو کنبس۔	۱۷	د مصنف مقدمہ: تمہید د دے علم فضیلت او ثواب احادیثو
۴۰	۱۸ یوولسم فصل۔ پہ بیان د خوبونو حال وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصلول۔	۲۰	۱۸ یہ سرنہا کنبس۔ د دے علم فضیلت د صحابہ واد بزرگانو د اقوالونہ۔
۴۲	۲۰ دولسم فصل۔ د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او شرط پہ پیژند لو کنبس۔	۲۲	۲۰ اول فصل: د خوبونو د مزاج او طبیعت پہ پیژند لو کنبس۔
۴۲	۲۲ دیارلسم فصل۔ پہ بیان د آدابو لحاظ ساتلو د تعبیر ورکوونکی او سوال کوونکی کنبس۔	۲۳	۲۲ دویم فصل دے د خوبونو قسمونو پیژند لو کنبس۔
۴۴	۲۴ خوارلسم فصل۔ تعبیر پہ خور قسمہ دے۔	۲۴	۲۳ دریم فصل۔ د نفس اوروح پہ بیان کنبس۔
۴۸	۲۸ پٹھلسم فصل۔ پہ پیژند لو د ہغہ مسائیلو کنبس چہ د ہغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی۔	۲۸	۲۴ خلورم فصل۔ پہ علاموسہ د خوب سرنستینی کیدو پہ بیان کنبس۔
۴۸	۲۸ شپارسم فصل۔ د اللہ تعالیٰ فرستو او پیغمبرانولید لو کنبس۔	۲۹	۲۸ پنجم فصل۔ د سرنستیا او دروغزن خوب پیژند لو کنبس۔
۴۹	۲۹ د اللہ تعالیٰ د لید لو تعبیر۔	۳۱	۲۹ شپورم فصل۔ د خوبونو پہ مینہ کنبس فرق پیژند لو او د ہریوکس خوب تفصیلی بیان۔
۵۲	۵۲ د فریستولید (سرویت الملائکتہ) حضرت جبرائیل علیہ السلام لیدل	۳۳	۳۱ اووم فصل د خوبونو پہ منہ کنبس فرق پیژند لو۔
۵۳	۵۳ حضرت میکائیل علیہ السلام لیدل	۳۵	۳۳ اتم فصل۔ د خوب تعبیر بیانولود پارہ د علم جغرافیا ل پیژند لو۔
۵۳	۵۳ حضرت اسرافیل علیہ السلام لیدل	۳۷	۳۵ نهم فصل۔ د یادہ وتلے او ہیرشوی خوب پہ بیان کنبس۔
۵۴	۵۴ حضرت عزرائیل علیہ السلام لیدل د عرش حاملین فریستہ لیدل۔	۳۷	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۵۴	حضرت علی المرتضیٰؓ اوباقی صحابہؓ پہ خوب کبھی لیدل۔	۵۴	ذکر اَمَّا کاتبین فرشتوں لیدل۔
۵۷	حضرت امام حسنؓ و امام حسینؓ لیدل۔	۵۷	ذکر پیغمبرانؐ لیدل و او مزیارت پہ بارگاہ کبھی (سرویت پیغمبران)
۵۸	حضرت جعفر طیارؓ لیدل۔	۵۸	اولوالعزم۔ انبیاءؑ لیدل۔
۵۹	حضرت ابوہریرہؓ و حضرت انس بن مالکؓ لیدل۔	۵۹	حضرت آدم علیہ السلام
۶۰	حضرت سلمان فارسیؓ لیدل۔	۶۰	حضرت حوا علیہا السلام
۶۱	حضرت عبداللہ ابن عباسؓ او ابن مسعودؓ لیدل۔	۶۱	حضرت نوح علیہ السلام
۶۲	حضرت بلال حبشیؓ لیدل۔	۶۲	حضرت ادریس علیہ السلام
۶۳	عالمان، زاهدان او حکیمان لیدل۔	۶۳	حضرت ہود علیہ السلام
الف		۶۴	حضرت لوط علیہ السلام
		۶۵	حضرت صالح علیہ السلام
۶۶	ابادی	۶۶	حضرت ابراہیم علیہ السلام
۶۷	اوبہ	۶۷	حضرت اسماعیل علیہ السلام
۶۸	اوبہ د پوزے	۶۸	حضرت یعقوب علیہ السلام
۶۹	امید (حمل کیدل)	۶۹	حضرت یوسف علیہ السلام
۷۰	اوبہ تروے (تروے)	۷۰	حضرت شعیب علیہ السلام
۷۱	ابنوس (دلرگی یوسف)	۷۱	حضرت موسیٰ علیہ السلام
۷۲	اومر۔	۷۲	حضرت داؤد علیہ السلام
۷۳	اور بلول	۷۳	حضرت زکریا علیہ السلام
۷۴	د اور سر نرا	۷۴	حضرت یحییٰ علیہ السلام
۷۵	اور تہ سجدہ کول	۷۵	حضرت خضر علیہ السلام
۷۶	اور سکرو تہ	۷۶	حضرت یونس علیہ السلام
۷۷	انگیتہی، نگرے	۷۷	حضرت ایوب علیہ السلام
۷۸	اور کانوی	۷۸	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔
۷۹	و دینہ	۷۹	د خلفائے راشدین لیدل پہ خوب کبھی
۸۰	وچ کپے پنیر	۸۰	حضرت عمر بن الخطابؓ او ابو بکر صدیقؓ
۸۱		۸۱	حضرت عثمان بن عفانؓ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
ادھوپہ شان یوگل	۷۵	آنر غے (چنگالہ)	۹۴	انتہوشودارو	۱۰۴	بدن حصے	۱۱۰
ادبہ	"	آنر غے (غار)	"	اوبو مشک	"	بیت الخلاء	۱۱۱
ادھو غلبیل	"	اوسریشے	۹۵	اُستاد	"	بمخبنہ غوبنتل	"
ذاو عبادت کونکو	"	ایسیرہ	"	اناسر مکل	"	بادام	۱۱۲
عبادت خانہ	"	اگئی دچرگو	"	اناسر بُوہتے (د)	"	بادشاہ	"
اگرکے کول	۷۶	اگئی دسرو	۹۶	یوسبزی نوم دے	"	باداچول	۱۱۵
ازادیدل	"	اگئی دایلی	۹۷	اندراپایہ	۱۰۵	بادرنک	۱۱۶
آسمان	"	اُورے، رائی	"	اودس دمانجھ	"	بادرنک (دترایو)	"
اوسپنہ	۷۸	اُودہ کیدل	"	اسریرہ	"	یوقسم دے	"
اوسئی	۷۹	انعامی جلے	"	ازغی (شین رنگے)	"	بادرنک (غور)	"
اوان	۸۰	اُورہ اغیل	۹۸	دے، او اوبنان	"	باران	۱۱۷
ارہ	"	اُوگہ دسری	"	ٹے خوری	"	برساتی کوٹ	۱۱۸
اَس	"	اُوگہ (دوش)	"	آلو بخارا، الوچہ	۱۰۶	بانر	"
ادبن	۸۳	اسراہٹ	۹۹	ایلی - مرغابی	"	بانر (شاہین)	۱۱۹
اوبنکے	۸۶	اشرفی	"	اندامونورد	"	باغ لیدل	۱۲۰
افیم	"	اُوگہ (کتف)	۱۰۰	اولاد پیدا کیول	۱۰۷	بالبت	۱۲۲
امامت کول	"	آسمانی بجلی	"	اندازہ	۱۰۸	بام	۱۲۳
امروت	۸۷	ابرک کانپے	۱۰۱	اخستل خرخول	"	بُت	"
انار	"	اختر	"	اُوگہ (سیر)	"	بمخبنہ کول	"
انحر	۸۸	ادپنے طوق	"	میوہ یا وابنہ	۱۰۹	بریننا	۱۲۴
انجیل	۸۹	اوریشو شراب	۱۰۲	ورلہ (دادر سمئی)	"	بربنہ کیدل	"
انگور	"	ایتکی	"	انگور ورنیلی	"	بریت	۱۲۵
اذان	۹۰	اُوجہ غوبنہ	۱۰۳	لرگی یوقسم دے	"	بزہ	"
پامے	۹۱	آتش پرست	"	(ابنوس)	۱۱۰	بسترہ	۱۲۷
پامہ دَعیم	۹۲	کیدل	"	عوسوزولو انکیتی	"	بطہ	۱۲۹
نہم فصل - دیادہ	۹۳	آنبور	"			بادشاہ	"
خوب پہ بیان کبن		ایتہ	"			بنگری	۱۳۰

ب

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
بلبل لیدل	۱۳۰	بورئی، جوال	۱۴۳	پنسو کڑہ	۱۵۱	پارہ (ویلی کپہ)	۱۴۳
بلغم لیدل	۱۳۱	برستن	"	پنسے	"	سیکھ (سیکھ)	"
باتی	"	بادامو حلوا	"	پانزیب، خنکلی	۱۵۳	پیپڑہ	"
بیری اچول	"	بوٹے (مامیشا)	۱۴۴	پانچے (دچیلو وغیرہ)	"	پرتوک	۱۴۴
بنفشہ	۱۳۳	بانڑہ	"	پردہ	"	پارے اوڈگوگرد	"
بنیاد کینسودل	"	بابنہ	"	پردہ پہ چا اچول	۱۵۴	مرکب (شنکرف)	"
بھٹی	۱۳۴	بنیادم پہ شکل	"	پتنک	"	پل صراط	۱۴۵
بیزو	۱۳۵	بوٹے (بیروچ)	۱۴۵	پانڑہ	"	پستہ	"
بیت المعمور	۱۳۶	بوٹی یوقسم	"	پرانگ (پلنگ)	۱۵۵	پیسے	"
بوڈا کیدل	"	(کافور سپرغم)	"	پرانگ لیو (یوز)	"	پنجرہ	۱۴۶
برگے مرض	۱۳۷	بلبل پہ شان	"	پنبہ دانہ	۱۵۶	پنکڑے غوبنہ	"
بیہوشی	"	مارغہ (ہزار دانہ)	"	پنبہ	"	پتی (دکڑوزک)	"
بیہوشی (ستی)	"	بوس (سبوس)	۱۴۶	پنیر	"	پنڑے، پیزا	۱۴۷
بدھضمی	"	(بستان فروم)	"	پوزے	"	پنکڑی شراب	۱۴۸
بدن دانسان	۱۳۸	بخشش - وکرہ	۱۴۷	پوستکے	۱۵۷	پرنالہ (دو بوڈ)	"
باجہ یوقسم	"			پل جوہول	"	پارہ دبا م ناوہ	"
بزغلے، تخم	۱۳۹	پ		پتہ، پلہ	۱۵۸	پهلوان	۱۴۹
بوٹل	"	پولی د بدن	۱۴۷	پیان	"	پودینہ یوقسم	۱۵۰
بوٹل	۱۴۰	بوجھ اوچتول	۱۴۸	پیالہ	"	پالک سیاگ	"
باجہ	"	پرسیدل	"	پیغمبر	۱۵۹	پرتوک غابن	"
باورچی	"	پیغمبری دعوی	"	پیمانہ	"	پیالٹی، کتھڑ	"
بوٹل د شرابو	"	کول	"	پوزہ	"	پونڑے	۱۷۱
بوس (کاہ)	۱۴۱	پریوٹل	۱۴۹	پتکے	۱۶۱	پردہ لویہ	"
باجرہ	"	پتیلہ	۱۵۰	پتکے دسر	"	پنسو کڑہ	"
بوٹے (کر)	۱۴۲	پھرہ و رکول	"	پیغلٹوب	۱۶۲	پنڑے	۱۷۲
بیرہ	"	پورٹہ تلل	"	پتون	"	پودینہ	۱۷۳
بوڈا، بوڈی	"	پالان	۱۵۱	پنڈی	۱۶۳	وچر کپہ پنیر	"

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۱۲	جواہر اتودے	۱۹۸	تنبو، تنبو	۱۸۶	تنور		ت
"	جال	"	تریخے	"	توبرہ	۱۷۶	تانبہ، قلعی
"	جہنم (دوزخ)	۱۹۹	تلی لرونہ	"	توبہ کول	"	تانبہ، مس
۲۱۳	جورہ	"	تخم یو قسم (کدو)	۱۸۷	تورات	"	تور با تینگر
۲۱۴	جولئی		ت	"	تورہ، توره	"	تیونہ
"	جانمانا			۱۸۹	توکا نپے	۱۷۵	ترخ
"	جائداد	۱۹۹	توپ وھل	"	تندریے	۱۷۶	تندے
۲۱۵	جولاگے	۲۰۰	تونٹیل مارغہ	۱۹۰	تور لرگی ونہ	۱۷۷	تصویر، تصویر
"	جہاد کول	"	تپوس (گرگس)	"	تلل	"	تاؤور کول
۲۱۶	جوارش (دار)	۲۰۱	تپوس (زغن)	"	تورے	۱۷۸	تاج
"	جامے	۲۰۲	تورخے	"	تلل (وزن کول)	۱۷۹	تیار، تیام
۲۱۷	خوب والا جامے	"	تپیر	۱۹۱	تھال	"	تبنجے
"	کپڑے کنڈال	"	توپٹی	"	تارو میواوبہ	۱۸۰	تبہ
۲۱۸	جوشاندہ	۲۰۳	توپٹی داوسپنے	۱۹۲	توشک	"	تبر
"	جذام (مرض)		ج	۱۹۳	تیکے (دور پوخ)	"	تخت، تخت
۲۱۹	جامے یو قسم	۲۰۵	جرندہ	"	تولیہ	۱۸۱	تخم کرل
"	جنت دریا پچی	"	جرندہ گپے	۱۹۴	تقسیمول	۱۸۲	تخمونہ لیدل
"	جوالی، پنڈائی	۲۰۶	جادو، منتر	"	تالہ، قلیپ	"	تلہ
۲۲۰	جائفل	"	جادو کول	"	تار کول	۱۸۳	تلہ جو روونکے
"	جامہ، کپڑے	"	جامے او دل	۱۹۵	تالو	"	تروش شیان
۲۲۱	جلاب	۲۰۷	جربے، جربے	"	تختیدل	"	ترنجبین
"	جھنڈا، بیرغ	۲۰۸	جنت	"	تخفہ	۱۸۴	تدریق
۲۲۵	جوشاندہ	۲۱۰	جامرو	۱۹۶	تعوین	"	تسبیح کول
"	جنگ کول	"	جنازہ	"	توتہ مگرکی	"	تندہ
۲۲۶	جنب کیدل	۲۱۱	جنگ کول	"	تھالے لگن	۱۸۵	تعوین
	چ	"	جگرہ کول	۱۹۷	تھالے خانک	"	تکبیر کول
۲۲۶	چوکا ت	"	جولا	"	تھالے (طاس)	"	تندار

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
چُونہ	۲۲۶	چمن	۲۳۹	خلیفہ	۲۴۸	خوراک یو قسم کچی	۲۴۰
چیلے بچے	۲۲۷	چہتی	۲۴۰	خاؤرے پھتکری	۲۴۹	خپہ خورل	"
چربی (وانزدہ)	"	شمشتے یا چیندا	"	خرمانی	۲۵۰	خپہ داس	۲۴۱
خورل	۲۲۸	ح	"	خبرے	"	خوراک	"
چوغہ (جُبہ)	"	حمل دَ نینٹے	۲۴۱	بنکر	۲۵۱	خوراک نرم شے	۲۴۲
چوغہ (قباء)	"	امید دارہ کیدل	"	خوراک یو قسم	"	خار بنست دَ وجو	"
چوغہ (لباچہ)	۲۲۹	حج ادا کول	"	(سکبا)	۲۵۲	خاشاک	"
چھتری	۲۳۰	حجر اسود	۲۴۲	خاؤر و بکلاس	"	خاورہ	"
چینہ (چشمہ)	"	حساب	"	خوشحالی	"	ختکے، خربوزہ	۲۴۳
چقندار	۲۳۱	حُقنہ	"	خط، کاغذ	۲۵۳	خر	"
چا تئی (سبو)	"	حکمت	۲۴۳	خط، نامہ	"	خنبستہ	۲۴۵
چا تئی (غم)	۲۳۲	حلوا	"	خوشبویہ دارو	۲۵۴	خصی کول	۲۴۶
چارہ، چارہ	"	حلوا یو قسم	"	(صندل)	"	خُطبہ لوستل	"
چنبیلی	۲۳۳	خوشبودارہ حلوا	۲۴۴	خولہ راتل	"	خندا	۲۴۷
چاندی	"	حلوا عصید	"	خوشبویہ لرگے	"	خوانچہ	"
چونترہ	۲۳۴	حوض کوثر	"	خکتہ راتل	۲۵۵	خنزیر	۲۴۸
چینی لو بنے	"	حکم کول	۲۴۵	خرخول	"	خُله	"
چیرُونہ	۲۳۵	حمام	"	خُشکہ خنبیرہ	"	خ	"
چینی، بُورہ	"	حاکم	۲۴۶	خیر غوبنستل	۲۵۶	خرخ پھرکی	۲۴۹
چیر، گوند کتیرا	"	حکیم، ڈاکٹر	۲۴۷	خورل	"	خادر	۲۵۰
چینبی	"	حلوا قطایف	"	خزانہ	"	خادر	"
چابی	۲۳۶	خ	"	خنداق	۲۵۷	خادر شال	۲۵۱
چابی خائے	۲۳۷	خوشبو	۲۴۷	خوب کنس مر	"	خیرئی	"
چنڑہ	"	خپتہ	"	کیدل	"	خرمن	۲۵۹
چج	"	خیرے	۲۴۸	خوشبودارہ دارو	۲۵۹	خرمن رنگول	"
چرگ	۲۳۸			خلک	"	خرمنے تسمہ	۲۵۳
چرگہ	"			خاؤر و تیل	۲۴۰		

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
خرخہ	۲۷۳	دولس برجوںہ	۲۸۷	دُنیا کارکول	۲۹۳	دیوہ	۳۰۱
خپر	"	دُپرے، دُپرے	"	دارو (گاؤ زبان)	۲۹۴	دیوے تاخ	۳۰۲
خہ شے سوالی	"	دارو	۲۸۵	دُوری	"	دیرے لکول	"
ورکول	۲۷۴	دارچینی	"	دارو (کرس)	"	دے	"
خت	"	دجال	۲۸۶	دارو (کاسی)	۲۹۵	دولچہ	۳۰۳
خت پرکول	۲۷۵	دس وازہ	"	دھریا (دھنیا)	"	داکو	"
خادر خرخول	۲۷۶	دروازہ دُنبار	۲۸۷	ددریاب زگ	"	دھال	۳۰۴
خادرا	"	دربانچی توب	"	دام، لومہ	"	دوبیدل	"
خاروی	"	کول	"	دارو (کند)	"	دانتھس	"
ح	"	دس ہم	"	دکنگر بوٹے	۲۹۶	دینگ	"
حنا ورو آوازونہ	۲۷۷	دُنبمن	۲۸۸	دستنبویہ کل	"	دکومتیا زوٹا	۳۰۵
اوریدل	"	دُعا کول	۲۸۹	دیکھے لوٹے	"	دنہ ورچی	"
حٹکل	۲۷۹	دلالی کول	"	دسترگودارو	"	دیرے دودئی	"
حٹکل دُونو	"	دُکان	"	ددارو کانولوبنے	۲۹۷	دودئی پخولو	"
حیکر	۲۸۰	دوات	۲۹۰	دارو (مردار سنگ)	"	تبخہ	۳۰۶
حوان کیدل	"	دیگ	"	دارو (مصطکی)	"	دنہ، تالاؤ	۳۰۷
حٹکل توت	"	دیوال	۲۹۱	دارو (نوشادر)	"	دیوے چوکی	۳۰۸
حلوبی	۲۸۱	دستونودارو	"	ددارو یو قسم بوٹے	"	دھولکے دھل	"
حوی	"	دستونورا وستو	"	(درمنہ)	۲۹۸	دیر کانری	"
حٹکل غواہ	"	دارو	"	دروغ وٹیل	"	د	"
حٹکل خاٹکو	۲۸۲	دارو میوند	۲۹۲	درباب	"	د	"
حٹکل خاروی	"	دارو نرفت	"	ددارو دتلی	۳۰۰	دکر (دسرواند نام)	۳۰۹
د	"	دارو سرخ	"	دارو یو قسم	"	(مخصوصہ)	"
دُرشل (چمک)	۲۸۳	دارو سقمونیا	"	(سراب)	"	ر	"
داغ	"	دارو شیطرج	۲۹۳	دُعاء قنوت	۳۰۱	ر	"
	"	دارو قسط	"	دانتھو شودارو	"	رینسم کچہ	۳۱۱
	"	دھوبی توب	"	د	"	رینسم، دیبا	"

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
راہینہم دیبا	۳۱۱	سراکاب	۳۲۲	مرا تار	۳۳۵	قراآنی سورتونہ	۳۳۳
رخت خرخرٹونکے	۳۱۲	سرا ٹکونہ	"	مرا ٹخیر	۳۳۶	لوستل	۳۳۳
رسوت بوسے	"	سرا وڑہ نیول	۳۲۳	مرا نہ	"	سورة الفاتحہ	۳۳۴
رانجہ، رانجہ	"	ل	"	مرا ہر	"	البقرہ	"
رانجہ خرخرٹونکے	۳۱۳	یوند	۳۲۳	مرا یرہ	"	ال عمران	"
سرا نجو کخوہ	"	ب	"	مرا ین	۳۳۷	النساء	"
مروح	۳۱۴	بیرہ	۳۲۴	زیاتی	"	المائدہ	"
سرا نہا	۳۱۵	ز	"	زمیندار	"	الانعام	"
رنگدار شے دے	"	ز	"	مرا انہے	۳۳۸	الاعراف	۳۳۵
(روناس)	"	ز	"	مرا یرہ جامہ	"	الانفال	"
روپی مھر لکول	"	مرا وپندول	۳۲۶	مرا یرہ کنجکھ	۳۳۹	التوبہ	"
رکیبی	"	مرا روگو تہ	"	زمکے حشرات	"	یونس	"
رینمینہ کپہ	۳۱۶	مرا رک	۳۲۸	مرا ولے	"	ہود	"
رینمینہ رگینہ	"	زخم	۳۲۹	مرا یرہ جامہ	۳۴۰	یوسف	۳۳۶
کپہ	"	مرا غرہ اودا وچ	"	ہوائی ذرے	"	الرعد	"
سرا پیدل	"	گرتہ	"	مرا یتون	"	ابراہیم	"
سرا پیدل دشیانو	۳۱۷	مرا غرہ	"	زرک	"	الحجر	"
رومال	۳۱۸	مرا خی کول	۳۳۰	زحی	۳۴۱	النحل	"
سرا مبیل کھل	"	مرا یرہ	"	زنجیل (عصار)	"	بنی اسرائیل	۳۴۲
سرا مبیل چنبیلی	"	مرا ٹکون	۳۳۱	ز	"	الکھف	"
سرا ینہم	۳۱۹	مرا بور شریف	۳۳۲	ز	"	مریم	"
سرا س	"	مرا یر رنگ	"	زبہ	۳۴۱	طہ	"
سرا سٹی	"	زعفران	"	زہا	۳۴۲	الانبیاء	"
رسٹی جو پکول	۳۲۰	مرا کوة	۳۳۳	زہاکول	۳۴۳	الحج	"
رگ نہ وینہ	"	مرا ٹک	"	ژمے	"	المؤمنون	۳۴۸
ویستل	"	مرا لزلہ	۳۳۴	س	"	الفرقان	"
سرا ٹکونہ	۳۲۱	مرا مکہ	"	س	"	النور	"

مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ	مضمون	مخ
سورة الشعراء	٣٣٨	سورة القمر	٣٥٣	سورة التكويد	٣٥٤	سورة الكفرن	٣٤١
النمل	٣٣٨	الرحمن	٣٥٣	الانفطار	٣٥٤	النصر	٣٤٢
القصص	٣٣٨	الواقعه	٣٥٣	المصطفين	٣٥٤	تبت	٣٤٢
العنكبوت	٣٣٩	الحديد	٣٥٣	الانشقاق	٣٥٨	الاخلاص	٣٤٢
الروم	٣٣٩	المجادله	٣٥٣	البروج	٣٥٨	الفلق	٣٤٢
السجدة	٣٣٩	الحشر	٣٥٣	الطارق	٣٥٨	الناس	٣٤٢
الاحزاب	٣٣٩	المتحنه	٣٥٣	الاعلى	٣٥٨	بورئى كندلوستن	٣٤٣
السباء	٣٣٩	الصف	٣٥٣	الغاشية	٣٥٨	سپغول	٣٤٣
الفاطر	٣٤٠	الجمعة	٣٥٣	الفجر	٣٥٨	غردولوساز	٣٤٣
يس	٣٤٠	المنافقون	٣٥٣	البلد	٣٥٩	سرينده	٣٤٣
الصفه	٣٤٠	التغابن	٣٥٣	الشمس	٣٥٩	ستوان	٣٤٣
ص	٣٤٠	الطلاق	٣٥٥	الليل	٣٥٩	په سولئ خيرؤل	٣٤٣
الزمر	٣٤٠	التحريم	٣٥٥	الضحى	٣٥٩	شورم نكه كل	٣٤٣
مؤمن	٣٤٠	المملك	٣٥٥	المنشجر	٣٥٩	سينه بند	٣٤٥
فصلت	٣٤١	القلم	٣٥٥	التين	٣٥٩	سبزی	٣٤٥
حم عسق	٣٤١	الحاقة	٣٥٥	العلق	٣٥٩	سبزی خرشول	٣٤٥
الزخرف	٣٤١	المعارج	٣٥٥	البينة	٣٥٩	سختی	٣٤٥
الدخان	٣٤١	نوح	٣٥٥	الزلزله	٣٥٩	سترکه	٣٤٥
الجاثية	٣٤١	الجن	٣٥٥	الغديت	٣٥٩	سرخاب	٣٤٥
الاحقاف	٣٤١	المزمل	٣٥٥	القارعة	٣٥٩	خناورويو قسم	٣٤٥
محمد	٣٤١	المدثر	٣٥٥	التكاثر	٣٥٩	(سنجاب)	٣٤٨
الفتح	٣٤٢	القيامة	٣٥٥	العصر	٣٥٩	سامز وهل	٣٤٨
الحجرات	٣٤٢	الانشاء	٣٥٥	الهمزة	٣٥٩	سياهى (جبر)	٣٤٩
الذاريات	٣٤٢	المرسلات	٣٥٥	الفيل	٣٥٩	سياهى (مداذ)	٣٤٩
ن	٣٤٢	النباء	٣٥٥	القریش	٣٥٩	سزاوركول	٣٤٩
الطور	٣٤٢	الزلزلة	٣٥٥	الماعون	٣٥٩	ستك	٣٤٩
التجم	٣٤٢	عبس	٣٥٥	الكوثر	٣٥٩		٣٤٩

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
سُنَتُول (خشنہ)	۳۷۰	سَمْسَرُ	۳۸۳	سِز لولر گے	۳۹۳	شکھ	۴۰۷
سپین خنکلی خر	"	سُورِی	۳۸۴	بن	"	شینکے	"
سرہ نرر	۳۷۱	سیو	"	بنار نہ گیر چا پیر	۳۹۳	شنہ سبزی	۴۰۸
سونہا	۳۷۲	سیلاب	۳۸۵	دیوال	۳۹۴	شکلنہ زمکہ	"
سورے (سایہ)	"	سینہ	"	بناپیری	"	شکوکب	۴۰۹
سترگو بیماری	"	سپڑے	۳۸۶	بنکر غبول	۳۹۴	شپہ	"
سپینے اوبہ	"	سحر	"	بنکاری خنار	"	شپونکے	"
ستوری	۳۷۳	سپورہٹی	"	دے (چرخ)	"	شربت	"
ستن	۳۷۴	سوان	۳۸۸	بنکر لبرول	"	شطرنج	۴۱۰
سجدہ	۳۷۵	سندار غاری	۳۸۹	بنکر لبرول	"	شطرنج لوبہ	"
سر	"	سبزی	"	بنکھو بیماری جیض	۳۹۷	کول	"
سرے دانے	۳۷۸	سپیرکے	"	بنکھ	"	شعر	"
سرکہ	"	سپغز	"	بنکار کول	۳۹۸	شفتالو	"
سوتی	"	سبزی دہ یوقم	"	بنار	"	شکر	۴۱۱
سندارے	۳۷۹	چہ دگوپھی پہ	"	بنوروا	۴۰۰	شکر کول	"
سریش	۳۸۰	شان دہ (کلم)	"	بنوروا	"	شل کیدل	"
سریش یوقم	"	سپیلنی	۳۹۰	بناخ دُونے	"	شمار کول	"
چہ دخر مے ویلو	"	سری غور زول	"	بنار یہ	۴۰۱	شمع	۴۱۲
کولونہ اوخی	"	سبزی خرخول	"	بنکھ لوپتہ	"	شات	۴۱۳
سفر کول	"	سپرے	۳۹۱	بناخ	"	شودہ، پیٹی	"
سپے	"	سوه	"	بنار کتل یو یو	۴۰۲	شیرہ	۴۱۴
سلام کول	۳۸۱	سرائے	"	ش	"	شیرہ (د میوجو)	۴۱۵
سُم	۳۸۲	سیپی	۳۹۲	شیشہ، شیشہ	۴۰۳	شکل	"
سندان	"	سانری یوقم	"	شیطان	۴۰۵	شرم کاه	"
سورلی کول	"	سُنہ، برمہ	"	شیطان دیو	۴۰۶	شرم کاه فرج	۴۱۶
سرہ کمر غوبنہ	۳۸۳	سلاجیت	۳۹۳	شکونر	۴۰۷	شرعی حاکم	۴۱۷
ستن	"	سبزی	"			شاتو کبین	۴۱۸

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
شمشتے	۴۱۸	صندوق	۴۲۸	عمارت	۴۳۵	غوابیچے	۴۴۷
شوندہ	"	ض	"	عنبر خوشبوئی	"	غوتہ اچول	۴۴۸
شا تو پچی	۴۱۹	ضعیف	۴۲۹	علم مجلس	"	غریز کارغہ	"
شا تو پچی	"	ط	"	عقاب مارغہ	۴۳۶	غتم	۴۴۹
شپیلی	۴۲۰	طیب، دوا فروش	۴۳۰	عطر	۴۳۷	غریز بوئے (گل)	"
شپیلی دھل	"	طاؤس	"	ع	"	غور	"
شتر مرغ	"	طلاق	"	غیر کبہ نیول	۴۳۷	غر	۴۵۰
(شیراز)	۴۲۱	طوطی	۴۳۱	غٹ مار	"	غمی	۴۵۲
یو قسم لوبہ	"	طاقتور	"	غونپائی	۴۳۸	غوتہ درکول	"
شیانور پیدل	"	ظ	"	غٹہ کپڑہ	"	غشی سُوکھ	۴۵۳
شیشے صفا کانڑے	"	ظلم کول	۴۳۱	د غور پوسکی	۴۳۹	غابونو خلال	"
شہتوت	"	ع	"	غلام	"	کول	"
شیرہ	۴۲۲	عیسائی	۴۳۲	غلام	"	غور	"
شپے لوبے کول	"	عنبروپہ شان	"	غشی	"	فیروزہ	۴۵۴
شرم	"	میوہ دہ (زباد)	"	خوشبو یہ پودہ	۴۴۰	فال نیول	"
شمیر	"	عاشق	"	غونڈ سکے وھل	"	فقیری	"
شرابو مجلس	۴۲۶	عالم	"	غصہ کیدل	"	فالودہ	۴۵۵
شراب	"	د دین عالم	۴۳۳	غلا کول	"	فتنہ	"
ص	"	عبادت	"	غابن	۴۴۱	فراخی	"
صلح کول	۴۲۶	عطر	"	غوری اوتیل	۴۴۳	فراش (فرش)	"
صلیبی نشان	۴۲۷	عطر خرخوٹکے	۴۳۴	غار	۴۴۴	غور و لووالا	"
صابون	"	عقل	"	غائب	"	فرش	۴۵۶
صرافی کول	"	عقیق کانڑے	"	غلبیل	"	فرعون	"
صحیفہ	۴۲۸	"	"	غم	۴۴۵	فانوس	"
صدقہ درکول	"	"	"	غنیمت	"	فرمان	۴۵۷
				غوا، غوٹے	"		

مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج	مضمون	حج
فرضی مارغہ "ہما"	۴۵۷	قصہ وئیل	۴۷۱	خناورویو قسم	حج	مضمون	حج
خناورویو قسم		قے کول، الٹی	"	د شگے کب	۴۸۸	کرتی	۴۹۸
(فنگ)	۴۵۸	قوس قزح	۴۷۲	کور	"	کرسٹی	۴۹۹
فال اخستل د	"	قبر	"	کئی کبر، کیکرہ	۴۸۹	کون کیدل	۵۰۰
مرغانود آواز نہ	"	قبرستان	۴۷۳	کنجہ پون	"	کفن	"
ق		قرآن مجید	۴۷۴	کرے	"	کُنزلے	"
قچر	۴۵۸	قینچی	"	کنخل	"	کوٹھہ	۵۰۱
قید کول	۴۶۰	قیمتی کانپے	"	کارہ، بادیان	۴۹۰	کیکرونہ	"
چک، قبالہ	"	(یشم یا یشب)	۴۷۵	کلے	"	کور کمن	"
قمیص	"	قبالہ، انتقال	"	کشمالو	"	کب	"
قلعہ، قلعہ	۴۶۲	قسم قسم غوبہ	"	کارغہ	۴۹۱	کُچ	۵۰۲
قلم	"	ک		کورے لکیدل	"	کیلہ	۵۰۳
قیامت	۴۶۴	کرہ او کوپہ	۴۷۹	کُنجکھ	۴۹۲	کفن کش	"
قیمتی کانپے	۴۶۵	معلومونکے	"	کُناتی	"	کیناستل	"
(نر برج)	"	کوزہ (آستان)	"	کلٹی د ونو	۴۹۳	کنہار	۵۰۴
قیمتی کانپے	"	کوزہ (آفتاب)	۴۸۰	کلونجی، تورہ دا	"	کانونہ موندل	"
(نر مرد)	"	کوزہ (بلبلہ)	۴۸۱	کنہا	"	کولے	۵۰۵
قید خانہ جیل	۴۶۶	کوزہ مختلفہ	"	کجورے مکل	"	کارونہ پورہ کیدل	۵۰۶
قالین	"	گرخے، (کلول)	۴۸۲	کوہوال	۴۹۴	کوہے	"
قلعی	۴۶۷	گرخے (لوبیا)	"	کُنڈار	"	کجورہ	۵۰۸
قافلہ، قافلہ	"	کودالہ	"	کاسہ	"	کلے	۵۱۰
قالب	۴۶۸	کورہ، چابک	"	کاغذ	۴۹۵	کشمالو	"
قبلہ	"	کوروالے	۴۸۴	کافور	"	کونے	"
قرآن مجید لوستل	"	کعبہ	۴۸۶	کونترہ (کبوتر)	"	کجاوہ	۵۱۱
قربانی کول	۴۷۰	کعبہ شریفہ	"	کونترہ (درسان)	۴۹۶	کافر	"
قصاب	"	(کنے)	۴۸۷	کتاب لوستل	۴۹۷	کتان کپڑہ	"
				کدو	۴۹۸	کشتی	۵۱۲
						کئی کبر	۵۱۳

مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
کمر بند	۵۱۲	کرجہ	۵۲۵	تروہ لسی	۵۳۴	دائیندہ یو قسم	۵۲۷
کھر، دریچ	۵۱۵	کچناہ	"	خہ شے لورے	"	(نمان گردہ)	"
ادبوٹا کمانے	"	کچنبند	۵۲۶	کول	"	لٹی وھل	۵۲۸
جورول (کارین)	"	گوگر	"	لیوہ	"	لوپتہ اولوپتہ	"
س	"	گوزن	"	لور (دیکھاہ پرکیو لور)	۵۳۵	بیلونکے کاتب	۵۳۹
گنکے کیدل	۵۱۲	گولیدل	"	لور (دختر)	"	لمسے	"
گوتک	"	کچ	۵۲۷	لیوان	"	لیکل	۵۵۰
گوتے	"	کچنگ	"	لرگے تراشل	۵۳۶	لنکرئی	"
گیتھی ذخیر	۵۱۸	کچاے	۵۲۸	لاس	"	لمر (نور)	"
گیتھی	"	کچا درے	۵۲۹	لکئی	۵۳۹	لمرخ (نمان)	۵۵۳
گیتھی، پوند	"	گولٹی خورل	۵۳۰	لوگے	"	لامبورن	۵۵۶
گرمی موسم، ادب	۵۱۹	گندل	"	کسی شوملے	"	لیوہ (گرگ)	"
ککلی	"	گندل	"	لیونتوب	"	لرگی سمسٹی	۵۵۷
ککل خیر	۵۲۰	گنداکول	"	لاڑ	۵۴۰	لنکر	"
ککوتک	"	گھنگرو	"	لومبرہ	۵۴۱	دلاس تلی	"
کرمز	"	کواہی	۵۳۱	لیمبوشربت	۵۴۲	لال	۵۵۸
گیدار	"	کاڈر	"	لومبرے پشان	"	لاک	"
ککرت	۵۲۱	ککلاب	"	یوٹنا وردے	"	لوچ محفوظ	"
گکوشتک	"	گندنہ	"	(سمور)	"	م	"
گوند، چیر	۵۲۲	ککل معصفر	۵۳۲	لرے	"	میچن	۵۵۹
گرمی دانے	"	ککلا بوبوٹے	"	لامبودھل	۵۴۳	مارغہ	"
ککوبند	"	ل	"	لیو کول	"	لشتم محرم	"
کاڈے	۵۲۳	لنگ	۵۳۲	لوپت مار	۵۴۴	مراوے شے	۵۶۰
کمانہ کول	"	لوپت کول	"	لونک	"	مت	"
گنج کیدل	۵۲۴	لینبو (ترج)	۵۳۳	لوبرہ	"	مخکس تلک	"
ککل	"	لیمبو (لیون)	"	لرم	۵۴۵	مولی	۵۶۱
ککفند	۵۲۵	لوٹے تالے خانک	"	لیندہ	۵۴۶	ملغلرے (جوہر)	"
		لورے	۵۳۴	لیندہ بلانگین	۵۴۷		

مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ	مضمون	خ
ملغلرے (گرہر)	۵۶۱	مُصَبِّر (دارودی)	۵۴۳	مسجد	۵۸۴	ما شے	۶۰۳
ملغلرے (مزار)	۵۶۲	مُہر	"	مسح	۵۸۹	مرغی یو قسم	۶۰۴
مالوچ دھونکے	۵۶۳	مُسور	۵۴۴	مسواک	"	(پنجشک)	"
مُری خوشبوئی	"	پاخہ کُری مسو	"	مُشرک کیدل	"	مرخنے	۶۰۶
مُری خفہ کول	"	معزول کیدل	"	معجون	۵۹۰	میوہ دہ یو قسم	"
مُششی توب	"	مجنوغہ	"	معدہ	"	(فندق)	"
مخ اولاس وینٹل	۵۶۵	میوہ، میوہ، مین، مین	۵۴۵	ماغزہ	"	مارغہ دے یو	"
مندہ وھل	"	مُری	"	مُسلمائیدل	"	قسم (کرک)	"
مندہ وھل	۵۶۶	محل	۵۴۶	میخ، میخ	۵۹۱	مارغہ دے یو	"
مخ (رخار)	"	ماشوم	"	میچ	۵۹۲	قسم (کلازہ)	"
مخ (روئے)	"	مار	۵۴۷	مکہ مُبارکہ	"	مُبتلا کیدل	۶۰۷
موچی	۵۶۷	محراب	۵۴۸	مُلخ	۵۹۳	مجنوغہ	"
مسالہ چتہنی	۵۶۸	مذی	"	مُناز	"	مخوکہ	"
مروند	"	مونکا (دسمند)	۵۴۹	منبر	۵۹۴	میلہ	"
ماشکی	"	یوکانپے دے	"	مُنی	۵۹۵	مینہ	۶۰۸
مہر	۵۶۹	یعنی مرجان	"	مُہر	۵۹۶	ملاچرک	"
مرخندے پہ	"	مشہور سپے	"	میوے	"	موندل	۶۰۹
شان میوہ	"	مپے ژوندے	"	ماندرونہ	۵۹۷	ن	"
مارغہ یو قسم دے	"	کیدل	۵۸۰	موزہ	"	نرے خیزلیدل	۶۰۹
(سنگوارہ)	"	دَمری خہ خین	"	مبزہ	۵۹۸	نرے خیزلیدل	"
مپیدل	۵۷۰	درکول	۵۸۲	موم	۵۹۹	نیکی کول	"
مارغہ عنقا	"	مپری ڈپا	۵۸۳	میوہ	"	نرکس گل	۶۱۰
ماتول	"	مپری سر کورڈا	۵۸۴	مالکہ	۶۰۰	نفرت کول	"
مُشک	۵۷۱	مپری پسے تلل	"	مگرچھ	۶۰۱	نیلو فرگل	۶۱۱
ملکرتیا	"	مپروجلے	۵۸۵	مالکین خیز	"	نسوت (دوائی)	"
مینہ	"	مرغان	۵۸۶	مارغہ یو قسم	۶۰۲	نکاح	"
مپری کفن	"	مرہم پتہی	۵۸۷	(لقلق)	"	نکریزے	۶۱۲
ماسٹہ کچکہ	۵۷۲	مزدور، نوکر	"	ملا، شا	"	نکریزے لکول	"
متھایانے	۵۷۳						

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
منکئی	۶۱۳	ناشستہ	۶۲۳	ونہ دَ نر دالو	۶۳۱	والئی دَ غوب دنو	۶۳۹
نولے	"	نیل	"	ونہ دَ سرو	"	وَبَا (طاعون)	۶۴۰
نولی	۶۱۴	اُوبونھر	۶۲۴	ونہ دَ عَناب	"	وہو کے گونگے	"
نیزہ	"	و	"	ونہ دَ سیو	"	وگی	"
نیزہ وھل	"		"	ونہ دَ ٹنگل خربوز	۶۳۲	وُنے	۶۴۱
وہہ نیزہ	۶۱۵	ورخارے	۶۲۵	ونہ دَ شفتالو	"	ونہ دَ شاہ بلوط	"
نانزہ	"	وریج	"	ونہ دَ عودو	"	وژل (کشت)	"
نصیحت کوونگے	"	وروٹے	۶۲۶	ونہ دَ پستے	"	ھ	
نمرخاتہ اونمر	"	اسلحہ پاکوونگے	۶۲۷	ونہ دَ کلاب	"	ھوا - (باد)	۶۴۲
پریواتہ	"	دَ نر	"	ونہ دَ فندق	"	ھوا	۶۴۳
نجمی	۶۱۶	واؤر (برف)	"	ونہ دَ خیرئی	"	ھاتی	"
نوکونہ	"	واؤرہ، کنگل	۶۲۸	ونہ دَ غونر	"	ھینجہ	۶۴۴
نارنج	۶۱۷	وریژے	"	ونہ دَ ناریل	"	ھرتال (دواؤدہ)	"
نوم (ناف)	"	ورٹے (پشم)	۶۲۹	ونہ دَ لیمبو	"	ھمسا	۶۲۵
نامہ بدلول	۶۱۸	ورٹے (صوف)	"	ونہ دَ مانرو	"	ھیمچا	"
نقصان	"	ویریدل	۶۳۰	ونہ دَ بانرس	"	ھہوکی	"
نقاشی	"	ویوانی	"	ورٹے	۶۳۴	ھنر	۶۲۶
نغار وھل	۶۱۹	ویتہ سراتل	"	وسلہ	"	ھاتی غابن	"
دَ نہرو نولینتی	"	وُنہ دَ کجورے	۶۳۱	ویتخل	۶۳۵	یو قسم خوراک	"
نہر لٹے سیند	"	وُنہ دَ الوچے	"	وابنہ (گاؤ چشم)	"	ی	
نیزہ	۶۲۰	ونہ دَ بادام	"	دس کیدل	۶۳۶		
نصیحت کول	۶۲۱	ونہ دَ انار	"	وینزہ	"	یہودی کیدل	۱۴۷
ناجورپتیا	"	ونہ دَ مرچو	"	واگے	"	یہودیانونعبادتخا	"
نغرے	۶۲۲	ونہ دَ بیر	"	وینستہ	۶۳۷	یخنی	۱۴۸
نَو	"	ونہ دَ لیمبو	"	ویریر	۶۳۸	ونہ شب بھرے	"
نقش	"	ونہ دَ نریتون	"	وسمہ	۶۳۹	یو قسم بوٹے	"
ناریل	۶۲۳	ونہ دَ مرغونی	"	وکیل	"	یا قوت	"
نوری	"		"		"		"

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

ثنا و صفت ہفہ اللہ تعالیٰ لرہ دی چہ واحد بے نیازہ او قادر دے مالک صلب
جلال او تل ژوند دے، خالق دے د مخلوق روزی رسا دے او پہ زہ و نوعا لہ دے
او د آسمان او د روہانہ ستور و پیدا کوونکے دے۔ پہ غیب او پہ راز عالم او
پوہید و نکے دے، پہ ظاہر او پہ باطن عالم دے او اول او آخر دے۔
نزول د رحمت دے وی پہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بانداے چہ د
تولو پیغمبرانو سردار او فخر کوونکے دے۔

ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی دارنگے بیان کوی چہ زہ کلہ
د کتاب صحۃ الابدان د تصنیف نہ فارغ شومہ نو ما د تعبیر پہ اصل کتابونو باندا
نظر و اچولو کوم چہ خلکو جوہ کوی وو۔ ماتہ دے کتابونو کئے یوہم واضح او جامع
ہیکارہ نہ شو چہ پہ ہفہ کئے د دے علم د استاذانو پہ اقوال و سرہ د ہر خوب
معنی د دلیل او د سند سرہ بیان د او د یو خوب د ویستلو طریقہ د حروف
تہجی پہ ترتیب سرہ مشرح او نمبر وار وی نوچہ کلہ دارنگے یو فائدہ مند کتاب
ملاؤ نشونو پہ دے بارہ کئے م کوشش و کړو او تکلیف م برداشت کړو او د کتاب
م جوہ کړو۔

او صحت د دے کتاب کتل د ہمایون بادشاہ چہ لومے بادشاہ د شاہانو
د عربو او عجمو دے کړے دے او خاوند د اُمتونو د رقاہودے او عزتمند
د دنیادے او فریاد اوریدونکے د بجاہدینو دے او وژونکے د مشرکانو دے
بادشاہ د روم او د دمشق او د شام دے او د فرنگ دے۔ نوم نے ابو الفتح قزل
ارسلان حوی د مسعود ناصر امیر د مؤمنانو دے۔ خدا نے دے ورثہ عمر
اورد کړی او د دہ بقاء دے ہم اوردہ کړی۔

د معجم حروفو پہ طرز او طریقہ خوبونہ پہ فارسی ژبہ م راجع کړل لہ
ہفہ کتابونو نہ چہ پہ دے پاک علم کئے مشہور دی لہ کتاب وصول دانیال او
لہ کتاب تقسیم امام جعفر صادق اولہ جامع کتاب محمد بن سیرین اولہ کتاب
دستور ابراہیم کرمانی اولہ کتاب ارشاد جابر مغربی اولہ کتاب تعبیر
اسماعیل ابن اشعث اولہ کتاب کنز الرؤیائی اولہ کتاب بیان التعبیر دستور روس
اولہ کتاب تعبیر حافظ ابن اسحاق اولہ کتاب حمل الدلائل والنما اولہ کتاب

مبادی التعبير اوله ایضاح التعبير فخری اوله کتاب کافی الرؤیا اوله کتاب
تعبیر بطاؤس اوله کتاب مفرح الرؤیا اوله کتاب تحفة الملوك منهج التعبير
خالد اصفهانی اوله کتاب مستقمة التعبير اوله کتاب حقایق الرؤیا اوله کتاب
وجین محمد بن شاهوید اوله کتاب مؤتفرقة و نه هرچا دکلیمونه چه په دے علم کینے
تصنیف کری دی دایم ورنه غوره کرو او بیام ورنه جوړ کرو۔

د ترتیب طریقه: د هر خوب ترتیب د اول حرف په ترتیب د دویم او دریم
حرف واضح په دے کتاب کینے م ذکر کری دی او د دے نوم م کامل التعبير
کینودو حکم چه بل د دے نه کوم کتاب په فارسی ژبه کینے نه دے جوړ شوے او
د انصاف دے چه د دے احتیاج هرچاته شته دے۔

اوله دغه لومړی استاذانو د اقوالو نه م د شپږو کسانو ذکر کړے دے چه هر
یو په خپله زمانه کینے پخپله یو حکیم د وخت وو او دا په لاندے ډول دی:
اول حضرت دانیال حکیم چه د یو پاک نسب خاوند وو۔ دویم امام جعفر صادق
دریم محمد بن سیرین خلورم جابر مغربی پنجم ابراهیم کرمانی شپږم اسماعیل
بن اشعث۔

او په پنځلسو فصلونو کینے م راوړی دی او هر یو شے م پکینے په خپل ځای
کینے په ترتیب ایښه دے د دے د پاره چه په لوستونکی او زده کوونکی اسانه شی
او هره یوه باریکی ورنه پته پاته نشی که د خداے رضاوی الله تعالی ښه
پوهیږی په حقائقو باندے۔

اول فصل د رد مزاج او طبیعت په پیژندنه لو د خوب کینے دویم فصل دے په
بیان د خوبونو په قسمونو پیژندنه لو کینے دریم فصل دے د روح او نفس په بیان
کینے خلورم فصل دے د خوبونو په صحیح والی کینے پنجم فصل دے په بیان د
رستیا او دروغ خوبونو پیژندنه لو کینے او شپږم فصل دے په بیان د خوبونو
د فرق په پیژندنه لو کینے اوم فصل دے د خوبونو په مینځ کینے فرق اتم فصل د
په بیان د فال او جفر علم پیژندنه لو کینے نهم فصل دے د یاده وتلی (هیرشوی) خوبونو
پیژندنه لو په باره کینے لسم فصل لجا هلا نوت د خوب تعبیر په بیان لو کینے یوولسم
فصل دے د خوبونو حال، وخت، قسم او صورت نه معرفت حاصلول
دولسم فصل دے په بیان د خوب تعبیر ویستونکی د ادب او معنی او شرط په باره
کینے دیارلسم فصل دے په بیان د ادب لحاظ ساتلو د تعبیر کوونکی او سوال کوونکی

۱۲ او همدارنگه موندن یوسف ۴ ته په زمره کینے عزت و کړه دے او د خوبونو تعبیر مو ورنه ښود دے ۱۲

یہ بیان کہے قسمونہ ثخوار لسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود دے کہے چہ تعبیر
یہ ثخو قسمہ دے پنخلسم فصل دے یہ بیان دے پیتزند لود دے ہفہ مسایلو کہے چہ
تعبیر دے سرچپہ (الہ) وی شیاہسم فصل یہ معنی دے دیدار د خدا ای او د فرستو
لیدل او د پیغمبرانو لیدل دایم قول یہ ترتیب سرہ راوری دی۔

پس د خوبونود تعبیر د علم یہ نظم او طریقہ م ہر خوب یہ اول کہے راوری دی
کہ چرتہ د دے اول الف او، یا وی ہغہ د الف او یا یہ حرف کہے ولتوہ۔ او کہ
چرتہ اول ئے الف او تا وی نو د الف او تا یہ حرف کہے او گورہ، او کہ چرتہ ئے
اول ئے الف او یا وی یا الف او میم وی د غہ ترتیب چہ د اول حرف او دویم یاد
ساتہ د دے د پارہ چہ د خوبونو راویستل یہ اساتہ وی او د یو عالم نہ دے دا
خبرہ پتہ پاتے نشی چہ یہ د غہ کتاب کہے یادہ ساقی او د اللہ تعالیٰ نہ د امداد
سوال کووم د د غہ کتاب یہ پورہ کولو کہے او د اللہ تعالیٰ یہ دواہہ جہا نو نو د ثواب
ستر کے یہ لارہ یم او اللہ نہ پوہیزی۔

د دے علم فضیلت او ثواب د | یہ دے پوہہ شہ چہ د تعبیر علم یو پاک
قرآن کریم او احادیثو یہ رنہ کہے علم دے او یو عزتمند علم دے چہ اللہ تعالیٰ

حضرت یوسف علیہ السلام تہ ورکے وواو ہغہ کہے ئے دا علم لینے وو لکہ چہ
اللہ تعالیٰ فرمائی دی وکذلک ملکاً لیوسف فی الأرض ولنعلمہ من تأویل الاحادیث
او عبد اللہ ابن عباس فرمائی، اول شہ چہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
تہ ورکے وواو ہغہ دا وچہ ہغہ یوم مقربہ فرستہ یہ خوب کہے ولیدلہ او ورتہ فرستہ
وو یلے چہ د خوشحالے زیرے دے وی تالارہ چہ اللہ تعالیٰ تہ د پیغمبرانو د دے
نہ وکرزولے او تہ ئے غورہ کرے ئے او تہ ئے آخری پیغمبر کرنولے ئے ولکن
رَسُولُ اللَّهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ دا ئے ورتہ وو یلے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بیدار شود پیغمبر
خوب د خیر او د اقبال خوب دے او د معراج نہ ئے روستہ بل خوب ولید و لکہ چہ
اللہ تعالیٰ فرمائی دی: (لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَمِينٌ) چہ تردے حایہ او فرمائی (فَتَحَّ قَرِيْبًا)

او د ابراہیم علیہ السلام یہ قصہ کہے فرمائی دی چہ (رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ
أَنِّي أَدْخُلُكَ فَأَنْظُرُ مَا ذَا تَرَى) تردے حایہ صدقت الرؤیا (أَنَا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ)
او یہ حدیث شریف کہے ہمدغہ شان را غلی دی چہ دا دیوسف علیہ السلام
معجزہ وہ، نو چہ کوم علم د پیغمبر معجزہ وی نو ہغہ علم بہ یوپاک او مقدس

علم وی او هغه شوک چه د پیغمبرانود دے مخنے نه دی هغوی د خوب په ذریعه اولیاء شوی دی۔ او هشام بن عروه د خپل پلار نه همداسه روایت کوی چه هغه د یلی دی د تعبیر په باره کښه الله تعالی دغه آیت فرمائیله دے لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا اللهُ تعالی دے خوشحالی زیږی ته د صالحانو خوب ویل دے چه صالح اونیک خلک راشی خوبونه کوری یا شوک داسه خوبونه او کوری چه د هغه په صدق اورښتیا والی کښه آیات او احادیث وارد شوی دی د حضرت انس چه دا جمله راوړم نو کتاب او بندیز دی او هغه داسه روایت دے چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمائیلی دی: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النَّبُوَّةِ یعنی د صالح اونیک سپری خوب شپږ څلویښتمه حصه د پیغمبری ده۔ د دے حدیث روایت بخاری او مسلم کړې دے۔

همدارنگه نور پیغمبران همداغه شان ووهرخه چه دے د الله تعالی نه غوښتی وو، الله تعالی ورته د هغه په خوب کښه ښودنه کړې وه۔ په حدیث شریف کښه راغلی دی د عبد الله ابن عباس نه چه رسول الله صلی الله علیه وسلم فرمائیلی دی چه د خوب لیدل وحی ده چه الله تعالی دے بنده ته علامه ورښکاره کوی او د خیر او شر ورته رسوی د دے د پامه چه بنده مغرور او متکبر نشی او د الله تعالی د امره غاقله نه وی۔

ابوهریره فرمائیلی دی رسول الله صلی الله علیه وسلم بیمار شو د رسول الله منگری او صحابه کرام د غمه ډک ورته راغلل او ورته دے وویل چه یا رسول الله تابه مونږ ته د خیر خیر را کولو او که چرته العیاذ بالله منها تاته خپله نیته مقرر کړې شی یعنی د دنیا نه لار شه نو مونږ به د دین په کار کښه په هغه صحیح تدبیر څنکه پوهه شو؟ رسول الله صلی الله علیه وسلم د فرمایل: بعدا وفاق ینقطع الوحی ولا ینقطع المبشرات۔ زما د وفات نه پس وحی بندیز مکر د خوشحالی زیږی (خوب لیدل) نه بندیز دی او نه ختمیز دی۔ صحابه ورنه ټپوس او کړو چه د خوشحالی زیږی څه شه دے یا رسول الله دے فرمایل: الرؤیا الصالحة التي یراها المرء الصالح یعنی هغه نیک خوبونه چه یونیک سر دے کوری یا یوکس دے ډبل چالو کوری۔ د دے علم فضیلت د صحابه و او د بزرگانود اقوالونه او په حدیث شریف کښه راغلی

دی د ابو سعید خدری نه۔ دے وائی چه اوریدلی م دی د رسول الله صلی الله علیه وسلم نه چه رسول الله به خپلویا رانوته فرمایل چه یوکس د ستاسه نه یونیک خوب

اوگوری باید چه د الله تعالى د شکر کلی و وائی او د الله تعالى شکر ادا کری او هغه خوب بیا خپلو ملگرو او یارانو ته واوړوی او که چرته ناپسندید او بد کاره خوب یونیک سره اوگوری نو خو حله د اعوذ بالله من الشیطان الرجیم و وائی او د د شر نه و په الله تعالى باند د پناه او غواړی او هغه خوب د د پچاته نه او ردی دا د د د د پامه چه د د د خوب یدای ورته ونه رسیږی.

او په حدیث شریف کته دی چه د امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب نه د د وائی چه مومن بنده خوب اوگوری یا هغه ته خوب ښکاره کړی شی نو دا واجب دی چه په تعبیر ته حان پوهه کړی د د د د پامه چه د نیک خوب د خوشحالی نه خوشحاله شی او د بد خوب نه حان اوساتی یعنی په د عاکانو او عبادا الهی او په صدقو وړکولو مشغوله شی.

ابن سیرین فرمایلی دی چه علم تعبیر او نورو علومو کینه دا فرق د د د چه د علم طالب د د د علم د اصولو خلاف نشی کول د د د قیاس قابل تعبیر هم نه وی او هغه ته د تعبیر طریقہ نه معلومیږی مگر دا علم یو داسه علم د د د د خپلو اصولو او قاعدو خلاف کیږی حکم دا د د د د په وجه چه د خلکو شکونه او شباهت او صفت د دیانت او اعتقاد باند د همدارنگه د وختونو په اختلاف سره هم بدل کیږی حکم چه خه وخت خو تعبیر مثل او اصل سره کول وی او خه وخت د د د ضد سره کیږی. کله خوب صحیح وی او کله خوب غلط وی یعنی کله و د خوبونه

په د د د هم پوهه شه چه هر څوک یو علم لری. هر عالم چه یو علم لری نو هغه د نورو علمونو نه بې پروا وی مگر تعبیر کوونکي خا مخا ضرورت لری علم تفسیر قرآن ته او د رسول الله صلی الله علیه وسلم احادیثو شریفو ته او هم دارنگه مثالونو ته او د عربو او عجمو اشعارو ته او نوادر ته او علم اشتقاق لغت او متداولو الفاظو ته یعنی د یو لفظ نه بل لفظ اخستل همدارنگه د د د عالم ته پکار دی چه نیک وی او په باریکاتو پوهیږی او ادیب هم وی او د خلکو په ښو احوالو او ښو صفتونو هم پوهیږی په قیاس او د علم په ښو قاعدو پوه وی او نور هم پوهول شی او د الله تعالى نه مداد غواړی چه د نیغ لار د راهنمائی وکړی او ژبه م په اصلاح او نیکی وچلیږی او دغه علم الله تعالى هغه پچاته ورکوی چه هغه پاک دی د حرامو خوړلو مخه، همدارنگه پاک وی د بے کار خبرو مخه او د بدای نه

اول فصل۔ اول فصل دے دمراج
او طبیعت پہ پیژندالو کنے
پہ دے فصل کنے دایا نووم چہ
خوب او د هغه مزاج خہ شے دے
پہ دے باندے یوہہ شہ چہ حکمانو

فرمائیلی دی چہ دَ خوب سبب دَ ہغہ وچو بخار و تو پور تہ کیدل دی چہ دیو
سری دماغوتہ پور تہ کیڑی، ددے پہ وجہ تہول حواس او قوتونہ آرام پیدا
کوی او خوراک ہضمیڑی او دَ بدن وینہ پخیری۔ طیب دے خوب تہ
طبیعی وائی۔ بعضے وائی چہ کیبنودل دَ روح دی پہ استعمال دَ حواسو کنبے، او
تخنے وائی چہ خوب فعل دے لہ فعلوتہ دَ دماغوتہ اودا طبعی فعل دَ حکم
چہ دے سرہ قوتونوتہ آرام رسیڑی خاص طور سرہ قوت تخیل او قوت فکر
تہ زیات آرام رسیڑی اودا قوتونہ چہ ذکر تہ او کرے شوداد روح نفسانی
حرکات دی او ددے حائے دماغ دے او دَ دماغوارام خوب وی ددے دیار
چہ روح نفسانی تسکین وموی۔ دلیل پہ دے خبرہ دادے چہ یو گس دَ علم
پہ زدہ کرہ کنبے مشغول شی او دَ شپہ گزمی او خشکی ددہ پہ مزاج باندے غالبہ شی
نور روح نفسانی دَ حرکت پہ زیاتوالی سرہ سیست او کب زورے شی نو ددے نہ بیا
تکلیف او مرض پیدا کیڑی، ددے علاج یخ او ترشیان دی لکہ بنفشہ غور او
روغن نیلوفر او ہغہ شیان چہ ددے دیار مناسب وی۔

حکیمانودا خبرہ ہم کہے دہ چہ خوب پہ دوہ قسمہ دے چہ یوتہ طبعی
خوب ویل کیری او بل تہ غیر طبعی۔ لیکن طبعی حرارتِ غریزی قائم ساقی
اصلی گرمی نہ دینہ نظر ساقی لیکن یوشو نفسانی قوائے سستہ کیری حُککہ چہ پ
دے تری غالبہ شی مکر پکار دی چہ خفکان لرے کپی او هغه فضلات چہ پہ
بدن کتہ جمع کرے شوی وی هغه ٲول دخولو پہ ذریعہ لرے کپی۔

غیر طبعی خوب۔ داخوب پہ درے قسمہ دے (۱) ک بدن ک فساد مزاج نہ۔

۱) داکټر پشان د خټا ورودي بڼه د دوي نه هم کمراه دي داکسان دوي غافل دي

(۲) اخلاط یعنی دَ وینی، صفرا او دَ سودا دَ زیاتوالی نہ۔
 (۳) دَ ناپاکو او گندہ خورا کونو کھنے یا دَ بیخ او تر دماغو دَ افکارو نہ دی۔ دَ دے
 سرمایہ دَ دماغو سردی او دَ تری نہ بیکارہ کیڑی، دَ دے وجہ نہ دَ گرم او خشک
 دماغ والو تہ خوب کم ورثی او ہغہ دماغ چہ گرم او تر وی خوب ورتہ دیر ورثی۔
 کہ چرتہ شوک اعتراض وکری چہ تہ شہ پوہیرے چہ خوب یو فعل دَ بیخ
 او تر افعالو راحت او قوت متخیلہ او متفکرہ دے؟

جواب دادے چہ مونہ تہ دَ عقل پہ ذریعہ معلومیڑی چہ ناستہ دَ ولاپے
 نہ راحت دے، دَ آرام پہ وجہ سرہ بیداری او دَ دماغی قوتونو اسایش دیے۔
 دَ دے وجہ نہ پہ یقین سرہ خوب دَ دماغو دَ افعالو نہ یو فعل دے او وضاحت
 او شرح دَ طبعی خوب او غیر طبعی خوب قوت، ضعف، تخیل او دَ فکر قوت او
 دَ ذکر قوت پہ دلیل او حجت سرہ دَ پخوانو حکیمانوپہ کتاب کفایت الطب کہنے پہ
 تفصیل سرہ بیان کری دی۔ (نوہلتے بیا او کورہ کہ تفصیل تے غواہے)

دویم فصل دے دَ خوبونو حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ خوب پہ اصل
قسمونو پیژند لو کہنے کہنے دوہ شیان دی، یوپہ حقیقت حال بانڈ
 خبرول کوی او دویم دَ کار سر تہ رسید لو اطلاع ورکوونکے وی، او دَ دے دوہ
 خلور قسمونہ دی: (۱) یو خوب امر کوونکے دے (۲) دویم قسم تے منع کوونکے دے۔
 (۳) دریم قسم ویروونکے دے (۴) خلورم قسم دَ خوشحالے زیرے ورکوونکے دے۔
 عبد اللہ ابن مسعود فرمائیلی دی، چہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمائیلی دی (الرؤیا ثلثة اقسام من اللہ تعالیٰ و یُشری للمؤمنین فی حیاتہم)
 یعنی خوب پہ درے قسمہ دے، اول ہغہ چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ طرفہ وی او دَ خوشحالی
 زیرے وی دَ مسلمانانو دَ پارچ دَ دوئی پہ ژوند کہے۔ دویم قسم من الشیطن الذین
 امنوا۔ دویم قسم خوب دَ شیطان دَ طرفہ وی دَ ایمان خاوندانو تہ۔ دریم قسم اضغات
 احلام یعنی پریشانہ کوونکی دی۔

یعنی خوب پہ درے قسم دے یو دَ اللہ تعالیٰ دَ طرفہ چہ دَ ایمان خاوندانو تہ دَ
 دنیا پہ ژوند کہنے زیرے دے۔ دویم قسم ہغہ خوب چہ خلک پہ غم او اندیشمنہ
 کہنے اچوی۔ دریم قسم ہغہ خوب دے چہ پریشانہ دے۔
 امام جعفر صادق فرمائیلی دی، چہ حقیقت کہنے خوب پہ درے قسمہ دے
 یوتہ حکم دویم تہ متشابہ او دریم قسم تہ اضغات احلام و تبیل کیڑی او اضغات

احلام خلور قسم خلك كورى يوهغه ډله چه د هغوى طبيعت فساد طرف ته مائله وى. دويم قسم چه هغوى شراب خبىكى، دريتم قسم هغه ډله چه هغوى گله وډه سودا پيدا كوونكى خوراك خورى لكه تور بانجان، مسوردال، مالگه گنډا وډه غوښه او كوم شيان چه هغه د دے خلور وسره مشابه وى او خلور م چه نابالغه ماشومان داسے خوبونه كورى.

محمد بن سيرين فرمايلى دى چه خوب په دوه قسم دے، يو خوب حكم يعنى فيصله گن چه هغه خوب صحيح وى، دويم قسم اضغاث احلام چه هغه پراگنده خوب وى او اضغاث د وشو خنكلو ته ويل كيږي لكه خنكه چه گيا او واينه متفرق او گډا وډ وى په چمنونو كنه.

پريشان خوبونه: دا مختلف خوبونه دى چه په درے قسم دى. (۱) د طبيعت او خواهش د غلبه نه پيدا كيږي او ځنه د شيطان د نمائش نه او ځنه د نفس د خپلو خبرو سره، او دا درے واړه قسمونه صحيح نه وى.

حضرت كرماني فرمايلى دى، چه خوب په درے قسم دے، يو قسم هغه دے چه خوشخبرى د الله تعالى د طرفه، دويم قسم د شيطان د طرفه وسوسه او سودا ده. دريم هغه قسم چه په خپل خيال كنه ئے راشي او د شوق د وجه نه هغه په خوب كنه وويني او هغه صحيح خوب د فرستو په شكل كنه وى چه د لوح محفوظ نه د خوشحالي زيرے وركوي د كولو په شى (رخين) باند يا نيك سړي ته چه د هغه كار د واقع كيدلو نه مخكې هغه د دے د ضرر او نقصان نه محفوظ شى چه ورته د سيري د دے وجه نه چه څوك غرب او كورى او بيلگه هير كړي نو تعبیر ويستونك دے په هغه توبه او باسى له گنا هونو ځنه او د خوب هيرول د گنا هونو ځنه دى ځكه چه د خوب نمايندگي فرسته ده د لوح محفوظ نه.

حضرت مغربي فرمايلى دى چه خوب په دوه قسمه دے يو هغه صحيح او درست خوب دے او دويم دروغچن خوب دے. او رښتینه خوب بيا په دوو قسمه دے، اول قسم ته بشارت ويل كيږي او دويم قسم ته خبرداري دريم قسم ته الهام ويل كيږي. د بشارت قسم دادے چه الله تعالى يوه فرسته په لوح محفوظ مقرر كړے ده، د دے د پاره چه څه نيكى او بدى بنى آدم باندے راتلونكى وى د هغه خبرداري وركړي په خوب كنه ورته ښكاره كړي او هغه ته ملك الرؤيا ويل كيږي چاته چه او غواړي د هغه زيرى نو بنى آدم ته ئے په خوب كنه ور ښكاره كړي او خوب كنه ورته وراوښي.

دویم قسم دَ خبرداری خوب دادے چہ ملک الرؤیا فریستہ ہنہ و ویروی او دَر اَللّٰہِ
شی ورتہ اطلاع و رکری چہ کوم شے ورتہ رسیدی دادے دَ پارے چہ خوب لید و نکے
اطاعت او کری او دَ گناہ نہ خان اوساتی او دے پہ وجہ دَ اللہ تعالیٰ عبادت
او کری او ہنہ شر چہ یہ دہ راضی بیج شی او امن کبے شی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے
وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ ^{النور ۲۴} ترجمہ: اے دَ ایمان خاوندانو! اللہ
تعالیٰ تہ توبہ او یاسی دے دے دَ پارہ چہ خلاصے او موئی۔

دریم قسم دَ الہام خوب۔ دا ہنہ خوب دَ چہ اللہ تعالیٰ فریستہ تہ امرکوی،
چہ زما دے بندہ تہ پہ خوب کبے الہام او کری دادے دَ پارے چہ بندہ صدقہ
و رکری او ہمدار نکہ جہاد و کری او اللہ تعالیٰ تہ رجوع و کری او دَ بدیو بخنے
خان اوساتی او دَ خلکوسرہ نیکی و کری۔

دروغبن خوب پہ درے قسمہ دے۔ اول قسم تہ دہمت خوب وئیل کیبری،
دویم قسم تہ دَ علت خوب وئیل کیبری او دریم قسم تہ شیطانی خوب وئیل کیبری
یعنی پریشان او پراکندہ خوب۔

دَہمت خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ یوگس پہ ولینہ سوچ کولو او ہنہ بیا
پہ خوب کبے او وینی، نو دَ داسے خوب اصل او تاویل نشتہ دے۔

دویم دَ علت خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ یو دردمند سرے دَ درد نہ زاری
او پہ خوب کبے ہنہ درہد زیاتیری، خراب او خوفناک شیان پہ خوب کبے وینی
او دے خوب سبب درد وی، داسے خوب تہ ہم خد اصل او معنی نشتہ۔

دریم قسم شیطانی خوب۔ دا ہنہ خوب دے چہ دے دَ بدن وینحل واجب
وی (جنایت کبے وی) یا ناممکن شیان او کوری۔ دے تعبیر او تاویل نہ وی،
دا قول دَ اللہ دے چہ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِغُلَامَيْنِ هِ مَوْنِد پراکندہ
(یوسف ۴۲)
خوبو تو عالمان نہ یو۔

حضرت علی امیر المؤمنینؓ فرمائی دی، چہ دَ اللہ تعالیٰ دَ عجیبہ مخلوق نہ یو
خوب ہم عجیب مخلوق دے او خد چہ پہ خوب کبے نیکی او بدی کورم ہنہ دَ اللہ
تعالیٰ حکم وی۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ خوب دَ عجائب اتونہ یو دا ہم دے چہ سرے
پہ خوب کبے خیر، نفع او راحت وینی یا شر او آفت وینی او ہم ہنہ خیر، نفع
او راحت یا شر او آفت بالکل پہ بیداری کبے وینی۔ بلہ خبرہ دادہ چہ دیر

گندہ خلائ او گندہ ژبے وی، چہ پہ وینہ او بزدہ بیتونہ نشی یادولے پہ خوب
کینے ئے وائی او یاد ئے کپی او پہ وینہ ئے صحیح لولی او پیر جاہل او ناپوہہ
خلک داسے ہم وی چہ د حکمت خبرے او بئہ القاظ بیانوی چہ ہغوئی
پہ خوب کینے یادے کرے وی چہ ہغہ ہیخ یوحکیم او عالم نشی بیانولے او
پہ وینہ ہغہ بیا ہم صحیح بیانوی۔

جابر مغربی فرمائیلى دی چہ د خوب د عجائباتونہ یودا ہم دے چہ پہ خوب
کینے یو دروغزن شے (خیز) پہ نظر راشی چہ د ہغے تعبیر د ہغہ پہ حوی یا ورور
واقع کیری لکہ د مثال پہ دول حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خوب
اولید لوچہ ابو جہل اسلام را ورلو۔ دا خوب روستہ پہ عکرمہ صادق شوجہ
د ابو جہل حوی حضرت عکرمہ اسلام را ورلو۔

یوسہری خوب اولید لوچہ اسد امیر مکہ اسلام را ورلو، حال داپہ روستہ
د دے نہ حضرت عباس د اسد حوی اسلام را ورلو۔

دا ہم کیری چہ د ماشوم د خوب تعبیر پہ مور واقع کیری او
د غلام د خوب تعبیر پہ آقا باندے واقع کیری۔ داسے عجائبات پہ خوب
کینے پیری کہ چرتہ تہول یاد ووم نو کتاب او بدیدی۔

دریم فصل۔ د نفس | دا خبرہ یادہ کرہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائیلى (اللہ
او روح پہ بیان کینے۔) **يَتَوَقَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا
فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى** |
ترجمہ: اللہ تعالیٰ د مرگ پہ وخت کینے روحونہ اخلی او ہغہ چہ پہ خوب کینے
نہ دی مرہ شوی چہ پہ چا د مرگ حکم دے ہغہ ایسا روی او بل وخت مقررہ
پورے ئے پریزدی۔

د علماؤ او حکماؤ پہ منہ کینے د روح او نفس پہ بارہ کینے اختلاف دے۔ ہنے وائی
چہ دواہہ یوشے دے۔ د نفس او روح معنی جان دے۔ د دوی دا دلیل دے چہ
د عربو پہ ژبہ کینے د نفس اٹھ معنی دی، روح، وینہ، اوبہ، متی، متیازے، ہمت
جسم، لاس۔ او د روح دولس معنی دی، روح، باد، کلام، روح القدس، باران
وحی، جادو، مسیح، مریم، ژوند، فرستہ او د اللہ تعالیٰ رحمت۔

او د حکیمانو دویمہ دلہ وائی چہ د خوب لیدونکی روح د بدن نہ اوئی، او
برہ اسمان تہ ئی، اوریدال اولیدال یاد ساقی چہ د بیداری وخت شی نور روح

بیابان تہ راخی ددے دادلیل دے چہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمایلی دی چہ خوک پہ اودس کینے ثملی اود اللہ تعالیٰ ذکرے پہ زبہ جاری وی دھغہ روح اسمان تہ ٹی۔

ٹخنے تعبیر کوونکی داوائی چہ دا حدیث درسوال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دقول ٹخنے تہ دے اودوئی وائی کہ چرتہ د اودہ سہی روح د بدن نہ تے اودن مے یوآخے پرینبودے، نو د ساہ اخستو حرکتونہ بہ باقی تہ وے، نوچہ اودہ سہی ساہ اخلی نو د دے تہ معلومی ری چہ ددہ بدن کینے روح شتہ دے اود خوب وخت کینے روح د بدن ٹخنے تہ دے جدا شوے۔

ٹخنے خلک پہ ٹحان اور روح کینے فرق کوی، دوئی داسے وائی چہ د خوب وخت کینے روح روان د بدن نہ اوٹھی اوپہ مخلوق کینے کرٹھی، بیابان کینے واپس راشی اودھغہ چہ دے روح پہ خپل چکراو گر خیدا و کینے لیدلی وی بدن تہ خبر ورکوی۔ ددے خلکو دادلیل دے چہ روح د قرص آفتاب مشابہ دے اوروان آفتاب د رٹھا مشابہ دے لکہ چہ د مرقص پہ ثلورم اسمان باندا وی او دھغہ رٹھا بیا پہ تہول جہان وی۔

اود حکماؤ یوہ د لہ داسے وائی چہ جان اوروان دواہہ یوشے دے اودواہو کینے ثخہ فرق نشتہ دے چہ ددے صفت د عقل د قیاس پہ مطابق داسے دے لکہ چہ د اوبو نہ واؤرے اود واؤرے تہ اوبہ جو ریدی۔

د حکیم اراطالیس دا نظریہ دہ چہ ددہ پہ نزد نفس مبداء اول دے اودا نفس د روح نہ زیات شریف او بزرگ دے لیکن د نفس اور روح حقیقت ماپہ خپل کتاب سماز المسائل کینے بیان کریدے اود حکیمانواقوال م پہ دے کتاب کینے راوری دی۔

د اہل السنۃ والجماعۃ - ددوئی پہ نزد روح امر رب دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمایلی دی وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي۔ ترجمہ :- سوال کوی تانہ اے پیغمبر د روح پہ بارہ کینے ہغوی تہ وواہہ چہ روح حماد رب امر دے۔

حما بھروسہ او اعتماد پہ اللہ تعالیٰ باندے دے او درسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خبر و مبارکوم اعتماد دے اود حکماؤ اقوالو تہ مطلب دادے چہ حماد کتاب ددوئی د اقوالو ذکر تہ خالی پاتے تہ وی - د اللہ تعالیٰ نہ دا سوال

کروم چہ ما دِ پہ خپل دین الہی او دِ پیغمبر پہ سنتو بانڈاے قائم و ساقی
او دِ خیر او کرامت امداد را بخشش کری۔

خلو رم فصل۔ یہ علامتوں سرہ | حضرت کرمائی فرمائی دی چہ شوک
د خوب رشتینی کیداو پہ بیان کئے

پہ نہ طریقہ لیدل غواہی نودے دِ چہ خومرہ کیدے شی پہ او دس سرہ
پہ نہی اہخ دے خملی او اللہ تعالیٰ دے یادوی او زیاتہ دودھئی دِ نہ خوری
تحکہ چہ شوک دیرہ دودھئی خوری ہنہ اللہ تعالیٰ نہ یادوی ددہ معدہ دکہ
وی او د خوراک بخارات دملغ تہ رسیبری او طبیعت لے متخیل کرخی پہ دے
وجہ دیر خورونکی دودھئی مختلف او پریشانہ خوبونہ وینی، او بیخی لبرہ دودھئی
دے ہم نہ خوری تحکہ چہ معدہ کوم وخت خالی وی د طعام نہ او دے پہ
خالی معدہ اودہ شی ددے سرہ ہم پریشانہ خوبونہ بہ وینی طبیعت غذا تہ
موندلوسرہ ضعیف او سست شی او خوب نہ ورخی، او کہ اودہ ہم شی تو پریشانہ
او پر آگندہ خوبونہ کوری او سرے باید د خوب وخت کئے نہ دیر موروی او نہ دیر
ورے وی داددے د پارہ چہ خہ خوب او وینی صحیح او درست وی او خوب دِ
ہم نہ ہیروی۔

د حضرت عبد اللہ ابن مسعود نہ روایت دے، چہ یو اعرابی سرے حضرت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تہ راغلو او داسے عرض لے او کرو چہ یا رسول اللہ، چہ
پرون داسے یو خوب اولیدلو نو ہنہ پر آگندہ خوب لے بیان کرو۔ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائی، چہ خہ شے د خورے و دے اعرابی وویلے
چہ یا رسول اللہ، دیرے پنے کجورے م خورے وے۔ رسول پاک جواب ورکرو چہ
ددے خوب خہ صحیح تاویل نہ راخی ددے د پارہ دیر تعبیر بیان نوونکی د دیر و
خوبونو تعبیر بیانوی او د ہنہ تاویل درست نہ راخی۔ تعبیر بیان نوونکی ددے
خبر و نہ غافلہ کیبری او د سوال کوونکی نہ دے سوال وکری زوستہ دے
بیا تعبیر بیانوی داددے د پارہ چہ بیان شوے خبرہ رشتینی او درستہ وی،
او د خوب د رشتینوالی دا علاہ دی کومے چہ بیان شوے۔

ابن سیرین فرمائی دی، چہ انسان دیر خوبونہ کوری چونکہ ہنہ دہنہ
لائق نہ وی ددے تاویل ددہ د اقا ربو ورو یا پلار یا محوی تہ واپس کیبری،
او خنہ وخت د خوب تعبیر ددہ پہ مرک تاثیر کوی۔ ددے یہ بارہ کئے ماد عکرمہ

بن ابی جہل پہ بابت کہنے تقریر کہے دے چہ پلارے خو کینے اولید لو او دھنے تاویل
د ہغہ پہ حوی ظاہر شو لکہ ثمنکہ چہ د نا بالغ ماشوم د خوب تعبیر د ہغہ
پہ پلار واقع کیری ہرکلہ چہ یومعیر پہ دے اصولو غور وکری نودہ تہ بہ ہیخ
شہ مشکل نہ را پینیبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ کلہ بندہ تہ رنج او آفت پہ
نظر راشی مکر تاویل د ہغہ خلاف وی لکہ ثمنکہ چہ د غم او خوف تعبیر
بنادی او خوشحالی دہ۔ اللہ تعالیٰ فرمائی دی وَكَيْدٌ لَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
أَمْنًا ترجمہ: زہ بہ د دوئی ویرہ ضرور پہ امن بد لہ کرم۔

او د بادشاہ تہ او د د بنمن نہ تختیدل او د ہغہ شہ چہ د دے مشابہ وی
د دے امر دلیل دے چہ د خوب لید وکے بہ د اللہ تعالیٰ پہ پناہ او امن کہنے
وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے فِیْقَرُوا إِلَى اللَّهِ اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ
ترجمہ: د اللہ تعالیٰ طرف تہ زعلی زہ تاسے د دے نہ پہ ہسکار ویروم۔
د دے تاویل تو قسمونہ دیر زیات دی، انشاء اللہ پہ خپل
حائے کہنے بہ ئے بیان کرم۔

پنجم فصل در بتیاد او د حضرت دانیالؑ فرمائی دی چہ خلک پہ
دروغٹن خوب پیژند لو کہنے شکل، صورت، طبیعت قد او خبر و اترو کہنے د

یوبل ہغے مختلف دی او د اختلاف شہراو د ہوا د وجہ نہ دیو خوب دبل پہ
شان نہ وی کلہ چہ د چاہہ طبیعت د غوٹے، حلوا، شراب او ہمدارنگہ د دے پہ
شانتہ د نوروشیانو د استعمال پہ وجہ وینہ غالبہ کیری نو پہ خوب کہنے د رگ
وہل او سینگی او د شونہ و حرکت او خوشحالی او د سرود آواز او ہغہ شیان
چہ د دے سرہ مشابہت لری آوری بہ نو تعبیر کوونکے د دہ چہرہ رنگ او د
بدن غٹوالے او خوشحالی تہ او گوری۔ پہ دے پوہ شہ چہ دا خوب د وینے د
غلبہ کیدونہ دے او د دے ہم ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

کلہ چہ د چاہہ طبیعت کرم او خشک شیان لکہ پنیر، پیاز، تورمرچ خوراک
سرہ صفرا غالبہ شی نو داسپہ بہ پہ خوب کہنے اور، دیوہ، شمع، لاتیہین
او داسے شیان دیر گوری تعبیر کوونکے دے د دہ بدن زیروالی او د بدن کزوتیا
او د حرکت تیزوالی تہ او گوری نو پہ دے د پوہ شہ چہ پہ دے سری د صفرا
غلبہ دہ نو د دے خوب شہ اصلیت او تاویل نشتہ او کہ چرتہ د چاہہ طبیعت

د بِلغم زیاتوونکی شیان استعمال سرہ لکھ شو ملے، ماستنہ، شودہ اودہ مشابہ شیانو سرہ بِلغم زیات شی، نودا سرے بہ خوب کینے واورہ، باران اوخہ چہ ددہ مشابہ وی دیروینی اوکلہ چہ تعبیر بیا نوونکے د خوب لیدونکی رنگ سپین اوبدن نے غورب اوکوری نوپہ دے دیوہہ شی چہ ددہ پہ مزاج د بِلغم زیاتوالے دے دے دا سے سرے خوب ہیخ اصلیت نشتہ دے۔

اوکلہ چرے دچاہہ طبیعت د سودا راوستونکی شیانولکھ مالکھ غوبہ او ترش شیانو او تورو بانجانوسرہ اوددے پشان نوروشیانود سودا غلبہ دی نودا سے سرے بہ خوفناک خوبونہ، مار، لہم، تیارہ وغیرہ دیروینی کلہ چہ تعبیر کوونکے ددہ رنگ او تورہ خھرہ اوکوری نوددہ صورت بہ غمزن او فکر مند اوکوری او بغیر د کوئے وجہ نہ بہ پہ خیل مخ او دیرہ بانڈی لاس راکاری نوپہ دے بانڈے بیا پوہہ شہ چہ پہ ددہ د سودا غلبہ دہ اوددہ خوب بے بنیادہ دے تعبیر کوونکی تہ پکاری دی چہ پہ دے تلو خبر وغور وکری او دھریو خوب تپوس پہ نبہ شان سرہ وکری نبہ د پورہ حان پوہہ کری، او بیادے تعبیر بیان کری داددے دپارہ چہ خوبے رستینے راشی۔

حضرت ابن سیرین فرمایلی دی، چہ کوم خاوندان د ہمت وی لکھ عاشق معشوقہ کوری پہ خوب کینے یا یوکسب کر خیلہ پیشہ (وینی پہ خوب کینے لکھ جولہ کپڑے، لوہار اوسینہ اووینی نو تعبیر بیا نوونکی بانڈے لازم دی چہ دوبارہ تپوس دے ترے اوکری چہ پروں د خہ خورلی دو اوپہ کوم خیال او فکر کینے اودہ شوے وے، روستہ دے تعبیر بیان کری۔

یا چاخیل حان پہ واورہ، باران، بخ اوکرم کینے گرفتار اولید لوکلہ چہ بیدار شی نود خوب جامہ ددہ نہ جدا وی، دا بریندہ والے ددہ د خوب باعث دے لہذا دے خوب تہ خہ اصل نشتہ او بے حقیقتہ دے۔

کہ چرے چا اولیدل چہ پہ حمام او نمر اوکری کینے وو، نوچہ کلہ بیدار شی نو محان نے پہ دیروکیر وکینے تاؤکری و نوپہ خوب کینے کرمی محسوسول دجامو دیروالے دے۔ دا سے خوب ہم بے بنیادہ دے۔

کہ چرے پہ خوب کینے شوک اووینی چہ دے د مرض او یا د جسمانی درد نہ ژاہی او مریض پروت دے اوپہ رستیا مریض وو، نودا خوب ہم بے بنیادہ دے کہ چرے شوک پہ خوب کینے اووینی چہ متیازے کوی اوویخ شو، پہ جامو کینے

تے متیازے کرے اولیدے یا تے دا معلومہ کرہ چہ متیازے زور سرہ ورتہ راغلی دی داسے خوب بے بنیادہ دے اود دے خوب تعبیر نشتہ دے۔

شیرم فصل۔ د خوبونوپہ مینح کبے فرق
پیژندل اود کھریوکس خوب تفصیلی بیان

نہ خالی نہ دے، یا بہ مؤمن وی یا بہ کافروی، دے حقیقت کبے خوارلس قہو
دی۔ (۱) د بادشاہانوخوب (۲) د قاضیانوخوب (۳) د مفتیانوخوب
(۴) د عالمانوخوب (۵) د ازادوخلکوخوب (۶) د غلامانوخوب
(۷) د نارینہ و خوب (۸) د بنحوخوب (۹) د نیکانوخوب
(۱۰) د بدکارانوخوب (۱۱) د دولت مند خلکوخوب (۱۲) د فقیرانوخوب
(۱۳) د لویانوخوب (بالغو) خلکوخوب (۱۴) د نابالغو خوب

پہ دے تہو لو کبے اولہ درجہ د بادشاہانوخوب درست دے او فرمائی چہ
د بادشاہانوخوب د نور و خلکوپہ خوبونوباندے دومرہ فضیلت او بہتری
لری ثومرہ چہ د بادشاہانوپہ رعیت باندے فضیلت دے حکم چہ اللہ تعالیٰ
بادشاہانوتہ عزت اوسرداری ورکریدہ او خلکو تہ د بادشاہانود اطاعت
حکم کریدے حکم چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی۔ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء)

ترجمہ: اے د ایمان خاوندانو، تاسود اللہ اطاعت و کړی اود اللہ د رسول
اطاعت و کړی اود ہغہ آمر اطاعت ہم او کړی چہ د ستاسے خنے وی۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ
وَرَسُولَهُ) ترجمہ: چاہے د امیر اطاعت و کړو، ہغہ د اللہ اود ہغہ د رسول اطاعت و کړو۔
لہذا کو م خوب چہ بادشاہ او وینی ہغہ خوب بادشاہ تہ نزد دے وی اود بادشاہ
خوب زیات صحیح وی۔

۲۔ د قاضی خوب د نور و خلکوپہ خوبونودرجہ لری حکم چہ عدل او انصاف
اود خاص کاروبار بندول او خلاصول د قاضی کار دے۔

۳۔ اود مفتیانو او فقہاء خوب د نور و خوبونوفضیلت لری حکم چہ دوی
اصول فقہ اوحداود مسلمانی فرض، سنت اود حلالو اود حرامو پیژندلو
خاوندان دی۔

۴:- دَ عالمانو خوب دَ عوامو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری حُکہ چہ اللہ تعالیٰ دوی تہ شرافت او توفیق ورکے دے، دے دے پامں چہ خلک پہ سمہ لاریا بندے را اُروی او دَ نیکی او اطلعت لاری تہ خلک را تشویق کری۔

۵:- دَ آزاد خلکو خوب دَ غلامانو پہ خوب اُوچتہ درجہ لری دا حُکہ چہ اللہ تعالیٰ ازادو خلکو تہ پہ غلامانو شرف ورکے دے۔

۶:- دَ غلام دَ خوب نہ مولیٰ تہ فائدہ وی حُکہ چہ علامتہ دے نہ حصہ رسیبری۔

۷:- دَ سر و خوب دَ بنحو دَ خوب نہ اُوچتہ درجہ لری حُکہ چہ اللہ تعالیٰ سر و تہ پہ بنحو باند پہ یو خوشیا نو ترجیح ورکے دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی: (الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ) ترجمہ: سہری پہ بنحو باند ے غالب دی پہ درجہ کئے۔

اولہ خبرہ دادہ چہ اللہ پیغمبران سر و کئے را ولیدل او بنحو کئے را ونہ لیبل۔ (۲) او پبل حُکے کئے فرمائی دی قَرَحْلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ ترجمہ: پس یو سر و او دودہ بنحو دَ ہغہ خلکو حُکے چہ دَ شہادت دَ پارہ ے تاسو خوب سوئی)

بلہ وجہ دَ سر و خوب بہتر والے دَ بنحو پہ خوب۔ دا حُکہ چہ دَ عقل پہ نزد سر و صبرا و بخشش رائے، شجاعت، سخاوت، امارت او خدمت او داسے نور بنہ شکار دی۔ ہمدارنگہ دَ بنحو پہ نسبت سر و پہ فطرت کئے زیات دے ہمدارنگہ دَ بنحو خوب دَ غلامانو خوب تہ نزد دے او دَ نیکانو خلکو خوب فضیلت لری دَ بدکار خلکو پہ خوب باندے حُکہ چہ دَ نیک خلکو خوب طاعت طرف تہ مائل وی او دَ گناہ نہ لری وی او پہ بدکارہ خلکو او کافرو باندے دَ قیامت پہ ورخ ہمدغہ خیل خوب دلیل وی حُکہ چہ فاسق پہ گناہ زہور تیا کوی۔ ہمدارنگہ دَ مالدارہ خوب فضیلت لری دَ فقیر پہ خوب باندے حُکہ چہ مالدارہ صدقہ و رکوی، زکوٰۃ و رکوی، حج کوی او داسے تور دَ نیکی کارونہ سرتہ رسوی کوم چہ پہ پیسو سرہ سرتہ رسیبری۔ پہ دے وجہ دَ مالدارہ خوب بہتر دے، او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی چہ (يَدُّ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنْ يَدِ السُّفْلَى) ترجمہ: اُوچت یعنی ورکوونکے لاس بہتر دے دَ لاندے لاس نہ یعنی اخستونکی لاس نہ)۔

دَ تعبیر بیان و نو کو یو ے دے دا ہم و بیلی دی چہ دَ فقیرانو دَ خوب حُکہ اصل حقیقت نہ وی حُکہ چہ دَ دوی زہد دَ کچھ او دَ بچود لاسہ پہ غم کئے

پریشانہ وی، کہ فقیر خہ، نہ خوب اووینی نوڈ هغه اثر دیرہ مودہ پس بیکارہ
کیری۔ او کہ خراب خوب اووینی نوڈ هغه اثر دیر تر بیکارہ کیری اوڈ دولت مند
خوب د فقیرانو د خوب برعکس وی۔

همدارنگه د بالغ خوب معتبر وی ٹککه چه په بالغ شهوت غالب وی او
نا بالغ د عقل او ادب نه محروم وی۔

خه د تعبیر بیانوونکو نه دا هم وائی که چرے د نا بالغ خوب به وی نوڈ
هغه نیکی مورا وپلارته رسیږی، او که چرته خراب خوب وی نوڈ هغه اثر
هم دے ماشوم ته رسیږی۔

د نا بالغ ماشوم د خوب په باره کینه دوه قوله دی، یو قول دا دے چه د ماشوم
خوب رښتینه او صحیح وی او حکم ئے ظاهر وی ٹککه چه د ماشوم زړه د گناه خه
پاک اوصاف وی او د دنیا د شعل نه فارغ وی۔

دویم قول دا دے چه د ماشوم خوب صحیح او درست ته وی ٹککه چه د ماشوم
عقل وغیره نه وی۔ د تشه ئی او جنب او د حائضه ښه خوب درست وی۔ د
مثال په طور صفیه د هندے لور خوب کینه اولیدل چه د آسمان نه نمر او سپور
د دے په غیر کینه را پریوتل چه د خوبه کله را بیداره شوه نو د خیبر امیر ئے
د دے خوب نه خبر کړو۔ د خیبر امیر دے ته په مخ څپیره ورکړه او ورته ئے
داسے ورئیل، که چرته ته دا خوب صحیح بیانوے نو رسول الله صلی الله علیه وسلم
به خیبر فتح کړی۔

په بله ورځ رسول الله علیه وسلم خیبر فتح کړو او د مسلمانانو لښکر صفیه رسول
الله صلی الله علیه وسلم ته راوسته، نو رسول الله صلی الله علیه وسلم د صفیه نه تپوس
او کړو چه د اثنین داغ دے په مخ څنگه دے؟ هغه هغه خپل خوب بیان کړو
چه دے لیدلے وو هغه پوره شواو د دے د خوب تعبیر درست راغلو۔ الله تعالی
به هرڅه ښه پوهیږی۔

اووم فصل۔ د خوبونو په حضرت کرمانی فرمائی دی چه د مسلمان
منع کینه **فرق پیژندل** خوب د کافر د خوب نه رښتینه دے. همدارنگه
د عقلمند خوب د بے عقله د خوب نه او د نیک خوب د بدکاره د خوب نه
بهر وی۔ الله تعالی فرمائی دی (أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ
أَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝ ترجمہ :- ولے دا گہان کوی ہغہ کسان چہ ہغوی گناہ
کپے وی داسے گہان چہ نکا بہ دوئی د ہغہ خلکو پشان کرم چہ ہغوی
ایمان راوہے وی اونیک عملے کپے وی چہ د ہغوی مرگ اوژوند
برابر دے۔ ہا دے چہ دوئی دافصلہ کوی۔

ہمدارنگہ د بوداگانو خوب بہتر دے د ماشومانو د خوب نہ او د ازا دے نیٹے
خوب بہتر دے د وینٹے د خوب نہ۔

تعبیر بیان وونکی لہ د ہر سہری د خوب نیک خیال ساتل پکار دی۔
اوکلہ چہ د خوب لید وونکی نہ سوال اوکری او پراگندہ الفاظ ووری نوٹول
دے د عقل پہ قیاس درست کری۔ د الفاظ ووراندے والے اور ستوالے د درست
کری او بیا د روستہ تعبیر بیان کری او بنہ الفاظ دے د اصول تعبیر پہ نظر
کینے اوساتی کہ چرتہ میزان کلام نظر کینے ساقی نو بیا بہ غلطی نہ وی او شہ چہ
بیانوی نورشتینے بہ بیانوی حکم چہ پخوانو علماء بہ ہم دا قیاس کولو د تعبیر بہ
نئے صحیح راتلو۔

حکایت | اوئی چہ یوسرے د حضرت ابن سیرین پہ خدمت کینے حاضر شو
او تپوس لے ورنہ اوکرو چہ ما دا سے خوب لید لے دے چہ د موخ د پارہ اذان
کوومہ، نودہ جواب و رکرو چہ تہ یہ اسلامی حج کوے۔ یہ ہمدانہ وخت کینے یو
بل سرے راغلو او د ابن سیرین پہ خدمت کینے حاضر شو او تپوس لے ورشخہ اوکرو
چہ ما پہ خوب کینے خیل خان د موخ د پارہ اذان کوونکے اولید لو، دہ جواب و رکرو
او ورتہ لے تعبیر دا سے بیان کرو چہ یہ تابہ د غلا تہمت لگو لے کیبری۔

شاگردانو ورشخہ تپوس اوکرو چہ د دواہو خوبو نو صورت یو ووجہ د
موخ د پارہ اذان و او تعبیر لے ولے مخالف و د یویل نہ ۹ دہ جواب و رکرو
چہ د اولنی سہری د شکل نہ د نیکبتی علاے معلومید لے نو ما ورتہ و وئیل
چہ تہ بہ حج تہ لے۔ دا د الله تعالیٰ ارشاد دے: (وَ اَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَأْتُوكَ
رِجَالًا) ترجمہ :- اوپہ خلکو کینے د حج اعلان (دنہ وڑ) و کرہ، ستا طرف تہ بہ پہ
دو راچی۔

او د دویم سہری د شکل نہ د فساد علاے معلومید لے نو د ہغے مخالف تعبیر
م ورتہ بیان کرو چہ یہ تابہ د غلا تہمت او لگو لے شی، دا د الله تعالیٰ ارشاد و شہ
اَذِّنْ مُؤَذِّنٌ يُّبَشِّرُكُمْ بِهَذَا الْحَجِّ اِنَّكُمْ لَسَوْفَ تَرَوُنَّ ۝ ترجمہ :- او اوکرو او از کو وونکی لے

Scanned by CamScanner

دَ نِوم تپوس ورنہ وکری۔ کہ چرتہ نوم تے بنہ وی تونیک اوبنہ تعبیر دے
 ورتہ اویاسی لکہ محمد، احمد، حسین، فضل، سہیل، بشیر، حبیب
 محبوب او نور ہغہ نومونہ چہ دے سرہ مشابہت لری دادلیل د بہتر
 والی او خوشحالی دے چہ لید لے وی۔ او کہ چرتہ نوم تے بنہ نہ وی اودے
 مخالف وی، دلیل تے دغم اود بدئی وی، کلہ یوسائل د خوب تعبیر تپوس
 وکری اود تعبیر بیان نوونکی پہ وړاندے ہغہ وخت اَس یا اوبن یا خروی نو
 پوہہ دے شی چہ ددہ خوب بہ نیک اوبنہ وی او خوب لید ونک بہ سفر کوی
 خاص طور سرہ چہ ددہ پہ وړاندے اَس یا اوبن تیر شی او ولکے پکنے
 وی د الله تعالی کلام او بیان دے (وَالْحَيُّ وَالْيَزِيدُ وَالْحَمِيدُ وَكَوْنُهَا
 وَزَيْنَتُهَا) ترجمہ :- اَس، تچرا وخرستا سے سورلی اوزینت د پاره دی۔
 جابر مغربی فرمائی دی چہ یوسری د حضرت عبد الله ابن عباسؓ نہ
 د خیل خوب پہ بارہ کبنے سوال وکرو ہغہ وخت یو کارغہ را غلو اود کور پہ
 دیوال کیناستو اودوہ آوازونہ تے وکرل۔ حضرت عبد الله ابن عباسؓ
 ورتہ او فرمائی چہ دادے دلیل دے چہ تاتہ ثخہ مصیبت رسید ونکے دے۔
 یہ ہغہ شپہ ددہ کورتہ غل را غلو او کورئی ورتہ سورے کرو، ثخہ چمے کور
 کبنے وو تہول تے ورنہ ویورل۔

حضرت عبد الله فرمائی دی چہ ماخپلو دوستانوتہ ویلی دی کہ
 چرتہ د ستا سے نہ شوک د خوب تعبیر تپوس وکری اود غہ وخت کارغہ دوہ
 آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د بدئی اود نقصان دے، او کہ چرتہ
 خلور آوازونہ وکری نو دلیل او تعبیر تے د نیکی اوبنہ والی دے او کہ چرتہ
 پنچہ آوازونہ وکری نو بدئی دلیل دے او کہ چرتہ شپہ آوازونہ وکری، د
 خوب لید ونکی د پاره د بہتری دلیل دے۔

امام ابن سیرین فرمائی دی چہ د کارغہ طاق اواز د نیکی دلیل دے
 او جفت آوازونہ د بدئی دلیل دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ شوک پہ دے نیت اودہ شی چہ
 ثخہ خوب او وینم اود دے خوب نہ نیک اوبد احوال زدہ کرم نو کہ چرتہ پہ
 خوب کبنے چیلی (بزہ) یا د چیلی د بچی یا غوا یا اَس یا ہغہ شیان چہ ددے
 سرہ مشابہت لری چہ دے تے غوبنہ خوری نودا د خوب لید ونکی د تباہی

دلیل دے اوکہ چرتہ بندہ دروازہ ادوینی او بیاد دہ مخکنے خلاصہ کرے شی
او یا خولہ پیدا کری او، وے خوری، نو داد خوب لید ونکی دیارہ دنیکی دلیل دے۔

نہم فصل۔ دیارہ وتلی امام جعفر صادق ^{۳۱} فرمائی دی
اوہیر شوی خوب یہ بیان کئے

خوب پیژندل غواری، نو دے دا طریقہ دہ چہ د خوب لید ونکی نہ دے
د نوم پیوس اوکری او دہغه د نوم حروف د او شماری او د ابجد وپہ حساب د
ورنہ ۹۰۹ طرح (منفی) کری او د گوری چہ آخر کئے خومرہ باقی پاتے شوی دی
کہ چرتہ نہہ باقی پاتے شوے وی، نو دا خوب د فساد دلیل دے چہ دہ خراب
خوب لید لے دے۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی (وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ
تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ۔ النمل) ترجمہ :- یہ ہمارے
د نہہ کسانو دہ وہ چہ فساد بہ لے کولو او اصلاح بہ لے نہ کولہ۔

اوکہ چرتہ اتہ باقی پاتے شوی وی نو سفر یا وادہ کول بہ لے لید لی وی۔
د الله تعالیٰ وینادہ (ثُمَّ إِنِّي رَأَيْتُ حُجَّجًا فَإِنْ أَتَمَّتْ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ) ترجمہ :- اتہ
کالہ دے اوکہ لیس کالہ دے داسرہ پورہ کرل نو دا ستالہ طرفہ بہ دی) ^{۳۲} القصص

اوکہ چرتہ اووہ باقی پاتے شوی وی، نو د خوب لید ونکی یہ لیوان یا سپی
لید لی۔ د الله تعالیٰ کلام دے چہ (وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَارٌ مِنْهُمْ كَلْبُهُمْ)۔
ترجمہ :- او وائی چہ اووہ دی او اتم د دوی سپے دے۔ الکھف ۲۲

اوکہ چرتہ شپز باقی پاتے شوے وی او خوب لید ونکی نیک سپے وی
نو داد دے دلیل دے چہ دہ پہ خوب کئے فرشتے او اہل صلاح لید لی دی
اوکہ چرتہ د خوب لید ونکی بدکار وی نو داد دے دلیل دے چہ دہ بہ
شیطان او اہل فساد لید لی وی۔ داد دہ پہ تباہی دلیل دے۔ د الله تعالیٰ
ارشاد دے چہ : خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ۔
ترجمہ : پیدا کری دی اسمانونہ پہ شپز ورخو کئے او بیائے استواء وکرہ پہ
عرش باندے۔

اوکہ چرتہ پنچہ باقی پاتے شوی وی نو دہ خوب کئے اسونہ او وسے لید لی دی
اوکہ چرتہ خلور باقی پاتے شوی وی نو دہ پہ خوب کئے اسمان او ستوری
کتلی دی۔ د الله تعالیٰ وینادہ (فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ مِّنْ سَوَاءٍ لِّلسَّائِلِينَ) حلم سجده

ترجمہ :- خلورو و رُحو کئے د سوال کوونکو د پاره برابر دی۔

او کہ چرے درے باقی پاتے شی نوخوب لیدنی بیچا تہ ذخہ کاروئیلی دی۔
 کلام الہی دے (مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَى ثَلَاثَةٍ إِلَّا هُمْ رَاِعُهُمْ) (ددریوسر و سرکوشی
 خلورم اللہ تعالیٰ دے۔ بل حائے اللہ تعالیٰ فرمائی چہ (ثَلَاثَةً اَيَّامًا) (اعراف ۴)

ترجمہ :- درے ورے مکر۔

او کہ چرتہ دوہ یا یو باقی پاتے شی نو دا دے دلیل دے چہ پہ دین او
 او دنیا کئے بہ نفع وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثَانِي اثْنَيْنِ اِذْهُمَا فِي الْعَارِ
 اِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ) ترجمہ :- پہ دوہ و کئے دویم کلہ چہ دواہ پہ
 غار کئے وو چہ خیل ملگری نہ ئے او ویل مہ ویریزہ) دے تعبیر دادے چہ
 د کوم شی نہ پہ ویرہ کئے وی دھغ نہ بہ محفوظ او امن کئے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ چا خوب لید لے وی او بیائے ہیر
 کرے وی او تعبیر ویستونکے غواہی ورتہ چہ ورتہ د خوب حال بیان کری نو سوال
 کوونکی تہ د دوائی چہ خیل لاس د پہ خیل وجود کئے پہ یواند ام کیبردہ
 نو کہ پہ سرے لاس کیسود و نو گندگی یا غریہ ئے لیدلی وی او کہ
 پہ سترکہ ئے لاس کیسود و نو د تر و او بوچینہ بہ ئے لیدلی وی۔ او کہ پہ پوزہ
 ئے لاس کیسود لو نو د غرہ لہن بہ ئے لیدلی وی۔ او کہ پہ خچ ئے لاس کیسود لو
 نو چمن بہ ئے لید لے وی۔ او کہ پہ غورے ئے کیخود لو تو چاؤد او غاربہ ئے لید لے
 وی او کہ د گبرے پہ ویستوئے لاس کیخود لو نو وابنہ بہ لیدلی وی او کہ پہ خبیہ
 ئے لاس ایسے وی نو پہ خوب کئے بہ ئے نہر د او بولویہ ویا لہ) لید لے وی او کہ
 پہ شرمکاه ئے لاس کیخود و نو شراب خانہ یا ورانہ زمکہ بہ ئے لید لے وی او
 کہ پہ او کہ ئے لاس کیخود لو تو محل بہ ئے لید لے وی۔ او کہ پہ منت ئے
 لاس کیخود لو نو میوہ دامہ و نہ بہ ئے لیدلی وی۔ او کہ پہ گو تو ئے لاس کیخود لو
 نو دہ دگل خیر و بنا خونہ او وے لید لے دی۔ او کہ پہ زنگون ئے کیخود لو نو
 دہ غونہائی لیدلی دی۔ او کہ دہ کو متیا زویہ حائے لاس کیبرد دی نو دہ خزلے
 او دیران لید لے دے او کہ پہ پنہائی لاس کیبرد دی نو دہ پہ خوب کئے میوہ دامہ
 و نہ لید لے دہ۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ چرتہ شوک خوب او کوری او ہیرے
 کری نو د خلور و حال تو نو مخنے حالی تہ دے۔ (۱) د پیر و گناہو نو پہ وجہ (۲) د

مختلفو کارونو پہ وجہ (۳) دضعف نیت پہ وجہ (۴) دطبیعت د اختلاف
پہ وجہ کلہ چہ دے حالت نہ وگرخی نو ضروریہ خوبونہ ہیرشی۔

لسم فصل۔ جاہلانوتہ د | حضرت کرمانی فرمائی دی ہونسیارانو
خوب تعبیریہ بیانولو کینے ویلی دی چہ جاہلانوتہ (کم عقل) تہ خوب

مہ بیانوی اومہ ورتہ د تعبیر سوال کوئی اودا ویتا د خلکو صحیح نہ دہ او
غلطہ دہ چہ کہ چرتہ د جاہل نہ تیوس وکرے د تعبیر پہ بارے کینے او ہغہ
چہ خہ تعبیر بیان کری ہم ہغہ رنک واقع کیبری د اٹک نہ واقع کیبری
چہ د خوب نمایندہ فرشتہ دہ او ہغہ ہیشکلہ نہ خطا کیبری او خہ چہ ائی
حق وی۔ دناپوہہ او جاہل پہ ویتا حق نہ باطلیبری۔ اود عالم او جاہل
منع کینے پیر زیات فرق دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ
يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ الزمر) ترجمہ :- اووایہ چہ آیا برابر دی ہغہ
کسان چہ پوہیبری او ہغہ کسان چہ نہ پوہیبری یعنی عالم او جاہل برابر کینے
شی۔ اونہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ)
ترجمہ :- نہ دے برابر عالم او جاہل۔ چونکہ د خوب ظاہر و لوا فرشتہ
دہ چہ د لوح محفوظ نہ بنائی، خیر بہ رسی یا شربہ رسی۔ کہ چرے عالم او
جاہل د اگر نزل غواہی نو کید و نکے شے بہ ضرور کیبری، نہ سواد قضاء
معلق نہ چہ ہغہ د صدقات اود عاسرہ لرے کیبری۔ ہیشکلہ بہ ونہ وگرخی۔
کلہ چہ ملک ریان (د مصر بادشاہ) ہغہ خوب ولید لو لکہ چہ اللہ تعالیٰ
فرمائی (قَالُوا أَضَلَّتْ أَخْلَافُ رَمَاحُنْ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَلَمِينَ)
ترجمہ :- دوئی و وئیل چہ داگہ و و خوبونہ دی او نہ یومونہ دد او خوبونہ معنی پوہید وکی
بادشاہ خیل قوم راو بللو اود خیل خوب حال تیوسے ورشخہ وکرو
او ورتہ و وئیل اللہ تعالیٰ فرمائی دی (يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ أَفْتُونِي فِي
رُؤْيَايَ إِن كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ) ترجمہ :- اے خہا سردارانو! ماتہ
فتویٰ را کری خما د خوب پہ بارہ کینے کہ چرتہ تاسے خما د خوب تعبیر
بیانولے شی۔

قوم ورتہ و وئیل، مونہ د دے خوب پہ تعبیر نہ پوہیبری۔ بیائے
حضرت یوسف علیہ السلام راوغوشتلو او تعبیر ورتہ وکرو او ہغہ داسے
ووجہ د او وکالود قحط بیان ورتہ اوکرو۔ د دے نہ معلوم کیبری چہ د

ناپوہا نو د تعبیر نہ د خوب حق نہ باطلیری۔

یو لسم فصل۔ پہ بیان د خوبو نوحال | امام ابن سیرین فرمائی
وخت، قسم او صورت نہ معرفت حاصل دی۔ خوب د وخت پہ لحاظ

سرہ بدلیری، کہ چتر شوک د شپے خوب کنبے او کوری چہ پہ پُل یا پہ لاس ناست د
داد دہ پہ بزرگی دلیل دے۔ اوچہ شہ کار کوی هغه کنبے بہ ورتہ فائدہ ورسیری
او کہ ہم دغہ خوب د ورخے او کوری نو دے یہ خپلے بنکے تہ طلاق ورکری۔
کہ چرے نے د شپے پہ خوب کنبے اولیدل چہ سپی چرک نیولے دے، نو داد د
خبر دے دلیل دے چہ د چاکم عقل سرہ بہ ئے کاروبار شروع کیری او کہ چرتہ
همدغہ خوب د ورخے او کوری نو مریض بہ شی۔

امام جعفر صادق فرمائی دی چہ حقیقت کنبے خوب د دین، کسب
صنعت او حرفت سرہ نہ کرخی۔ د یو خوب مختلف تاویل عذاب دی۔ د
الله تعالیٰ کلام دے (عَلَّتْ اَیْدِیْھُمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا) ترجمہ :- د هغوی
لا سونہ و تہ لے شو او د هغوی د خبر و د وجہ نہ پہ هغوی لعنت پرے و تلو۔
کہ چرتہ دا خوب یونیک سری اولیدلو، داد دے خبر دے دلیل دے چہ
دگنا ہونو او بے کار کارونو نہ یہ لرے کہے شی او منع بہ شی۔

دغہ شان محمد بن عبد العزیز پہ صحیح سند سرہ عبد الرحمن اسلمی نہ
نہ روایت کوی چہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم د حضرت ابوبکر صدیق رضی
او حضرت سلمان فارسی پہ منہ کنبے دوستی قائمہ کرہ او حضرت سلمان رضی
خوب اولیدلو هغه ئے حضرت ابوبکر صدیق رضی نہ بیان کرہ، د هغه خوب
پہ سبب هغه ددہ نہ جدا شو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی او فرمائی چہ تر
قیامتہ پورے ستاد سر نہ لاس لندا شو۔ حضرت سلمان رضی دے خوب خبر
حضرت نبی کریم تہ بیان کرہ۔ رسول الله صلی الله علیہ وسلم ورتہ همدغہ شان
تعبیر بیان کرہ کوم تعبیر چہ ابوبکر صدیق رضی بیان کرے وو۔
ابو مسلم د عطاء بن خباب نہ روایت کوی چہ محمد بن سیرین

فرمائی دی چہ شوک پہ منبر خان او کوری نو او س کہ چرتہ هغه سر
نیک وی، نو شرف او بزرگی بہ بیا موئی۔ او کہ هغه سرے بدکارہ وی پہ پھانسی
(دار) بہ شی۔

حدید الحدیث کنبے دی چہ احمد بن سعد د حضرت ابو عبیدہ نہ روایت

کوی چہ یومے بنکے د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ تیوس وکروچہ داسے
 خوب م لید لے چہ زما د کور دچھت ستن پہ ماماتہ شوہ، نونبی علیہ السلام
 ورتہ او فرمائیل چہ ستا خاوند بہ د سفر نہ رائجی پہ دویم حل ھمدانہ
 خوب بیا اولید لو او د ابوبکر صدیقؓ نہ ئے تیوس وکرو د خوب د تعبیر
 پہ بارہ کینے، نو ابوبکر صدیقؓ ورتہ او فرمائیل چہ خاوند بہ د مرشی
 دواہرہ خوبونہ یوشان وو مگرد وخت پہ مخالفت سرہ تعبیر مختلف شو۔
 حضرت ابو حاتم د اصمعی نہ روایت کوی چہ اشعری د تعبیر پہ بارہ کینے
 تیوس اوکروچہ ما پہ خوب کینے اولیدل چہ غم د اور بشوپہ بدل کینے
 خرثوم۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جواب وکروچہ تہ قرآن کریم پہ شعر
 بد لوے د سہری حالت د تبدیلی غم او اور بشپہ چہ د خیل اصل نہ بدل
 شوے کہ چرتہ شوک ھمدانہ خوب اوگوری نو د اصمعی خبرہ د یادہ لری۔
 کرمانی فرمائیلی دی چہ د سپرلی موسم کینے خوب کہ شوک اوگوری دانیک
 خوب دے مگرد وخت روستہ بہ ئے تعبیر ظاہریزی او شوک چہ د منی
 پہ موسم کینے خوب اوگوری نو دے تعبیر بہ درست نہ وی او د گری موسم
 خوب د پیر زر ظاہریزی۔ د دے خبرے دلیل دادے چہ یوسہری د ابوبکر
 صدیقؓ نہ تیوس اوکروچہ ماتہ دیومے ونے او یا پانہے پہ شمارا کرے شوے
 دہ جواب وکروچہ تہ بہ او یا لری وھل کینے بیا ھغہ سرے پہ ھم دے
 ھفتہ کینے او یا تختہ او وھلے شو۔ بیا پہ دویم کال ھم ھغہ سہری ھم ھغہ د او یا
 پانہرہ خوب اولید لو او د ابوبکر صدیقؓ نہ تیوس اوکرو د خوب تعبیر پہ
 بارہ کینے، ابوبکر صدیقؓ جواب وکروچہ تاتہ بہ او یا زمرہ درھمہ درکول کپری
 ھغہ سہری سوال وکرو، اے امیر المؤمنین! تیر کال م ھمدانہ خوب لید لے وو
 دھغہ تعبیر او یا لری وھل وو او د تعبیر او یا زمرہ درھمہ دی تاسے د تعبیر د فرق معلوما
 نسکارہ کپری۔ ابوبکر صدیقؓ جواب وکروچہ تیر کال تا د منی پہ موسم کینے
 خوب لید لے وو او سخکال د سپرلی موسم دے اونے پہ ترقی کینے دی، د دے
 تعبیر ھمدانہ دے بیا ھغہ خوب لیدونکی او یا زمرہ درھمہ و موندل۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ شوک د ورے د اول نہ تر نیم حصہ پورے
 د خوب تعبیر تیوس کوی د دے تعبیر پہ اقبال او نیکی دے او د زوال نہ
 روستہ شپے پورے د شر او فساد دلیل دے او د ورے واڈرے (کھٹی) باران د

نمرختلو او پریو تلویہ وخت د خوب د تعبیر سوال نہ دے پکار۔

جابر مغربی فرمائی لی دی، چہ پہ تو لو کنبے صحیح اود درست ہغہ خوب د چہ
د سحر نہ د نمرختلو پورے وی یا د نمر پہ برابری باندے بنہ خوب اور بتینے۔
راخی او د خوب تو تعبیر و نہ د او تو ز غونیدل او د میو و پخیدل بنہ خوب و نہ دی
او د دے تعبیر درست وی۔ او کوم خوب چہ د یختی پہ ورخو کنبے او ویتی د دے د تعبیر
حکم کمزورے وی پہ یختی کنبے باد او باران وی او پہ پسری کنبے ہر شے خوشحالہ وی
پہ ہر حال سرہ ہر خوب تعبیر د حال مطابق او صورت جدا جدا وی۔

دولسم فصل۔ د خوب تعبیر | حضرت دانیال فرمائی لی دی۔ چہ
تعبیر بیان و نہ دے باید ہو بیناروی
او پرہیز کار ہم وی، عالم وی خاموشی

پسند او نیک وی او د تعبیر ورکولو پہ وخت د حاضر او بیدار وی او د سوال کوئی
خوب د بنہ پہ غور او احتیاط سرہ واری او دارے معلومہ کری چہ سائل بادشاہ
دے یا رعیت نہ بزرگ عالم دے یا جاہل ازاد دے یا غریب غلام دے یا شہری
مالدار دے یا درویش سرے یا بنحہ فارغ دلہ دہ یا مشغولہ دہ۔ پہ گرمی کنبے دا
خوب لیدے دے یا پہ یختی کنبے۔ کلہ چہ د ہرے خبرے قیاس پہ عقل سرہ
معلوم کری لکہ خنکہ چہ استاذان د دے علم بیان کوی تعبیر د بیان کری
او د خپل خان نہ د نہ وائی۔

ابن سیرین سرہ د دے چہ د دے علم استاذ و واو بے مثلہ روزگارے
ووسرہ د دے چہ د دومرہ فضیلت خاوند و، بیا ہم کہ د کوم خوب پہ تعبیر
بہ پوہہ نشو نو خاموش بہ شو او ہیخ بہ لے نہ وئیے۔

ابو حاتم د اسمعی نہ روایت کوی او ہغہ د ابوالمقدم نہ چہ د ابن سیرین
نہ د دیرشونہ ترخلو بنستو پورے تیوسونہ چا او کرل نو د یو تعبیر بہ لے بیان
کرواد د نور و تعبیر و نہ لے نہ وئیے د دے وجہ نہ تعبیر بیان و نہ کی تہ پکار
دی چہ اول د خوب لید و نہ کی خبرہ بنہ پہ غور سرہ واری او د دے پہ
تعبیر کنبے بنہ سوچ او فکر و کری، کہ خبرہ سختہ وی او معنی لے صحیح وی
او تعبیر برداشت کو لے شی، نو ہم ہغہ وخت د تعبیر بیان کری۔ او کہ چہ
پہ اصل خوب کنبے فضول خبرے وی نو ہغہ فضول دے ورخو لہے او جل
کری او د اصل او حقیقت د تعبیر او معنی بیان نہ کری۔

اوکہ تھولے خیرے مختلف وی پہ خپل منح کنبے او سمون تہ خوری نوپیشا
 خوب دے، ددے تعبیر د نہ وائی اوکہ چرتہ تعبیر پتہوی نوڈ سائل نہ دے
 تپوس وکری چہ زہہ د تنک دے یا خوشحالہ - ہر شخص چہ ددہ نہ وآوری توپہ
 ہفے دے د خوب تعبیر کوی اوکہ چرے ہفہ ہیخ ونہ وائی اوکہ چرتہ پہ دے پوہہ
 نشی نوڈ نوم نہ دے تعبیر بیان کری - د طبیعت، وینا او بد صورتی او خوبصورتی
 دروغ اور ہستیانہ د تعبیر بیان کری اوکہ چرتہ ددے خوب تعبیر بد شی (خیر)
 باندے وی نوپتہ د وسائی -

حضرت کرمانی فرمائی دی، پہ اصل کنبے خوب پہ درے شیا نووی
 یو جنس، دویم صفت، دریم پہ طبع باندے - جنس لکہ ونے اورغان وی
 دا تھول د سپرو خوبیوتہ وی او صفت دادے چہ تعبیر بیان نوونکے پیڑنی چہ
 کومہ اُونہ دہ او مارغہ د کوم جنسہ دے او د خہ صفت نہ دے، کہ چرے
 د غوز ونہ وی نو معلومہ دے کری چہ عجیبی سپے دے ٹککہ چہ عربو کنبے
 د غوز ونہ نہ وی، اوکہ چرتہ د طاؤس مارغہ وی نو عجیبی دے اوکہ شتر
 مرغ وی نو سپے عربی دے او طبیعت تے دادے نو معلومہ دے کری چہ د
 ددے ونے طبیعت خہ قسم دے نوڈ ہفے ونے پہ نوعیت تعبیر بیان کری -
 کہ چرتہ د غوز ونہ وی نو سپے مالدارہ دے مکرید معاملہ بخیل او
 خراب دے ٹککہ چہ کہ تہ د غوز ونہ او خور وے نو آواز کوی او ترخوچہ د
 غوز مات کرے نہ وی نو چقی ترے نہ راوخی اوکہ چرتہ د کھجوری (خرما) ونہ
 وی نو خہ کارچہ اختیار وی نو اسان بہ وی لکہ (کَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَ
 فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ) - ترجمہ: لکہ پاکہ ونہ د ہفے جرے ثابت دی او خا بنونہ تے پہ
 آسمان دی) - ہفٹہ شجرہ طیبہ د خرمما ونہ دہ -

کہ چرے مارغہ والوزی نو تعبیر و کوونکے دے پوہہ شی چہ خوب لید ونکے
 بہ سفر کوی نوڈ مارغہ طبیعت د پیڑنی، کہ کارغہ وی نو ہفہ سپے ضرور
 شیر او بد عہد دے -

خوب لید ونکے باید رشتیا دیونکے او دیندارہ وی خہ چہ تے لید لی وی پہ
 ہفے کنبے د کبے زیاتے نہ کوی ٹککہ چہ دے سرہ پہ خوب کنبے نقصان کیڑی او
 شوک چہ خوب او کوری او د ہفے نہ یریدی نو باید درے ٹککہ آیت الکرسی ودائی
 او پہ خان دے دم کری او داد عا دے ووائی -

أَعُوذُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ رُؤْيَا الَّتِي رَأَيْتَهَا مِنْ مَنَامِي أَنْ يَضُرَّنِي فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَعِيشَتِي عَزَّ جَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ط
ترجمہ:- پناہ غواہم پہ رب دے موسیٰ اوپہ رب دے ابراہیم لہ شرہ دہغہ خوب
چہ مالیدی دی پہ خوب کئے دے نہ چہ ماتہ نقصان راہی حمایہ دین اودنیہ
کئے ستا مرتبہ دے تہ لونہ زیاتہ دے اے اللہ اوستا ثنا لویہ دے اے اللہ اوستانہ
بغیر بل معبود نشستہ دے اے اللہ۔

دے نہ پس دے دہ رکتہ نقل موخ اوکری او صدقہ دے ورکری نود دے
خوب بدی او نقصان بہ وکری پری او ختمہ بہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی چہ شیطان پہ تہ لوخو بو نو کئے مداخلت
کوی اود ہرشی پہ شکل کئے راخی مکرد اللہ، فریستو، پیغمبرانو، اسمان سپور
نمر اوستور وپہ شان نشی کیدے۔ کہ چرتہ ددہ دا توان وے چہ خان ددے
شیانوم مذکورہ پشان کولے شوے توپہ خلکو کئے بہ ئے فتنہ اچولے وے چہ کلہ
بہ ئے خان د پیغمبرانو پشان نہکارہ کولواؤ وئیل بہ ئے چہ زہ دستانہ خوشحالہ
یم خہ چہ غواہے ہغہ کوہ اوبل سہری تہ بہ ئے وئیل چہ زہ ستاپید اکوونکے یم
ستا گناہونہ م معاف کری دی اوتہ م بھنسلے ئے او ہغہ خہ بہ ئے وئیل چہ د اللہ
تعالیٰ بندہ کان بہ ئے کہراہ او بے لارے کول۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ کلہ شیطان د حضور پاکؐ پہ صورت
جوہرول غواہی، نود اسمان تہ پرے اورا پریوزی اودے سوزوی اوپہ تہ لو
کارو نو کئے سخت کار شیطان تہ دادے چہ د مؤمن زہہ روبانہ شی او اللہ تعالیٰ
اوپیشنی او خوب ئے رشتینے وی۔

دیار لسم فصل پہ بیان د ادب و لحاظ
ساتلو د تعبیر ور کوونکی او سوال کوونکی

اور ووالے وی۔ د سائل سوال نبیہ پہ غور سرہ داوری اود سوال کوونکی پہ دین
مذہب، اعتقاد بانیہ شہ معلومات حاصل کری اود سائل رشتیا اود روع او پرتی
حککہ چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی اَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا
ترجمہ:- شوک چہ د خوب پہ بارہ کئے رشتینے وی ہغہ خبر و کئے ہم رشتینے وی۔
امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ پہ عقل مند سہری باندے لازم دی

چہ پہ اودس سرہ شملی اود اودہ کید وپہ وخت کبے اللہ تعالیٰ یاد کری اودا
دعا دے شملاستو وخت کبے ووائی۔

اَللّٰهُمَّ اَسَلْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ
وَالْبَاطُ ظَهَرْتُ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مَكَ إِلَّا اِلَيْكَ تَبَارَكْتَ
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَرِنَا
رُؤْيَا صَادِقَةً عَارِيَةً صَالِحَةً غَيْرَ فَاْسِدَةٍ غَيْرَ تَجَرُّبَةٍ رَافِعَةٍ غَيْرَ رَاضِيَةٍ۔

ترجمہ :- اے اللہ خپل حان تاتہ سپارم او خپل مخ ستا طرفتہ کووم او
خپل امر تاتہ سپارم او خپلہ ملا تاتہ تہیتووم (رکوع کووم) درغبت اویرے نہ
دخلاصی حائے نشتہ دے او نہ دپناہ حائے شتہ دے مکر تا پورے ۔ اے
اللہ تہ برکت اچوونکے او اوچت پی، اے اللہ تہ غنی یے او زہ فقیریم۔ زہ ستا
نہ معافی غواہم او توبہ کوومہ۔ اے اللہ ماتہ ربستینے، صادق خوب او بنہ
خوب بغیر دختہ قسم خرابی نہ چہ پہ کبے حہ از میبست نہ وی رفعت بخبسونکے
وی، ناپستندیدہ نہ وی، ونبائے۔

پہ بنی اہخ دے شملی اوچہ ویبن شئی ہمدارنکے اللہ تعالیٰ دیداد کری
کہ چرتہ بنہ خوب دیدے وی، نو شکر او باسہ او صدقہ ورکہہ۔
او کہ چرتہ خرابے لید لے وی، نو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ دے
ووائی۔ (ترجمہ :- پناہ غواہم پہ اللہ باندہ شیطان رتہلی شوی تہ) دا دے ووائی
او ورسرہ دے سورۃ اخلاص پورہ ووائی او خپل چپ (کس) طرف تہ دچف
کری او وید وائی چہ اے اللہ تہ پوہیبرے او زہ نہ پوہیبریم، کہ چرتہ خیر
وی نو ماتہ ددے خوب خیر را ورسوے او کہ چرتہ بد وی نو ددے خوب
بدی زما، نہ او دہولو مسلمانانو نہ لرے کرہ۔ اودا دعا د ووائی يَاْ حَيُّ
دَعُوْةَ الْمُضْطَرِّينَ يَا اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ترجمہ :- اے د
بے قرار و دعا قبلوونکیہ، اے دہول جہان معبودہ اودہولو نہ زیات رحم کوونکیہ۔
د شملاستو یہ وخت او دہرکار د شروع پہ وخت دا دعا وواہ :-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ
ترجمہ :- شروع م وکرہ پہ نامہ دہفہ ذات چہ ددہ نوم سرہ یوشے ہم نقصان
نشی رسولے نہ پہ آسمانو کبے او نہ پہ زمکہ کبے اودا اللہ تعالیٰ اوریدونکے او عالم
دے۔ چہ کلہ دموخ نہ فارغہ شوے نو خپلہ وظیفہ او قرآن شریف او دعا کالے

ولولہ، دَ خوب دَ بیانولو پہ صحیح وخت کہنے لار شہ او تعبیر ویستونکی تہ خپل خوب ووا یہ خود خوب تیرولو وخت کہنے کہے زیلتے ونکرے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ دَ تعبیر بیانوونکی دَ پارہ داشرط دے چہ دے پہ اودس کہنے وی اوکہ دَدَہ شوک دَ بنمن وی نو دَ بنمن دَ وجہ نہ دے نا جائزہ خوب بیان نہ کری۔ او دَ چا بدی چہ او دینے بل چاتے مہ بنایہ۔ حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی چہ چا خوب لیدلے وی، پہ خپل خوب کہنے دے کہے زیاتے نہ کوی او دَ دروغونہ دَ حان اوساتی حکہ چہ پہ حدیث شریف کہنے دی چہ رنبتینے خوب دَ اللہ دَ طرف تہ وحی رہ، او شوک چہ دَ اللہ تعالیٰ پہ وحی کہنے کہے زیاتے کوی ہغہ پہ اللہ تعالیٰ دروغ وائی۔ او خوب دَ اللہ تعالیٰ او دَ بندہ تر منجہ یوامانت دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ فرمائیلی دی چہ شوک پہ ما باندہ چہ زہ رسول یم دروغ وائی نو دے پہ خپل حان باندے دَ تباہی او بریادی گواہی ورکوی، نوکہ شوک دَ دروغو خوب جوہ وی نو دے دَ رسول اللہ پہ قول باندے کہتھکار دے او دا خبرہ دَ خوب پہ عظمت او بزرگی دلیل دے او پہ تعبیر بیانوونکی او سوال کوونکی دَ خوب ادب لحاظ ساتل شرط دی۔

خوارلسم فصل: تعبیر یہ شو قسہ دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی

دی، چہ تعبیر بیانوونکی تہ پکار دی چہ اول باید دَ سوال کوونکی (خوب لیدلے) نوم، قدر، مرتبہ، مذہب، خصلت، عقل او فہم معلوم کری او ہغہ وخت ہم چہ آیا دا خوب دے دَ شے لیدلے اوکہ دَ ورخے لیدلے دے او فکر دے ور تہ وکری چہ سائل دَ سوال کولو پہ وخت حرکت کوی او خوب یہ شہ طور او طریقہ بیانوی۔ فصل او فارسی میاشت دَ معلوم کری۔ بیا کہ چرتہ قیاس تہ نزدے وی بیان دے کری او تعبیر دے وبنائی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، کہ چرے یو خوب لیدونکی سوال وکرو دَ تعبیر پہ بارہ کہنے، نوکہ دَدَہ نوم یا دَدَہ دَ پلار نوم دَ پیغمبرانو دَ نومو توپشان وی نو دَ جذر او فال پہ طریقہ دے دَ ہغے خیر او خیر شحالو باندے دلیل حاصل کری اوکہ دَدَہ نوم خراب وی نو دَدَہ پہ شر او فساد دے دلیل حاصل کری۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، دَ یکشنبہ (اتوار) دَ ورخے خوب نیک وی، دَ نمسردہ تعلق لری او دَ پیر دَ ورخے (دوشنبہ ورخ) خوب ہم نیک وی او دَ سپردہ سرہ تعلق لری او دَ بھ (سہ شنبہ ورخ) دَ ورخے خوب مریخ سرہ تعلق لری

دے دے پیوس مہ کوہ۔ دے چار شنبے دے درختے خوب عطار دسره تعلق لری پہ کومہ
 ورخ سر دچہ قوم هوڈ او اصحاب الرس هلاک شوی وواود دے پیوس هم مہ کوہ۔
 دے زیارت (پنجشنبه ورخ) دے مشتری ده۔ دے اولے ورختے خوب سعادت او خوشحالی دلیل
 دے او دے جمع دے ورختے اول زهره ده خوشحالی او عیش او ذریعہ دے خوشحالی دلیل دے۔
 جابر مغربی فرمائیلی دی، چہ دے خوب تعبیر بیان نوئی دے پارہ دے خوب پہ با
 کینے دیرہ تجربہ پکارده لکه ختنگه چہ داکترتہ دے بیماری او دے دے علاج تجربہ وی۔
حکایت | امیر المؤمنین مہدی خوب اولید لوچہ خوب کینے مخ نورشوی
 دے چہ را بیدار شو نو او ویرید لو۔ تعبیر بیان نوئی کے راجع کول او خپل خوب
 کے ورته بیان کرو۔ تعبیر بیان نوئی کوچہ دا خوب واورید و نو دوی دے خوب
 دے تعبیر نہ عاجزہ شول۔ بیائے ابراہیم کرمانی چہ دے تعبیر بیان نوئی کو استاد
 و راوغوبنتو۔ دے دے خلیفہ خوب واورید و، نو دے تعبیر بیان کروچہ تاسو کور
 کینے بہ جیتی پیدا کینزی۔ موجودہ خلکو ورنہ پیوس و کروچہ دے تعبیر
 ختہ دلیل دے؟ دے جواب و کروچہ دا آیت کے دلیل دے۔ (وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ
 بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ترجمہ:۔ کله چہ دے جینی زبیرے و کرے
 شی نو دے مخ نورشی چہ دے غضبناک وی۔ امیر المؤمنین حضرت کرمانی تہ زہر
 درہمہ انعام و کرے او ہم پہ ہفہ ورخ جینی پیدا شوہ نو بیالس زمرہ درہمہ نور
 ہم دے انعام پہ طور و کرے۔

حکایت | یوسری خوب اولید لوچہ دے خصی کرے شو۔ تعبیر بیان نوئی کو
 تہ راغلو او خپل خوب کے ورته بیان کرو، یو تعبیر کوئی ورتہ و وے چہ دے اس
 بہ دیر زمرہ شی۔ دویم معبر ورتہ و دے دے خپلو ماشومانو نہ بہ جدا شی
 دریم ورتہ و وے چہ دے دے آکو (خصیتین) تہ بہ نقصان و رسیزی۔ خلورم ورتہ
 و ویل چہ دے دے نسل بہ کت کرے شی۔ پنجم او وے چہ دے بہ خپلے بٹے تہ طلاق
 و کرے ختہ دیرہ مودہ نہ وہ تیرہ شوے چہ دے خپلہ بٹے طلاقہ کرے او ماشومان
 کے خپل خان سرہ یو خائے پہ سفر روان کول او پہ دریاب کینے پہ کشتی کینے
 کینا ستل، هوا مخالفہ وہ او کشتی غرقہ شوہ۔ دے دریاب پہ غارہ یو مھے (کب)
 دے دے ہکی (خصیتین) او آلہ تناسل او خورل دے ہفہ مال او اولاد تول هلاک شول
 او دے خوب تعبیر ہم ہفہ رنگ پورے شو کوم قسم چہ تعبیر بیان نوئی کو بیان کری و۔
 حضرت کرمانی فرمائیلی دی، چہ پہ قبرستان کینے بہ تعبیر بیان نوئی کو

د خوب تعبیر نہ بیانوی او خوب لیدونکے دے رشتیا رشتیا بیان او کری لکھ شکله
چہ پہ جیل (زندان) کہنے حضرت یوسف علیہ السلام بیان کرے و۔ قُضِيَ الْأَمْرُ
الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِينَ ۖ ترجمہ: فیصلہ او کرے شوہ چہ تاسو دواہرہ فتویٰ
غوشتے و۔ (یوسف ۴۱)

امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، چہ خلور قسم خلکونہ د خوب د تعبیر
پوشتنہ کول روانہ دی۔ بے دینہ۔ بنحو نہ۔ جاہلانوتہ۔ دشمن نہ
پنحکسم فصل پہ پیژند لو دھغہ مسائیلو | پہ دے خان پوہید پکار
دی چہ زیات سوالونہ دے
کہنے چہ دھغہ تعبیر اپوتہ (بالعکس) وی | دی چہ دھغہ تعبیر اپوتہ
(بالعکس) وی، خنے دھغونہ پہ دے فصل کہنے بیانیری دا دے دے دپار چہ
تعبیر ویستونکو باندے پتہ نہ وی۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ طاعون خوب کہنے لیدل پہ وینہ
جنگ دے او پہ خوب کہنے ژہل پہ وینہ خوشحالی دہ او پہ خوب کہنے خکر
لکول دا پہ وینہ اقرار نامہ لیکل دی پہ خوب کہنے د غائب در دے دید کیدل
دی۔ پہ خوب کہنے خان پہ قبر کہنے لیدل جیل خانے تہ تلل دی۔ پہ خوب
کہنے د خراب کور لیدل د جینکو پیدا کیدل دی او پہ خوب کہنے جینکی پیدا کیدل
د دھقانی (زمینداری) دلیل دے د الله تعالیٰ فرمان دے (نِسَاءُ كُنَّ حَرْثَ
لَكُمْ مِمَّا تَوَارَثَكُمْ آتِي سِتْمًا) ترجمہ: ستاسے ستے ستاسے پتی دی دھر طرفہ
چہ ستاسے خوینہ وی پرے رائج۔

پہ خوب کہنے نیکی کول کپڑہ جوہول دی او پہ خوب کہنے کپڑہ جوہول نیکی
کول دی زارہ شیان پہ خوب کہنے راتل بد دی پہ خوب کہنے نوے موزہ بغیر
د ولسے نہ اغوستل بدہ دہ۔ غم او فکرونہ راہی او پہ خوب کہنے زہر موزہ ولسے
سرہ اغوستل پہ وینہ خوشحالی دہ۔ کہ چرتہ خوک پہ خوب کہنے غلام اخلی، نو
بد دی کہ غلام خرخوی نوینہ دی او کہ وینزہ اخلی نو دا خوب نبہ دے۔ او کہ
وینزہ خرخوی نو دا خوب بد دے، داسے الہہ (بالعکس) خوبونہ دیر زیات دی
کہ ہول ذکر کووم نو کتاب او بدیری مکر دھریوشی بہ تپیل عائلے ذکر وکرم۔ انشاء اللہ
شیارسم فصل۔ د الله تعالیٰ | دے کتاب مصنف وائی چہ دے عاجز
فرستو، پیغمبرانولید لو کہنے | استاذ د الله تعالیٰ او د فرستو پیغمبرانو
لیدل تعبیر کہنے د خیل کتاب پہ شروع

کہنے دے مقدمے پہ دول یاد کھری دی۔ مناسب ماہم او گنزل چہ اول دابیان کرم
او دے نور و شیانو تعبیر یہ دے نور و کتابو نوپشان پہ دیبا چہ دے حروف معجم
یہ ترتیب سرہ بیان کرم دا دے دے پارہ چہ تعبیر و بستونکی اوندہ کوونکی
بانڈے اسان شی۔

دَ اللہ تعالیٰ دَلیل و تعبیر | حضرت دانیالؑ فرمائی دی، چہ ہر
مؤمن بندہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کہنے بے مثلہ او بے مثالہ او گوری (خنکہ چہ
احادیثو کہنے راغلی دی) دا دے دے دلیل دے چہ دے تہ بہ دَ اللہ تعالیٰ دیدار
نصیب کیڑی، او دے دے حاجتو نہ پورے شی او کہ بندہ ولاہروی او اللہ تعالیٰ
ور تہ گوری خوب کہنے نو دے صلاح کار او دے نفس دے سلامتی دلیل دے او دَ اللہ تعالیٰ مغفرت
بہ لے نصیب شی او کہ چرے گنہگار وی نو توبہ بہ او باسی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ چرے شوک خوب کہنے او گوری
چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ دے راز خبرے کوی، نو دا دے دلیل دے چہ دے دے
اللہ تعالیٰ پہ ورنہ دے دے بزرگی خاوند دے۔ اللہ تعالیٰ فرمائی (وَقَرَّبْنَا
نَحْنًا) ترجمہ: او دے لہ دے ناز خبر و کو لوسرہ نزد دے کہ و موند۔
کہ چرے دے خوب کہنے او گوری چہ اللہ تعالیٰ دے سرہ پہ پردہ کہنے
خبرے کو لے دا دے دلیل دے چہ دے دے دین خلل او دے خطائی دلیل دے
دَ اللہ تعالیٰ بیان دے (وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُلِمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ)
ترجمہ: دے یو بشر دے پارہ دانسی کیدے چہ اللہ تعالیٰ ورسرہ خبرے وکری مگر
دے وحی پہ طور او یا دے پردے شاتہ۔

کہ چرے چا خوب اولید لوچہ دے اللہ تعالیٰ مقرب او معزز حساب کہو او
بزرگ لے جو کہ نو دا دے دے دے بخشش دلیل دے۔
او کہ چرے خوب کہنے ادوینی چہ اللہ تعالیٰ ورتہ نصیحت کوی نو دا دے دلیل
دے چہ دے خدائی رضا دے کہنے نشتہ۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (يَعْظُمُ لَعَلَّكُمْ
تَذَكُّرُونَ) ترجمہ: نصیحت درکوی تا سوتہ دے دے پارہ چہ نصیحت قبول کوی۔
او کہ چرے او گوری چہ اللہ ورتہ زیرے وکوی، دا دَ اللہ تعالیٰ دے رضا دلیل
دے او کہ چرے او گوری پہ خوب کہنے چہ اللہ تعالیٰ دے یروی، دا دَ اللہ تعالیٰ
دے دلیل دے، او کہ چرے او گوری چہ دَ اللہ پہ ورنہ سر تیتہ ولاہ دے نو دا
دے غم او دے فکر دلیل دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَكُنتُمْ تَرَىٰ فِي الْمُهَاجِرِينَ تَارِكُوا

رُءُوسُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ) ترجمہ: اوکلہ چہ تہ اوکوری کتہکاران چہ دوئی دخیل رب پہ ورا ندے سر تپت کرے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ چرتہ شوک اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کتبہ شہ ورکری نو دا دبلا او مصیبت دلیل دے۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ پہ نظر رحمت سرہ کوری دا دے دلیل دے چہ اللہ تعالیٰ بہ ورتہ خپل دیدار او جنت نصیب کری۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ دہ تہ اللہ تعالیٰ دُنیا خہ سامان ورکری دے، نو دا دے سخت بیمار دی دلیل دے مکر دے بہ ورتہ اجرا و ثواب رسیدی۔ بھنے تعبیر بیان و نو و نکو و نیلی دی چہ عذاب بہ موہی۔

کہ چرے اللہ تعالیٰ او وینی او پل شوک ورتہ ووائی چہ دا اللہ تعالیٰ دے دا دے دلیل دے چہ دہ بہ کوم بادشاہ تہ حاجت پیش شوے وی۔ کہ چرے دا سے او وینی چہ اللہ تعالیٰ کومہ زمکہ یا کوم خٹے کتبہ را غلے دے دا دے دلیل دے چہ دے خٹے خلک مظلومان دی او اللہ تعالیٰ بہ دے دوئی مدد کوی، کہ دلہ قحط وی نو فراخی بہ پرے راشی، اوکے کتہکار وی نو دا خلک بہ توبہ او باسی۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ دہ کورتہ را غلے دے او پہ مہربانی سرہ دے دہ پہ سرلاس را بیکلے دے یا خہ خلعت لے اغوستے دے دا دے اللہ تعالیٰ دے کرم او مہربانی دلیل دے مکر دے اس پرے بہ پہ دُنیا کتبہ غمزن او بیمار وی اوکے اللہ تعالیٰ پہ تورا نی شکل کتبہ اوکوری چہ دھنے د اوصافو بیان او نہ کرے شی دا دے غم او فکر مندا دی دلیل دے۔

کہ چرتہ خوب کتبہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ دہ نوم بدل کیخود لو دا دے شرف او دے بزم کی دلیل دے۔

کہ چرتہ اللہ تعالیٰ و ربات دے غصہ کرے وی دا دے زہد او پرہیز کاری دلیل دے۔ اوکے چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ حانت نزدے کرے دے، دا دے دلیل دے چہ دہ مرگ نزدے شوے دے۔

جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ چہ اللہ تعالیٰ پہ خوب کتبہ پہ کوم بنار یا کلی کتبہ اولیدلو، نو دے ہنہ خٹے خلک بہ شرف، عزت او بزم کی بیا موہی او دے ہنہ خایہ بہ ظلم پورتہ کرے شی۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے چہ فرمائی اللہ یحکم بینکم یوم القیمۃ فیما کنتم فیہ یختلفون ط الحج۔ ترجمہ: اللہ تعالیٰ بہ فیصلہ

و کھری ستائے پہ منج کئے ستائے دے اختلا فونو۔
 کہ چرے اوکوری چہ اللہ تعالیٰ ہفہ خلئے کئے خفہ دے، دا دے خیرے
 دلیل دے چہ دے بنار قاضی (جج) بے انصافہ دے یا دے بنار امیر پہ
 رعیت ظلم کوی یا دے ہفہ بنار عام خلک بے دینہ دی اوکے ہمدغہ خوب یو
 غل سرے اوکوری نو دے ہفہ بہ خپے لاسونہ غوخ (قطع) کرے شی اوپہ دے
 بنار کئے بہ فساد او بلا او قتل واقع کیڑی، دے اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وہو
 الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ
 تَوَكَّلْتُمْ عَلَيْنَا وَهُم لَا يُفْقِرُونَ) ترجمہ :- دغہ اللہ تعالیٰ دے خپلو بندگانو
 دے پاسہ زور ووردے اوپہ تاسے محافظے فرستے لیڑی تردے چہ چاتہ مرگ
 راسی نو ہفہ ٹمونہ قاصدان و ژنی، کئے او کوتاھی نہ کوی۔

حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ فرمائی دی، کہ چرے شوک پہ خوب
 کئے اللہ تعالیٰ بے مثله او بے نظیرہ و وینی نو دے بہ دیرے
 نہ پہ کئے وی کہ مسلمان وی نو دے پہ آخرت کئے دے اللہ تعالیٰ دیدار
 اوکوری اوکے کافروی نو مسلمان بہ شی۔ دے اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (لَلَّذِينَ
 أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ) ترجمہ :- چا چہ نیکی کرے دے دے ہغوی دے پار نیکی
 او زیادتی دے۔
 یونس ۲۶

تعبیر بیانونکے دے علم دے اللہ تعالیٰ دے لید لوپہ باسہ کئے وائی
 کہ چرے اللہ تعالیٰ دے شکل او صورت کئے اوکوری چہ کلہ تے نہ وی لیدلی
 دا دے اللہ تعالیٰ دے فضل او کرم تعبیر دے۔ اوکے دے چا پہ صورت تے وینی
 نو دے اسرے بہ غالب مشہور او نومورے وی۔ اوکے اللہ تعالیٰ پہ موخ او تسبیح
 او وینی نو دے رحمت او بخشش تعبیر دے۔ اوکے غازیانو او مجاہدینو پہ
 جہاد کئے اولید لو نو دے سر دے نصرت او کومک تعبیر دے۔

اوکے چرے اللہ تعالیٰ اوکوری چہ دے چا دے سرد پاسہ خاورے اچوی۔ دا
 دے دلیل دے چہ ہفہ خلک بہ مرہ کھری۔

اوکے چرے چا اللہ تعالیٰ تہ پہ خوب کئے کنحل او کرل نو ہفہ سر بہ کافرشی
 کہ چرتہ اوکوری چہ اللہ تعالیٰ پہ تخت ناست یا اودہ ولیدہ نو دے تالاق صفتو
 دی او دے خبرے دلیل دے چہ دے سرے بہ بے دینہ او گنہگار وی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی چہ اللہ تعالیٰ لیدل پہ خوب کئے پہ اودہ

وجہ و سرہ دے۔ (۱) معافی اور بخشنہ (۲) دُ بلا اور مصیبت نہ محفوظ کیدل۔
 (۳) نور اور ہدایت اور یہ دین کہنے قوت (۴) پہ ظالمینو باندے کامیابی۔
 (۵) دُ بلا اور آخرت دُ عذاب پہ امن کیدل (۶) پہ دے ملک کہنے یہ ایادی اور عادل
 بادشاہ وی (۷) عزت اور شرافت اور یہ دُنیا اور آخرت کہنے بہ اُچتہ مرتبہ
 اور درجہ وی، دا قبول وجوہات دُ نظر رحمت پہ صورت کہنے دی، اوکہ چرے
 دے اوگوری چہ اللہ تعالیٰ ورتہ دُ غصے پہ نظر سرہ گوری نو داد دے خیر دلیل
 دے چہ دے دُ شرعی حد نہ ورتیریزی اور مظلوم (یہ چاہے ظلم شوے وی)
 دُ پارہ دُ انصاف کار نہ اخلی اوکہ چرے بادشاہ اُے اووینی نو داد دے دُ بے انصافی
 دلیل دے۔ اوکہ عالم اُے اووینی نو داد دے دلیل چہ دُ دے پہ دین اور اعتقاد
 کہنے خلل دے۔ خلاصہ دُ چہ کہ اللہ تعالیٰ دُ رحمت پہ نظر سرہ اوگوری، نو دُ
 مغفرت دلیل دے۔ اوکہ دُ قہر پہ نظر سرہ ورتہ اوگوری، دُ رحمت اور عذاب دلیل دے
 زما دلیل دادے چہ اللہ تعالیٰ ہر حاکم موجود دے (دُ علم اور قدرت پہ لحاظ)
 دُ دے لیدل دُ عقل پہ لارہ کہنے دی، اوپہ خوب کہنے دُ قہر الہی نہ منکر
 کیدل نہ دی پکار۔

ابو حاتم دُ محمد بن سیرین نے اورید لی دی چہ پہ تلو خوبونو کہنے دانہ
 خوب دے چہ اللہ پاک پہ خوب کہنے بے مثلہ او بے مثالہ اوگوری۔

رؤیت الملائکۃ | خوب کہنے دُ فرشتو لیدل کامیاب، دیندار اور دیانت
دُ فرشتو لیدل | دار بادشاہ دے یا عالم پرہیزگار باندے دلیل
 دے اوپہ تلو فرشتو کہنے ثلور فرشتے جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل
 لوئے فرشتے دی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ خوک
 جبرائیل خوشحال طبعہ اور رونمے اووینی، نو داد دے دلیل دے چہ پہ دُ بنمن
 بہ کامیابی موی اور مراد (ہدف) تہ ورسیدی۔ اوکہ چرے دُ دے مخالف
 اوگوری نو داد غم اور خفگان دلیل دے۔ کہ چرتہ خوک اوگوری چہ جبرائیل
 ورتہ خوشخبری ورکوی یا نیکہ وعدہ ورسوہ کوی او یا دُ کوم کار نہ اُے منع کوی
 دُ عزت، دولت اور تسلی اور خاطر جمعی دلیل دے کہ چاتہ جبرائیل پہ خوب
 کہنے خوک ورکری نو داد دے دلیل دے چہ دُ بادشاہ نہ بہ مرتبہ ورتہ حاصلشی
 اوئے دُ معبرانو (تعبیر بیان نوونکی) وائی چہ کہ یہ خوب کہنے ورتہ جبرائیل خوک شے

ورکھے وی نو دا دَ ویرے او دَ وحشت دلیل دے او کہ چاورتہ پہ خوب کئے او دَ
چہ تہ جبرائیل تے نو دا دَ دے دلیل دے چہ جبرائیل خبرے بہ کوی او خپل
منزل مراد تہ بہ رسیڑی او دیانت دارہ او امانت دارہ بہ مشہور شی۔

حضرت میکائیل علیہ السلام کہ چا میکائیل پہ خوب کئے پہ خپل صورت
کئے اولید و نو دَ خیر او بشارت علامہ دہ عککہ چہ جبرائیل دَ عذاب راہونکے
دے او میکائیل دَ مزیر و او دَ نور و نعمتونو راہونکے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ کہ پہ خوب کئے او وینی چہ دہ تہ
میکائیل خہ شے ورکھے دے نو دا دلیل دَ خیر او دَ بزرگی دے او کہ او کوری
چہ دہ تہ میکائیل خہ وینا کوی نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ نہ بہ خلکو
تہ خیر او منفعت و رسیڑی او دے بہ خلکو کئے قدر مند شی۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ
دَ اسرافیل پہ خپل صورت کئے لیدل دا دَ بزرگی او دَ قوت او دَ بُد پے
علم او پوہے دلیل دے او کہ چرتہ پہ کوم ملک کئے او وینی دا دَ ہفہ ملک
دَ امن او آبادی دلیل دے۔ او کہ چرتہ پہ شپیلی کئے پوکے و ہونکے
او وینی نو دا دَ ہغوی دَ بلا او دَ فتنہ دلیل دے۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے۔ وَنُفِخَ
فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ط ترجمہ :- او شپیلے بہ
پوک دھلے شی او شوک چہ پہ اسمانونو او زمکہ کئے دی تول بہ بیہوشہ شی۔
او کہ تے و کوری چہ پہ اس کئے شپیلی دہ او پوکے تہ ورکوی نو دا
دَ ہفہ خائے او بشار دَ فتنہ، بلا او ویرے پیدا کید و دلیل دے۔

او کہ چرے تہ اسرافیل او کورے چہ دہ کورتہ راغے او دے او دہ دے
او وینی شی، دا دے دلیل چہ دَ ہفہ بشار بادشاہ بہ دہ نہ خفہ شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چا اسرافیل پہ خوب کئے اولید
چہ دَ غم دَ کہ شپیلی وھی او دَ دَ برکت پہ طور و اوریدہ نو دا دَ دے دلیل دے
چہ پہ دے ملک کئے بہ و بار اخی او ظالم او شر پسند خلک بہ ہلاک شی، او
کہ خوشحالہ او رونہ تندے تے او کوری نو دا دَ دے دلیل دے چہ دہ بہ دَ
بادشاہ نہ خیر او رسیڑی۔ او کہ تے ورتہ آواز و کروا ویا ورتہ غیب شو
نو دَ بادشاہ نہ بہ ورلہ نقصان او رسیڑی۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک

عزرائیلؑ پہ اسمان او خپل خان پہ زمکہ اوکوری، ددے تعبیر داد دے چہ
 دخیل کار (منصب) نہ بہ لرے کرے شی۔ اوکہ د خان سرہ ئے یوخلے اوکوری
 نودا د هغه د مرگ د نزد د کید و دلیل دے اوکہ خوشحالہ ئے اوکوری نودا
 د هغه د شہادت دلیل دے، اوکہ د عزرائیلؑ سرہ پہ پرزوں اوکوری اورا
 او غورخید، نودا د نیا نہ بہ زرا لاری شی۔ اوکہ عزرائیلؑ را او غورخولو، نوخنے
 معبران وائی چہ دا ددے دلیل دے چہ دے بہ بیمار (مريض) شی او
 زرا بہ جور شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ کہ چرتہ ملک الموت پہ خوب
 کینے خوشحالہ اوکوری نودا ددے د ژوند او بندید و دلیل دے۔ اوکہ سلام
 اچوونکے اوکوری چہ پہ دے ئے سلام و اچولو نودا ددے د شہادت دلیل دے
 اوکہ شیرینی (خوابہ) و رکونکے اوکوری نودا ددے دلیل دے چہ روح بہ ئے
 پہ اسانہ قبض کرے شی اوکہ غصہ کینے اوکوری نودا د خطرناک مرگ دلیل
 دے اوکہ د تریح شہ (خین) و رکونکے اوکوری نوروح بہ ئے پہ سختہ سہ اوچی۔
 اوکہ پہ خوب کینے ورتہ خوک خبر و رکری چہ ملک الموت پہ فلائی خائے کینے دے
 او دے ئے د لرے نہ اوکوری نودا دلیل دے چہ ددے بہ د بادشاہ سرہ کار
 پیشیری، اوکہ اوکوری چہ د عزرائیلؑ وھلے دے نودے بہ د خلکو د بنمن شی۔
د عرش حاملین فرشتے لیدل | دا هغه فرشتے دی چہ دوی د الله
 تعالیٰ پہ حکم عرش الہی اوچت کرے دے۔ کہ چرتہ دوی خوک پہ خوب
 کینے اوکوری نودے بہ بادشاہ شی او مراد بہ ئے حاصل شی، اوکہ د سرہ ئے
 ملاقات کرے وی نودا بادشاہ سرہ بہ ئے کار پیشیری اوخیر او نفع بہ اوکوری
 حضرت کرمانی و بیلی دی چہ پہ خوب کینے د عرش حاملین فرشتے
 لیدل دا د دیندارہ سری سرہ ملا وید دی او ہمدارنکہ حج بہ کوی۔ د الله تعالیٰ
 کلام دے (وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَاقِّقِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ) ^ط
 ترجمہ :- او تہ بہ فرشتے د عرش نہ گیر چا پیرہ پہ صفونو کینے ولاہے اوکوری
 چہ دوی دخیل رب سرہ ثنا وائی۔

اوکہ فرشتے ورسرہ نہ وکری او خپل عبادت کینے د خان سرہ شریک
 کوی نودا ددے دلیل دے چہ مرگ ئے نزد دے شوے دے۔
د کراما کاتبین فرشتے لیدل | دا هغه فرشتے دی چہ د خلکونیکي او

یدی لیکے۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ کہ کراماً کاتبین شوک
 یہ خوب کینے اوگوری چہ کہ چرے نیک وی نوپہ دوار و جہا تو نو کینے بہ خیر
 اوفع بیاموی او کہ غریب وی نو غم اوفکر بہ تیر وی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے
 یَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ (ہفغہ ستاسو کارونہ پیترنی)
 کہ چرے دا فریستہ پہ خپلو کینے پہ جنگ اوگوری دا ددے دلیل دے چہ
 دا سرے کنا ہکارا و نا فرمان دے، اود اللہ تعالیٰ دَعذاب مستحق دے
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهُ یَحْیٰی ہ زہ تاتہ دیو ہلک
 زیرے در کوومہ چہ دَ ہفغہ نوم یحییٰ دے۔
 او کہ فریستہ اوگوری چہ دیو شی دَ اخستلویہ انتظار وی، نو دا ددے دلیل

دے چہ پہ مال اوفعت بہ ئے زوال راحی، اوچہ فریستہ ولاہے اوگوری
 نو ہلتہ بہ امن وی او کہ پہ جنگ کینے اوگوری نوپہ دُ بنمن بہ کامیابی و مووی
 او کہ پہ رکوع او سجدہ ئے اوگوری نو دا ددے دلیل دے چہ دَ دین اودُ نیا
 احکام ئے صحیح دی، او کہ فریستہ دَ بنحو پہ شکل کینے اوگوری دا ددے دلیل دے
 چہ دے پہ اللہ تعالیٰ دروغ توی۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے: اَفَاَصْفٰکُمْ رَبُّکُمْ
 بِالْبَیِّنٰتِ وَاَتَّخِذُ مِنَ الْمَلٰٓئِکَةِ اِنَاثًا اِنَّکُمْ لَتَقُولُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ترجمہ: ولے
 اللہ پاک تاسوتہ حامن در کپی دی او پخیلہ ئے جینکی واخستہ، تاسویوہ غتہ خبرہ کوئی
 او کہ چرے پہ خوب کینے اوینی چہ زرے م دی اود فریستہ وسرہ الوتل
 کوومہ، نو دا ددے دلیل دے چہ ددہ مرک نو ددے اوپہ دُنیا کینے ثوبہ اویاسی
 او مہر بہ شی او کہ فریستہ اوگوری دَ لرے نہ اونزدے نشی ورتے نوپہ دہ
 مصیبت راتلونکے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ یَرَوْنَ الْمَلٰٓئِکَةَ لَا بُشْرٰی
 یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ ہ) ترجمہ: پہ کوومہ ورخ چہ فریستہ بہ اوینی پہ ہفغہ ورخ کنا ہکارا
 تہ خوشحالی نشتہ دے۔ او کہ پہ خوب کینے اوگوری چہ فریستہ دہ تہ دَ
 خپل اطاعت حکم فرمائی کہ چرے صالح وی تو خوشحالی بہ اوینی، او کہ
 بدکارہ وی تو خوفکان او تکلیف بہ اوینی۔ دَ اللہ تعالیٰ فرمان دے (اِقْرَأْ
 کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا ط) ترجمہ: خپلہ عملنا ولولہ نن ورخ
 ستا نفس پہ تا دَ حساب اخستلو دَ پامہ کافی دے۔

او کہ اوگوری چہ فریستہ ورتہ پہ عزت سلام کوئی، نو دے بہ پہ دبنمن
 کامیابی اوفوی او انجام بہ ئے پہ نیکی وی۔ او کہ پہ یوحلے کینے اوگوری

چہ را کوزیری نو د هغه خائے خلک به د غم نه خلاصه بیا موی محک چہ
فرشته تل د پیغمبرانود کومک د پاره راغلی دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چہ خوب کبے د فرشته تولید پند او نصیحت
دے او که فرشته نصیحت کوونکی او وینی نودا سرے به شهیداشی او که
چرتہ مقربے فرشته او کوری چہ د هغه خائے مسلمانان د کافرانوسره
په جنگ کبے دی، نود مسلمانانوبه فتح په نصیب وی۔ او که هغه خائے
کبے تکلیف، قحط او سختی وی نو د هغه خائے خلکو ته به الله تعالی خلاصه
ورکړی او که او کوری چہ دے فرشته شوے دے او اسمان ته لاړو داد د
دلیل دے چہ په دنیا کبے به پرهیزکاری او د تقوی لار به اختیار کړی۔
د دنیا نه به لاس واخلی او د آخرت کوشش به کوی۔ او که وے لیدل
چہ د فرشتهوسره اسمان ته تلے دے او واپس راغلو، نود دنیا نه به زړه لارشی۔
اونخپل نیک تاریخ او نوم به پرید دی۔

جابر مغربی فرمائی دی که چرتہ په خوب کبے او کوری چہ فرشته ده ته
د خه کار زیرے ورکوی نودا سرے به د مرض نه صحت و موی او حج، جهاد او نیک
کاروبه او کړی۔ او که خپل خان د فرشته په صورت او شکل کبے او کوری نو تعبیر
ئ د دے چہ د غم او قرض نه به خلاص شی او که دولتمند وی نو دولت به
ئ نور هم زیات شی او که فقیر او کوری نو مالداره به شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چہ که او کوری چہ فرشته ده ته
په خه کار زیرے ورکوی، نو د اے تعبیر دے چہ کوم بزرگ سرے به دے
په کارباندے مقرر کړی او که فرشته ورته تحفه ورکوی، نو داسرے به بزرگی
او موی، او که مقربے فرشته استقبال کوونکے او کوری د دواړو جهانونو دولت به
او موی۔ او که او کوری چہ فرشته د ده ملاقات او زیارت ته راځي او همدارنگه
شمع او چراغونه ورسره دی تعبیر د ده چہ هوښیار او عالم خوی به ئ پیدا
شی او که او کوری چہ فرشته ورته سپینے او شنه کپړے ورکوی نو د اے تعبیر
دے چہ دے په خپله مړ کیدي او یا به د ده په خپلوانو کبے شوک مری
او که او کوری چہ دا فرشته د ده په طرف په خوشحالی سره کوری نو د ده انجام
به په خیر او سعادت سره وی او که خوب کبے ورته فرشته مکمل او جامع
قرآن ورکوی او یا لیکلے خط ورکوی نو د اے تعبیر دے چہ شوک به په ده

حکومت کوی او پھ دے بہ کامیاب وی۔

رؤیت پیغمبران۔ د پیغمبران^۱ د لیدلو او زیارت پہ یا سہ کنبے
 امام ابن سیرین^۲ فرمائی دی
 چہ پیغمبران^۳ پہ درے قسم دی
 (۱) اولوالعزم (۲) مرسل (۳) نبی

اولوالعزم۔ شپہ دی: (۱) آدم علیہ السلام (۲) نوح علیہ السلام (۳) حضرت ابراہیم
 علیہ السلام (۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام (۵) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (۶) حضرت
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مرسل ہفہ پیغمبران دی چہ پہ چا جبرائیل وحی راوی دے۔ ددو تعداد
 درے سوہ دیارلس دے۔

اونبیان ہفہ دی چہ پہ ہغوی جبرائیل علیہ السلام وحی
 راوی وی اوکنہ۔

اولوالعزم۔ د اولوالعزم پیغمبر خوب کنبے لیدل د عزت او ددبے دلیل

دے۔ او کہ مرسل پیغمبر او وینی نو پھ دینمن بہ کامیابی او موہی۔ او کہ ددغہ

کلی خلک پہ غم او مصیبت کنبے وی نو ددین او د دنیا صلاح او خیر او د کاروبار

ابادی بہ او کوری۔ او کہ پیغمبران د یوخلے نہ بل خلے تہ غی او دہفہ خلے

خلکو تہ بد د عا کوی نو دا تعبیر دے چہ پہ دغہ خلکو بہ لویہ بلا او مصیبت

اللہ تعالیٰ نازل کری۔ ددے علاج اللہ تعالیٰ تہ توبہ کول او اللہ تہ رجوع کول دی۔

نبی۔ حضرت کرمانی فرمائی دی کہ چرے چاکوم مؤمن بندہ پہ خوب

کنبے پیغمبر خوشحالہ او تازہ اولیدلو نو دا د غم سختی او بد حالی دلیل دے

او کہ پہ خوب کنبے ورنہ خفہ خبرہ وادری نو دے تعبیر دے چہ ددہ د علم

شخہ برخہ مندلو او د خوشحالی دلیل دے او کہ چرے دہ کوم پیغمبر او وھلو

نودا ددہ خیانت دے لکہ چہ اللہ تعالیٰ فرمائی دی (فَمَا نَقْضِهِمْ مِيثَاقَهُمْ

وَكُفْرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلُهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ) ترجمہ: ددوی د وعدہ

ماتولو او کفر کولو د اللہ تعالیٰ پہ ایاتو نو یاندے او ہمدارنکہ د پیغمبران

د وژلو پہ سبب بغیر د کوے کناہ نہ

حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت جابر صادق فرمائی دی چہ شوک

پہ خوب کنبے آدم او کوری نو عزت او مشری بہ بیا موہی۔ د اللہ تعالیٰ فرمان

دے (وَعَصَىٰ آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَىٰ ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ قَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَىٰ)

ترجمہ :- اونا فرمائی اوکریہ آدم دھوکہ شو۔ بیا دے الله تعالى منتخب کرو تو
تے قبولہ کرہ اوہدایت تے ورتہ بخشش کرلو۔

اوکہ اوکوری چہ آدم ورسرہ خبرے کوی، نو دا د علم بنود لو دلیل دے
د الله تعالى کلام دے (وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا) ترجمہ :- الله تعالى آدم ته
تول نومونه اوبسودل۔ اوکہ اوکوری چہ د آدم تابعداری نہ دہ کرے نو
دا دے سری د نافرمانی او د بد بختی دلیل دے۔ اوکہ اوکوری چہ
آدم د دہ لاس نیوے دے نو دا د عزت، بادشاہی دلیل دے۔

حوا علیہا السلام اوکہ چرے پہ خوب کینے حوا علیہا السلام اوکوری
د دولت او اقبال موند لو دلیل دے۔ عیش، خوشحالی، دیر نعمت
او دیر عمر بہ تے نصیب شی۔

حضرت نوح علیہ السلام کہ چرے نوح پہ خوب کینے اوکوری، عمر تے
او بد بیزی مکر د دشمن نہ بہ غم او سختی اوکوری او خیل مراد تہ بہ ادرسیری
حضرت ادریس علیہ السلام کہ چرے ادریس پہ خوب کینے اوکوری نوکار
بہ تے نیک وی او مقام محمود بہ تے نصیب شی۔

حضرت ہود علیہ السلام کہ چرے پہ خوب کینے ہود اوکوری نو دشمن
بہ پہ دہ افسوس کوی او پہ آخرہ بہ فتح موی۔

حضرت لوط علیہ السلام کہ حضرت لوط پہ خوب کینے اوکوری نوکار بہ تے
شی او د ذرہ مراد بہ تے سرتہ ورسیری۔

حضرت صالح علیہ السلام کہ چرے صالح شوک پہ خوب کینے اوکوری
عما تے پہ محالے بدل کری نو پہ دہ بہ د خیر دروازے خلاصے او پرانستے شی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کہ حضرت ابراہیم شوک پہ خوب کینے اوکوری
نوح بہ اوکری او تحتو تعبیر کو نو ٹیلی دی چہ د کوم ظالم بادشاہ نہ بہ ورباندے
ظلم وکرے شی او ہمدارنگہ د مور او پلا سرہ بہ بد خوئی کوی۔

حضرت اسمعیل علیہ السلام کہ چرے حضرت اسمعیل پہ خوب کینے اوکوری
نود فتح، غنیمت، زیرے بہ ورباندے وشی۔ الله تعالى فرمائی دی (فَبَشِّرْهُ
بِعَلًا مِّنْ حَلِيمٍ) ترجمہ :- موند دیو برد بارہ خوی زیرے ورکرو۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کہ چرے شوک حضرت یعقوب پہ خوب کینے
اوکوری نو د نامنوع غم او فکر بہ تے خوری او آخر بہ د غم او اندیشہ نہ خلاص شی

حضرت یوسف علیہ السلام کہ چرے یوسفؑ شوک پہ خوب کہنے اوگوری تو خدک بہ پہ دے دے دروغو تھمت لگوی او اخیر یہ بزرگی تہ رسیدی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کہ چرتہ شعیبؑ شوک پہ خوب کہنے اوگوری نو دہنمن بہ پہ دے کامیاب کیڑی او یا بہ دے پہ خیلہ پہ دہنمن کامیاب کیڑی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کہ چرے شوک حضرت موسیٰؑ اوگوری نو پہ اہل و عیال بہ گرفتار کرے شی او بیابہ خوشحالہ کرے شی او پہ دہنمن بہ کامیاب کیڑی۔ دَا اللہ تعالیٰ کلام دے۔ وَهَبْنَا لَهُ مِنْ رَحْمَتِنَا آخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا ط ترجمہ: او د خیل رحمت نہ مونہ دھفہ تہ دھفہ رورہارون پیغمبر ورکرو خنے تعبیر کو نکو لے ویلی دی چہ د موسیٰؑ لیدل پہ خوب کہنے دا دھفہ خلے دے بادشاہ دھلاکید و دلیل دے۔

حضرت داؤد علیہ السلام د حضرت داؤدؑ خوب کہنے لیدل عزت، بادشاہی نعمت او د مال زیاتوالی دلیل دے۔

حضرت زکریا علیہ السلام د زکریاؑ خوب کہنے لیدل دَا اللہ تعالیٰ توفیق او اطاعت دلیل دے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام د حضرت یحییٰؑ علیہ السلام لیدل خوب کہنے دا د خیر کار تعبیر دے۔

حضرت خضر علیہ السلام د حضرت خضرؑ پہ خوب کہنے لیدل او بردسفر رزق او د ہیر عمر دلیل دے۔

حضرت یونس علیہ السلام د حضرت یونسؑ خوب کہنے لیدل د غم نہ خلاصے او د تیارے نہ د خلاصی دلیل دے۔

حضرت ایوب علیہ السلام د حضرت ایوبؑ لیدل خوب کہنے ناامیدی پہ امید بدلہ کرے شی۔ ہمد ارنگہ بہ د نیکی توفیق او د خیر او خیرات توفیق و رکوشی

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لیدل کہ چرے شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کہنے اوگوری نو د غموتو نہ بہ خلاص کرے شی۔ د قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ جیل کہنے وی راخوشے بہ شی او کہ یرہ پرے وی نو پہ امن او سکون بہ شی۔ قحط، تنگی بہ لے لے کرے کرے شی۔ خنے تعبیر کو نکو وائی چہ کہ مالدارہ وی، غریب بہ شی۔

حضرت ابوہریرہؓ فرمائی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی

دی چہ چازہ یہ خوب کہنے اولیدم نو صحیح یے لیدے یم۔ (مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي) ترجمہ :- چاہے زہ خوب کہنے اولیدم نو زہ ئے پہ رشتیا سرہ اولیدم ٹکھہ چہ شیطان زما صورت نشی جوہرے شوک چہ ما پہ خوب کہنے اوگوری نو غم او فکر بہ ئے نہ وی۔ فکر مندی او حیرانتیا مہ کوئی چہ ازما د زیارت تعبیر دے۔

کہ چوتہ خوب کہنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترش تندے اوگوری نودا د دین د سستی او ضعف دلیل دے او پہ دے ملک کہنے د بدعت نسکا کر کید دلیل دے، او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اواز نو پہ ٹکھٹے کہنے اوگوری نو تعبیر ئے دا دے چہ ہغہ وران ٹکھٹے بہ بیا اباد کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوراک کولوا اوگوری نو د صدقے او زکوٰۃ مال بہ ور کرے شی۔ او کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دا سے ٹکھٹے کہنے اوگوری چہ ہلتہ خہ قسم بلا او محنت نشتنہ دے نو پہ دے ٹکھٹے کہنے بہ دیر زیات نعمت وی او کہ مسجد کہنے یا غمناک ئے اوگورے او یا مریض نودا د دے سپری د دین د کمزوری دلیل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ شوک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ کوم ٹکھٹے یا تیار کہنے اوگوری نودا ئے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ نعمت فراخہ وی او خلکو تہ بہ سکون وی او د ہغہ ٹکھٹے خلک بہ پہ دشمن کامیابی حاصلوی۔ او کہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندامون بہ یواند ام کم اوگوری نو دا ئے تعبیر دے چہ د ہغہ ٹکھٹے او سید و تکی پہ دین کہنے سست او کمزوری دی ٹکھہ چہ د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم د اندام کمولے دا د ہغہ سپری د دین کمولے دے۔ او کہ اوگوری چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ور تہ لونداے وچے میوے ور کرے نودہ تہ بہ پہ دین کہنے پرہیزکاری حاصلیدی۔ حضرت (بن سیرینؒ) فرمائی دی، کہ چرے نبی کریمؐ نقصانی اوگوری ہغہ نقصان بہ خوب لید و تکی تہ راگر ٹی ٹکھہ چہ خوب کہنے نبی کریمؐ نبہ خلک وینی او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہغوئی تہ د ہغہ شیا نو زیرے ورکوی کوم شیا چہ دکہ تہ پینبیری او بدکار خلق د گناہ د گناہ نہ بیج کوی چہ د اللہ تعالیٰ د عذاب نہ خلاص شی ٹکھہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم د مؤمنانود پارسہ د خوشحالی زیرے و د کونکے دے او د کافرانود پارسہ د عذابونو او د

بن وزیرے و رکونکے دے۔ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پہ غصہ کئے یہ خوب کئے اوکوری
دے تعبیر نہ دے۔

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ فرمائی، چہ کہ شوک دنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
جنازہ خوب کئے اوکوری نو دغہ ملک کئے تکلیف او مصیبتونہ دیرزیات
راخی او کہ جنازے پے تلل اوکوری نو دا د نفسی خواہش او دیدت
دلیل دے۔ او کہ اوکوری چہ یہ دہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم افسوس
کوی نو ددہ د کافر کیدلو تعبیر دے لکہ شکرہ چہ د اللہ تعالیٰ کلام دے
(قُلْ اَبَا اللّٰهِ وَاٰتِیْہٖ وَرَسُوْلُہٗ کُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ہ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ کَفَرْتُمْ
بَعْدَ اٰیْمَانِکُمْ۔ ترجمہ:- ورنہ ووا یہ آیا یہ اللہ او دہغہ پہ آیتون او دہغہ
یہ رسول باندے توتے کوئی، عذر مہ کوئی تا سو دخیل ایمان نہ روستو کفر
کرے دے۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی چہ یہ خوب کئے دپیغبرا نو لیدل
دے لس وجوہ دی۔ (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت
(۶) برے موندل (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) ددوار وجہا نو توخیر
او دہغہ کلی دخلکو بہتری چرتہ چہ دا خوب لیدلے شوے دے۔

تعبیر د خلفاء راشدینو لیدل یہ خوب کئے

(۱) اول خلیفہ حضرت ابوبکر صدیقؓ دے | محمد بن سیرینؒ فرمائی
دی، ددہ لیدل تعبیر

د خوشحالی او د کرامت دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ کہ چادوی یہ یونہی کئے ژوندے
اولیدلو، نو تعبیرے دادے چہ ددے ہنار خلک زیاتہ صدقہ ورکوی
ددے تعبیر ہلہ کیدے شی چہ رو ہنار تہندے ئے اوکوری، او کہ ترش
تہندے ئے اوکوری بیا تعبیر ددے خلاف دے۔

(۲) حضرت عمر بن الخطابؓ | امیر المؤمنین عمر بن الخطابؓ دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، چہ د عمر بن الخطابؓ خوب کئے لیدل
تعبیرے دادے چہ داسرے عادل او د انصاف خاوند دے۔ او کہ دوئی چرتہ
ہنار کئے رو ہنار تہندے او خوش طبیعتہ اوکوری، نو دا ددے امر دلیل دے

چہ دے بتا رکھے یہ انصاف بشکارتی۔

(۳) **حضرت عثمان بن عفان** | داد ریم خلیفہ امیر المؤمنین عثمان بن عفان دے

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے اوکوری۔ تعبیر
ئے دادے چہ داسرے یہ اطاعت، زہد، اوپرہیزکاری اختیار کوی اوکے
کوم بتا رکھے خوش طبعہ اور ویتانہ تندے اولید لو نو تعبیر ئے دادے چہ دے
دے بتا رکھک بہ دقرآن مجید زدہ کرے او علمتہ توجہ ورکری۔

(۴) **حضرت علی المرتضیٰ** | داخلوم خلیفہ دمسلمانانو دے۔

امام ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک دوئی پہ خوب کئے خوش
طبیعتہ او یہ رویتانہ تندے اوکوری نو تعبیر ئے دادے چہ دے بہ دے
عزت، شجاعت او سرداری اومومی اوچہ پہ کوم بتا رکھے اولید لے شی
تو دھتہ بتا رکھکوبہ دعدل او دانصاف صفت کولے شی مکر کلہ کلہ بہ دے
دوئی ترمنٹھ جنکو تہ پیبیری۔

باقی صحابہ پہ خوب کئے لیدل | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی،

چاچہ صحابہ کرامؓ خوب کئے اولیدل تعبیر ئے دادے چہ داسلام دین
لاڑ کئے بہ یوشان وی او یہ مسلمانانو کئے بہ ربتیا وینا والا او یہ
دیانت دارے سرہ مشہورے شی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی،
(اَصْحَابِي كَالْجُومِ بِأَيِّهِمْ اُقْتَدِيْتُمْ اِهْتَدَيْتُمْ) ترجمہ :- زما صحابہ کرامؓ
داسمان دسٹور وپشان دی پہ ہریو پسے چہ تاسے اقتدا وکرہ، تاسے ہدایت
بیامومی

دحضرت امام حسنؓ او امام حسینؓ لیدل | امیر المؤمنین امام حسنؓ

او امام حسینؓ چاچہ دوئی پہ خوب کئے اولیدل نوخیر او خوشحالی بہ
اومومی او آخر کئے یہ د شہیدانو درجہ اومومی۔

حضرت جعفر طیارؓ | چہ شوک حضرت جعفر طیارؓ اوکوری ہفہ
بہ حج او جہاد کوی۔

دحضرت ابوہریرہؓ او | چہ شوک دوئی خوب کئے اوکوری نو تعبیر

حضرت انس بن مالکؓ لیدل | راغب وی او ہمدار شکہ علم او

شریعت بہ خویشوی۔

حضرت سلمان فارسیؓ لیدل | کہ شوک سلمان فارسیؓ خوب کہے
اوگوری تعبیرے دادے چہ اللہ

تعالیٰ بہ ورثہ علم و قرآن پہ نصیب کری او انجام بہئے نیک وی۔
حضرت عبد اللہ ابن عباسؓ | کہ شوک دوئی پہ خوب کہے اوگوری
او ابن مسعودؓ لیدل | نو تعبیرے دادے چہ دے بہ دین

پہ کار کہے کوشش کوی۔
حضرت بلال حبشیؓ | شوک چہ حضرت بلال حبشیؓ پہ خوب کہے

اوگوری نو تعبیرے دادے چہ مشہور بہ شی او مؤذنا نو ثواب و موی۔
او اہل سنت و الجماعت پہ لارہ بہ تلل کوی۔ خلاصہ دا چہ رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم صحابہؓ لیدل | چہ شوک عالمان، زاہدان، حکیمان
خوب کہے اوگوری نو تعبیرے دادے چہ د خیر او اطاعت پہ کارونو کہے بہ
توفیق و موی او علم بہ حاصل کری ٹحکہ چہ علماء رسول پاک صلی اللہ

علیہ وسلم و ارثان دی او د مسلمانا نو لار بنود و نکی دی۔
کہ چرتہ شوک خوب کہے د عالما نو دلہ پہ یونہا کہے اوگوری تعبیرے
دادے چہ د دے ہمار خلک یہ پہ جاہلانو باندے گفتار او کردار او امر

پہ نیکی او منع د پدی سرہ کامیابی او موی۔
دلہ نہ د اللہ تعالیٰ د لیدل او د فریستو د لیدل او د پیغمبرانو د لیدل
خبرے تمام شوعے اوس بہ انشاء اللہ د باقی شیآنو بحث شروع کرو د
حروف معاجمو پہ نقش باندے۔

تنبیہ :- د ابن سیرین کتاب فارسی ژبہ کہے دے او دلہ فارسی
اسماء او افعالو حرف پہ نظر کہے نیول شوی دی او دلہ بہ د پینستو
اسماء د افعالو لحاظ پہ نظر کہے نیول شوعے دے۔

الف - آبادی | حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ خوک پہ خوب کبے وران حائے آباد اوکوری لکہ مسجد، مدرسه، خانقاہ، او یا داسے نور شیان تو داد دین، عقل، اصلاح او د آخرت د ثواب دلیل دے او کہ اوکوری چہ ودانہ زمکہ پہ خیلہ آباد وی لکہ سرائے، دوکان وغیرہ ورنہ جوہوی نو داد دے دنیاد فائدے او د خیر دلیل دے۔ او کہ آباد حائے وران اوکوری نو تعبیر دے دادے چہ ہلتہ بہ مصیبت او بلا کا نے اوکوری۔

امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، چہ د آبادی لیدل د خلورو وجہونہ وی (۱) د دنیاد کار و نو سمیدل (۲) خیر او نفع (۳) مراد او کامیابی (۴) د بند و کار و نو خلاصیدل۔

اوبہ (آب) | د ہر شی ژوند پہ اوبہ دے۔ د اللہ تعالیٰ فرمان دے (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) ترجمہ: ^{انبیاء ۳۰۶} مونہر یوشے د اوبہ نہ ژوندے کرے دے۔ (پک ۳۶)

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ خوک خوب کبے اوکوری چہ د اوبہ د پاسہ روان دے لکہ دریاب، نہر، سیند اوبہ، داد دے د پاک ایمانی او پاک اعتقاد دی دلیل دے۔ او کہ پاک، خوب دے اوبہ دیرے خبیلے وی تعبیر دے دادے چہ عمر بہ لے او برد او بنہ وی۔

او کہ بے خوندہ او ترو شے اوبہ لے خبیلے وی تعبیر دے دادے چہ درے تعبیر د اول پہ خلاف دے۔

او کہ اوکوری چہ د دریاب نہ بے صفا اوبہ خبیلے نو تعبیر دے دادے چہ د دے دنیا لوٹے بادشاہ بہ شی۔ او ٹخنے تعبیر کونکی وائی چہ خورمرہ اوبہ لے خبیلے وی د دے برابر برہکی، مال او نعمت حاصلیری کہ چرے۔ اوبہ صفا وی او کہ کندہ اوبہ وی نو تکلیف سختی او ویرہ بہ ورتہ رسیری۔

امام کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ خوک اوکوری چہ خوب کبے کرے اوبہ خبیلے داد بیماری او رخ دلیل دے، او کہ اوکوری چہ کرے اوبہ پیرے واپو شوے او دے ورباندے پوہ نشو، تعبیر دے دادے چہ دہ نہ بہ بیماری (مرض) او سخت غم رسیری۔

او کہ اوبہ کبے پریو تے ورتہ حان بنکارہ شی، دے تعبیر دے چہ غم او رخ بہ گرفتار کرے شی۔

او کہ پیالے کئے اوبہ راوا خلی نوپہ مال اوژوند بہ دھو کہ کیری او کہ
د بنیبنے پیالے کئے خیلے بنے تہ اوبہ ورکری (عقل مند خلک د بنیبنے پیالے د بنے جوہر
سر نسبت و رکوی او اوبہ چہ پہ پیالے کئے دی) کہ چرے پیالے ماتہ وی نو بنے
بہ لے مری او ماشوم بہ ترینہ پاتے شی او کہ اوبہ توے شوے او پیالے خالی
شوہ نو تعبیرے دادے چہ ماشوم بہ مرشی او بنے بہ بیج شی او کہ اوگوری
چہ بے وقوف و خلکو تہ اوبہ ورکوی، نو تعبیرے دادے چہ پہ دنیا او آخرت
کئے بہ خلکو تہ ددہ نہ فائدہ رسیبری او دران خالے بہ اباد کری۔

او کہ خوب کئے اوگوری چہ پہ کوم کور کئے اوبہ اچولے شویدی پہ ہنے کئے
داخل شوے دے، تعبیرے دادے چہ غمجن او فکر مند بہ وی او کہ
اوگوری چہ د پیالے صافے اوبہ د سپی پشان خنبی، تعبیرے دادے چہ
ژوند بہ د عیش او عشرت سرہ تیروی۔ مگر داسے کار بہ کوی چہ پہ
بلا او فتنہ کئے بہ پریوخی او خلکو تہ بہ لزل مال بخنبی اوپہ خیرات
کئے بہ لے خرش کوی۔

امام جابر مغربی فرمایلی دی کہ اوبہ زیاتید و نکے اوگوری، تعبیرے دا
دے چہ پہ دے کال کئے بہ د نعمت فراخی وی او کہ اوگوری چہ اوبہ زمکہ
کئے خنبیری تعبیرے دادے چہ خلکو تہ بہ ارام حاصلیری د اللہ تعالیٰ
کلام دے (وَقِيلَ يَا اَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ اَقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ) ترجمہ
او ویلے چہ لے زمکہ را کارہ خیلے اوبہ او اے اسماء بس کرہ اوبہ خیلے او ژوہ
کئے لارے اوبہ)

او کہ اوگوری چہ اوبہ د خلکو سرو نو باندے ختلے دی، تعبیرے دادے چہ
دغہ کال کئے بہ د نعمت و فراخی وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا)
ترجمہ:۔۔ ما اوبہ او وروو لے پہ بنے شان سرہ)

کہ چرے اوگوری چہ ددہ کور کئے صفا اوبہ دی تعبیرے دادے چہ خوشحالی
او نعمت بہ ور تہ حاصل شی او کہ اوگوری چہ پہ کور کئے پہ کندہ اوبو ولار
دے نو تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمایلی دی، چہ پتہ او باغ تہ د نہر او د دریاب نہ اوبہ
ورکول د دین او دیانت او د نیکو کارو نو تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ پہ اوبو
کئے روان دے اوپہ دغہ وخت کئے بدن مضبوط دے نو د حاکم نہ بہ بہ سخت

کار مشغول شی او ددہ خبرہ بہ پہ دے او نور و کار و نو کئے قبلیری۔ او کہ
 رنہو اوبو کئے روان وی او وجود تے پکئے دوب شی، تعبیر تے د دین قوت ا د
 توکل کو لو پہ اللہ تعالیٰ او د استقامت دے۔ او کہ اوگوری چہ اوبہ باغ تہ رولنے
 دی نو یا بہ بنجہ وکری یا بہ وینجہ واخلی او کہ پہ خیل خان توئے
 شوے اوبہ اوگوری۔ تعبیر تے دادے چہ ددہ نہ بہ خیر او نفع رسیبری۔ او
 کہ اوگوری چہ پہ ددہ گندہ او پلئے اوبہ توئے شوے نو دہ تہ نقص رسید لو دلیل
 حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی۔ چہ پہ خوب کئے پہ او بوتللو سرہ پہ
 پنکو و جوہو سرہ وی (۱) یقین (۲) قوت (۳) مشکل کار (۴) مینہ (۵) دبتر
 د حاکم نہ خہ کار۔

تنبیہ:- یاد لری چہ د باران تعبیر پہ حرف "ب" کئے
 بیا نیبری او د چپے پہ حرف "ج" کئے بیا نیبری او د کوھی پہ
 حرف "ک" کئے، د دریاب پہ حرف "د" کئے او د کاریزا و بہ پہ
 حرف "ک" کئے بیا نیبری۔ پہ ترتیبو نو د ہریوشی بیا بہ پہ خیل
 حاکم راجی۔

اوبہ د پوزے - اب بینی | حضرت دانیالؑ فرمایلی دی چہ د
 پوزے نہ اوبہ وتل خوب کئے د خوی
 دلیل دے او فقط د پوزے اوبہ لیدل ہم د خوی دلیل دے۔ او سرکہ وتل
 د پوزے ہم د خوی دلیل دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمایلی دی، د پوزے نہ اوبہ وتل لیدل د قرض نہ د
 خلاصی، تکلیف نہ د خلاصی دلیل دے او د بیمار د پارہ د صحت دلیل دے۔
 حضرت ابن سیرینؑ فرمایلی دی، چہ خوب کئے د پوزے اوبہ لیدل د خوی
 دلیل دے کہ پہ بدن او غور خیدا دے د خوی دلیل دے او کہ پہ زمکہ پریوتے
 نو د جینی تعبیر دے، او پہ بنجہ پریوتل د امید واری دلیل دے چہ
 امید واری بہ شی لیکن خوی بہ تے ضائع شی او کہ بنجہ و رباندے د پوزے
 اوبہ اچوی نو خوی بہ تے پیدا شی او کہ اوگوری چہ د کاوندی پہ کور کئے
 اچولی دی نو د ہنہ د بنجہ سرہ بہ خیانت کوی، او کہ اوگوری چہ د کوم سہری پہ
 بستری اچولی دی دا ہم د خیانت تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمایلی دی چہ خوک اوگوری چہ د خیل پوزے اوبہ

خوری نو خپل مال بہ پہنچیل اولاد او غیاں مصرف او خرچہ کړی او کہ د خپل
ښځې د پوزے او بہ خښل او کوری نو خوی به ئے پیدا شی او کہ د پوزے او بہ تور
او خیر نے او کوری۔ تعبیر ئے دادے چه خوی به ئے په غم او مصیبت پیشیږی۔

او کہ د پوزے او بہ زیرے او کوری نو خوی به ئے مریض او بیمار شی۔
اُمید (حمل کیدل)۔ (آبستنی) | ابن سیرین فرمائی دی، که شوک
خوب کتے خپله خپته د حاملے ښځې په

شانتہ او کوری تعبیر ئے دادے چه د خپته د غت والی په اندازه به د دنیا
مال او متاع به حاصل کړی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی چه نابالغ ماشوم خپل خان اُمید واره
او کوری، که نر هلک وی نو پلار ته به ئے مال او متاع حاصلیږی او که جینی
وی نو د دے مورت به حاصل شی۔

اوبه تروے (تروشه) (آب کامه) | حضرت ابن سیرین فرمائی
دی، تروے او به لیدل خوب کتے

د بیماری او د غم دلیل دے او خښل ئے خوب کتے د بیماری دلیل دے۔
حضرت کرمانی فرمائی دی که ترو او به وړید لے لید لے وی او خښلی
ورنه نه وی تعبیر ئے دادے چه د غم او فکر نه به خلاصه پیدا کړی
او که بیمار وی شفا به بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی چه د ترو او بولیدل د پنځو وچو دی
(۱) بیماری (۲) غم (۳) جگره (۴) حاجت (۵) اولاد سره نه جوړیدل۔

ابنوس (د لږکی یو قسم دے) | امام ابن سیرین فرمائی دی،
چه ابنوس ونه کتلو والا په خپل

کار کتے توانه وی مگر مالدار او بخیل به وی، دده نه به هیچاته فائده نه رسیږی
حضرت کرمانی فرمائی دی چه ابنوس خوب کتے لیدل د هغه صفت
ښځه به وی کوم چه بیان شو۔

امام جعفر صادق فرمائی دی، چه خوب کتے ابنوس لیدل تیر شوے تعبیر لری۔

اُور۔ (آتش) | حضرت دانیال فرمائی دی، که شوک خوب کتے
اُور د لوگی نه بغیر او کوری تعبیر ئے دادے چه

بادشاه ته به نزدے کیږی او بند کارونه به ئے خلاصیږی او که او کوری چه

دے چاہے اور کینے غور زو لے اوسوزو لے، تعبیر ہے داد ہے چہ بادشاہ بہ پہ
دہ ظلم اوزیاتے کوی مکر زہر بہ خلا سے موہی او ہمدار نگہ خوشحالی اونیکی بہ
ور تہ حاصلہ شی۔ حق تعالیٰ فرمائی لی دی: قُلْنَا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ
ترجمہ :- او وئیل مونیز چہ اے اورہ! یخ شاہو پہ ابراہیم علیہ السلام باندہ پہ سلامتی شہ
کہ اوگوری چہ اور نہ دے سوزو لے، تعبیر ہے داد ہے چہ پہ تکلیف سرہ بہ سفر
کوی۔ اوکہ اور پہ لمبو اوگوری نو پہ تہ بہ بہ بیمار شی۔ اوکہ اوگوری چہ اور دہ
اندام سوزو لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ دسوزید و پہ اندازہ بہ ورتہ
نقصان او تحفکان رسیدی، اوکہ اوگوری چہ اور دہ پہ کور کینے لکید لے دے
او دہ بدن ہے سوزو لے دے او اور بلیدی مکر پہ زہر کینے لے ورتہ خطرہ او
ویرہ نشتہ دے، تعبیر ہے داد ہے چہ دہ تہ بہ د تکلیف او مصیبت پہ سبب
بیماری او کمزوری راسخی لکہ یغنی، طاعون، پولی، سُرخہ وغیرہ اوکہ اوگوری
چہ اور نیو لے دے، دائے تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ بہ د بادشاہ نہ
حرام مال ورتہ لاس تہ راسخی اوکہ اوگوری چہ اور لوگے کوی نو دہ تہ بہ حرام
مال پہ تکلیف سرہ رسیدی او دیرے جکرے بہ او وینی اوکہ اوگوری چہ
اور سرہ ورتہ تاؤ اوگوری رسید لے دہ، تعبیر ہے داد ہے چہ بل شوک بہ لے
غیبت وکری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی، چہ شوک اوگوری چہ پہ خلکو د اور شعلے اچوی
د دے دا تعبیر دے چہ خلکو کینے بہ دہ منی او عداوت اچوی۔ اوکہ سوداگرے
اوگوری چہ دہ پہ دکان او سامان اور لکید لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ
سامان بہ لے بر باد شی یا دیو درہم شہ بہ پہ درے درہم خرخری او پہ ہیچا
بہ شفقت نہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ د چاہے کور اور لکید لے دے، تعبیر ہے داد ہے چہ دا
سرے بہ پہ جنگ، فتنہ او د بادشاہ پہ ظلم کینے گرفتار شی اوکہ اوگوری
چہ اور لے جاے و سوزو لے، دا سرے بہ د خیلوانو سرہ جنگ کوی او د مال پہ
سبب بہ غمجن وی اوکہ دیر اور پہ زمکہ لکید لے وی تعبیر ہے داد ہے چہ پہ
دے کلی او علاقہ کینے بہ جنگ او فتنہ وی اوکہ سوزید لے شہ اوگوری چہ پہ کوم بار
کلی یا محل اور لکید لے دے او ہر خہ لے و سوزول او اور شعلے کوی او ویرہ وونکے
آواز ورتہ راسخی دائے تعبیر دے چہ د غلتہ بہ جنگ یا سختہ بیماری راسخی

او کہ اوگوری چہ اُورثۂ شیان اوسوزول اوٹھ ۛے پریسودل او ویروونکے
 اواز نہ کوی، تعبیر ۛے داد ۛے چہ دے کلی کہنے بہ جنگ وی او کہ شعلے ۛے نہ
 وی نو بیماری بہ راحی اُور کہ لوگے وی دا ۛے تعبیر دے چہ بہ خیل کار کہنے بہ
 دہشت اوگوری، او کہ اوگوری چہ د آسمان نہ اور را پریو تو او ہفہ ہنار یا محلہ
 یا سرائے اوسوزول، تعبیر ۛے داد ۛے چہ بہ دغہ ہنار اوٹھائے بہ فتنہ او بلا
 پریوزی، او کہ ویروونکے اواز اوگوری او اُور شعلے وھلے مگر چہ چیرتہ پروت وی
 ہلتہ ۛے نہ وھلے، دا ۛے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د خولے جگرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د زمکے د لاند ۛے نہ ویروونکے اور وتلے دے او د آسمان طرف
 تہ تلے دے دا ۛے تعبیر دے چہ د ہفہ خا خلق د اللہ تعالیٰ د بنوا وغور خلکو
 سرہ د ہفہ اُور د طاقت مطابق بہ دروغو سرہ جنگ کوی، او کہ ٹھائے بہ ٹھائے
 لگیدلے زیات اور اوینی مگر ثخۂ تکلیف نہ ورکوی، دا ۛے تعبیر دے چہ خوب
 لیدونکے بہ فائدہ او نفع حاصلوی او کہ فقیر وی مالدارہ بہ شی۔

حضرت اشعثؓ فرمایلی دی، چہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ د آسمان نہ
 د باران بہ شان اُور ویری، دا ۛے تعبیر دے چہ ہلتہ بہ د باد شاہان و طرفہ
 وینے تو یول او تکلیف راحی، او کہ وے لیدل چہ د آسمانہ اُور راغے او د دہ د
 خوراک شیان ۛے وسوزول، دا ۛے تعبیر دے چہ ددۂ عبادت د اللہ تعالیٰ
 بہ دربار کہنے قبول دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (بِقُرْبَانِ تَاكُلُهُ النَّارُ) ترجمہ
 ال عمران ۱۸۳
 بہ داسے قربانی چہ اُور ۛے خوری)

او کہ اوگوری چہ اُور د آسمانہ را ویری اوٹھ ۛے نہ سوزوی، تعبیر
 ۛے د اللہ تعالیٰ پرہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (عَذَابُ النَّارِ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا
 تُكْفَرُونَ) ترجمہ: ہفہ عذاب د اُور چہ تاسے دروغ گنہارو۔ او دہ تہ بہ د
 بادشاہ نہ ویرہ وی۔

او کہ اوگوری چہ د اُور بہ سرناست دے او گر میزی، دا ۛے تعبیر دے
 چہ د دنیا او د دین کار بہ ۛے پورہ کھ ۛے شی۔

او کہ اوگوری چہ آسمان نہ اُور را کو زید لو او د زمکے شنہ ۛے وسوزول، دا ۛے
 تعبیر دے چہ اللہ تعالیٰ دے نہ کوی بہ دے ملک کہنے بہ مرگ ناخپا پی ویر راحی
 او کہ اوگوری چہ ویر زیات اُور گنبد یا منارہ اوسوزولہ نو تعبیر ۛے داد ۛے چہ
 دد ۛے ٹھائے بادشاہ بہ مرکیزی ۛے تعبیر بیا نوونکی وائی کہ اُور د زمکے نہ

اُو وتلو اور وینا نہ وودائے تعبیر دے چہ دغلۃ بہ خزانہ وی۔
 جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ خوب کبے دا اور توطے
 خوری دا ئے تعبیر دے چہ دیتیمانوماں بہ خوری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے
 (الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالِ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَ
 سَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا) ترجمہ: ہفہ کسان چہ دیتیمانوماں خوری پہ ظلم او
 زبردستی سرہ، بیشکہ اچوی خیلو کید و تہ اور ازردے چہ داخل بہ
 شی دوزخ کبے۔

او کہ اوکوری چہ ددہ د خولے نہ اور داوخی، دا ئے تعبیر دے چہ ددروغو
 خیرے او تھمت بہ لگوی او کہ اوکوری چہ پہ ہر جائے کبے اور بلیبی، دے
 تعبیر دے چہ درعیت او د بادشاہ پہ منج کبے د قاصد کار ورکوی او کہ اوکوری
 چہ ددہ پہ طرف کبے اور وینا نہ دے۔ اوخہ نقصان نہ ورکوی دا ئے تعبیر دے
 چہ ددہ نہ بہ نیکی رسیبی، دَاللہ تعالیٰ کلام دے (أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ
 تَرْجَمَہ: آیا تاسے ہفہ اور لید لے دے کوم چہ تاسے بکوی)۔ او کہ اوکوری
 چہ اور لڑکی سوزی، د فساد او د جنگ تعبیر دے دے۔ دَاللہ تعالیٰ کلام
 دے (كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ) ترجمہ: کلہ چہ ہغوی بل کوی اور د جنگ پار۔
 او کہ اوکوری چہ اور نور خلک سیزی دا ئے تعبیر دے چہ پہ دہمنانویہ
 کامیابی حاصلوی۔ او کہ اوکوری چہ اور دے وسوزولو او دے اور کبے رنہا دہ
 دا ئے تعبیر دے چہ د سرسام بیماری بہ بیمارشی او کہ اوکوری چہ د اور
 کبے رنہا وہ، نو تعبیر دے دا دے چہ ددہ خیلو انویا حامنو کبے بہ دچا جوی پیدا
 کیری چہ خلک بہ ئے صفت کوی اور رنہا پہ اندازہ بہ مال او بزرگی بیا موی
 او کہ میدان جنگ کبے اور اوکوری، دا د سختو مرضو نو تعبیر دے لکھ پوی، طاعون
 سرسام، اچانک مرگ وغیرہ۔ پہ اللہ تعالیٰ پناہ غواہ و د دے نہ۔

کہ چرے اور لوگی سرہ اوکوری، دا ئے تعبیر دے چہ ددہ بہ د بادشاہ نہ ویرہ
 او خوف وی۔ او کہ بازار کبے اوکوری دا دے بازار یا نو د فسق او بے دینی دلیل دے
 چہ دغہ بازاریان د سوداگری او تجارت مال کبے انصاف نہ کوی او اخستلی شوی
 شیانو کبے دروغ وائی۔ او کہ اوکوری چہ کوم ملک کبے اور لکید لے دے، دا ئے تعبیر
 دے چہ دہفہ جائے خلک بہ د بادشاہ سرہ جنگ کوی او د بادشاہ نہ بہ پہ رعیت ظلم
 کیری۔

او کہ نامعلومہ میا شتہ کینے اور اوگوری، دا دے دینی تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ دچا پہ جامو اور لکیدے دے، دا ئے تعبیر دے چہ یہ دے سری بہ تکلیف اویرہ راجی او کہ خیل حان پہ اور ولاہ اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ تکلیف رسیزی۔

اور بلول۔ (آتش افروختن) حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کھنہ د اور بلول بادشاہ

تہ د قوت دلیل دے، او بغیر د لوگی نہ د اور بلول، تعبیر تے رتہا، رونق مال، سامان چہ د ذرہ خواہش پہ سبب وی او کہ د لوگی سرہ اوگوری دا د بادشاہ یہ ظلم فکر او غم او نقصان تعبیر دے۔ او کہ د گرمید لو د پارہ یاد نور شی گرمیو د پارہ دا ئے تعبیر دے چہ خہ شہ بہ طلبوی او گتہ بہ ورتہ موہی۔ او کہ بے فائدے اور بل کپی اوگوری، تعبیر تے دادے چہ بے وجہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ د یوشی سور کولو د پارہ اور بل کپی دا ئے تعبیر دے چہ د خلکو غیبت د پارہ بہ کار کوی د پارہ دے چہ د خلکو حال معلوم کپی او کہ ہغہ سور کپے شے او خوری نو یہ ہغہ اندازہ بہ روزی ہغہ تہ غم او فکر سرہ ملاویزی، او کہ اوگوری چہ دیگ لاندے اور بلوی پہ دے دیگ کینے غویشہ یا نور خہ شے دے، تعبیر تے دادے چہ د اسے کار بہ کوی چہ ہنے نہ مالک تہ فائدہ وی او کہ اوگوری چہ دے دیگ کینے د خوراک خہ شے نشہ دے دے دلے تعبیر دے چہ د کار کولو سرہ بہ تے غم او فکرو وی او کہ د رتہا د پارہ تے اور بل کپے وی دا ئے تعبیر دے چہ کار بہ د دلیل سرہ کوی، او کہ د حلوا جوہر و لو د پارہ اور بل کپے وی دے تعبیر دے چہ د تہ بہ شہ خیر و میل کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی چہ کہ شوک اوگوری چہ د کوم حائل د پارہ تے اور بل کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ کور یا خیلو انوسرہ بہ جنگ کوی او کہ اوگوری چہ د خیلے فائدے د پارہ اور بلول غواہی مکر بل نہ شو، دے تعبیر دے چہ د خیل علم نہ بہ فائدہ واخلی او کہ بادشاہ وی، نو مرتبہ، ہزت، دولت بہ تے زیات شے، او کہ اوگوری چہ اور تے بل کپے او مر شو نو دادہ د ہلاکت دلیل دے۔ حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ کوم محن کل کینے اور بل کپے دے دے د پارہ چہ پہ دے رتہا خلک خیلو حایو نو تہ لاہشی، دا ئے تعبیر دے چہ د دہ د علم نہ بہ خلک فائدہ واخلی او خلک بہ پہ سہ لاہشی۔

اوکہ اوگوری چہ اُور کمزور مے کیری اور نہائی کھیری دا ئے تعبیر دے چہ
دَدہ حالات بہ بدل شی اود دُنیانہ بہ رخصتیری۔

اوکہ اوگوری چہ اور گیل کپے دے خوسمہ رنہا ئے نہ دہ کپے دا ئے تعبیر
دے چہ خلک بہ دَدہ د علم پہ وجہ بے لارے شی اوکہ یوسودا گراوینی چہ
دیو کلی د پاره ئے اور بل کپے دے مکر اور ہغہ اونہ سوزولو، تعبیر ئے
دا دے چہ د بد دیانتی سرہ خرخول کوی اود دہ مال بہ حرام وی۔ اوکہ
اوگوری چہ د کاونہی د کورہ اور اخلی، دا ئے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ مال حرام
راخی۔

د اُور رنہا - (آتشین روشنائی) | حضرت امام ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک خوب کینے د اُور رنہا
اوگوری چہ بہ دے رنہا خلک پہ لارہ تلے شی، دا ئے تعبیر دے چہ مال
تقویٰ بہ بیا مومی اوکہ ولاہہ رنہا اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د دولت
ٹھائے بہ ئے ہغہ وی اوکہ سرہ کپے د اور سکرو تہ اوگوری تعبیر ئے دا دے
چہ د ہغہ بادشاہ رؤیت بہ شکارہ شی۔

اوکہ شوک خیل کور کینے د اُور سکرو تہ اوگوری چہ دے رنہا ئے کور
روبانہ کپے دے، دا ئے تعبیر دے چہ تجارت او سوداگری پتہ ترقی وی مال
بہ ئے زیات شی، اوکہ اوگوری چہ سکرو تہ ئے مہے کپے دا ئے تعبیر دے
چہ دَدہ خاندان کینے بہ جنگ وی۔

اُور تہ سجدہ کول (آتشین پرستیدن) | حضرت دانیال فرمائی

دی کہ شوک اوگوری پہ خوب کینے
چہ اُور تہ سجدہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ ظالم بادشاہ تہ بہ سجدہ کوی اود دہ
خدمت کینے بہ مشغول وی او صبر او آرام بہ ئے پکینے نہ وی، اوکہ اوگوری چہ
تندریا اُور یاد دے تہ سجدہ کوی، دا ئے تعبیر دے چہ د بنحو بہ خدمت کینے بہ
مشغول وی اوکہ سجدہ اوہم بنکول اوگوری دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ
سیلہی بہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ دے اُور کینے خوار گرخی دا ئے تعبیر دے چہ د بادشاہ
د تجارت خیال بہ کوی مکر نتیجہ بہ ئے بنہ نہ وی اوکہ اوگوری چہ د
اور نہ ئے بدن تہ تکلیف اور سید ویا ونہ رسید و دا ئے تعبیر دے چہ

بادشاہ وخت نہ بہ تسلی اوسلا متی اوموی، اوکہ خوب کینے پہ اور کینے دنتہ لاپرواہی تعبیر دے چہ پہ ہم دے اندازہ یہ د بادشاہ نہ کتنہ اوموی۔

اوکہ اوگوری چہ اور ددہ پہ جامو لاس یا فح یاندے رنہا غور زوی چہ

خلک دے رنہا تہ حیران دی، دے تعبیر دے چہ پہ دہنمن بہ کامیاب او

پہ دواہو جہا نو بہ مراد ورتہ حاصل شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے چہ (وَادْخُلْ

يَدَاكَ فِي جَبْدِكَ تَخْرُجُ بَيضًا مِنْ غَيْرِ سُوءٍ) ترجمہ: خیل لاس د خیل

گریوان کینے دنتہ کچہ بے نقصانہ بہ راؤخی، دا معجزہ د موسیٰ د فرعون پہ مقابلہ کینے دہ

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ خوب کینے او

تہ سجدہ کوی، د بادشاہ د نوکری تعبیر دے، اوکہ اوگوری چہ د اور سکروٹے

دی نو ددہ مطلب بہ دے نہ د مال جمع کول وی او حرام مال بہ نیہ دیر دگیتی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی

د اور سکروٹہ۔ (شرارہ آتش) دی، پہ خوب کینے د سکروٹے لیدل

تعبیر تہ خرابہ خبرہ دہ چہ دہ تہ بہ رسیبری، اوکہ اوگوری چہ دیر سکروٹے

وربانڈے پریوتے دے تعبیر دے چہ پہ محنت سختی بلا بہ گرفتار کچہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ شوک اوگوری چہ پہ کوم بنار یا محلہ د اور سکروٹے

پریوخی، تعبیر تہ دادے چہ دلتہ بہ جنگ او فتنہ را منج تہ کیری اوکہ غتے

غتے سکروٹے اوگوری دے تعبیر دے چہ دہ تہ بہ یاد غہ ٹلے تہ د اللہ تعالیٰ

عذاب رسیبری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے رانہا ترمی بشر کالقصیر گانہ جملت

صفرہ ترجمہ: ہغہ اور بیشک غور زوی د اوچت محل برابر لکہ چہ ہغہ زیر

اوشان دی، اوکہ اوگوری چہ پہ خلکو د اور سکروٹے غور حیربی تعبیر تہ دادے

چہ ہلتہ بہ جنگ او جکچہ وی او غور زول یا ورسہ لو بے کول د کنعلود دلیل دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ د اور حصہ تہ پہ لاس کینے

نیو لے دہ دے تعبیر دے چہ د بادشاہ پہ کار کینے بہ مشغول وی اوکہ ورسہ لوکے

ہم اوگوری نو پہ کار کینے ورسہ د ویرے تعبیر دے۔

اوکہ اوگوری چہ اور ددہ پہ لاس کینے یخ شوے دے، دے تعبیر دے چہ

د بادشاہ خدمت کینے بہ حرام مال لاس تہ راوی، اوکہ اوگوری چہ د اور تکرے

خلکو تہ ورکوی، دے تعبیر دے چہ ددہ خبر و نہ بہ خلکو تہ نقصان وی

او خلک بہ تہ دہنمنان شی اوپہ اور د خوراک شے پوخ کچی او وے خوری

دائے تعبیر دے چہ د خلکو نہ بہ بنے بنے خبرے واوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کینے د اور لیدل پہ پنچویشتر
وجہ سرہ دی (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) سلا متیا (۵) جنگ جدل (۶)
خرابے خبرے (۷) د کار نہ منع کول (۸) د بادشاہ غصہ (۹) عذاب (۱۰) دینمندی (۱۱)
بے دینی (۱۲) علم او حکمت (۱۳) د ہدایت لارہ (۱۴) تکلیف (۱۵) ویرہ (۱۶) سوزیدل
(۱۷) د بادشاہ خدمت (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) پولی (۲۱) د کار فراخی (۲۲)
فضیلت (۲۳) حرام مال (۲۴) رزاق (۲۵) نفع۔

انغرے، انکیتھی (آتش دان) امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ
خوب کینے نغرے لیدل بنٹھ دہ چہ

د کور خدمت کوی، کہ انکھیتی د او سپنے وی، دائے تعبیر دے چہ دا بنٹھ
د کور د خیلوانودہ او کہ د لڑکی وی نودا بنٹھ منافقہ دہ او کہ د خاورد
وی نودا بنٹھ د تکبر کوونکو او مشرکانو نہ بہ وی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کینے انغرے یا انکھیتی
لیدل دودہ وجہ دی۔ (۱) خادمہ بنٹھ (۲) وینزہ

د اور کانہی۔ (آتش زرنہ) حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی
(چہ اور ورنہ پیدا کیڑی) دی چہ د اور کانہی او انگری دواہ

یوشے دے، یوقوی او زہور او بل سخت زہے دے، دا دواہ خلکو نہ پہ ترقی
او پہ لویو کارو نو باندے راوری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کینے اولیدل چہ دے کانہی نہ لے اور
ویستلو او چراغ او پیوہ لے ورنہ باندے بلہ کرہ، کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی دلے
تعبیر دے چہ رعیت بہ ددہ د انصاف او عدل نہ آرام موچی او عالم وی دلے
تعبیر دے چہ خلک بہ ددہ د علم او حکمت نہ برخہ مندشی او کہ کاروباری وی
دائے تعبیر دے چہ ددہ نہ بہ خیر بشیکرہ، بخشش خلکو نہ رسیدی، او کہ
غریب وی نو خلک بہ ددہ د بنہ خوی او کردار نہ فائدہ اخلی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، کہ شوک او گوری چہ د کانہی نہ لے
اور ویستلو، دائے تعبیر دے چہ د بادشاہ د پارچہ بہ حرام مال راجم کوی
او ددہ کار کینے بہ رشوت اخلی او کہ ددے کانہی نہ اورا ونہ لبروی، دائے
تعبیر دے چہ مال بہ غواہی مکرپہ لاس بہ نہ ورخی۔

دَا دَ یوکل غوقی دہ، تعبیر
دَا اُو رپہ شان یوکل - (آردگون) | اُو رپہ شان یوکل غوقی دہ، تعبیر
 دے۔

اُو رپہ - (آرد) | اُو رپہ خوب کینے لیدل مال او د حلال نعمت تعبیر دے
 دے تکلیف نہ بخیر بہ لاس تہ راخی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او کوری چہ اُو رپہ د باران پہ شان
 راوریزی دے تعبیر دے چہ ہم دے اندازہ بہ رتہ مال او نعمت
 حاصلیری دہغہ حایہ چہ اُمید اُو رنہ نہ وی۔

علامہ ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَا اور بشو اُو رپہ د دین د درست
 تعبیر دے او د غموت تعبیر مال او دولت دے چہ پہ سوداگری بہ لاس
 تہ راخی او دیرہ کتہ بہ اُو وی او د جوار او باجرے لہ مال تعبیر دے۔
 حضرت جعفر مغربیؒ فرمائی دی، چہ حان پہ او د خرخولو لیدل دین د دُنیا پہ
 بدل کینے خرخولو تعبیر دے۔

دَا اُو ر و غلبیل - (آر ویز) | حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَا
 اُو ر و غلبیل لیدل داسے سپے چہ خپلو
 دوستانو او خپلوانو کینے بہ کراخی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کینے دَا او د چھنر و لو غلبیل لیدل
 یو فضول بنجہ یا خراب خادم دے۔

کہ نوے نوے غلبیل اُو ر و غلبیل دے و اخستو او یا ورتہ چا و رکرو دے تعبیر دے چہ خوار
 بنجہ یا خادم لکہ ختکہ چہ مونز بیان او کرو د دہ بہ دوست وی۔

خنے تعبیر کوئی وائی چہ دَا غلبیل لیدل تعبیر یونیک سپے دے چہ د دہ خدمت
 کینے بہ مقیم کیری او ملگرے بہ اُو شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ دَا او د چھنر و لو غلبیل پہ خلور وجوہ
 دے (۱) نیک سپے (۲) فضول بنجہ (۳) خادم (۴) لہ کتہ۔

دَا اور عبادت کوونکو عبادت خانہ (آتشکدہ) | امام ابن سیرینؒ فرمائی
 دی، پہ خوب کینے دَا آتش

پرستو عبادت خانہ لیدل خراب خٹے دے۔

حضرت امام کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَا دوی عبادت خانہ کم عقل خدک او خالی
 خٹے دے او کہ او کوری چہ دَا آتش پرستو عبادت خانے تہ لہ کتہ۔ اوہلتہ خٹہ

بہ لاس و رغلل، دائے تعبیر دے چہ پہ ہم ہفہ اندازہ بہ خواری اوذلت موی
مکروہ بدائی نہ بہ خلاص شی او نتیجہ بہ ئے پشیمانی وی۔

ارگمے کول۔ (آروغ) | حضرت کرمانی^۴ فرمائی دی، چہ خوب کئے
حان ارگمے کوونکے اوگوری دائے تعبیر دے

چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ بہ ورتہ عزت حاصلیری، اوکہ اوگوری چہ دارگمی
سرہ دوچی ہم راودتلہ۔ تعبیر ئے د مرگ نزدے والے دے۔

محمد بن سیرین^۵ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ تروش ارگمے ئے
اوکرو او خراب را غلو، تعبیر ئے دادے چہ داسے خبرہ بہ کوی چہ د ہفہ
نقصان او خطرہ بہ اوینی اوکہ دلوکی پشان وی نو بے وختہ خبرہ بہ کوی چہ
خلک ئے ورباندے ملامتہ کوی او انجام بہ ئے پشیمانی وی۔

ازادیدل - (ازادشند) | حضرت دانیال^۶ فرمائی دی چہ کہ
شوک پہ خوب کئے اوگوری چہ ازاد شند

یادے چا ازاد کرو۔ تعبیر ئے دادے کہ بیمار وی روغ بہ شی، کہ قرض دار وی
د قرض نہ بہ خلاص شی، اوکہ حج ئے نہ وی کرے حج بہ اوکری، کہ غلام وی
ازاد بہ شی کہ گنہگار وی توبہ بہ او باسی، کہ خفہ وی خوشحال بہ سی، او
خفگان نہ بہ خلاص حاصل کری، کہ جیل کئے وی خلاص بہ شی۔ خلاصہ
دا چہ خوب کئے ازادی لیدل پیرنبہ دی۔

آسمان | حضرت دانیال^۶ فرمائی دی، کہ شوک پہ اولنی اسمان کئے خیل
حان اوگوری، تعبیر ئے ددہ د مرگ نزدیوالے دے او دویم

آسمان کئے د حان لیدل تعبیر ئے دادے چہ علم او عقل بہ حاصل کری اوکہ
پہ دریم کئے اوگوری تعبیر ئے پہ دنیا کئے عزت او بخت او موہی، او پہ خلوت
اسمان کئے تعبیر ئے د بادشاہ دوست کیدل دی او پہ پنجم اسمان کئے لیدل
تعبیر ئے ویرہ او خوف بہ موہی او پہ شپہم اسمان کئے لیدل تعبیر ئے بخت دولت
نیکی بہ بیاموہی۔ کہ شوک پہ اولنی اسمان کئے حان اوگوری او دروازے بندے
وی تعبیر ئے دادے چہ ددہ کار بہ د چا عزت مند سہی پہ وجہ ایسارشی اوکہ
اوگوری چہ اسمان تہ ئے نظر نہ دے کرے او سرے خکتہ کرے دے، تعبیر ئے
د بزرگ سہی دیدار نہ بہ جدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ فرشتے د اسمانہ کوئے
شوے او ددہ خوا کئے تیریری تعبیر ئے دادے چہ ددہ بہ د علم او حکمت درویش

خلاصہ شی -

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خان پہ خوب کئے پہ
اسمان کئے اوگوری، تعبیر دے سفر کول دی اودے سفر کئے بہ دُنیا عزت
حاصل کری او کہ د زمکے او اسمان منع کئے الوخی، تعبیر دے د نعمت او برکت
سرہ بہ سفر کوی او کہ وے لیدل چہ پور تہ نیغ الوخی تردے چہ اسمان
تہ ورسیدو، تعبیر دے تکلیف او نقصان بہ ورتہ رسیدی چہ
او کہ اوگوری چہ اسمان تہ پہ بیانہ راتللو تلے دے، تعبیر دے بزرگی او بادشاہی
بہ بیاموہی او غنہ کار بہ کوی او کہ اسمانہ د اذان آواز وادری تعبیر دے سلامتی
دہ او کہ اوگوری چہ د آسمانہ شہ مادغہ ورسہ خبر کوی نو تعبیر دے د بہ خوشحالہ وی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ اسمان د زمکے شان
عمارت جوہ وی تعبیر دے مرک تہ نزدے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د
دُنیا د بنیاد نو خستو او خاور و تہ پہ اسمان عمارت جوہ وی، تعبیر دے دا دے
چہ لید و نکے پہ پہ دُنیا کئے مغرورہ وی۔ او کہ د شاتو باران اوگوری، تعبیر دے
خلکو تہ نعمت، خیر، غنیمت حاصلیدی۔ او کہ د آسمانہ د کانرو مارانو، لہمانانو
باران ولید، تعبیر دے دادے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب بہ ورباندے نازلیدی
او کہ خیل خان لے زورند کہ پہ اسمان اولید و تعبیر دے ددہ مرتبہ بہ اوچتہ شی۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ اووم اسمان تہ تلے یم
یا د اسے خلے تہ چہ د چا گمان ورباندے نہ وواو بیار انعلم، تعبیر دے ددہ مرگ
نزدے شوے او انجام لے یشہ دے۔ کہ خوب لید و نکے نیک او صالح وی اوگوری
چہ لاندے را غلم، تعبیر دے د دین لارہ کئے زہد او پرہیزگار بہ وی او کہ صالح
نہ وی نو د گناہ نہ بہ توبہ او باسی یا بہ ہلاک شی۔ او کہ اوگوری چہ د اسمان نہ
زمکے تہ را غلم، نو تکلیف، بیماری، ہلاکت تہ بہ ورسیدی او بیابہ صحت او شفا بیاموی۔
او کہ اوگوری خوب کئے چہ بنیاد د زمکے او اسمان منع کئے د قبی پشان چہ د
کانرو یا د خستونہ وی، تعبیر دے د خوب لید و نکے بہ عمل او علم کئے مغرورہ وی
او کہ اوگوری چہ د اسمان دروازے خلاصہ شوے دی، تعبیر دے چہ دے کال کئے بہ
دعا قبولیدی۔ باران او اوبہ بہ دیرے وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دی (فَفَتَحْنَا
أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّثَمَرٍ وَفَجَرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْقَدٍ وَقَدْ رَءَا
تَرْجَمَهُ) مادروازے د شیبو شیبو او بوورید و دیارہ پراستے دی او د زمکے چنے

م را خلاصہ کرے د حکم اندازے مطابق اوبہ جمع شوے۔

او کہ او گوری چہ د آسمان یوہ دروازہ ورتہ خلاصہ کرے شوہ یاد دہ د ملک خلکو د پارہ نو د خلکو د خیر او نعمت تعبیر دے او د دہ یہ دوستانو کہنے بہ د خیر اثر نیکامی کیری۔ او کہ د آسمان نہ را پیوتے خان او گوری دا د الله تعالیٰ د غصے تعبیر دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمایلی دی، کہ خوب کہنے آسمان شین او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ خیر او بہتری۔ او امن وی او کہ سپین لے او گوری نو تعبیر دے دلتنہ بہ تکلیف او بیماری وی او کہ تورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ لویہ فتنہ را پورتہ کیری او کہ سورے او گوری تعبیر دے دے ملک کہنے بہ جنگ او خونریزی کیری او کہ د خیل معمول نہ زیات رویشانہ او گوری تعبیر دے دہ تہ بہ یہ دین کہنے رنرا حاصلہ شی۔

او کہ او گوری چہ د دہ برابر آسمان کہنے دروازہ خلاصہ شوے دہ تعبیر دے دادے دہ تہ بہ د خیر دروازے را خلاصہ شی عالم او حاکم بہ وی او درنہ بہ پیر خلکو تہ روزی رسیزی او کہ آسمان کہنے د سرے نخبے پہ شان او گوری تعبیر دے دادے چہ د دے چائے بنو خلکو کہنے بہ د الله نصرت حاصل شی او کہ د آسمان عبادت گوی تعبیر دے دے بہ دینہ او گمراہ وی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمایلی دی چہ شوک او گوری چہ د آسمانہ کانری د باران پشان وریزی تعبیر دے دے کلی بہ سخت عذاب راخی د الله تعالیٰ کلام دے (وَآمُطْرُنَا عَلَيْهِمْ حَجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ ۝ ترجمہ بہ ما پہ دوئی د پچھے خاورے کانری او وورول۔ ۸۲۰)

او کہ او گوری خوب کہنے چہ آسمان نہ اوربشے یا غنم وریزی تعبیر دے دے چہ دے ملک کہنے بہ خلکو تہ نعمت، امن او د زندگی سہولتو نہ حاصلیزی۔

اوسپنہ۔ (آہن) امام ابن سیرینؒ فرمایلی دی لڑہ اوسپنہ خوب کہنے لیدل خادم دے او یا د اوسپنہ پہ اندازہ بہ د دنیا مال ورتہ حاصل شی، او کہ چا خوب کہنے ورکیرہ تعبیر دادے چہ د دے پہ اندازہ بہ ورتہ شوک د دنیا مال درکری۔

امام کرمانیؒ فرمایلی دی، د اوسپنہ خوب کہنے لیدل د صلاحیت او بادشاہی سرہ تعلق لری۔ الله تعالیٰ فرمائی (وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيْهِ بَاسٌ شَدِيْدٌ وَمَنْفَعٌ

لِلنَّاسِ) ترجمہ:۔۔ مونہ پیدا کرہ اوسپنہ پہ دیکھنے سخت جنگ اوفائد دی دخل کو دیکھ
او کہ اوگوری چہ اوسپنہ دے دکانری نہ ویستہ دہ تعبیر دے دہ تہ بہ سختی پیسیری
د اللہ تعالیٰ کلام دے رَقْلُ کُونُوا حِجَارَةً اَوْ حَدِيدًا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ
ترجمہ:۔۔ او وایہ دوئی تہ چہ شئی کانری یا اوسپنہ یا زیات دے نہ کوم چہ
ستاسے فکر کئے راجی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خولک لوہارتہ وی اودے خوب
اویسینی چہ ما لوہاری اوکرہ تعبیر دے دے چہ دے بہ دچا سرہ جگرہ کوی او
کہ لوہار وی داد خیر اودہ بیگہ تعبیر دے۔ خنے تعبیر کونکی وائی چہ د
لوہارئی تعبیر دے بزرگ سہری دے کوم چہ عادل او انصاف والا وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی، د ہغہ لوہار چہ پیٹرنی دے تہ ددہ
لیدل خوب کئے تعبیر دے بادشاہی دہ او کہ لیدلے وی او پیٹرنلے نہ وی
خہ چہ لیدلے وی دے ہغہ لوہار طرہ واپس کیڑی کہ خوب کئے اُسپنہ یا پیتل
اوبہ کپی تعبیر دے چہ داسرے دخل کو غیبت اوبد دانی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کوم شے چہ د اوسپنہ وی اگر کہ ستن
ہم وی قوت، ولایت، توانائی او پے دہنمن کامیاب کیدل دی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خولک اوگوری چہ
اوسئی۔ (راہو) خوب کئے اوسئی نیولے دہ تعبیر دے بناسستہ دیتزہ
بہ ورتہ حاصلہ شی۔

او کہ وے لیدل چہ د اوسئی مرئی دے پرے کرہ تعبیر دے چہ دیغلے جیئی پیغلے بہ مات
کپی او کہ اوگوری چہ د اوسئی د شانہ مرئی پریکرے شویہ تعبیر دے چہ د وینزے سر
بہ خلاف شریعت جماع کوی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن دے ویستلے دہ
تعبیر دے د غریبہ بنیے سرہ زنا کول دی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی خرمن دے
خولے دہ تعبیر دے بناسستہ بنیے بہ ورتہ حاصلہ شی۔ او کہ اوگوری چہ د اوسئی
خرمن چربی یا غوبہ خولے دہ یا ورتہ واپس راجی تعبیر دے مالدارہ بنیے بہ
ورثہ پہ لاس ورشی او کہ اوگوری چہ اوسئی ویستے دہ، نو د بنیے د طرفہ بہ
غمزن وی۔

حضرت امام ابن سیرین فرمائی دی کہ خولک اوگوری چہ اوسئی پسے
لاو او ہغہ دے وغور جو کولہ تعبیر دے چہ مال غنیمت بہ ورتہ ورسیزی او کہ

اوگوری چہ اوسئ ئے پہ کور کینے مبرہ شوئے دہ، تعبیر دے چہ شیخ د طرفہ بہ
ورنہ غم رسیدی اوکہ اوگوری چہ اوسئ ئے پہ کانہری یا پہ غشی ویشے دہ نو
بنیئے تہ بہ شہ نامناسبہ خبرہ کوی۔

جابر مغربیؒ فرمایلی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ لاس کینے
ئے اوسئ نیولے دہ یا ورنہ چا و رکھے، تعبیر دے دویئے نہ ورنہ حوی حاصلیری۔
حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی پہ خوب کینے د اوسئ لیدل خلور وچھے دی
(۱) بنیئے (۲) وینزہ (۳) حوی (۴) د بنیئے فائدہ حاصلول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی، چہ د سری آواز پہ خوب کینے
اوا اوچت اولور دے تعبیر دے چہ خلکو کینے بہ بزم کی بیاموھی اوکہ
اوگوری بل خوک چہ ددہ آواز اوچت شوئے دے، دا ددہ د قدر تعبیر دے
چہ ددہ نوم او آواز پہ اوچت شی اوکہ خوک اوگوری چہ ددہ آواز کمزورے شوئے
دے، تعبیر دے ددہ نوم آواز پہ کمزورے شی خوک بہ ئے نہ یا دوی۔
حضرت کرمانیؒ فرمایلی دی چہ د سہود پاره اوچت آواز بزرگی او د نوم
اوچت والے او د بنیئے پاره اوچت آواز کتل بد دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی چہ خوک اوگوری چہ د ارے سرہ
اڑ ئے دنہ پرے کرے، تعبیر دے دے نے خاوند سرہ بہ تعلقات ختم
شی جدا بہ شی او ہفہ بہ تنگوی۔ او د ہرے وئے تعبیر بہ حرف واو کینے
راخی اوکہ خوک اوگوری چہ ارے سرہ ئے خیل رور یا خور سر پر کپے دے
تعبیر دے دادے چہ پہ ہفہ رنگ بہ ئے حوی یا رور یا خور پیدا شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمایلی دی کہ خوک اوگوری پہ خوب کینے ارہ پہ
لاس ورغلہ وائے خستلہ یا چا و رکھے، تعبیر دے دادے چہ کہ حوی دی بل
حوی بہ ئے پیدا شی اوکہ لور وی نولور بہ ئے پیدا شی اوکہ حوی نہ وی
خاردی ساقی تعبیر دے چہ حوی او خاردی بہ ئے پیدا شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمایلی دی، ارہ لیدل خوب کینے پہ درے وجودہ
(۱) حوی (۲) رور یا خور (۳) خوک شریک۔

اَس۔ (اَسپ) حضرت دانیالؑ فرمایلی دی، عربی اَس خوب کینے
لیدل د بزم کی او عزت تعبیر دے اوکہ اوگوری
چہ پہ عربی اَس سور وی او اَس ئے تابع دے، د بزم کی تعبیر لری د اَس

دَہْنِے والی پہ اندازہ بہ تے مرتبہ او بزرگی ادموھی۔

اوکہ خوب کبی اوگوری چہ کوم اَس تے اختہ دے خو عربی نہ دے یا چا ورکپے دے ورباندے سوردے نو بزرگی او عزت بہ دَ عربی اَس نہ کم ورتہ حاصلیری مثلاً زین، یا واکے یا لمسے تے نہ وی، ددے شیآنود کوالی پہ اندازہ بہ تے پہ بزرگی کبے کمالے وی۔

اوکہ اوگوری چہ دَ اَس لکے غتہ او او بدہ دہ تعبیر تے پہ دے اندازہ بہ ددہ نوکران او خادمان وی اوکہ لکے پریکپے اوگوری تعبیر تے ددہ بہ ہیخ نوکر یا خادم نہ وی اوکہ اوگوری چہ ددہ دَ اَس خہ حصہ یا اندام کمہ دہ تعبیر ددے دَ کمالی پہ اندازہ بہ عزت کبے نقصان وی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ اَس سرہ تے جنگ کپے او پہ ددہ غالب شوے دے او تا بعد اریکیری نہ تعبیر تے ددہ دَ گناہ دے۔

محمد بن سیرین فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بر بندہ اَس باندے سوردے، تعبیر تے ددہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ دَ بل چا اَس وی ددہ گناہ بہ زیاتہ وی اوکہ اوگوری چہ اَس بر بندہ دے مکر تا بعد اریکیری دے، دَ شرافت او بزرگی تعبیر تے دے اوکہ اوگوری چہ پہ اَس سوردے اَس پہ دیوال یا پہ چہت ولاہ دے تعبیر تے گناہ بہ تے دیرہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ اَس سورشی او والوخی یا دَ اَس دَ مارغا نوپشان وزرا دی یا دَ مرغا نوپشان الوزی، تعبیر تے ددے بہ سفر کوی او پہ دین او دُنیا کبے دَ شرافت او بزرگی تعبیر دے۔

حضر کرمانی فرمائی دی کہ ثوک حان پہ تور او سپین اَس سوردے اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورباندے شہادت کوی۔ اوکہ حان پہ اسپہ سوردے اوگوری تعبیر تے دادے داسے کار بہ کوی چہ دَ ہفے نہ مال او سرداری بیا موھی۔ اوکہ اوگوری چہ رنگ تے سورتور والی تہ مائل وی رکبیت اَس باندے سوردے، تعبیر تے دَ بادشاہ نہ بہ دولت او بزرگی ترلا سہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اشقر اَس سوردے تعبیر تے دَ دین درستی دے او دَ بادشاہ نہ بہ عزت موھی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ زیہ اَس سوردے تعبیر تے معمولی بیماری بہ پرے راخی دَ سپین اَس ہمدغہ شان تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تورشین اَس سوردے

چہ سورنیرہوی او مائل وی تورعالی نہ دے نہ اشقر وانی

نود خیر او صلاح تعبیر دے، او کہ او گوری چہ پہ سلیس اس سور دے تعبیر
کے بنجہ بہ بیاموی او کہ او گوری چہ د اس نہ کوثر شو تعبیر دے خیلے مرتبہ
نہ بہ بریوٹی، او کہ او گوری چہ د برینہ اس نہ کوثر شو، د کناہ نہ بہ بیج شی۔

روہ او گوری چہ دوسلے سرہ پہ اس سور دے، تعبیر دے شرافت او مرتبہ
بہ بغیر د رک او پتہ بیاموی او پہ دشمن بہ کامیاب وی۔ او کہ او گوری چہ د جنگ د
پارہ اسونو تہ منہ لے ورنور، تعبیر دے نہ بہ کناہ کیبری او د اس د منہ لے پہ
اندازہ بہ ویرہ وینی او کہ او گوری چہ پہ اس سور مسجد تہ تلے دے۔ تعبیر دے دے
ھیخ خیر نشتہ او کہ اس د ہفہ دے۔ بھر راوی نو بنہ دے۔

او کہ او گوری چہ اس راسخہ زہ کوی، تعبیر دے چہ مال دولت بہ ورتہ پہ لاس
ورشی۔ او کہ اس ورسرہ خبرے کوی تعبیر دے چہ اسے کار بہ کوی چہ خلک بہ ورتہ چیلان
وی۔ او کہ او گوری چہ پردے اس د دہ کوریا کو تھے تہ راغلے دے، تعبیر دے چہ د اسے
را بن مقام بہ ورتہ ملاؤشی او کہ او گوری چہ اس د دہ کو تھے نہ بھرتلے دے
تہ دے چہ دہ کو تھے نہ بنہ سرے نہ غائب او یا مری کیبری۔

حضرت جابر مغربی فرمایلی دی، کہ ثولک او گوری چہ دہ اسپہ اخستہ
یا چا ورکے تعبیر برکت والا بنجہ بہ ورتہ بہ لاس درشی او کہ تورہ اسپہ وی
تعبیر دے ہفہ بنجہ بہ شریفہ او تہ دارہ نہ وی۔

او کہ او گوری چہ ابلق اسپہ دہ تعبیر دے مور او پلار بہ دیونسل تہ نہ وی
از کہ ہفہ اسپہ اجر مہ (یعنی تورہ شنہ) وی تعبیر دے ہفہ بنجہ بہ بنائستہ
او خوب صورتہ وی او کہ او گوری چہ ہفہ اسپہ شنہ رنگی دہ، تعبیر دے ہفہ
بنجہ بہ دیندارہ او تقوی دارہ وی او کہ اشقری اسپہ (سور زیر تور والی تہ
مائل) اسپہ او گوری، تعبیر دے ہفہ بنجہ بہ د مرتبہ او عزیزہ وی۔ او کہ کسیت
(سور رنگ تور والی تہ مائل) اسپہ او گوری تعبیر دے د ہفہ بنجہ بہ نرا ولاد پیدا
کیبری۔ او کہ د اسپے سرہ بیج وی نود ہفہ بنجہ بہ جینی کیبری۔

او کہ او گوری خوب کہے چہ د اسپے غونبہ خوری تعبیر دے چہ باد شاہ بہ لے او غواری
اد خیل دوست بہ لے جو ووی او کہ او گوری چہ چا پسے پہ اسپہ ناست دے
یادہ پسے بل ثولک ناست دے نوروستے بہ د مخی تابع وی۔
او کہ او گوری چہ دیرے اسپے د دہ کوریا کو تھے کہ جمع دی تعبیر دے چہ باران
بہ دیر کیبری او سیلاب بہ راخی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثوڪ اوگوری چہ : تیز رفتار
اَس خوشحالہ ناست دے تعبیرے مالدار بنہ اخلاقوالا بنجہ بہ نکاح کتے
راولی او کہ دے دے اہل نہ وی نو دے سے بنجہ سرہ بہ نکاح کوی چہ نفع
بہ ورنہ بیا موہی ۔

او کہ اوگوری چہ د اَس غورے پر یکرے شوے دے ، تعبیرے د سردارانو
پیغام بہ ورنہ کتہ شی ۔ او کہ اوگوری چہ د اَس د سردیاسہ پریوتو او بیا پوتہ
شو ، تعبیرے کار کتہ بہ نے نال وی روستہ بہ صحیح شی ۔

او کہ اوگوری چہ لکے پر یکرے اس نے اخستے دے او ورباندے سورے
تعبیرے دے دے اصلہ بنجہ خاوند بہ شی او کہ اَس پہ لتہ وھلے تعبیرے پیچی
بہ نے یہ فضولیا تو مشغول شی ۔

او کہ اوگوری چہ پہ اَس پہ ہوا کتہ تلے دے او بیا را کوز شوے دے تعبیرے
د بادشاہ نہ بہ ہلاک شی ۔

او کہ اوگوری چہ اَس نے چا پت کریدے ، تعبیرے ویرہ ددہ دعیال ہلاکید
دہ او کہ اوگوری چہ اَس نے ورک شوے دے تعبیرے بنجہ تہ بہ طلاق ورکری ۔
او کہ اوگوری چہ اَس نے خرچ کرو تعبیرے ددہ عزت او مرتبہ بہ کہ نہ شی
او یا بہ ورنہ عیال بیل شی ۔ او کہ اوگوری چہ پہ اَس اپوتہ ناست دے
تعبیرے ددہ کار بہ خراب شی او ورتہ بہ ضرر او ملامتی رسیوری ۔

حضرت جابرؑ فرمائی دی خوب کتے اَس کتل دخیل نفس خواہش
کتل دی ۔ او کہ اَس اوگوری چہ سرکش دے تعبیرے ددہ نفس خواہش
سرکش دے ۔ او کہ اوگوری چہ اَس تابعدا ر دے ، تعبیرے ددہ نفس گناہ کولو کتہ سخت
د اَس پہ بدن دھراندا اُم د بادشاہی نخبنہ وی کہ بادشاہ ویتہ پہ اَس اوگوری
نود عزت او مرتبہ تعبیر لری ۔ او د عامو خلکو پہ خوب کتے د عزت بخت تعبیر لری ۔
او کہ اوگوری چہ نامعلوم اَس د محلے نہ وتلے دے ، تعبیرے ددہ محلے نہ د بزرگ
سری د دنیا نہ سفر دے ۔

حضرت خالد اصفہانیؑ فرمائی دی چہ خوب کتے پالان والا اَس د سری
قسمت دے ۔ یہ کومہ اندازہ چہ پالانی اَس تابعدا روی یہ ہفہ اندازہ بہ نے
نصیب فرمانبرداری وی چہ کلہ اوگوری چہ پالانی بنار یا محلے یا سرائے تہ تلے دے
تعبیرے ددہ مسافر عجمی بہ دلہ راخی ۔

او کہ اوکوری چہ او بد دے لکے والا اس باندے سوردے، تعبیر دے دے اسے
د لکے پہ اندانہ بہ لے تابعدار وی او کہ د دے خلاف اوکوری تعبیر لے بد
حال بہ لے وی ژوند بہ لے تنگ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ اس خوب کبے لیدل پنچہ وجوہ دی
(۱) عزت (۲) مرتبہ (۳) حکومت (۴) بزمی (۵) خیر و برکت۔ ہمدان کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (الْخَيْرُ مَعْقُودٌ تَوَاصَى الْخَيْلِ وَالْبُرْكَ إِلَى
يَوْمِ الْقِيَمَةِ وَالذَّلُّ فِي أَذُنِ الْبَقَرِ) ترجمہ :- د اسونوپہ تند و کبے ترقیامتہ
خیر وی۔ ذلت او خواری د غوا پہ لکے کبے دے۔

او کہ اوکوری چہ د دے پہ اس بیز و ناستہ دے۔ تعبیر لے بھودی بہ د دے پنچہ
سرہ فساد کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک پہ نامعلوم
اوبن۔ (اشتر) اوبن ٹخان سور اوکوری او منہے وہی نو تعبیر لے

دے بہ سفر کوی۔ او کہ اوبن توپونہ وہی تعبیر لے د غم او فکر دے، او کہ اوکوری
چہ پہ اوبن ناست او لاکہ ورنہ درکہ دے او سمہ لاکہ نہ پیرتی چہ کومہ دے، تعبیر
لے خیلہ لاکہ کبے بہ عاجز وی او خہ تدبیر بہ نہ کوی او کہ اوبنہ پیدا کوی تعبیر
لے بنچہ بہ بیاموی۔ او کہ اوبنہ د بچی والا وی بنچہ بہ لے د بچی والا وی او کہ
اوبن ورپے منہے وہی تعبیر لے غم دے او کہ اوکوری چہ اوبن ورنہ سر

اخو ادینخوا کوی او نہ تابع کیری تعبیر لے غمژن بہ وی۔
حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ غصہ ناک او مست اوبن باندے
سوردے، تعبیر لے پہ دے بہ لوٹے سرے قبضہ کوی او کہ اوبن سرہ جنگ کوی
تعبیر لے عجی سری سرہ بہ لے دینمی شی او جنگ بہ ورسرہ کوی او کہ داوبنانو
ومہ خرویی اوپو ہیبری چہ زما خیل دی، تعبیر لے چہ دے تہ بہ ملک حاصلیری
او د ہنے ملک پہ خلکو بہ حکومت کوی۔ او کہ اوکوری چہ داوبن پٹی لوشی تعبیر
لے بادشاہ بہ ہغومرہ دولت لاس تہ داوری۔

او کہ اوکوری چہ د پیو پہ حائے وینے ورنہ راوٹی، تعبیر حرام مال بہ ورتہ
ملاویری۔ او کہ اوکوری چہ چا اوبنہ بخشش و رکہہ یلے خیلہ اختہ دے، تعبیر
لے بنچہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخی۔
او کہ اوکوری چہ اوبنہ لے تنبتید لے دے یا چاہتہ کرے دے، تعبیر لے د بنچہ نہ

بہ جداشی یا بہ جنگ و سرہ کوی۔

اوکہ اوگوری چہ اوئسہ ئے مہرہ شویدہ۔ تعبیر ئے بنجہ بہ ئے مہرہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ اوئسہ ئے لنکہ شوے دہ۔ تعبیر ئے زوی بہ ئے پیدا شی او مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ اوئسہ خوب کئے اوگوری تعبیر ئے مراد بہ ئے پورہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ د اوئس غوئسہ خوری تعبیر ئے بیمار یہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ د اوئس غوئسہ ورتہ چاہیرہ ورکپے دہ۔ تعبیر ئے چہ ہنے پہ اندازہ بہ مال مومی اوکہ اوگوری چہ اوئس ورسرہ خبرے کوی تعبیر ئے خیر یہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی د اوئس لیدل پہ لشو و جھودی (۱) عجمی بادشاہ (۲) امیر سرے (۳) مؤمن سرے (۴) سیل (۵) فتنہ (۶) ابادی (۷) بنجہ (۸) حج (۹) نعمت (۱۰) مال۔ عربی اوئس پہ عربی سرے او عجمی اوئس پہ عجمی سرے تعبیر دے۔ او د شتر بانی تعبیر ئے تدبر، ولایت او دکارونو سولو والا دے۔ اوکہ اوگوری چہ د وہ اوئس ان کے پیدا کپی دی، تعبیر مال بہ ورتہ لاس تہ ورٹی اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ اوئس ورکپے دے۔ تعبیر چہ ہنے د قیمت پہ اندازہ بہ د چانہ نفع مومی۔

اوکہ اوگوری چہ یو قوم اوئس حلال کرو او غوئسہ ئے تقسیم کرے، تعبیر دہنے حائے سردار بہ مری او مال بہ ئے تقسیمیری۔ حضرت جابر فرمائی دی، کہ اوگوری، چہ پہ یو کلن اوئس ناست دے تعبیر دے چنگین یہ شی۔

اوکہ اوگوری چہ د اوئس یواندام نہ ویتہ روا تہ دہ، تعبیر د دنیا سعادت او نعمت بہ حاصل شی ورتہ یا بہ د ہنے پہ اندازہ وینہ او بھیڑی اوکہ اوگوری چہ د اوئس پیزوان را خلاصوی تعبیر ئے د تابع سرے سرہ بہ د ہنے جنگ راشی اوکہ اوگوری چہ پہ دشتہ کئے دیر اوئس پیدا کپی دی۔ تعبیر ئے بزرگی او مخوریزی بہ ئے پیدا شی پہ یوہ دلہ د بیابان۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د دہ سرہ دیر اوئس دی او تول د دہ ملکیت کئے دی، کہ چرے اوئس عربی وی نو د عربو ملک کئے بہ بادشاہ شی، اوکہ اوئس عجمی وی نو عجمو کئے بہ بادشاہ شی۔ اوکہ بنجہ اوگوری چہ دے اوئس خور لے دے، تعبیر ئے مال، نعمت بہ

بیاموئی، اود اوین د خرمنے ہم ہمد تعبیر دے۔
 جئے تعبیر کوئی وائی چہ دے نیٹے تہ بہ وراثت کئے مال پہ لاس ورجی
 او کہ اوین ورسره خبرے کوی تعبیر دے تہ بہ خیر او نیکی
 رسیزی -

اوبسکے - (اشک) | حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ خوک اوگوری
 چہ دستر کو نہ ئے نیٹے اوبسکے ہمیری تعبیر ئے
 بنادی او خوشحالی بہ موئی او کہ لبے اوبسکے لیدل ئے ولیدل تعبیر ئے غمگین
 او درد مند بہ دی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ ستر کو کئے د اوبسکو پہ حائے کرد او خاور
 جمع شوی دی تعبیر د هغه پہ اندازہ بہ حلال مال بغیر تکلیفہ بیاموئی
 او کہ اوگوری چہ اوبسکے ئے پہ مخ بھیزی تعبیر ئے خیل مال بہ پہ اہل
 عیال خرچ کوی

جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کئے خوک دستر کو اوبسکے لیدل
 اوگوری دے تعبیر ئے دی (۱) وادہ (۲) غم او فکر (۳) نعمت
افیم - (افیون) | کئے لیدل تعبیر ئے غم او فکر دے، خوہل ئے
 تعبیر ئے غم، فکر او مصیبت دے۔

امامت کول (امامت کردن) | کہ خوک اوگوری چہ دے د کوم قوم
 امام دے او دے دے قوم امام نہ
 وو۔ تعبیر ئے چہ هغه قوم سردار بہ وی او تول بہ ددہ تابع وی لکہ مقتدیان
 چہ مونخ کئے د امام تابع وی او کہ اوگوری چہ یوہ دلہ تیار د مونخ د پاسرا
 اودہ تہ او ویلے شول چہ زمونہ امام شہ او بادشاہ ئے حکم و کرو دے مخکے
 شو او امامت ئے وکرو، تعبیر ئے د هغه ملک حاکم بہ شی اودہ سر بہ پہ
 هغه اندازہ انصاف کوی پہ کومہ اندازہ چہ قبلے تہ برابر والے او مونخ
 کئے د رکوع او سجداے اہتمام دے۔ او کہ اوگوری چہ د مونخ نقصان او شو
 تعبیر ئے د نقصان پہ اندازہ بہ پہ دہ ظلم وغیرہ کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ پہ ناستے امامت
 کوی، تعبیر ئے چہ یما بہ شی او کہ پہ دہ وی او خہ ئے ولوستل، تعبیر ئے
 زریہ مرشی او خلک بہ ئے جنازہ کوی۔

او کہ امام پنخوب کہنے اوگوری، تعبیر دے چہ امام پہ قدر او مرتبے برابر بہ عزت او شرافت بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ امام تہ ولایت ورکھے شوے دے یاد امام سرہ کور تہ تلے دے یا امام خہ ور بنجیلی دی یاد امام سرہ دوہی خورے دہ۔ تعبیر پہ ہنہ اندازہ بہ غم او فکر بیا موہی۔

حضرت جابر معریٰ فرمائیلی دی کہ خوک اوگوری چہ د امام سرہ پہ جہاد کہے دہ، تعبیر دے چہ دولت ولایت کہنے بہ ورسرہ شریک شی۔
حضرت اسمعیل اشعث فرمائیلی دے چہ کومشہ پہ خیل جان کہنے داما نہ زیا اوگور نو د امام نہ بہ بزرگی کہنے زیات وی اوچہ خہ امام کہنے کہے اوگوری پہ ہنہ اندازہ بہ لے نعمت کہنے نقصان وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، خوب کہنے امامتی شپہ تعبیر و تہ دی
(۱) حکومت (۲) عدل سرہ بادشاہی (۳) علم (۴) د نیک کار ارادہ (۵) نفع (۶) دشمن کہ خوب کہنے د بنحو امامتی اوگوری، تعبیر دے پہ کمزور و خلکو بہ حاکم وی۔
او کہ اوگوری چہ امام د آسمان نہ را کوز شوے دے او د مسجد امام شوے دے تعبیر پہ ہنہ زمکہ د اللہ تعالیٰ رحمت نازل شوے دے او کہ د مری جنازہ وکری تعبیر دے بادشاہ نہ بہ حکومت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، امروت | **امروت - (امروت)** | پہ خیل موسم خورل چہ شین او خوب وی تعبیر لے حلال مال بہ بیا موہی او کہ زیر وی بیمار بہ شی۔ کہ موسمی نہ وی او کہ امروت زیر یا سوروی او خوندے خوب وی۔ تعبیر لے حلال مال بہ بیا موہی او کہ ترش او بے مزے وی تعبیر لے د غم دے۔
حضرت کرمانی فرمائیلی دی، چہ شین امروت موسم کہنے پہ خوب کہنے لیدل تعبیر مراد موندل دی خورل تعبیر لے نفع دہ۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی د امروتو خورل خوب کہنے پنخہ تعبیر دی: (۱) حلال مال (۲) مال داری (۳) پنخہ (۴) مراد تہ رسیدل (۵) نفع او کہ اوگوری چہ بادشاہ امروت خوری۔ تعبیر دے چہ خوراک پہ اندازہ بہ د بزرگ نہ نفع موہی۔

انار | حضرت دانیال فرمائیلی دی چہ انار خوب کہنے لیدل دولت دے لیکن د سری پہ ہمت باندے دے چہ پہ وخت لے

خوہ لے دے۔ کہ پہ وخت نے نہ وی خوہ لے بیا تعبیرے بد دے اوکہ اوگوری
چہ انار نے دوی نہ شوکولی دی او دے خوہ لو، تعبیرے چہ بے ساستہ بے
بہ نفع بیا موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، خوب کئے خوب انار د مال جمع کول
اوختے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کئے خوب انار خوہ ل یوزر درہم دی چہ بیا بہ موہی۔ کم
ناکم پنخوس درہم بہ بیا موہی۔ قریبہ دہ چہ اشرفی ہم بیا موہی۔ معبرہ
پکار دی چہ د خوب لید و نی د ہمت مطابق تعبیر بیان کری۔

اوکہ اوگوری چہ انار پہ باران کئے خوری تعبیرے د ہرے دانے پہ بدالہ
کئے بہ دے پہ لڑکو و ہلے کیری۔ او د تروش انار خوہ ل پہ موسم او بے موسم
بد دی او د خوب انار تعبیر درمیانہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ خیل موسم خوب
انار خوری کہ مسافر وی نو سفر بہ لے مبارک او نفع سرہ وی اوکہ سوداگر وی نو
دہ سامان او اسباب بہ خوخی او کہ وے لیدل چہ د خوب انار دانے او موندلے
یا چا ورکھے، تعبیرے دے ہنے پہ اندازہ بہ تکلیف ورتہ ملاویزی کہ د انار
موسم وی او کہ نہ وی۔ کہ د خوب انار پوستکے یا دانے خوری، تعبیرے
د ہرشی نہ بہ فائدہ بیا موہی۔

حضرت جابر صادقؒ فرمائی لی دی، خوب کئے خوب انار خوہ ل پہ دے
تعبیر و نو دے (۱) مال بہ جمع کوی (۲) پرہیز کارہ (۳) بشار بہ آباد وی۔ مگر
تروش انار د غم سبب دے۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی لی دی کہ بادشاہ اوگوری چہ انار ورسرہ
دی۔ تعبیرے چہ باریا ولایت بہ بیا موہی۔ دا حال د رئیس دے سوداگر
تہ بہ لس زرہ درہمہ بازاری تہ یوزر درہمہ فقیر تہ لس درہمہ یا بودرہم ملاویزی۔

انحر۔ (انجیر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، خوب کئے
اوگوری چہ انحرے خوہ ل دی یا جمع کری دی یا ورتہ چا ورکری، تعبیرے
غم او فکر بہ موہی ممکن داسے کار بہ وکری، چہ پشیمانہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ خوب کئے زیر انحر خوہ ل تعبیر بیماری دہ
او توز انحر غم او فکر دے۔ شین پہ موسم خوہ ل چہ خوب وی نقصان نہ وکری۔

انجیل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہے اوگوری چہ انجیل لولی۔ تعبیر کے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکہ شوک۔ انجیل لوستونکے اوگوری تعبیر کے دحق نہ پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر بہ موی کہ زبانی وائی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دعیسائی انودوست بہ وی۔

انگور حضرت دانیالؒ فرمائی دی۔ دتوروا انگورو خوہل تعبیر غم او فکر دے بے موسمہ یرہ اوہاردے۔

تعبیر کونکو ویلی دی چہ شومرہ انگورے خوہلی ددانویہ شمار یہ لرگو او بینتونوبہ وھلے کیڑی۔ دسپینو انگورو خوہل یہ موسم کبے د امید نہ زیات د دنیا خیرا و نعمت دے او بے موسمہ خوہل تعبیر کے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکہ شوک۔ انجیل لوستونکے اوگوری تعبیر کے دحق نہ پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر بہ موی کہ زبانی وائی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دعیسائی انودوست بہ وی۔

حضرت جابرؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د لڑکی مشین کہے انگور چور کوی، تعبیر کے دحق نہ پہ باطلہ لار روان شو۔ اوکہ شوک۔ انجیل لوستونکے اوگوری تعبیر کے دحق نہ پہ عیسائی مذہب دے معمولی خیر بہ موی کہ زبانی وائی تعبیر دحق نہ بہ باطل تہ اوہری او دعیسائی انودوست بہ وی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ تور او سپین انگور یہ موسم او بے موسم خوب کہے لیدل یہ درے تعبیر دے (۱) نیک بچی (۲) میراث علم (۳) حلال مال۔ داتے ہم او فرمائی چہ د انگورو پچورول ہم پہ در و جھو دے (۱) مال یا خیرا و برکت (۲) نعمت فراخی (۳) دقحط نہ پہ امن کیدل۔

دَ اللہ تعالیٰ کلام دے۔ عَامَرٌ فِیْہِ یُعَاثُ النَّاسَ وَفِیْہِ یَعْصِرُونَ ترجمہ:- کال دے
چہ پہ دے کنبہ بہ خلک فریاد تہ رسیری او پہ دے کنبہ بہ انگور پخوری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ مؤمنان! **اذان - (بانگ نماز)** پر ہیڑکار اوکوری چہ دخاص حائے نہ چرتہ

اذان اوری یا پخیلہ د موع د پار اذان کوی تعبیر تے دبیت اللہ شریف
حج بہ کوی، د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَذِنَ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَا تُوکَ رِجَالًا)
ترجمہ:- اعلان وکرہ پہ خلکو کنبہ د حج د پارہ راجی بہ تاتہ پنبہ ابلہ

او کہ خاص حائے باندے اذان کوی، تعبیر تے خرابہ خبرہ بہ ورتہ رسیری
او کہ دا خبرہ کوم بدکارہ اوکوری تعبیر تے دے بہ غلا کنبہ نیول کیری۔

او کہ اوکوری چہ د موع د پار اذان کوم مسجد یا کومے منار تے نہ کوی تعبیر
تے، خلک بہ اللہ طرف تہ رابلی۔

او کہ اوکوری چہ بہ بسترہ اودہ دے او اذان کوی تعبیر تے، د خیلے بنٹے سرہ
بہ میتہ او محبت ساقی۔ او کہ اوکوری چہ خیل کور کنبہ اذان کوی، تعبیر تے غریب
اونادار بہ وی، بیان کیری چہ ددہ د کور خلکونہ بہ ثوک مری۔

او کہ اوکوری چہ پہ کوخہ کنبہ اذان ورکوی، تعبیر تے دے بہ جاسوسی
کوی۔ او کہ اوکوری چہ کوہی یا برف خانہ (دواورے کارخانہ) کنبہ اذان کوی،
تعبیر تے دے بہ زندیق یا منافق وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ ثوک اوکوری چہ خیلے بنٹے سرہ
اذان کوی تعبیر تے دے دنیانہ بہ زرسفر کوی۔ او کہ پہ اذان کنبہ کیمے یازیلے
اوکوری، تعبیر تے، خلکو کنبہ بہ ظلم کوی۔

او کہ اوکوری چہ ماشوم اذان کوی، تعبیر تے، مور او پلار بہ تے دروغ وائی
او کہ اوکوری چہ اذان پہ حمام کنبہ کوی، تعبیر تے دے دین او دنیاد بد حالی
دے۔ او کہ اوکوری چہ اذان پہ قافلہ یا لبیکر گاہ کنبہ کوی، تعبیر تے خراب دے

او کہ اوکوری چہ جیل زندان کنبہ مجوسی اذان موع او اقامت تے وکرو
تعبیر د جیل نہ بہ خلاصہ موہی۔ او کہ اوکوری چہ د لوبو پہ حائے کنبہ اذان کوی
دا دہلاکت تعبیر دے او کہ اوکوری چہ د غریب سر اذان کوی تعبیر تے بادشاہ بہ

صفا خبرے کوی اودے بہ اللہ یا ک حان تہ رابلی۔
او کہ اوکوری چہ پہ مینار اذان کوی، تعبیر تے دے چہ حکومت

بزم کی بہ بیا موی۔ اوکہ اوگوری چہ د کور پہ کونج کبے اذان کوی، تعبیرے پہ حق کار کبے بہ خیانت کوی اوکہ اوگوری چہ پہ تہہ خانہ کبے اذان کوی تعبیرے سفر بہ کوی او غم او تکلیف بہ پہ کبے پور تہ کوی او دیر وخت بہ پکبے وی اوکہ اوگوری چہ پہ غر کبے اذان کوی، تعبیرے ظالم قوم کبے بہ گرفتار کیری او دہ سرہ بہ خیانت کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ثعہ شی یا سہری یا پہ تخت ناست وی یا ولاہوی او پہ لوہو کبے اذان کوی، تعبیرے لیو تہ بہ شی اوکہ د بل چا اذان واری تعبیرے عبادت او طاعت کار و نو کبے بہ سست وی او خوک بہ تے د اللہ تعالیٰ طرف تہ رابل، اوکہ خوک اوگوری چہ د تکبیر او ازار واری تعبیرے د اللہ تعالیٰ کار و نو کبے بہ توفیق بیا موی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کبے اذان پہ دولسو وجہودی
(۱) حج (۲) خبرے (۳) حکومت (۴) عزت منداری (۵) ریاست (۶) سفر (۷) مرگی (۸) غریبی (۹) خیانت (۱۰) جاسوسی (۱۱) تفاق (۱۲) لاس پریکول۔

ازمرے۔ (شیر) امام ابن سیرینؒ فرمائی دی ازمرے خوب کبے د بنمن دے کہ خوک اوگوری چہ ازمری سرہ تے جنگ کرے دے، تعبیرے د بنمن سرہ بہ جنگ کوی خوک چہ فتح و موی ہفہ بہ غالب وی۔ اوکہ اوگوری چہ د ازمری پہ منہ تلے دے، تعبیرے بادشاہ نہ بہ ویریزی۔ اوکہ اوگوری چہ د ازمری نہ تبتید لے دے او ازمرے تالاش کوی۔ تعبیرے چہ چا نہ چہ ویریزی ورنہ بہ امن کبے وی۔

اوکہ اوگوری چہ د ازمری غوبہ خوری۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مال حاصلوی او پہ د بنمن بہ کامیا بیری۔ د ازمری غوبہ خورل د بادشاہ نہ انعام موندل دی۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کبے ازمرے بادشاہ وی اوکہ اوگوری چہ د ازمری د بدن نہ تے ثعہ پنخکری یا چا ورکری یا دہ خورلی دی تعبیرے د د بنمن د مال نہ بہ ثعہ خوری اوکہ ازمری سرہ جماع کرے وی تعبیرے د خرابو خبیرونہ بہ خلاصون او موی او خیل مراد تہ بہ ورسیری اوکہ اوگوری چہ ازمری پہ ترخ کبے نیولے، تعبیرے د بنمن سرہ بہ صلحہ کوی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ سرہ جماع کوی۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ذلت او موی اوکہ اوگوری چہ ازمرے دہ پسے راشی او ورنہ تیرشی تعبیرے د بادشاہ نہ بہ نقصان او موی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوگوری چہ د ازمری سرے
موند لے دے تعبیر دے بادشاہی بہ موئی او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورته ازمری
ورکری دے تعبیر دے بادشاہی بہ ورکوی یا خیل بادشاہی کینہ بہ کوم وطن
ورکوی او کہ اوگوری چہ د ازمری د سرد پاسہ ناست دے، تعبیر دے دولت
او مرتبہ بہ لے زیاتہ وی

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی چہ خوب کینہ نرا ازمری بادشاہ دے اونٹ
ازمری د بادشاہ بنٹہ دے۔ او کہ اوگوری چہ د ازمری شود لشی، تعبیر دے
بادشاہ منشی بہ شی، او کہ زہہ بنٹہ دے اوگوری نو د بادشاہ د زوی دانی بہ وی
او کہ اوگوری چہ ازمری دے د شاہ نہ نیولے دے۔ تعبیر دے د بنمن بہ پہ
دے کامیابی۔ او کہ اوگوری چہ ازمری خورے دے۔ تعبیر دے د بنمن
نہ بہ نقصان اوچتوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ ازمری دے
د ترخ نہ نیولے دے تعبیر دے بادشاہ مقرب بہ وی او کہ دے خلاف
اوگوری د بادشاہ د غصے تعبیر دے۔ او کہ اوگوری چہ د ازمری سرے دوی
خورے دے۔ تعبیر دے بادشاہ بہ پرے اعتماد وی۔

پہ خوب کینہ د ازمری خرمن، غوبہ، ہدوی د بنمن تعبیر دے او کہ
اوگوری چہ د ازمری غوبہ لے خورے دے تعبیر دے بنمن بہ پہ اسانہ قابو
کری کہ دے خلاف اوگوری تعبیر دے ہم خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کینہ ازمری لید ل پہ درے
وجود دے (۱) بادشاہ (۲) زہہ ورسپے (۳) زبردست د بنمن

الوتل - (پرواز کردن) حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری

چہ قبلے طرف تہ الوزی او بیخیل خائے تہ
داغلو تعبیر دے سفر نہ بہ واپس زہ راشی او پیرہ گتہ بہ اوگری خوچہ پہ
وزرو والوحی۔ او کہ بغیر د وزرو الوزی، تعبیر دے خیل حالت نہ بہ کرخی
او کہ اوگوری چہ یومے بالاخانے نہ بلے بالاخانے تہ الوزی، تعبیر دے چنٹے تہ بہ
طلاق ورکوی او بلہ بنٹہ بہ کوی یا بہ وینٹہ اخی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ ہوا اسمان تہ
ختلے دے، تعبیر دے حج بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ خیل کور نہ نامعلوم خائے تہ الوتل

دے۔ تعبیر کے چہ مرگ کے نزد سے شوے دے ورتہ پکار دی چہ دگناھو نوختے تو بہ او باسی۔ او کہ اوگوری چہ وزر لری خود مرغانو خلاف دے تعبیر کے چہ بیمار بہ شئی او مرگ تہ بہ نزد سے شئی آخر بہ شفا بیا موی او کہ اوگوری چہ دیو خائے تہ بل خائے تہ الوزی، تعبیر کے چہ نزد سے وخت کینے بہ سفر کوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کینے الوتل پہ پنخو وجودی (۱) سفر (۳) حج (۳) عزت (۴) دبد حال لیدل (۵) مرگ پہ اللہ پناہ

اہخ - (پہلو) حضرت امام ابن سیرین فرمائی لی دی، پہ خوب کینے اہخ بنچہ دہ۔ کہ خوک اوگوری خوب کینے چہ چپ

اہخ کے پرسیدلے دے، تعبیر کے بنچہ او وینچہ بہ کے حاملہ وی۔ او کہ اوگوری چہ اہخ کے سورد سے او پہ وینود غوبنے یوہ حصہ لہ لے شوے دہ او ددہ د اہخ نہ پریوتے دہ۔ تعبیر کے دے بنچہ حمل بہ کے بے وختہ پریوٹی۔

او کہ اوگوری چہ دواہہ لاسونہ پہ اہخو نو باند سے ایسی دی، تعبیر کے سخت غم بہ ورتہ رسیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ خوک اوگوری چہ ددہ د اہخ ہوا مات شوے دے، تعبیر کے دہ تہ بہ د پلاریا موری اولاد نہ غم او فکر رسیبری۔ او کہ خوک اوگوری چہ د اہخ خرمن کے جدا شوے دہ او پریوتے دہ، تعبیر کے مال او اولاد بہ کے تباہ کیبری او کہ اوگوری چہ دواہہ اہخونہ کے زیر شوی دی تعبیر کے ددہ اولاد بہ بیمار شئی او کہ اوگوری چہ پہ اہخ کے سورے او شواو د ہتے نہ جواہر پریوٹی، تعبیر کے ددہ کور کینے بہ پرہیز کارہ عالم خوی پیدا کیبری او کہ اوگوری چہ دواہہ اہخونہ کے یو خائے شوی دی، تعبیر کے دہ تہ بہ غم او فکر رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ اہخ کے قوی او مضبوط شوے دے۔ تعبیر کے دین درستی او د بچو قوت دے۔ او کہ اہخ ورو کے او کمزور سے اوگوری، تعبیر کے دے برعکس دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی۔ پہ خوب کینے اہخ پہ بنچو تعبیر دے ٹکے بنچے د سرو د اہخونہ پیدا شوی دی۔ نوچہ خہ خیر او شر پہ اہخ کینے اوگوری، نو تعبیر کے پہ بنچو پریوٹی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د پیر اہخونہ دی تعبیر کے پہ دے اندازہ بہ بنچے او وینچے لاس تہ لاوہی۔ او کہ او وینی چہ د اہخ نہ کے ماروتلے دے نو دلیل دے چہ ددہ کور کینے بہ نرماشوم پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کینے اہخ لیدل پہ پنخو وجودی

(۱) بٹخہ (۲) جینئ (۳) وینزہ (۴) نوکر (۵) زہرہ بودئی بٹخہ چہ پہ کور کینے وی۔
 حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خوب

اخشتل او خرثول۔ (بیج) | کینے قرآن مجید خرثول تعبیر دے ددہ پہ نزد
 دین سپک دے۔ دہ خیل خان ذلیل او سپک کرو، اوکہ شوک اوگوری چہ خیل
 غلام نے خرش کرے دے، تعبیر نے خیل کار بہ وریاندے تنگ وی او ظالم بہ
 وی۔ اوکہ اوگوری چہ خیلہ بٹخہ نے خرشہ کرے دہ، تعبیر نے ددہ حرمت او
 بزم کی برباد شوہ او بد نام بہ شی او کہ بلہ نے خرشہ کھری وی چہ ددے بٹخہ
 نہ علاوہ وی۔ اصلاح بہ نے وشی۔

ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ کوم شے پہ دین کینے خوب وی دھن خرثول
 بد دی او اخستل نے بنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خوب کینے اخستل خرثول بنہ شے دے
 ٹکھ پہ پیسوسرہ نے کوی او کہ سامان پہ سامان بدل کھری تعبیر دھن
 اندازے مطابق بہ نفع موہی۔

ازغہ (چنگالہ) | ازغہ پہ خوب کینے لیدل بد کردار او تکلیف ورکوئے
 سرے دے۔ چنگالہ تہ پہ فارسی ژبہ کینے معلاق

دائی۔ کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ دہ سرہ ازغہ دی یا ورتہ چہ ازغہ ورکھری
 تعبیر دے داسے صفت خاوند سہری سرہ ددہ ملگرتیا او دوستی کیڑی
 اوکہ اوگوری چہ ازغہ نے پہ بدن کینے لہر دے او زخمی کرے دے تعبیر
 نے بد کارہ سہری نہ بہ ورتہ نقصان ورسپری اوکہ اوگوری چہ ازغہ
 ورنہ ضائع شو ورتہ چہ ورکھری دے، تعبیر نے بد کردار سہری نہ بہ جدا شی۔

ازغہ۔ (خار) | ازغہ پہ خوب کینے قرض دے، کہ شوک اوگوری چہ
 ازغہ ددہ بدن کینے دے یا چا پکینے و قومیل۔ تعبیر نے

دچا نہ بہ قرض اخلی او د ازغہ پہ اندازہ بہ ورنہ خبرے اوری اوکہ اوگوری
 چہ ددہ بدن کینے چا ازغہ او وھلو تعبیر نے دے بہ چالہ قرض ورکوی۔ او ددہ نہ
 بہ خبرے اوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ دیر ازغہ دی او پسو
 تہ نے ورتہ تکلیف رسیدے دے، تعبیر نے قرضدار بہ وی او اخیر بہ ترے خلاص شی
 حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی چہ ازغہ پہ خوب کینے پہ درے وجود دے۔

(۱) قرض (۲) کنٹل (۳) کارونو کنبے مشکلات -

اوربشے - (جو) اوربشے یوہ غلہ دہ - حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ
[خوگ اوگوری چہ پنے یا بشے یا وچے اربشے خوری
تعبیر دے دہ تہ بہ یوشے پہ لاس ورخی - اوکہ اوگوری چہ اوربشے تے پہ زمکہ کرلی
دی - تعبیر دے دہ سرہ بہ مال جمع شی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پہ خوب کنبے اوربشے مال دے چہ پہ
اسانہ پیدا کیدے شی اوخر خوونکے تے داسے سکر دے چہ دنیا پہ دین باند غورہ کوی -
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، پہ خوب
ایرہ - (خاکستر) کنبے ایرہ ناروا مال دے چہ د بادشاہ د طرف نہ
وی اوچا سرہ نہ پاتے کیزی - تعبیر بیانوونکے وائی چہ داسے علم بہ حاصل
کری چہ پکنبے نفع نہ وی -

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، ایرہ لیدل خوب کنبے پہ نہو وجود دہ :-
(۱) نہ قبول شوے علم (۲) حرام مال (۳) بے فائدے کار (۴) جگرہ (۵) بدکاری
(۶) مکر و حیلہ (۷) افسوس (۸) پشیمانی (۹) داسے کار چہ پکنبے نہ والے نہ وی -
د اللہ تعالیٰ کلام دے (مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ
بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ) ^{ابراہیم} قسثال دھغہ کسانوچہ کافران دی پہ خیل رب دوی
اعمال د ایرویشان دی چہ دیاران پہ ورخ تے سیلے پورستہ کری
او کرخوی تے -

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی، اگئی خوب
کنبے لیدل تعبیر تے وینزہ دے - کہ
اوگوری چہ اگئی چرکے دہ پہ مخکنبے

اگئی (دچرکے اگئی) - (خایہ مرغ)
واچولہ اودہ تہ نہ دہ معلومہ چہ شنکہ دہ - تعبیر دے چہ نہو بہ کوی دیروخت بہ ورسرہ
وی - اوکہ اوگوری چہ پنے کرے اگئی خوری، تعبیر تے محنت سرہ بہ مال حاصلوی
اوکہ اوگوری چہ نیم پختہ اگئی خوہلے دہ، تعبیر تے حرام مال بہ خوری اوور تہ
بہ تکلیف او غم رسیبری - اوکہ اوگوری چہ دپوستکی سرہ تے اگئی خوہلے دہ، تعبیر
چہ مہر و کفن بہ غلا کوی -

حضرت ابراہیمؑ کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ پہ خیلہ تے اگئی
واچولہ، تعبیر دے چہ نہو بہ تے دیرہ خوبنہ وی اوپہ جماع کولوبہ حرصناک

وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ اکود مارغانو پہ شان ناست دے، تعبیر دے چہ
د بنٹوسرہ بہ کینی او فائدہ بہ ورنہ اخی اوکہ اوگوری چہ اکی د چرکے
لاندے ایبئی دی اوچرکے بھر کپیدی۔ تعبیر دے چہ دہہ مرکار بہ ژوندے
شی۔ تحنے تعبیر کوئی وائی چہ دہہ کوہ بہ ایماندار ہلک پیدا شی۔ اوکہ اوگوری
چہ اکی ماتہ شوہ، تعبیر دے چہ لور بہ ٹے پیغلہ کیبری۔ اوکہ اوگوری چہ دہہ
سرہ پیرے اکی دی، تعبیر دے چہ دہہ بہ پیر ہلکان وی، او د بٹے اکی تعبیر
کینے فقیر او بے چارہ خوئی دے او د مرغی اکی تعبیر دے خوشحالی دہ۔

اکی (د سرو اکی)۔ (خایہ آدمی) | ابن سیرین فرمائیلی دی، کہ خوک
اوگوری چہ اکی غتہ شویہ۔ تعبیر
ٹے قوت، امن، مال بہ ٹے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ دوارہ اکی ٹے
ورے شوے دی۔ تعبیر دے چہ اول خلاف دے، یعنی قوت، حامن او مال
بہ ٹے کم شی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی ٹے پریکرے شوے دہ، تعبیر دے دُشمن بہ یہ
دہ کامیاب شی۔ اوکہ اوگوری چہ نچلہ اکی ٹے چاتہ ورکے دہ او ورتہ ٹے نچلے
دہ۔ تعبیر دے دہہ جوی بہ حرام زادہ وی چہ نسب بہ ٹے دبل چانہ وی۔

اوکہ اوگوری چہ اکی ٹے پرسیدلے دہ او یا یکنے ہوا ناغلے دہ۔ تعبیر دے
پیر مال بہ موہی مکر د دُشمن نہ بہ ٹے ویرہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی ٹے
او دے شوی دی چہ پہ زمکہ لیدی دی، تعبیر دے چہ دہہ بہ پیر مال
حاصلیبری۔ اوکہ اوگوری چہ د چا اکی را کابی، تعبیر دے چہ دوارہ بہ دیویل بنٹو
سرہ فساد کوئی اوکہ اوگوری چہ د خیلے اکی خرمن ٹے ویستلے دہ، تعبیر دے، دہہ
پہ زوی بہ خوک ظلم کوئی۔ اوکہ اوگوری چہ اکی دہہ چا سختہ نیولے دہ۔ تعبیر
د زوی د مرکار خبریہ وادری، کہ زوی نہ وی تو عزت، حرمت بہ ٹے کم شی، اوکہ
اوگوری چہ د بیخہ ٹے اکی پریکرے دہ۔ تعبیر دے قوت بہ ٹے کم شی۔ اوکہ اوگوری
چہ اکی پہ رسے یا پہ بل شی ترے دہ۔ تعبیر دے قول کارونہ بہ دربان دے بند شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، پہ خوب کینے د سیری اکی د دُشمن د
سختے نہ د پنج کیدو تعبیر دے۔ اوکہ اوگوری چہ دہہ اکی نقصان دے تعبیر دے
دُشمن بہ پیرے کامیابیبری۔ اوکہ اوگوری چہ گسہ اکی وقلے دہ۔ تعبیر دے
دے بہ ہلاک شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی، خوب کینے اکی لیدل پہ او و جو

دی - (۱) زوی (۲) مال (۳) کوروالا (۴) عزت (۵) مشری (۶) حاجت غوشتوں کی
(۷) مراد تہ رسیدل -

دَ ایلئی اگئی - (خایہ مرغابی) | د مرغابی اگئی لیدل پہ خلور و جو
دہ - (۱) مراد موندل (۲) بیٹھہ کول -

(۳) وینزہ احتستل (۴) د زامنو پیدا کیدل -
اُورے - رائی - (خرول) | امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی - پہ خوب کئے
اُورے (رائی) لیدل د فکرو نو تعبیر دے -

اوکہ اوکوری چہ اُورے تے خوہے دے، تعبیر تے د مال نقصان تے وی
یا غم او بیماری کئے بہ گرفتار شی -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اُورے خوہل تعبیر تے
پہ غم، جگرہ اوپہ بیماری دے -

اُودہ کیدل - (خفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، خوب
کئے خپل حُان اُودہ لیدل خوشحالی اونجات

دے - کہ اوکوری چہ پہ تخت اُودہ دے - تعبیر تے مشری بہ بیامومی د دین
د لارے اوپر ہیز کارے نہ بہ خبر نہ وی ٹھک اودہ کیدل د دین لار کئے
غفلت دے - اوکہ اوکوری چرتہ بسترہ کئے اُودہ دے د سپکاوی اودت تعبیر تے

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ د مروت تر منٹھ اُودہ دے او
حک تے کوری، تعبیر تے چہ خلکو منٹھ کئے بہ شہرت او موی - د اللہ تعالیٰ فرمان دے -
(وَتَحْسِبُهُمْ اَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ ط) ترجمہ: تہ کہان کوے چہ دوئی وینس دی حال
(کھف ۱۷)

داچہ دوئی اُودہ دی -

انعامی جائے - (خلعت) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، انعامی
جائے (خلعت) پہ خوب کئے پاکیزہ او شے

دی - تعبیر تے مشری، عزت، بادشاہی موندل، بیٹھہ، وینٹھ دہ - او د انعامی
جامو ورکوونکے د قدر و قیمت اندازہ تعبیر حکم دے -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ ثوڪ اوکوری چہ چا ورتہ انعامی
جائے ورکھے، تعبیر تے د جاموپہ اندازہ بہ د بادشاہ نہ مال بیامومی - اوکہ
اوکوری چہ کوم عالم انعامی جائے ورکھی دی، تعبیر تے د دے عالم نہ بہ علم حاصل کھی
حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی، کہ ثوڪ اوکوری چہ ورتہ شے یا سپینے

انعامی جائے ملاؤ شویدی۔ تعبیر دَ دین عزت، مرتبہ بہ بیاموہی۔ اوکہ زربفت اورینبمینہ کپہ دہ، تعبیر دَ دین او دُنیا عزت بہ بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے دَ دَ اُورہ اُغزل (اُخل)۔ (خمیر کردن) اُغزلو تعبیر دَ دین درستی دہ او دَ غمو

اُورہ اُغزل دَ داسے مال تعبیر دے چہ بہ تجارت لاس تہ راغلے وی اوکہ خمیرہ اُوچتہ شوے وی، دَفساد تعبیر دے اوپہ خوب کبے دَ باجرے اُورہ اُغزل دَ لبرے کتے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دے کہ اوکوری چہ دہ خمیرہ کپہ دہ یا ئے اخستہ دہ یا ورتہ چا ورکپے دہ۔ کہ دَ اُربشو خمیرہ وی نو دَ دین اونکی درستی دہ۔ اوکہ دَ غمو وی تعبیر دے حلال مال بہ دَ تجارت نہ حاصل کری اوکہ دَ باجرے وی نولبرہ فائدہ بہ ورتہ حاصلہ شی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دے کہ دَ اُورہ و اُغزل در وجودی (۱) دَ دین زیاتولے (۲) نفع (۳) حلال مال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے کہ دَ اُورہ اُوکہ دَ سری۔ (شانہ آدمی) خوب کبے دَ سری اوکہ لیدل بنٹخہ دہ اوکہ

اوکوری چہ دَ دہ اوکہ قوی، مضبوطہ، لویہ دہ، تعبیر دے بنٹخہ بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ چیلے یا غوی اوکہ او موندلہ داہم دَ بنٹخہ حاصلو تعبیر دے اوکہ اوکوری چہ دَ دہ اوکہ ماتہ شوے دہ۔ تعبیر دے بنٹخہ بہ ئے مہرہ کیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دے کہ اوکوری چہ دَ اوکے غوبنہ ئے پورے کرے دہ او ركونہ ئے بنکاری۔ تعبیر دے چہ دہ کال بہ دیر تکلیف پورے کوی۔ اوکہ دَ دے خلاف اوکوری، تعبیر دے ہم خلاف دے اوکہ اوکوری چہ دَ دہ اوکہ کبے توروالے دے، تعبیر دے دغہ کال بہ بلا او آفت وی اوکہ اوکہ کبے توروالے او سوروالے اوکوری تعبیر دے دغہ کال بہ پہ نر خونو کبے ارزانی وی، کہ زیر والے پکبے وی تعبیر دے بیماری دہ۔ اوکہ دَ دے پہ غار و بانڈے دیرے کرے اوکوری تعبیر دے چہ دے کال بہ دیر مرکونہ کیری۔

اوکہ۔ (دوش) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے کہ دَ اوکہ لیدل دَ سری دَ پارہ زینت دے۔ اوکہ اوکوری

چہ دَ دہ بنی اوکہ کمزورے یا ماتہ دہ۔ تعبیر دے دَ اول نہ خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او
 صبح دہ، تعبیر ددہ پہ ذمہ بہ امانت وی اوڈ نا امید کھائے بہ مال حاصلوی۔
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او
ارہٹ - (دولابہ) کہنے ارہٹ خزانہ دہ اوڈ آباد کور اوڈ نعمت نہ

پکڑ دے۔ کہ اوگوری چہ ارہٹ جوہ وی کہ ددے اہل نہ وی تعبیر ددہ
 خیلہ خزانہ جوہ وی اوکہ اہل نہ نہ وی نوڈ بل چاد پام خزانہ جوہ وی۔
 کہ خوک اوگوری چہ بادشاہ یا لوئے سپری دہ نہ ارہٹ ورکھے دے،
 تعبیر ددہ بادشاہ خزانہ یا ددہ دکور خزانہ بہ ورتہ حوالہ شی۔ اوکہ اوگوری
 چہ دارہٹ نہ اوبہ شبنی یا جمع کوی، تعبیر ددہ نہ بہ دخرانچی نہ فائدہ رسیدی۔
 حضرت دانیالؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ اوکہ مضبوطہ او
اشرفی - (دینار) چہ ددہ پہ لاس کہنے خلورو نہ زیات دینار
 دی۔ تعبیر ددہ تہ بہ شہ خرابہ خبرہ رسیدی یا بہ داسے خبرہ اوری،
 چہ بدہ سختہ ورتہ معلومیدی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہیں کہ اوگوری چہ ددہ سرہ درمہ پیسے دی
 تعبیر ددہ چٹیک او غورہ کار بہ پہ عمل کہنے راوی اوکہ ددہ سرہ دینار یا زردینار وی
 تعبیر ددہ داسے علم بہ حاصلوی چہ دھنے نہ بہ ورتہ دینار ملاویدی۔ خو
 شمیر ددہ جفت پکار دے۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ سرہ دیر دینار دی، تعبیر ددہ
 اولاد نہ بہ ورتہ تکلیف رسیدی۔

تعبیر کوئی وائی چہ خوب کہنے دینار لیدل د امانت نواد اکول دی د الله تبارک
 کلام دے (وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنَّهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُوْثِرُ اِلَيْكَ ط) ترجمہ: یہ دوی کہنے
 خنے خلک داسے دی کہ چرمے تہ دوی سرہ یو دینار امانت کیر دے ہغہ بہ دوی
 ادا نہ کری) اوکہ دخیل لاس ورغوی (تلی) کہنے پنخہ دینارہ اوگوری، تعبیر ددہ
 پنخہ وختہ موخ بہ ادا کوی۔ اوکہ اوگوری چہ زیات دینار ورسرہ دی
 اوچرتہ محفوظ کھائے کہنے ایبہ دی تعبیر ددہ چہ مسلمانان امانت بہ پہ خیال
 کہنے ساقی اوکہ اوگوری چہ دینار تقسیموی۔ تعبیر ددہ چہ خلکو کہنے بہ د نیکی
 حکم کوی او امانت بہ ورکوی۔

حضرت جابر معربیؒ فرمائی ہیں کہ چرمے اولید لوچہ یو دینار دے او موند لو
 تعبیر ددہ د امانت حوالہ کولوڈ پارہ چک لیکی او اکثر بہ پہ خوب کہنے دینار کوری او

پہ بیداری کہنے بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائی دی، دینار خوب کہنے لیدل دین سمہ لاردیہ
پہ دینار عکس نہ دی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دینار دی اوپہ یومخ نے دالہ
نوم دے اوبل طرف تہ تصویر دے کہ خوب لیدونکے مسلمان وی مرتد بہ
شی اوکہ کافرو وی مسلمان بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونخونہ
کہ جفت دینار اووینی نوڈ پاک دین او علم سرہ د نفع دلیل دے اوکہ شمار
کہنے طاق اوگوری تعبیر نے اول نہ خلاف دے۔

حضرت حافظ معبرؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے دینار لیدل پنٹھ مونخونہ
دی اووینزہ دہ اوپیر دینار مال دے چہ دغم او جنگ سرہ حاصلیزی۔

اوکہ - (کتف) کتف، اوکہ خوب کہنے صبراودسری بناست دے۔
حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، کہ ثوک اوگوری

چہ ددہ اوکہ سمہ دہ مال اوڈ بناست زیا توالی تعبیر دے۔ اوکہ ماتہ او
کمزوری اوگوری ددے خلاف نے تعبیر دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوکے روغے او مضبوطے اوگوری
امانت بہ ادا کوئی اوکہ ددے خلاف اوگوری نوید دیا نئی بہ کوئی۔ اوکہ
اوگوری چہ ددہ پہ اوکہ پیر وینستہ دی۔ تعبیر نے د خلکو حق، امانت بہ ددہ
پہ ذمہ وی اوکہ د وینستونہ صفا اوگوری، تعبیر نے امانت بہ ادا کوئی۔
اوٹنے تعبیر کونکوبیان کہے دے کہ اوگوری چہ ددہ پہ اوکہ وینستہ نشتہ
دے نوڈ ہغہ حایہ بہ مال حاصل کری چہ خیال نے پیرے نہ وی (نا معلوم)

اسمانی بجلی - (صاعقہ) حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی چہ داسمان

بجلی اور دے چہ د ورکے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ د
خوب کہنے اوگوری چہ د ورکے نہ بجلی پریوتے دہ تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ د
ہغہ حلتے پہ خلکو بہ دالہ تعالیٰ عذاب نازل یزی۔ دالہ تعالیٰ کلام دے
رَوِیْرَسِلَ عَلَیْہَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحُ صَبِیْعًا اَزْلَقًا ط ترجمہ: اوپہ ہغہ
بہ داسمان عذاب رافلیزی بیا بہ ہغہ پاتے شی یوہوار میدان دہ ملک
خلکو توبہ کول پکار دی۔ ددے د پارہ چہ عذاب ورنہ لرے شی۔
حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ہوانہ اور د باران

پیشان وریری۔ تعبیر کے دھغہ ملک پہ اوسید و نکو بہ د بادشاہ د طرف بلا
او خونریزی دی۔ اوکہ اوکوری چہ بجلی پریوتہ او دے اوسیزلو۔ تعبیر، خوب
لید و نکہ بہ د بادشاہ عذاب نہ ہلاک شی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ | **اِبْرَک (خلید و تکی پر قید و تکی کانری)۔ (طلق)** | فرمائی دی، اِبْرَک پہ کارنو

کئے لڑہ سخته سرمایہ دہ ٹکک چہ جوہر، لے د کانری نہ دے اوکہ اوکوری چہ چرتہ
نہ لے دیرہ سرمایہ جمع کریدا۔ تعبیر، دے تہ بہ یہ سقر کئے مکر او چل سر
مال حاصل شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ اوہہ کھری اِبْرَک لے پہ
ٹخان مری دی او پہ اور کئے نوتے دے۔ د اور نہ ورتہ خٹہ نقصان اونہ رسید
تعبیر، دے بادشاہ بدی بہ ددہ نہ لے شی اوکہ اوکوری چہ اِبْرَک لے خورے دے
تعبیر، دے مال بہ پہ سختی سرہ جمع کوی اوکہ اوکوری چہ اِبْرَک ورنہ ضائع شو
تعبیر، دے مال بہ لے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرؒ فرمائی دی، کہ د قربانی (لوے) | **اِخْتَر (عید)** | اختر اوکوری، تعبیر، دے چہ د کوم ہوشیار سرہ بہ
لے کار پینیری، اوکہ وروکے (رمضان) اختر اوکوری، تعبیر، دے چہ ملگرتیا
بہ لے د کوم بزرگ سرہ وی او د دین فائدہ بہ ورنہ حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ خلک د اختربہ
خوشحالی راوتلی دی، تعبیر، دے چہ کہ قید وی راخلاص بہ شی اوکہ عزتمند و
نہ وی عزت او مرتبہ بہ لے نورہ ہم زیاتہ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب | **د اُوسینے طوق۔ (غُلّ)** | کئے د اوسینے طوق کفر دے او میلان لے

ناحق طرف تہ دے۔ کہ خوک اوکوری چہ ددہ ختہ کئے د اوسینے طوق دے۔ تعبیر
لے کافر بہ مری اوکہ اوکوری چہ ددہ طوق پہ ختہ پورے ترے دے، تعبیر
لے، منافق بہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ ختہ کئے د اوسینے طوق دے اوپہ پینو
کئے لے بیڑی دی۔ تعبیر، دے کافر بہ وی اوپہ دروغ بہ د مسلمان د دعویٰ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ لاسونو کئے د اوسینے
طوق دے، تعبیر، ددہ دشومتیا او بخیل دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَقَالَتِ الْيَهُودُ

يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ ۚ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلَعْنُوا إِمَّا تَقَالُتَا ۚ (ترجمہ:۔ او وویل یہودو
د اللہ پاک لاس تہلی شوے دے، ددوی لاس بہ و تہلے شی اوپہ دوی ددوی د
وینا پہ وجہ لعنت وی۔

حضرت ابن عباسؓ فرمائی دی چہ اہل تعبیران وائی چہ کہ نیک
سرے د او سپنے طوق تخت کبے اوگوری، تعبیرے د خراب کار نہ بہ لاس واخل
د اور بشو شراب۔ (فقاہ خوردن) | حضرت امام سیرینؒ فرمائی

دی، پہ خوب کبے د اور بشو شراب
خنبیل تعبیر خیر او نفع دے چہ د خادم (نوکر) نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ خوک
اوگوری چہ د اور بشو شراب نے او خنبیل تعبیر نے چہ نوکر نہ خیر او نفع بہ مومی
او کہ دہ بل چاتہ و رکبہ تعبیرے دہ تہ فائدہ و رسیری۔ او کہ اوگوری چہ د
شراب کو زہ پر یوتہ او دے ہم پر یوتلو، دہ تہ بہ نقصان رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کبے د شرابو خنبیل د خلکو تعبیر
لری، او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبیلی دی تعبیرے چہ کمینہ (بخیل) سہی
خدمات بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شراب نے خنبیلی دی (وخواہ دہ دو، تعبیرے
نفع بہ بیا مومی۔ او کہ تراوہ (ترش) و و او بے مزے و، تعبیرے دہ تہ بہ
نقصان رسیری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کبے د شرابو خنبیل پہ خلور و
وجودی۔ (۱) نفع (۲) بوسہ (۳) خدمات کول (۴) کمینہ سرے۔

اہتکی۔ (فواق) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک خوب

کبے اوگوری چہ ددہ اہتکی دی۔ تعبیرے دہ تہ بہ
غصہ رائی او کنخل بہ کوی او بے فائدے خبرے بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کبے اوگوری چہ ددوی
خوراک وخت کبے ورتہ اہتکی راغلی دی۔ تعبیرے بے کناہ بہ پہ چاغصہ کیبری۔
او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ آواز سرہ اوچت شوی دی۔ تعبیرے دروغ بہ وائی۔
اوپہ دغہ دروغ بہ ملامتہ وی او کہ اوگوری چہ اہتکی روا و نرمہ وی تعبیر

ے پہ چاہہ غصہ کوی مکر زہ بہ یخ شی او کہ اوگوری چہ اہتکی ددہ ہر خٹ
بہرتہ ویستلی دی، تعبیرے مرگ نے نزدے شوے دے۔

اُوجہ غوبنہ۔ (قدید) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کنبے غوبنہ اوچہ کھری کہ دچیل وی تعبیر غنیمت دے او کہ د اُس غوبنہ وی تعبیر سپاہی خلکو نہ بہ غنیمت حاصلیری او کہ د خنکل مٹا ورو غوبنہ وی نو د خنکلی سپری نہ بہ غنیمت حاصل شی۔ اُوجہ کرے غوبنہ بنہ نہ دے۔

آتش پرست کیدل۔ (کبر شدن) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ خوب کنبے او گوری چہ آتش پرست شوے دے (د اور عبادت کوی) تعبیر آخرت بہ پیردی او د دنیا طلبکار بہ شی۔ حضرت جابر مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کنبے او گوری چہ آتش پرست شوے دے او آتش کدہ (د آتش پرستو عبادت خانہ) کنبے محائے اخستے دے تعبیر چہ خوب لید و نکے بہ بد عتیان او بے دینوپہ صحبت کنبے وی او د نفسی خواہشات او اہل فساد تابع بہ وی۔ او کہ او گوری چہ آتش پرستی نہ پنبیمانہ او مسلمان شو تعبیر دے د گنا نہ بہ توبہ کھری او د حق پہ طرف بہ رجوع او کھری او د خیر کار کنبے بہ مشغول شی۔

انبور۔ (د اوپنے انبور)۔ (کلبتین) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی یہ خوب کنبے نوکرا انبور دے چہ پہ بنہ شان سرہ بہ د بادشاہ د لاس نہ مال او باسی او پہ خلکو کنبے بہ لے خرچ کوی او کہ او گوری چہ د دہ پہ لاس کنبے انبور دے۔ تعبیر دے دہ بہ مال، نعمت حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ انبور لے ضائع شوے دے۔ تعبیر لے نقصان او ضرر بہ ورتہ رسیری۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی لی دی، کہ خوک او گوری چہ د انبور سرہ لے د اور نہ خہ شے ویستے دے تعبیر لے د ہغ پہ اندازہ بہ د بادشاہ نہ خوشحالی او موہی۔

اینہ۔ (کلجہ) حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی۔ یہ خوب کنبے اینہ پہ بنہ ژوند، نعمت، مال باندے تعبیر دے چہ بہ ورتہ حاصل شی او پہ اسانہ بہ ورتہ حاصلیری۔ او کہ او گوری چہ اینہ دھیرے درسہ دے۔ تعبیر لے دیر مال، نعمت بہ حاصل کھری او کہ او گوری چہ اینہ لے پہ خولہ کنبے اینہ دہ او تیرہ کھے لے نہ دہ، تعبیر لے د دہ مال، نعمت بہ نور و خلکو تہ مٹی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے داینے خوہل پہ خلورو وجو دی۔ (۱) حلال مال پہ اسانی سر ملاویزی (۲) فراخہ روزی (۳) نصبت (۴) نہڑ ژوند انتوشودارو۔ (کنرش) | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی کہ خوگ اوگوری چہ ورسره د انتوشوچیر دارودی، تعبیرے

بیماری بہ ئے او برده شی او آخر بہ صحت موئی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ د انتوشودارو خوری تعبیرے رنج او بلا کئے بہ گرفتار شی او کہ اوگوری چہ پونہ کئے اچولی دی او انتوشے ئے وکرو تعبیرے مراد بہ ئے پہ مشکہ پورہ کیہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مشک د او بومشک۔ (مشک آب) | سفر دے۔ کہ اوگوری چہ دے سر پہ مشک کئے اوبہ دی او نوے دے، تعبیرے پہ سقر بہ ئی او دیرہ فائدہ بہ حاصلوی او کہ مشک ئے زور دی۔ تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے د مشک اوبہ لیدل پہ درو تعبیرونو دے۔ (۱) سفر (۲) مال (۳) ژوند۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے استاذ۔ (معلم) | استاذ لیدل تعبیرے سردار او ہونیاری دہ کہ خوب کئے اوگوری چہ سبق ورکوی او ماشوما توتہ علم زدہ کوی۔ تعبیرے خوب لیدونکے بہ خلکو تہ حقہ خبرہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ استازی کوی۔ اوہلکا توتہ سبق زدہ کوی۔ تعبیرے د باد شاہی لائق نہ دے او پہ خیل خائے بہ دہغہ خبرہ روا وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے استاذی کول پہ خلورو وجو دے۔ (۱) حکومت (۲) عزت او مرتبہ (۳) سرداری (۴) حکم کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے انارکل۔ (گلنار) | د انارکل پاکہ اوبہ ناوے دہ، خاصکر کہ گلنار پہ ونہ کئے اوویتی او پہ موسم کئے وی۔ او کہ اوگوری چہ د انارکل د ونے نہ پریوتو، تعبیرے د پائے ناوے یا وینزے دیدار نہ بہ جدا شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اناریو قے۔ (ناریا)۔ (دیوسبزی نوم دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے اناریو قے (ناریا)۔

خوہل کہ خوب وی دچرگ یا دچیلئ پہ غوبنہ کتے پوخ وی نو د خیر او بنیگرے
دلیل دے او کہ دغویہ یا خہ کندہ غوبنہ کتے پوخ شوے وی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ **خوک**
اندر پایہ (پارسندی) (نردبان) | اوگوری چہ د اندر پایے نہ پور تہ ختلے

دے او ہنہ پورئ د خینتو او ختودہ۔ تعبیرے د خیر، بنیگرے دے۔ دین بہ تے
زیات وی۔ نیکی بہ ورتہ رسیبری | او کہ پورئ دچونے او کانری وی تعبیرے سخت
زہے او بے رحمہ بہ وی او کہ د لرگو وی تعبیرے د دین لحاظ بہ کمزورے وی او کہ
اوگوری چہ پہ پور و پور تہ ختلے دے کہ دچونے وی بادشاہ بہ شی کہ نہ وی نوخیر
او نفع بہ موہی۔ او کہ اوگوری چہ پہ پورئ خکتہ کوز شوے دے، تعبیرے د اول نہ
خلاف دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کتے اوگوری چہ د پورئ نہ پریوتے
دے۔ تعبیرے د مسرئ، مرتبہ نہ بہ او غور خیری او نقصان بہ تے کیبری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، پہ خوب کتے پورے لیدل د صالح
پرہیز کارہ سہ د پارہ دلیل دچہ پہ دشمن بہ کامیابی او د بدکار د پارہ مناقت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
اودس د موع - (وضوئے نماز) | کہ خوک اوگوری چہ مخ اولاسونہ تے

پہ پاکو او بو وینٹلی دی۔ تعبیرے د کار تلاش بہ کوی او پورا کار بہ موہی
او مطلب بہ تے حاصل شی۔ او کہ اوگوری چہ د پلستو او بوسرہ تے مخ وینٹلے دے
فو تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د خیل لاس
او مخ وینٹلی دی، تعبیرے د خیلود و ستا نو د پارہ بہ مد غواری او مراد بہ تے پورہ شی۔

ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کتے کابلی
اریہ - (ہلیلہ) | اریہ لیدل تعبیرے غم او فکر دے، زیہ

د بیماری تعبیر لری او تورہ اریہ د مصیبت دلیل دے کہ خوک اوگوری چہ
پہ دے اریہ و کتے اریہ، چینی، شکرے یا شاتو سرہ خوری۔ تعبیرے غم او
فکر بہ تے کم شی۔ اریہ خوب کتے لیدل خہ کہتہ نہ لری۔

حضرت ابن سیرینؒ
ازغی (شین رنگے ازغی دی او، اوشان تے خوری) (اشترخار) | فرمائی، د دے ازغی

لیدل پہ خوب کئے غم او فکر دے۔ کہ اوکوری چہ اشتراخار از غی اخستی دی او
ورته چا ورکری دی اودہ خوہلی دی، تعبیر دے دھے پہ اندازہ بہ غم او
خوری۔ کہ اوکوری چہ دہ چاتہ ورکری دی او یا ئے خرش کپی دی۔ تعبیر دے
او فکر نہ بہ خلاصہ پیاموی او کہ اوکوری چہ دہ سرہ اشتراخار از غی دی
اودہ او بن تہ ورکری دی۔ تعبیر دے دا سرے بہ د او بن دپارہ
خفہ وی۔

الوینخارا، الویجہ (آلوی) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے سرہ
یا تورہ الوینخارا لیدل پہ خیل وخت کئے کہ او ویسی۔ تعبیر دے مال او مراد تہ رسید
دی او زیرہ تعبیر دے بیماری دہ۔ کہ اوکوری چہ تورہ یا سرہ یا زیرہ او خوندے
خوب دے کہ خیلہ ئے وی او یا ورته چا ورکری وی او خوہلے ئے وی تعبیر
دھے پہ اندازہ بہ مال او مراد موہی۔ او کہ بے موسمہ او زیرہ او ویسی او
وے خوری تعبیر دے غم او مصیبت او جنگ دے او کہ تروش وی توبہ دی۔

ایلی، مرغابی۔ (مرغابی) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے
د مرغابی لیدل د نور و مرغابو تہ بنہ دہ
کہ اوکوری چہ مرغابی ئے نیولے دہ او یا ورته چا ورکری دہ، تعبیر
مال، بزرگی او نعمت بہ پیاموی او د زیرہ مراد بہ ئے پورہ شی۔ او کہ اوکوری
چہ دیر مرغابی ورته راجع شوی دی، تعبیر دے دھے پہ اندازہ بہ مال راجع کپی۔
او پہ دینمی بہ کامیابی موہی

حضرت کرمانی فرمائی پہ الی لیدل زندگی دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ مرغابی
دہ او یا ورته چا ورکری دہ تعبیر دے دھے پہ اندازہ بہ مال او مشری موہی او
د دے ہوا کی تول مال او نعمت دے۔

حضرت مغربی فرمائی پہ خوب کئے د مرغابی لیدل پہ خلور و جووی :-
(۱) مال (۲) مشری (۳) ریاست (۴) حکومت۔ حکم چہ الی کلہ پہ ہوا کلہ
پہ زمکہ او کلہ پہ او بوجی وی پہ دے وجہ چہ مرغابی لیدل و نیکی چہ ہر قسمہ
او غواہی ہغہ شان مراد بہ حاصل کپی۔

د اندامونودرد (درد اندامہا) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب
تعبیر دے د لاسہ بہ ئے مال لاہشی او کہ اوکوری چہ بند و نہ ئے درد کوی
تعبیر دے سرے درد کوی تعبیر

لے ہفتہ دیر کناہ چہ دے کرے وی دہنے بہ توبہ او یاسی اوصد قلبہ درکری۔
 دَاللہ تعالیٰ قول دے (فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَدُلَّ بِهِ
 مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) ترجمہ :- پس ہفتہ خوک چہ دتا سے نہ بیمار وی او یا لے
 سرکینے تکلیف وی، نوڈ روزہ فدیہ یا صدقہ دے ورکری او یا دے قربانی دے اوکری
 کہ اوکوری چہ تندے لے درد کوی، تعبیر لے ددہ ددین فساد او غم او فکر دے
 اوکہ اوکوری چہ سترکہ لے درد کوی، تعبیر لے خوک بہ ورتہ دحق لامہ بنائی
 اوکہ اوکوری چہ اوڑے لے درد کوی تعبیر لے دچا نہ بہ خرابہ خبرہ اوری۔
 اوکہ اوکوری چہ پوزہ لے درد کوی او یا لے پہ ژبہ کینے نقصان وو، تعبیر لے
 داسے خبرہ بہ کوی چہ دہنے وبال بہ پہ دہ راسخی۔ اوکہ دا خوب سوداگر اوینی
 تعبیر لے پہ تجارت کینے بہ دروغ وائی اوکہ خیلہ ژبہ پریکرے اووینی تعبیر
 لے ددہ پہ پرہیزکاری اوپہ اصلاح دے۔

اوکہ اوکوری چہ تالو لے درد کوی اوپر سید لے دے، تعبیر لے دچا دحق نہ
 بہ منکر کینری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ خولہ درد کوی، تعبیر لے دخیلوانو
 نہ بہ غم موہی۔ اوکہ اوکوری چہ غارہ یا خستہ لے درد کوی۔ تعبیر لے دچا امانت
 بہ لے پہ غارہ وی او نہ بہ لے ادا کوی۔ اوکہ اوکوری چہ خستہ لے درد کوی
 تعبیر لے حرام مال بہ لے خور لے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ملا لے درد کوی تعبیر
 لے دخیل سردار نہ بہ خفہ کینری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ اہخ درد کوی تعبیر لے
 دخیلوانو پہ سبب بہ درد موہی او بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ ددہ زہہ درد کوی
 تعبیر لے پہ خوی بہ مہربان وی۔ اوکہ دلاس درد اووینی، تعبیر لے پہ ہمسایہ
 (کاوندی) دور بہ ظلم کوی۔ اوکہ اوکوری چہ کوتے لے درد مندے دی تعبیر لے کینہ
 گر بہ دی اوکہ نوم درد اووینی تعبیر لے عیال بہ تنگی اوکہ اوکوری چہ اندام
 مخصوصہ لے درد کوی تعبیر لے فساد بہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ کوناقی لے درد کوی تعبیر لے
 تعبیر لے فساد او حرام بہ کوی، اوکہ اوکوری چہ خپے لے درد کوی تعبیر لے
 پہ خیلوانو او منگرو بہ ظلم کوی ادکہ اوکوری چہ خپے لے درد کوی تعبیر لے
 پہ ناچارو بہ رحم نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ بدن لے داغ لگولے دے تعبیر
 لے مال بہ موہی۔

اولاد پیدا کیدل حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ بٹخہ پہ خوب کینے
 اوکوری چہ ددے لور پیدا شوے دہ یاد دے سرہ دہ

تعبیر تے دے تہ بہ خہ ملا ویری او دخیلوانونہ بہ خوشحالہ وی کہ سہ
اوگوری چہ ددہ خوی پیدا شوے او حالانکہ ددہ بنجہ حاملہ تہ وہ تعبیرے
ددہ بہ لور پیدا کیری۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ لور پیدا شوے دہ تعبیرے ددہ
بہ خوی پیدا کیری۔ حضرت کرمانی فرمائی کہ د بادشاہ بنجہ اوگوری چہ ددہ
ہلک پیدا شوے دے تعبیرے ددہ خاوند بہ خزانہ موہی اوکہ اوگوری چہ
خوی تے پیدا شوے دے تعبیرے ددہ بہ غمزن او فکر مند شی کہ اوگوری چہ
لور تے پیدا شوے دہ تعبیرے غمزن بہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ خوی پیدا شو
دے تعبیرے کار بہ تے اوشی۔ اوکہ پیغلہ جیتی اوگوری چہ ددہ جیتی پیدا شو
دہ تعبیرے دا۔ بہ غاوند کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی کہ شوک اوگوری پہ خوب کینے چہ ددہ خوی
پیدا شوے دے اوہم پہ دغہ ورخ تے ورسرہ خبر کرے دا خوب دلیں ونکی د
مرک تعبیر لری۔ اوکہ اوگوری چہ جیتی پیدا شوے دہ تعبیرے د ہغہ
فسل تہ بہ خوی پیدا کیری چہ د قوم سردار بہ وی۔

اندا ازہ۔ (پیمانہ) حضرت ابن سیرین فرمائی چہ پیمانہ پہ
خوب کینے قاصد دے کہ اوگوری چہ ددہ سرہ پیمانہ
دہ او، یا ورتہ چا ورکریدہ، تعبیرے صداقت او انصاف بہ کوی پہ معاملہ کینے
او ورکریہ او فیصلہ بہ پہ حق کوی او کارونہ بہ تے یہ نظام سرہ او انصاف بہ د
دہ معلومہ وی اوکہ پیمانہ تے ماتہ شوہ یا سوزیدلے تعبیرے خوب لید ونکی
تہ بہ د مرک یرہ وی کہ اوگوری چہ پہ پیمانہ تے خہ شے پیمانہ (اندا ازہ) کہ دے
کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیرے قاضی بہ شی اوکہ اہل علم نہ وی
تعبیرے د خہ معاملہ حاجت بہ تے قاضی تہ پیدا شی اوخنے تعبیر کونکی وائی
چہ پیمانہ پہ خوب کینے رشتینے سرے او د انصاف خاوند چہ دخل کو سرہ بہ
انصاف کوی۔

ا خستل خرخول۔ (سیر) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ خول خرخوب
کینے او وینی چہ ا خستل او خرخول کوی
تعبیرے شہ دے خکہ چہ پہ پیسو سرہ تے کوی اوکہ سامان پہ سامان
بدل کری تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ خیر او نفع موہی۔
اوکہ۔ (سیر) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کینے اوکہ
خول حرام مال دے۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ خورل خرابہ خبرہ دہ چہ حلو پے
نئے کوی۔ کہ اووینی چہ پنخکھے اُوکھ نئے خورلے، تعبیر کے دبدے خبرے نہ
بہ توبہ او باسی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ خورل تعبیر نئے غم او ژر اداہ۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے اُوکھ لیدل پہ پنخو جو
دہ۔ (۱) حرام مال (۲) بدہ خبر (۳) غم او فکر (۴) ژر (۵) د سختی لیدل۔

الج امیوہ یا وابنہ | پہ عربو کبس ورتہ اعز وروائی، کہ خوک پہ خور
کبس اوگوری چہ الج نئے خورلی تکلیف او بیماری
بہ ررتہ رسیبزی د خورلو پہ اندازہ۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی، کہ خوک اوگوری چہ دہ سرہ الج دی او یا ورتہ چا
ورکپی دی یا نئے د کورہ بھراو غور زولو اووے نہ خورلو تعبیر نئے د سختی
او بیماری نہ بہ امن کبس شہی خلاصہ داچہ د الج پہ خورلو کبس خہ فائدہ نہ دی
اور لرونے، د اور سمسئی (کفر آش) | حضرت نظام وائی کھچرے
بادشاہ ور لرونے اووینی
تعبیر نئے نائب دے اُوکھ د دوئی نہ نئے بل خوک اووینی تعبیر نئے د دوئی د کور
خدا متکار دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ دہ سرہ ور لرونے دے تعبیر نئے
خدا متکار بہ ورتہ حاصل شہی کہ اووینی چہ صنائع شوے دے تعبیر نئے خدا
بہ نئے مری۔ او یا بہ ورنہ تبتی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د
د انکور و زیلی (رز) | انکور و زیلی لیدل تعبیر نئے نیکہ بنخہ او سخی
بنخہ دہ۔ اُوکھ د انکور و پاکیزہ او شنہ ونہ اووینی او پہ موسم کہنے نئے اووینی۔
تعبیر نئے نیکہ بنخہ بہ کوی او دہغے نہ بہ خیر او نفع موہی اُوکھ اووینی چہ د
انکور و دشانگو پانرے زیرے شوے دی، تعبیر نئے بیمار بہ شہی اُوکھ نہ ملکیت
نہ دو تعبیر نئے پہ ہنہ مالک گرخی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کہنے د انکور و زیلی لیدل پہ دیو جو
وی (۱) نیکہ بنخہ (۲) نفع (۳) غم او فکر۔ اُوکھ د انکور و زیلی خرابہ اووینی
تعبیر نئے د انکور و زیلی بہ خراب حالت دی۔

ابنوس (دلرگی یو قسم دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی ہے

یہ خوب کبش د ابنوس لرگے لیدل ہفہ سرے دے چہ پہ کار کبش سخت او مضبوط وی مگر مالدارہ او بخیل بہ وی او چاہتہ بہ ورنہ خہ فائدا نہ رسیدی۔

حضرت کرمائیؒ فرمائی د ابنوس لیدل یہ خوب کبش ہفہ بنجہ دہ د کوم صفت چہ د سری پہ بارہ کبش بیان شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی چہ د ابنوس لرگی تعبیر ہم دغہ سرے دے کوم چہ برہ بیان شو۔

انکیتئی دعود د اور دیلولو (عود سوز) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

یہ خوب کبش دعود سوزولو انکیتئی ہونبیارہ وینزہ یا ہونبیار غلام دے، کہ عود سوز د قلعی وی تعبیرے دے چہ غلام یا وینزہ بہ ٹے پہ اصل کبش عیسائی وی اوکہ د تائے وی نوپہ اصل کبش بہ یہودی وی اوکہ د او سپنے وی نوپہ اصل کبش بہ مجوسی وی کہ اوگوری چہ دعود سوزولو انکیتئی ماتہ شوہ او یا ضائع شوہ یا ورکہ شوہ تعبیرے غلام یا وینزہ بہ ٹے ہلاکیری۔

دبدان حصہ - (اندامہا) | امام ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک

خوب کبے اوگوری چہ د قوم دبدان اعضا زیاتے شوی دی، تعبیرے خاندان او اہل بیت بہ ٹے زیات شے اوکہ اوگوری چہ دبدان اندامونہ ٹے دبدان نہ جدا شوے دی، تعبیرے دمال نہ بہ پہ زور خہ اخلی اوکہ اوگوری چہ دخیل بدن نہ غوینہ پریکوی اوچرگ تہ ٹے اچوی تعبیرے دخیل مال نہ بہ چاہتہ بخشش ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دبدان خہ حصہ ورسرہ خبرے کوی۔ تعبیرے خلکو کبے بہ رسوا کیری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (قَالُوا أَنْطَقْنَا اللَّهَ الَّذِي أَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ) : ہغوی بہ وائی ہفہ ذات مونز کویان کبری یوچہ ہفہ ہر شے کویان کرے دے۔ (حکم سجدہ ۳۱)

اوکہ اوگوری چہ دبدان خہ حصہ ٹے پہ لامرہ روانہ دہ، تعبیرے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہفے اعتبار وی۔ اوکہ اوگوری چہ دبدان نہ ٹے خہ جدا شول تعبیر دہ دخیلوانونہ بہ شوک پہ سفر شی۔

اوکہ اوگوری چہ اندامونہ ئے درد کوی، تعبیر دے چہ بیمار بہ شی۔
 اوکہ اوگوری چہ مارغہ ددہ بدن نہ تکرہ یورلہ۔ تعبیر دے چہ مال بہ ئے
 شوک پہ زور اخلی اوکہ اوگوری چہ د بدن غوبہ ئے مارغانو تہ اچولے دہ تعبیر
 دے چہ خیل مال نہ بہ چاتہ ورکوی۔

حضرت فضیلؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ کوم اندام ئے
 تباہ شوئے دے۔ تعبیر ئے یہ سمہ لارہ نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ ماہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 پہ خدمت کئے عرض اوکرو چہ اے رسول اللہؐ مایو خراب خوب لیدے دے۔ نبی
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائیل، چہ تھہ دے لیدلی؟ ما او ویل چہ خوب م
 اولید لو چہ خلکو ستاسو د بدن نہ یوہ تکرہ پریکرہ اوزما یہ غیر کئے ئے
 کینودلہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائیل، چہ د حضرت فاطمہؓ
 بہ یو ہلک پیدا شی چہ ستا یہ غیر کئے بہ لوئے شی۔ بیا ماشوم پیدا شو او د
 فضیلؒ پہ پرورش کئے لوئے شو۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

بیت الخلاء (لیٹرین)۔ (آب خاہ) کہ شوک اوگوری پہ خوب کئے چہ
 بیت الخلاء جو روی۔ تعبیر ئے د دنیا پہ مال بہ حریص وی او مال نہ بہ
 خرچہ نہ کوی۔ تھہ تعبیر کو نکویان کرے دے چہ دہ تہ بہ جادو کرہ بنجہ ملاوی
 او ہغہ بنجہ بہ جادو کرہ او بے دین وی۔

اوکہ اوگوری چہ یہ بیت الخلاء کئے ورے یا غتے بولے کوی دی، تعبیر ئے
 مال بہ جمع کوی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء پہ جو غری (کندہ) کئے پریوتے
 دے، تعبیر ئے د مال جمع کو لو کئے بہ د و بی بی اوکہ اوگوری چہ د بیت الخلاء
 پہ کوہی کئے پریوتے دے۔ تعبیر ئے د چانہ بہ مال تر روی، اوکہ اوگوری چہ
 غورنید لوسرہ لاس او پشے مات شوی دی، تعبیر ئے سختہ بلا کئے بہ گرفتاری
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے بیت الخلاء لیدل پہ پنخو
 وجودی (۱) حرام مال (۲) د دنیا ژوند (۳) خزانہ (۴) پہ حرام و شروع
 (۵) خدمت کارہ او حرام خورہ بنجہ۔

بخبنہ غوبتل۔ (استغفار) پوہ شہ چہ استغفار معنی دہ بخبنہ
 غوبتل د کناہ نہ استغفر اللہ ویل

ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غوئستل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ ثوٰک خوب کئے استغفار وائی تعبیر
اللہ تعالیٰ بہ ورتہ مال او اولاد ورکری۔ ذَ اللہ تعالیٰ کلام دے (۱) اسْتَغْفِرُ وَاَرْبُکُمْ
اِنَّهٗ كَانَ عَقَّارًا یُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا وِیْمِدُ کُمْ بِاَمْوَالٍ وَبَنَیْنِ
ترجمہ :- ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ غواہی بیشکہ اللہ تعالیٰ بخشنے دے، پہ تاسو
باران وروی او ذَ مال او اولاد بہ درسره مد وکری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے استغفار پہ خلور ووجود
(۱) مال (۲) نحوی (۳) ذَ اللہ تعالیٰ نہ بخشنہ (۴) ذَ کناہونونہ توبہ کول۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کئے
بادام۔ (بادام) لیدل ذَ بادا نعمت اور ترقی دے مگر پہ جگرہ بہ
حاصلیری کہ چرے پہ خوب کئے بادام پیدا کری۔ تعبیر ہفومرہ روزی بہ
پہ محنت حاصلہ کری۔

اوٹنے تعبیر کوئی بیان کرے دے پہ خوب کئے بادام لیدل تعبیر علم دے
او ذَ بیماری نہ شفا دے او ذَ بادام و مغز بنے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ ثوٰک او کوری چہ سرہ دے پوستکو بادام
ورسره دی یا چا ورکری دی تعبیر لے ذَ بخیل او شوم سہی نہ بہ خہ شہ
پہ سختی بیاموی۔ او کہ او کوری چہ ذَ بادامونہ لے تراخہ تیل ایستلی دی
تعبیر لے ذَ بخیل سہی نہ بہ ورتہ دھغہ تیلو بہ اندازہ فائدہ رسیبری۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے بادام لیدل مال، نعمت دے۔
او کہ بادام پوستکی سرہ او کوری، تعبیری لے مال ذر بہ ورتہ پہ اسانی سرہ
ملا ویدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے بادام لیدل پہ دوہ وجودی
(۱) پتہ مال پہ ورتہ حاصلیری (۲) ذَ بیماری نہ بہ شفا بیاموی۔

حضرت امام ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، ذَ دولسو شیانو
بادشاہ لیدل ذَ بادشاہی تعبیر دے۔ (۱) چہ او کوری چہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم دے امام جو رکھے دے (۲) چہ او کوری چہ علم شریعت لے
قبول کرے دے (۳) ذَ نبی کریمؐ غور مبارک خان سر لیدل چہ ذَ اقامت او دموت
پہ انتظار دے (۴) چہ ذَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ منبر باندے خطبہ

لوستے وی (۵) د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلے ئے پہ خوب کئے اغوستے وی۔ (۶)
 کوٹہ اوویٹی چہ لاس کئے ئے اچولے دہ (۷) چہ نمراد سپورہی شوے وی (۸) چہ
 اوکوری ددہ بدن دریاب شوے دے (۹) چہ اوکوری ددہ سترکے دبنار دیوال
 شوے وی (۱۰) اوکوری چہ ددہ سترکہ د جامع مسجد مخراب شوے وی۔ (۱۱) مہ
 بادشاہ دہ تہ دگوئے کوئے ورکری (۱۲) اوکوری چہ ددہ سترکہ د غواہ پشان دہ دادولس
 شیان خوب کئے لیدل د بادشاہی تعبیر لری۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ جامے یا
 توپی ورکری دہ۔ تعبیر ئے پہ خلکو بہ رئیس او حاکم وی۔ اوکہ اوکوری چہ د
 بادشاہ پہ سر پاک اوصاف تاج دے تعبیر ئے د بادشاہ د شرافت، بخت، عمر
 اور دوالے دے۔ اوکہ اوکوری چہ د بادشاہ پہ سرخیرن، شلید لے تاج دے تعبیر
 ئے د بادشاہ د بد حال دے۔ کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ سر پتکے
 دے لکہ خنک د رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ زمانہ کئے د صحابو پہ سرود۔
 تعبیر ئے بادشاہ بہ عادل او انصاف والا وی۔

اوکہ اوکوری چہ بادشاہ ہوانیولے دہ اوہوائے تابع دہ تعبیر ئے
 د دنیا ملکوتہ بہ فتح کری او پہ آرام بہ شی۔

کہ خوب کئے خوک اوکوری چہ بادشاہ شوے دے۔ تعبیر ئے مالدار بہ
 اوکہ خوک خوب کئے اوکوری چہ د بادشاہ پہ راتک خہ نقصان نہ دے شوے
 تعبیر ئے دے چہ د کلی خلکو تہ بہ نقصان او ضرر نہ وی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ بادشاہ مرشو او خ
 ئے نہ کروا نہ چا ورپسے وژیل او نہ ئے کفن او جنازہ وکری۔ تعبیر ئے ددہ کور
 بہ خرابیوی۔ زہرہ بہ ئے فکر مند او بیمار وی۔

اوکہ خوک خوب کئے بادشاہ اوکوری چہ کعبہ ددہ کوردے
 تعبیر ئے ددہ بادشاہی تہ بہ زوال نہ وی، دینمن نہ بہ پہ امن وی، کماؤکوری
 چہ دہ چاتہ سلام وکرو یا دہ تہ بل چا سلام وکرو، تعبیر ئے د غم او فکر نہ امن دے
 او مطلب بہ ئے پورہ شی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنَمُ فَاَدْخُلُوْهَا
 خَلِیْلَیْنِہِ الزَّمْرُ۔ سلام د وی پہ تاسوا و داخل شی پہ دے کئے د ہمیشہ د پیارہ
 خوشحالہ اوسئ۔
 اوکہ بادشاہ اوکوری چہ رسئ ددہ پہ لاس کئے دہ یار سئ ددہ پہ لاس

کہنے پر لے دے۔ تعبیر ہے یہ سہ لارہ بہ نئی اوپہ عدل او انصاف بہ قائم وی
 دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَ اَغْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا) ترجمہ: دَ اللہ
 تعالیٰ پہ رسی منکلی و لکوی اوپے اتفاق مہ کوئی۔ (ال عمران ۱۰۳)

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوب کہنے بادشاہ سرہ خان نزد
 اوگوری۔ تعبیر ہے دَ بادشاہ مقرب بہ وی او کہ بادشاہ پہ بنو جا مو کہنے پہ داسے
 کور یا کوخہ کہنے چہ نسبت ہے دَ تہ کیدہ تعبیر ہے دَ بادشاہ سرہ ملاقات بزرگی
 ولایت، عزت، مرتبہ، دبدبہ، کثرت نوکران، خزانہ، مال دے۔ او کہ دَ بادشاہ
 نقصان اوگوری۔ تعبیر ہے دَ اول خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ
 بادشاہ پہ مخ پروت دے نو تعبیر ہے دَ دے چہ بادشاہی
 بہ ہے ختمہ شی او کہ بادشاہ وگوری چہ پہ زمکہ
 نوتے دے نو دلیل ہے دَ دے چہ دَ کوم سپری نہ بہ د
 بادشاہ عزت زیات شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ بادشاہ خوشحالہ خوک اوگوری، تعبیر
 ہے دَ دے کار بہ فراخہ وی۔ او کہ بادشاہ وزیر خوب کہنے اوگوری تعبیر ہے دَ اسے کار
 بہ کوی چہ زر بہ سم شی او کہ شاہی دربان (گیت خوکیدار) اوگوری، تعبیر ہے دَ دے
 چہ کارونہ بہ ہے نہ کیپی۔ آخر کہنے یہ مراد تہ ورسپی۔ او کہ دَ بادشاہ ملکہ
 اوگوری، تعبیر ہے دَ چانہ بہ ورتو کری (وظیفہ) ورسپی۔ او کہ دَ بادشاہ مددگار
 او ملکہری اوگوری تعبیر ہے دے بہ خوک ملامتہ کری اوضاع نسو شے بہ ورتہ
 ملاوشی او کہ دَ وکیل نوکران خوب کہنے اوگوری، تعبیر ہے خوک بہ ہے ملامتہ کوی
 چہ دَ کینہہ شغل نہ بہ عاجز شی۔ او کہ دَ بادشاہ دَ بنیے برقعہ (چادری) اوگوری تعبیر
 ہے خوک بہ ورسرہ دَ دروغ و وعدے کوی۔ او کہ دَ بادشاہ قیدیان اوگوری۔ تعبیر ہے
 حاجتمند او غمگین بہ وی۔ او کہ شاہی جلاد اوگوری۔ تعبیر مراد بہ ہے زیر پورہ شی
 او کہ دَ بادشاہ منشی (محاسب) اوگوری تعبیر ہے دَ کوے بنیے نہ بہ نفع او موہی او کہ
 شاہی رکابدار اوگوری۔ تعبیر ہے سخت دروغ اوپے فائدے خبرے یہ واری۔ او
 کہ شاہی غاشیہ دار (دروغی انتظام والا) اوگوری، تعبیر ہے دَ تہ بہ غم او فکر
 ورسپی۔ او کہ شاہی جامہ دار اوگوری، تعبیر ہے کار بہ ہے پہ بنیے شان سرہ
 کیپی او کہ شاہی دوات دار اوگوری، تعبیر ہے دَ سونہ بہ ورتہ خہ حاصل پیپی

او کہ شاہی خان سالار اوگوری تعبیرئے خوشحالہ بہ وی او مال بہ ورثہ حاصل شی۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ بنارتہ راغلے دے او غلبہ ئے پرے کرے دہ۔ تعبیرئے، پرے بنار بہ آفت راجی۔ او کہ خوب کینے بادشاہ پہ خپل کور کینے اودہ اوگوری تعبیرئے بادشاہ تہ بہ ددہ حاجت وی او دے بہ پہ خہ کار لگوی۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ ثوک اوگوری چہ بادشاہ چرتہ کلی یا بنار یاسرائے قلے دے تعبیرئے دل تہ بہ غم، مصیبت پینیری۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بیشک بادشاہان چہ کلہ داخل شی یو کلی تہ ہغہ خراب کری۔ (النمل ۳۴)

کہ اوگوری خوب کینے چہ بادشاہ سرہ جنگ دے پرے کامیاب شوے دے تعبیرئے مراد بہ ئے پورے شی او مطلب تہ بہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ ورثہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیرئے دہ تہ بہ قسم ورکوی، او کہ اوگوری چہ بادشاہ د تخت نہ پریوتے دے یا تخت مات شوے دے یا اسپے لتہ ورکے دہ یا دہ تورے ماتہ شوے دہ یا غوائی پہ خکروہلے دے او زخمی کرے ئے دے دا د سلطنت د زوال بنے دی۔ کہ چرے عادل بادشاہ اوگوری نو د عدل پہ اندازہ بہ ددہ نہ شرف او بزرگی او موسی۔ او کہ اوگوری چہ بادشاہ دیر لوے قالین غورے دے۔ تعبیرئے د دنیا ملک بہ ورثہ حاصل شی او عمر بہ ئے زیات وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ بادشاہ پہ خپل کار کینے نیک وی تعبیر ئے ددہ عمر او مرتبہ بہ زیاتہ شی او کہ مر بادشاہ پہ خندا او خوشحالہ اوگوری او ددہ سرہ ئے خبرے وکھے۔ تعبیرئے کار بہ ئے نیک وی۔ او مر شغل بہ ئے ژوندے شی۔

باد اچول۔ (باد راگردن) حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی کہ ثوک

اچولو او خلکو دے آواز او رید لو، تعبیرئے خرایہ خبرہ بہ کوی چہ خلک بہ افسوس پرے کوی او ددے پہ وجہ بہ خلکو کینے رسوا کیری۔

او کہ اوگوری چہ باد ئے د خلکو منخ کینے و اچولو او آواز ئے چا دانہ ورید لو۔ تعبیر ئے د اول خلاف دے۔ او ہمد ا خوب کہ سرے اوگوری تودہ تہ بہ خوشحالی

حاصلیری -

حضرت ابراہیم کرمائی فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ بادے
واچولو او دے آواز او سخا بوی دے، تعبیرے داسے کاربہ کوی چہ دے بہ پرے
خلک ملا متہ کوی او بد د بہ ورتہ وائی۔ اوکہ اوکوری چہ آواز خوئے وولیکن یوی
نہ وو۔ تعبیرے دے بہ بے فائدے کارکوی مکر ددہ بہ خیر وی پکئے۔ او
کہ اووینی چہ یہ خیل اختیارے ہوا او ویستلہ او خلکو وریورے او خندل
او دے شرمندہ شو۔ تعبیرے بے کارہ کارسہ بے ژوند جوہیری۔

جعفر صادقؑ فرمائی دی، یہ خوب کئے د باد اوچولو خوروچے دی۔
(۱) خرابہ خبرہ (۲) پیغور او ملا متی (۳) ملا متی کار (۴) رسوائی۔
کہ اوکوری چہ د خیتہ نہ تے ہوا یہ قصد پرینودہ۔ تعبیرے داسے
بے دین او بد مذاہبہ دے۔

”ب“ بادرنگ - (خیار) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کئے
باد رنگ اووینی، تعبیرے د کوئے نیٹے طلب

چہ کوی دہغے نہ بہ نہ خبرہ واری اوکہ اووینی چہ د بادرنگ نہ تے خہ حصہ
خوہے دہ۔ تعبیرے دہغہ نیٹے نہ تے مراد حاصل شی او دختکی او بادرنگ حکم بود
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کئے بادرنگ لیدل پہ درے ووجووی
(۱) دکار نہ پشیمانی (۲) خوشحالی او آرام (۳) دخیلوانو او دوستانو نہ نفع موندل۔

باد رنگ (دترایو قسم دے) - (بادروک) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی

کہ شوک اوکوری چہ خوب کئے
باد رنگ خوہی دی۔ تعبیرے ددہ کاربہ پورہ کیری او مراد بہے حاصلیری۔
خکہ رسول اللہ ﷺ فرمائی (مَا أَطْيَبُكَ وَمَا أَطْيَبُ رِيْحَكَ) ترجمہ: تہ خنکہ
پاک تے او ستا خوشبوی خنکہ نہ دہ۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بادرنگ یہ خوب کئے خوہل پہ درے ووجووی
(۱) حاجت پورہ کیدل (۲) مراد موندل (۳) د غائب زیارت کول۔

باد رنگ - (غورہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ شوک

اوکوری چہ بادرنگ تے پہ موسم کئے خوہی دی
تعبیرے دہغے یہ اندازہ بہ خہ شے پہ تکلیف او مشقت سرہ حاصل کری
مکر دے کئے بہ فائدہ نہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی چہ شوک اوکوری چہ بادرنگ خوری
تعبیرئے غمژن بہ وی اوکہ اوکوری چہ بادرنگ ئے خرش کری دی یلئے چات
ورکری دی او د هغه نہ ئے خوړلی نہ دی تعبیرئے د دہ غم بہ کم شی۔
اوکہ بادرنگ ئے پہ غوبہہ کئے پاخه کری وی نویسه دی۔

باران

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، باران خوب کئے د الله طرفہ پہ
مخلوق باندے رحمت او برکت دے کلہ چہ عام باران وی اوپہ
تولوحایونوا وشی۔ د الله تعالیٰ کلام دے وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ
مَا تَنْطَلَوْنَ وَيَتَشَكَّرُ رَحْمَتَهُ ترجمہ :- د الله تعالیٰ هغه ذات دے چہ نازلوی
باران روستہ د نا امید ی نہ اوخوړوی رحمت خیل۔

باران پہ خیل وخت دیر بنه دے پہ هغه وخت چہ خلك باران غواړی دیر
بنه دے لیکن کہ سخت باران پہ خیلہ کوخه کئے اوکوری چہ بل غا ئے
نہ دے شوے نو د کلی پہ خلکو د غم او فکر دلیل دے۔ اوکہ کوری چہ باران
پہ روړکیری نویا د کلی پہ خلکو د خیر او برکت تعبیر لری۔

اوکہ اوکوری چہ پہ اول کال یا اولہ میاشت باران وریږی۔ تعبیرئے
پہ هغه کال بہ د رحمت فراخی زیاتہ وی۔
اوکہ سخت او تور باران اوکوری تعبیرئے بیماری چہ پہ دے کئے بہ

هلاک شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک پہ خوب کئے سخت باران
اوکوری چہ پہ خیل وخت کئے شوے دے تعبیرئے چہ دے ورخو کئے بہ د
بلا لښکر راغی۔ اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسره مخ لاس وینجی تعبیرئے
دیرے او غم نہ بہ پہ امن شی۔

اوکہ اوکوری چہ باران ئے پہ سر وریږی تعبیرئے، دے بہ پہ سفر خی۔
اوپہ خیر او نفع بہ واپس راغی، اوکہ اوکوری چہ باران د خلکو پہ سرو فو لکه
د طوفان وریږی تعبیرئے پہ دے ملک خدا ی نخواستہ ناخاپه وگ راغی۔
اوکہ اوکوری چہ د باران هر خا خکی نہ اواز راغی تعبیرئے د عزت او مرتبه
آواز به ئے زیات شی۔

اوکہ اوکوری چہ د باران او بوسره مسخ کوی تعبیرئے دیرے او د هشت نہ
بہ پہ امن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دیر زیات باران وریږی او ټول نهرونه پک شول

او دہ تہ ہیخ نقصان نہ دے رسیدے، تعبیرے بادشاہ بہ سختی کوی او خوب
 لیدونکے بہ ددہ د شرنہ پہ امن کنبے وی اوکہ اوکوری چہ دے نہرونہ نشی تیرپے
 تعبیرے د بادشاہ شرارت یہ د حان نہ لرے کری۔ اوکہ اوکوری چہ او بہ د
 ہوا نہ د باران پشان راحی، تعبیرے دغلته د الله د طرفہ عذاب او بیماری راحی۔
 حضرت کرمانی فرمائی دی چہ د باران پہ حائے د شہد و باران اوکوری تعبیر
 ئے، نعمت او غنیمت یہ پہ دے ملک کنبے دیر وی، اوخہ چہ د آسمان نہ وریدل
 اوکوری تعبیرے د ہفہ شے د جنس نہ دے۔

اوکہ اوکوری چہ د باران او بہ ثنبنی او صفا رنہ دی، تعبیرے پہ د اندازہ
 یہ ورتہ خیر او خوشحالی رسیدی۔ اوکہ د باران او بہ تورے او بے مزے اوکوری
 تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ بہ بیماری وریاندے راحی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی خوب کنبے باران پہ دولسو وجودے

(۱) رحمت (۲) برکت (۳) فریاد کول (۴) رنج او بیماری (۵) بلا (۶) جنگ (۷) قتل
 کول (۸) فتنہ (۹) قحط (۱۰) امن موندل (۱۱) کفر (۱۲) دروغ

برساقی کوہ - (بارانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دی چہ خوک

پہ خوب کنبے اوکوری چہ ددہ پہ بدن برساقی
 کوہ دے او د بادشاہ خدمت کوی، تعبیرے ددہ شہ کاروتہ او صفت بہ خلکو
 کنبے نیکار وی اوکہ برساقی د جامو پہ حائے پہ بدن وی، تعبیرے پہ دین
 او دنیا بہ ورتہ فائدہ حاصلہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ بارانی کوہ دوہی یا
 السی (یوقسم بوتے دے) یاد مالو چودے اوشین رنگے دے نو تعبیرے شہ
 دے لیکن کہ بارانی نیلی آسمانی رنگے اوزیر وی تعبیرے دگنا او نا فرمانی دے۔
 اوکہ سپین وی نو دہ تہ بہ د کوم حائے نہ نفع او خیر رسیدی۔

باسن حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب کنبے اوکوری چہ باز
 ئے نیولے دے یا چا ور کرے دے او ہفہ باز ددہ تابع دے یعنی
 پہ لاس ئے ناست دے نو د عزت او مرتبہ او قدر د نیاتی نیشہ دہ۔

اوکہ اوکوری چہ باز ئے پہ لاس ناست دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ عزت
 او مرتبہ بیاموی۔ اوکہ اوکوری چہ باز ئے د لاسہ پریوتوا و مرشوت تعبیرے د
 مرتبہ نہ بہ پریوٹی اولاس یہ ئے تنگ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کبے سپین باز او موند لو کہ د بادشاہ نوکرانو کتے وی نو د بادشاہ نہ بہ عزت او موہی او کہ د رعیت نہ وی نو دیر دولت بہ ورتہ ملاؤشی او کہ اوگوری چہ چاورتہ باز او بخسلو، تعبیرے ددہ خوی بہ د مرتبے خاوند او خوب صورتہ وی او کہ اوگوری چہ یاز پہ پت ناست دے تعبیرے ددہ بہ د نوی بادشاہ سرہ ملکرتیا وی ددہ سرہ بہ لے ناستہ پاستہ وی خیر او تقع بہ موہی۔ او کہ اوگوری چہ باز او تنستید و اوگورتہ لار و د نیکے لمن لاندے لے پت شو۔ تعبیر د نیکے یہ لے خوب صورتہ خوی پیدا شی۔ او کہ اوگوری چہ د باز پستو کبے د سرور و، چاندی جہانجر (پیلے) دی تعبیرے د نیکے بہ لے جینے پیدا کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوک خوب کبے اوگوری چہ دہ باز او موند لو او مرے کہو۔ تعبیرے کہ داسرے د بادشاہ نوکرانو نہ وی، لرے بہ شی د نوکری نہ او کہ نوکر نہ وی نو غم او فکر بہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ باز ددہ د لاس نہ والو تو او واپس رانقلو کہ بادشاہ لے اوگوری تعبیرے بادشاہی بہ ورنہ شی۔ او کہ باز واپس راغلو او ددہ پہ لاس کیناستو تعبیرے ملک او قدر بہ بیا موہی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوک خوب اوگوری چہ باز ددہ تابع دے۔ تعبیرے پہ پنخو وجودے (۱) تابعداری (۲) خوشحالی (۳) زیرے (۴) فرمان (۵) مراد تہ رسیدل او مال پہ قدر او قیمت سر موندل۔ کہ باز سپین او تابع نہ وی ددے تعبیرے پہ خلورو وجودے (۱) ظالم بادشاہ (۲) حاکم چہ بدی طرف تہ مائل وی (۳) خیانت کرفقیہ (۴) خوی چہ د مور او یلارنا فرمانہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کبے باز (شاہین)

اوگوری چہ باز ورتہ چا ورکھے دے یا لے نیولے دے او ددہ تابع دے تعبیرے د بادشاہ یا ظالم سہی نہ ورتہ مرتبہ حاصلیری۔ حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کبے باز ہونسیار سرے دے کہ خوب کبے اوگوری چہ دہ باز نیولے دے او یا چا ورکھے دے۔ تعبیرے د ہونسیار سہی سرہ بہ لے ناستہ وی او ددہ تہ بہ خیر او تقع موہی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی کہ خوب کبے باز لیدل پہ خلورو وجودے (۱) قدر عزت او مرتبہ (۲) خوی (۳) مال او نعمت (۴) حکومت

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی خوب
باغ لیدل - (باغ دیدن) کہنے د باغ لیدل تعبیرئے بنجھ دہ کہ

اوگوری چہ باغ اوبہ کوی تعبیرئے د خیلے بنجھ سرہ بہ جماع کوی اوکہ اوگوری
 چہ باغ اوبہ کوی مکر نہ اوبہ کیری تعبیرئے ددہ بنجھ د جماع کولو خواہتر
 لری کہ خوب کہنے اوگوری چہ باغ کہنے کل ریحان کوی تعبیرئے چہ نیک علمہ خوی
 بہ لے پیدا شی کہ اوگوری چہ د شفتا لا باغ کہنے کرخی تعبیرئے خوی بہ لے
 پیدا کیری چہ ہفہ بہ ھیر نما علم او ادب زدہ کری اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے
 د کل ریحان کل ستہ دہ اودہ اوچتہ کہہ اوبوی کہہ تعبیرئے ددہ خوی بہ
 ہونبیار او عقلند وی د ریحان کل د خوی تعبیر دے کہ خولہ خیل باغ
 شین او آباد اوروانے اوبہ اودہ محل والا اوگوری اودہ ہفہ نہ میوے او خوری او خہ
 د خان سرہ اوساق اودہ خیلے بنجھ سرہ نظارہ کوی تعبیر ددہ د جنتیانو نہ دی
 اوکہ خولہ اوگوری چہ باغ شین تر او تازہ دے اودہ اوفو میوے خوری تعبیرئے
 مالدارہ بنجھ بہ ورتہ ملاویزی اودہ ہفہ نہ بہ دولت موی اوکہ اوگوری چہ د منی
 موسم کہنے نامعلومہ باغ لیدل دے چہ د ونوپا نہرے زیپے شوے او غرید لی دی
 تعبیرئے غم او فکریہ موی۔

اوکہ اوگوری چہ باغ کہنے محل، شینکے، اوبہ روانے دی او بنائستہ بنجھ لے
 غواری تعبیرئے جنت بہ آخرت کہنے سرہ د حورو موی اودہ شہادت مرتبہ
 بہ ورتہ حاصلہ کرے شی۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ باغ دے یا ورتہ چا ور کہے دے اودہ دے باغ میوے
 خوری تعبیرئے مالدارہ بنجھ بہ ورتہ ملاویزی اودہ دے مال بہ خوری۔ او
 کہ اوگوری چہ پہ باغ کہنے دے اودہ اوچتہ او نومیوے پہ دہ را غور حیری تعبیر
 لے د شریف سری سرہ بہ جنگ کوی اوپہ دہ بہ کامیا بیبری اوکہ اوگوری
 چہ پہ باغ کہنے د ونوپہ سور و کہنے اودہ دے۔ تعبیرئے ددہ نسل او زامن بہ
 ھیر زیات وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی خوب کہنے د باغ لیدل تعبیر
 عزتمند سرے، مالدار او بنائستہ سرے دے۔ اوکہ اوگوری چہ د
 سپرلی یا کرئی وخت کہنے یو بنس باغ لکولے دے اوپہ ہفہ کہنے میو لکید لے دی
 او کلونہ غورید لی دی او اوبہ روانے دی اودہ پکے تاست دے تعبیرئے

دَدَہ مرگ بہ دَ شہادت وی حُکَہ دا تہول صفات د جنت دی۔ اوکھ دَ گِرمی موسم کینے معلوم یا نا معلوم باغ اوکوری، میوے دَ ہفتے خوبے وی او دَ نو پانچے پریوے وی تعبیر دے د بادشاہ دوست بہ وی پے دے حال کینے چہ بادشاہ بہ دَ خیلو لبکریا تو او نوکرا تو نہ جدا وی۔

اوکھ شین باغ گِرمی کینے اوکوری چہ د میوے نہ دَک تراوتازہ او بہ پکینے رولنے دی او دَہ دَ بیخہ او ویستو او خراب لے کِرو، تعبیر دے دَ ہفتہ ملک بادشاہ بہ دَ ہلاکید ویرہ وی۔ ثخوک لوی بادشاہ بہ پے دہ حملہ کوی او یا بہ برطرفہ شی۔

اوکھ اوکوری چہ اور راغلو او دَ باغ ونے لے و سوزولے، تعبیر دے د بادشاہ بہ ناخاپی مرگِ راسخی اوکھ باغ کینے لے دنہ اویشان اولیدل تعبیر دے درے ملک بادشاہ بہ پے دِ بتمنا نو کامیا پیری، اوکھ اوکوری چہ د باغ میوے لے راجع کِرمے اوکورتہ لے یورے تعبیر دے دَ ہفتے پے اندازہ بہ مال او دولت بیا موہی۔ اوکھ اوکوری چہ باغ کینے ہر شے راجع کوی۔ تعبیر دے د بادشاہ نہ بہ نفع دَ خفکان سرہ حاصلوی۔

حضرت جابر معریؒ فرمائی دی، اصلی خبرہ دادہ چہ باغ خوب کینے لیدل دَ خلکو دَ ہمت مطابق دَ کاروبار شغل دے۔ کہ باغ کینے شینکے اوکوری تعبیر دے دَدَہ شغل بہ نیک وی او کار بہ لے سم وی۔ اوکھ دَ میوے او شینکونہ لے باغ خالی اولیدلو تعبیر دے دَدَہ کار بہ بے وی اوکھ باغ بے او بٹا سستہ اولیدلو او دَہ تہ ثخوک او والی چہ دا باغ دَ فلائی ملکیت دے او ہفتہ دَدَہ باغ نہ میوے خورلے وی۔ تعبیر دے دے پے اندازہ بہ دَ ہفتے باغ د مالک نہ فائدہ اوموہی۔ اوکھ دَ سپرلی اوکِرمی موسم کینے باغ وران اوکوری چہ نہ پے کینے شینکے وواونہ ونے، تعبیر دے د بادشاہ بہ پے رعیت ظلم زیاتے کوی۔ اوکھ اوکوری چہ د خیل لاس سرہ لے باغ لگولے دے او اونے لے اولگولے او میوے لے و نیولہ تعبیر دے د مالدارہ بٹے سرہ بہ نکاح کوی۔ مال، نعمت او حامن بہ ورتہ حاصل شی اوکھ دغہ باغ کینے د موسم انگور او وینی نو تعبیر دے دادے د خیل ہمت مطابق بہ مال او مرتبہ بیا موہی۔

قصہ یو سپرے حضرت سلیمانؑ تہ راغے او ورتہ لے عرض وکِرو، اے دَ خدا لے پیغمبرہ ما یو باغ خوب کینے اولیدلو او ہر قسم میوے دی پکینے، یہ دے باغ کینے مایو غت خنزیر ہم ولید لو چہ ناست

دے۔ ماتہ خلکو ووئیل چہ دا باغ ددے خنزیر دے۔ زہ پہ دے خپرہ حیران
پاتے شوم۔ ما نور دیر خنزیران د میوو پہ خور لو ہم اولیدل او خلکوراتہ
ووئیل چہ دا تہول خنزیران ددے غت خنزیر پہ امر دا میوے خوری۔ حضرت
سلیمان ورتہ او فرمائیل ہفہ غت خنزیر ظالم بادشاہ دے او نور خنزیران
ددہ عقلمند حرام خواہ دی چہ ددے ظالم بادشاہ تابع او دین ددنیاً
پہ بدلہ کینے خرتخوی او داللہ تعالیٰ د عذابہ نہ ویریدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی۔ پہ خوب کینے د باغ لیدل پہ اوڈہ جو
دی (۱) بناسٹہ بنجہ رس عوی اونیکہ بنجہ (۳) بنجہ ژوند (۴) مال (۵) اوچتوالے
(۶) وادہ (۷) دینزہ۔ باغ لیدونکے خوب کینے بنجہ قائموونکے دے۔

اوکہ اوگوری چہ باغوانی کوی تعبیرے مالدار بنجہ بہ کوی اوڈہ
پہ شغل کینے بہ مشغول وی اوہرقسمہ بہ خوشحالہ وی۔

اوئنے معبرین وائی چہ د باغ لیدل پہ درے وجودی (۱) دکور مالک۔
(۲) د بنجے اختیار مند (۳) ہفہ عوی چہ ورتہ د سترگو بخوالے وی۔

بالبت۔ (باش) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ بالبت

لیدل خوب کینے خادم غلام دے، کہ خوب
کینے اوگوری چہ دہ سرہ نوے، شین بالبت دے یا چا ورکری دے تعبیرے
ورتہ بہ پرهیزکار غلام ملاویزی اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبت
زور اوخیرن دے یا زیر یا تور دے نو تعبیرے د اول خلاف دے۔

اوکہ خوب کینے اوگوری چہ ددہ بالبت شلیدلے یا سوزیدلے یا ورک
شوے دے، تعبیرے غلام بہ ئے ضائع کیبری یا بہ تبتی او یا بہ خوب
لیدونکے پہ تکلیف او بلا کینے مبتلا کیبری چہ دہفہ پہ وجہ بہ ورتہ ہتول
نوکران جدا کیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک پہ خوب کینے اوگوری
چہ چا ددہ دکورنہ بالبت پتہ کرے دے، تعبیرے ددہ بنجے پسے شوک لکیدی
دی یا ددہ وینجے پسے لکیدی دی دے د پار چہ دے دھوکہ کری۔

معبرین وائی بالبت خوب کینے لیدل، تعبیرے ددہ دکورنہ بہ شوک
مری۔ اوکہ شوک اوگوری چہ دہ دیر زیات بالبتونہ او موندل تعبیرے

دھنے پہ اندازہ بہ ورتہ غلامان او وینزے ملاویدی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلى دى چہ خوب کئے د بالبت لیدل پہ پنخو وجودے (۱) غلام (۲) وینزہ (۳) ریاست (۴) نیک دین (۵) پرهیزکاری عدل او انصاف۔

بام۔ (بالا خانہ) کہ خوک اوکوری چہ نامعلومہ بالا خانہ باندے تعبیرے دھنے د اوچتوالی پہ اندازہ بہ د عزت او مرتبہ بنجھ مومی۔ اوکے کور ورتہ معلوم وی اودھنے بالا خانہ وی تعبیرے شرف او بزرگی بہ بیا مومی اوددہ کار بہ پہ نظم وی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلى دى کہ خوک اوکوری چہ پہ بالا خانہ بادشاہ دے۔ تعبیرے بزرگی او مرتبہ بہ بیا مومی اوکے اوکوری چہ د بالا خانہ نہ پریوتے دے، تعبیرے د عزت او مرتبہ نہ بہ غورخیزی او بہ غمونو او فکرونو کئے بہ گیری۔

بت حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلى دى کہ خوک اوکوری خوب کئے چہ بت پرستی کوی، تعبیرے چہ اللہ تعالیٰ بہ دروغ وائی او پہ ناروا لارہ بہ خئی اوکے د لڑکی بت تہ سجده کوی تعبیرے چہ دین کئے د نفاق پیدا کید دے۔ اوکے اوکوری چہ د سرو زربت دے تعبیرے چہ خواہش مندے بنجھ سرہ یہ نکاح کوی اوکے اوکوری چہ د سرو زربت تعبیرے ددہ زہرہ بہ ناخوشو کارونو اود مال جمع کولو طرف تہ وی۔ اوکے اوکوری چہ ہنغہ بت د اوسپنے یا تانبے یا سیکے دے تعبیرے چہ ددہ غرض د دین نہ د د نیا جوہریت اودنیاطلبی د حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلى دى کہ خوک خوب کئے د جواہرات بت اوکوری تعبیرے چہ د دین نہ غرض د حکومت کول اود نوکرانو اود بے حاصلول دى اوکے اوکوری چہ ہنغہ د جواہرات بت لرے شوے دے۔ تعبیرے ددہ غرض د دین نہ مال حرام جمع کول دى۔ اوکے اوکوری چہ بت پہ کور کئے د تعبیرے چہ د خیل عقل او ہوشیار تیانہ بہ عاجز او حیران شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلى دى چہ پہ خوب کئے بت لیدل پہ درے وجودے (۱) بے کتہ دروغ (۲) مکار منافق (۳) فریب کار مفسدہ بنجھ حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلى دى کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ خیل **بخشنہ کول۔** (بخشش کردن) کہ خوک خوب کئے اوکوری چہ خیل

مال نیک کار کئے بخشش کوی، تعبیر دے دے چہ دھوئی د پارہ بنجہ کوی او یا د خپلوان
تہ بہ حالہ بنجہ کوی او خپل مال بہ پہ ہغوی تقسیموی۔
او کہ او کوری چہ خپل مال ناروا طریقے باندے بخشش کوی تعبیر دے
فساد او حرام طرف نہ بہ مائلہ وی۔ او کہ او کوری چہ خپل مال پر دوتہ
بخنبی تعبیر دے مرگ او ژوند بہ تے خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوک او کوری چہ دچا مال د
ہغے پہ خوشہ بخنبی۔ تعبیر دے دادے چہ دہغے نیکی اوبدی اثر بہ مال مالک
تہ رسیزی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب
بریننا (بجلی)۔ (برق) کئے بجلی لیدل تعبیر د بادشاہ د خزانچی
تعبیر لری۔ تھے معبرین وائی چہ بجلی د بادشاہ د بدئی د پارہ لایچی
سری تہ د لایچ د وجہ نہ وعدا ورکول دی۔ او کہ او کوری چہ بجلی تے پہ
ہوا یا پہ ورکے نیولے دہ تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ پہ ہغے
بہ حیران وی۔

او کہ بجلی رنہا کوونکی او کوری تعبیر دے دے کال کئے بہ نعمت
دیر فراخہ وی کہ چرتہ د بجلی سرہ نرمہ ہوا ہم وی۔
حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے د بجلی لیدل
پہ پھو وجودی (۱) د بادشاہ خزانچی (۲) بدہ وعدہ (۳) ملاقتیا
(۴) رحمت (۵) سمہ لار

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
بربتہ کیدل۔ (برنگی) کہ خوک خپل خان داسے بربتہ
او کوری چہ سرے ور باندے شرمپیزی او د پتہ لو کوشش تے وکری
تعبیر دے چہ حج بہ وکری۔ او کہ او کوری پتہ او مستور او دے نیک سرے وہ
تعبیر دے چہ گناہ بہ تے عفوہ شی۔ او کہ خوب لیدونکے نیک سرے نہ وہ
تعبیر تے خراب دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوک خپل خان بربتہ او کوری او د
دنیا طلبکار وی، تعبیر تے غم او فکر دے، اولنگو تے د ملا
تہ لے وہ خان تے اولیدلو تعبیر دے چہ طاعت کئے بہ مجتہد جوہشی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی، بر بنہ لیدل، تعبیرئے محنت اور سوائی
دہ او کہ پت عورت اوکوری نیک سری تہ بہ بنہ وی او بدکار تہ بہ بدوی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی بر بنہ لیدل نیک سری تہ خیر او
نیک دہ او بدکار تہ بدی، رسوائی او بے حرمتی دہ۔

بریت - (بروت) | خوب کنے بریت لیدل دھیت ناک سری

دلیل دے کہ چرے خوب اوکوری چہ ددہ
بریت چاقینچی سرہ سم کری دی۔ تعبیرئے نیک دے۔ نقصان بہ ورتہ
نہ وی او کہ اوکوری چہ ددہ بریت سمولوپہ وخت د وجود نہ پریوتل تعبیر
ئے نقصان اوھیت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی، کہ شوك اوکوری چہ ددہ بریت
لوے شوی دی تعبیرئے طاقت دے۔

او کہ اوکوری چہ ددہ بریت چاشکولی دی تعبیرئے دچاسر بہ جنگ کوی
او کہ اوکوری چہ ددہ بریت او بدہ دی، تعبیرئے غم او فکر دے او کہ وارہ
وی تعبیرئے عزت، مرتبہ او دمراد پورا کیدل دی۔

بزہ - (بزر) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی یہ خوب کنے نرچیلے سرے
دے او بنجہ چیلے بنجہ دہ۔ او کہ خوب کنے اوکوری چہ نا

معلوم چیلے ڈڑلے دے۔ تعبیرئے چہ لوے سری باندے بہ کامیاب شی۔
او کہ اوکوری چہ دچیلی خرمن ئے ویستلے دہ۔ تعبیرئے دیر مال بہ ورتہ
ملاویزی او دابہ جمع کوی او کہ اوکوری چہ دھقہ غوبنہ خوری تعبیرئے
مال بہ خوری او کہ اوکوری چہ یہ ہقہ سور دے او رباندے کرخی تعبیرئے
چرتہ د لوی سری سرہ چل او فریب کوی اوھر طرف تہ چہ غواری کرخی بہ۔

او کہ اوکوری چہ چیلی دشانہ او غور زولو تعبیرئے خوب لیدل ویکے بہ دمرتے
پریوزی او کہ اوکوری چہ دچیلی نکرے او بد دے دی او مضبوط دی یہ شمار کنے
زیات دی تعبیرئے خیل عمل او د سردار یہ عمل کنے بہ مضبوط وی۔
او کارونو کنے یہ کامیاب وی او کہ خوب کنے اوکوری چہ ویستلے زیات شوی
دی تعبیرئے مال بہ ئے زیات شی۔ او کہ اوکوری چہ پشم ئے اختہ دے
تعبیرئے ددے پہ اندازہ بہ دخی مال بہ اخلی کہ اوکوری چہ چیلے ئے اختہ
دہ یاچا ور کرے دہ۔ تعبیرئے وادہ بہ کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی، کہ ثوک خوب کئے اوکوری چہ
چیلے ئے اولوشلہ اوہغہ پیئے ئے وخنبل تعبیر ئے دَ سَنَئے نہ بہ مال اوموئی اوکہ
اوکوری چہ چیلے ئے حلالہ کپے دہ اوغوبہ ئے خورے دہ، دَہغہ سَنَئے نہ بہ ئے
ضرورت پورہ کیبری اوکہ اوکوری چہ چیلے ئے دَ غوبے دَ پارے نہ دہ حلالہ کپے تعبیر
ئے دَ سَنَئے سرہ بہ نکاح کوی او دَ ہغے نہ بہ فائدہ نہ وی اوکہ اوکوری چہ چیلے
ئے دَ کورے بھر کپے دہ۔ تعبیر ئے چَ سَنَئے نہ بہ طلاق ورکوی اوکہ اوکوری چہ دَ چیلو
رمہ پہ کور کپے لری یا بل کوم حای کپے دہ او پوہیزی چہ دا زما رمہ دہ
تعبیر ئے پہ دے اندازہ بہ ہغہ تہ مال، نعمت، غنیمت حاصلیری
اوکہ اوکوری چہ دَ چیلو رمہ خنکل کپے خروی اوچہ کوم حائے دے غوری
اوہلتہ ئے بوئی تعبیر ئے چہ عربو او عجمو بہ حکومت کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ ثوک اوکوری چہ دَ چیلی غوبہ
ئے خورے دہ تعبیر ئے بیمار بہ شی مگر زما بہ جوہ شی۔ دَ چیلی خرمن
پشیم، شودہ لیدل خیر او برکت دے اوہغہ مال دَ چہ بہ ورتہ ملاویزی۔
اوکہ اوکوری چہ دَ چیلے بچے چا ورکپے دے یا ئے موندلے دے یا ئے پہ خپلہ
اخستے دے تعبیر ئے مبارک حوی بہ ئے پیدا کیبری اوکہ دَ چیلے بچے ئے وٹے
دے تعبیر دَدَ حوی بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ چیلے دَ بچی غوبہ
خوری تعبیر ئے دَ حوی دَ مال نہ بہ ثخہ حصہ خوری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ چیلے خوب کپے لیدل دَ لسنکر
مقدمہ دہ کہ چیلے پیدا کپی او ورباندے سورشی تعبیر دے داسرے
دَ لسنکر سردار بہ وی اوکہ عام سرے وی تعبیر دے دادے چہ دَدَ ملاوید
بہ دَ لسنکر سردار سرے اوشی او مالدارہ بہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ ما دَ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نہ اوریدلی دی چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او فرمائی
کہ ثوک پہ خوب کپے اوکوری چہ دَ چیلے واخستو اوکورتہ ئے بوتلو تعبیر
دے چہ خلویستو ورخو کپے بہ دَدَ فقیری او غریبی لرے شی۔ اوکہ دا خوب
دَ چیلو خرثوونکے اوکوری نہ او سَنَئے بہ جمع کوی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؑ فرمائی دی دَ چیلے خوب کپے لیدل او دَ ہغے
غوبہ خورل دَ مال جمع کول دی۔ ئے معبرین وائی چہ دَدَ تہ بہ

جمع شوے مال ملاویزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی چہ دَچیلے لیدل اوخوہل کہ
خوند ورہ دہ تعبیرے دَخیر او دَ فائدے دے او کہ بے خوندہ دہ نو دَ
غم او فکر تعبیر لری۔

بسترہ۔ (بستر) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، بسترہ خوب
کینے لیدل تعبیرے بُنچہ دہ او دَ نیک او بد
تعلق لے بُنچے سرہ دے۔ کہ خوب او کوری چہ بسترہ لے بسترے سرہ
بدالہ کرے دہ یا دیوے بسترے نہ بے بسترے تہ لار دے تعبیرے
دویمہ بُنچہ بہ کوی او اولے بُنچے تہ بہ طلاق ورکوی۔ او کہ او کوری چہ
دَ بسترے حالت بدل شوے دے تعبیرے دَ بُنچے حالت بہ لے بدلیزی۔
او کہ او کوری چہ بسترہ لے دَ بل چاشوے دہ او دَ بل چا بسترہ دَ دہ
شوہ تعبیرے دَ چہ بُنچہ بہ کوی او اولے تہ بہ طلاق ورکوی او کہ او کوری
چہ نیلہ بسترہ لے خرخہ کرہ او یا لے غونہ کرہ تعبیرے دَ چہ بُنچے تہ بہ
طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ غائب کیزی او دَ دے دواہونہ بہ یو کس
مرکیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی کہ خوک خیل حان پہ یوہ
نامعلومہ بسترہ او کوری تعبیرے دَ ہنے دَ قیمت پہ اندازہ بہ ورتہ
نقصان ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ بسترہ دَ دہ پہ یو نامعلوم کت
خورہ شوے دہ او دے پرے ناست دے۔ تعبیرے دَ بزرگی او نفع بہ
بیا مومی او دَ بنمن بہ لے ناکامہ شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی۔ بسترہ پہ خوب کینے ولایت او
تن اسانی دہ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (مُتَكِعَيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَانَتُهَا مِنْ
اِسْتَبْرَقٍ) ترجمہ: پہ داسے فرشونو بہ تکیہ لبروونکی وی چہ ہنے
کینے بہ دنتہ (رحمن) ریبنم وی۔

او کہ خوب کینے او کوری چہ بسترہ لے دَ کور نہ بہرا چولے دہ او بیا
لے کورتہ راوہلہ تعبیرے بُنچے تہ بہ طلاق رجعی ورکوی۔ او کہ خیل حان
پہ درے و بسترہ ملاست او کوری تعبیرے دَ چہ بسترہ پہ شمار بہ بُنچے کوی
یا بہ وینچے اخلی۔ او کہ خیلہ بسترہ پہ خیل کور کینے اوینی او یا لے پہ

غار کینے اوکوری او د غار نہ لے بھر نشی راویستے، تعبیر دے چہ بنجھہ بہ لے
بیمارہ شی او د تکلیف نہ بہ نہ خلاصیری۔ او کہ خیل خان پہ نرمہ بسترہ
اودہ اوکوری، دا کال بہ پہ دہ مبارک وی، او کہ اوکوری چہ ددہ بسترہ د
یشم نہ د کہ دہ تعبیر دے چہ دے بہ مالدارہ بنجھہ کوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ بسترہ
اوشلیدہ یا اوسوزیدہ۔ تعبیر دے چہ مرگ لے نزدے شوے اوددہ عیال تہ بہ
د دین اود عیال شرم نہ وی۔

او کہ اوکوری چہ ددہ درینمو بسترہ پہ سوتر و بسترہ بدلہ شوے دہ۔
تعبیر لے بدکارہ بنجھہ بہ لرے کپی نیکہ بنجھہ بہ کوی او کہ اوکوری چہ
ددہ بسترہ مبر و خور لے دہ اوسوہے کریدہ۔ تعبیر لے ددہ بنجھہ سرہ چا
نالائقہ معاملہ او کہ او دے ورباندے پوہ شوا و راضی شوا او کہ د کلیل
چہ ددہ بسترہ ہوا کینے زورندہ دہ اوددہ بسترہ پہ اوچت حُلے غور
شی تعبیر لے دادے چہ ددہ شغل بہ اوچت وی اودولت بہ بیا موی۔
او کہ اوکوری چہ بسترہ ددہ د ہوا نہ پہ زمکہ راغر زید لے دہ تعبیر لے
ددہ بنجھہ بہ بیمارہ شی او بیا بہ بنجھہ شی۔

حضرت دانیال فرمائی دی کہ خیلہ بسترہ شنہ اوکوری تعبیر
دیندارہ او پرہیزکارہ بنجھہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ بسترہ لے زہرہ وہ
اونوے شوہ۔ تعبیر دے چہ خویہ بنجھہ بہ لے نیک خویہ شی۔
او کہ اوکوری چہ شنہ بسترہ لے سرہ شوے دہ تعبیر لے دچہ بنجھہ بہ لے د
فساد طرف تہ مائلہ شی او کہ ددے خلاف اوکوری نو د فساد تہ بہ
بنجھہ والی طرف تہ مائلہ شی۔ او کہ اوکوری چہ ددہ بسترہ د سرے نہ
سپینہ یا زہرہ شوہ۔ تعبیر دے چہ بنجھہ بہ لے دکنہ نہ توبہ او باسی، بیمارہ بہ
وی اود مرگ ویرہ بہ لے وی او کہ اوکوری چہ خیلہ بسترہ لے غور و لے
دہ او بالبت لے پرے ایٹے دے، تعبیر دے چہ دے بہ بنجھہ کوی یا بہ غلام
وینزہ اخلی او کہ یہ خیلہ بسترہ بالبت لکید لے اوکوری۔ تعبیر لے پہ
غلاما نو دے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَمَّا رَقِ مَصْفُوقٌ) ترجمہ: او
قالینونہ پہ قطار قطار لکید لی وی۔
(الفاشیہ ۱۵)

او کہ نامعلومہ حُلے باندے بسترہ اوکوری، تعبیر دے چہ زمکہ بہ اخلی
او پوہ (قلبہ) بہ پکینے کوی او حنہ معبرین وائی چہ وراثت بہ موی۔

اوکہ اوگوری چہ پہ بسترہ باندے اودہ دے، تعبیر دچہ اسانتیا او آرام بہ مومی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ ہوا کئے پہ بسترہ باندے اودہ دے۔ تعبیر دے چہ دے پہ وجہ بہ مرتبہ او بزرگی بیا مومی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ بسترہ شلید لے دے، تعبیر دے ددہ بنچہ بہ ناکارہ وی۔ معبرین دانی چہ ددہ بنچہ بہ مرہ کیری۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ بسترہ اور لکید لے دے او سوزیدہ تعبیر دے چہ یا بہ بنچہ تہ طلاق درکری او یا بہ مرہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے بسترہ لیدل پہ خلورو وجودی (۱)، بنچہ (۲)، وینزہ (۳)، ولایت (۴)، ژوند، نفع او تن آسانی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بٹہ۔ (بط)

بٹہ لیدل تعبیر دے مال او نعمت دے چہ پہ خیل کور او ملکیت کئے اوگوری ہغومرہ : مال او نعمت مومی اوکہ اوگوری چہ پیرے بٹے ددہ پہ کوریا پہ کوٹہ کئے جمع شوی دی او اوازوتہ کوی تعبیر دے دادے چہ پہ دے کلی بہ آفت او مصیبت راخی اوکہ اوگوری چہ دے بٹے سرہ خبرے کوی تعبیر دے مالدارہ بنچہ پہ وجہ بہ سفر کوی او ہغے کئے بہ عزت او فائدہ او مومی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے دے بٹے لیدل دخانان یو عزتمند مالدارہ او دبداے والا سہے دے اوکہ اوگوری چہ ددہ خہ موندلی دی تعبیر دے دے صفت والا سہی نہ بہ خہ بیا مومی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے سپینہ بٹہ لیدل مال دے یا مالدارہ بنچہ دہ او تورہ بٹہ لیدل وینزہ دہ اوکہ اوگوری چہ بٹہ لے او وڑلہ او دے غوشہ لے او خورلہ، تعبیر دے دے حال بہ میراث کئے مومی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ او وینی چہ بادشاہ (سلطان)

بادشاہ چرتہ سرانے یا مسجد یا بناریے یا کلی تہ راغے دے، تعبیر دے دلته بہ غم او مصیبت پیدہیری دے اللہ تعالیٰ فرمان دے (إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا دَخَلُوا قَرْيَةً أَفْسَدُوهَا) ترجمہ: بادشاہان چہ کوم کلی یا بناریے تہ داخل شی نو ہغہ خرابوی، کہ او وینی چہ بادشاہ پہ جنگ کئے پہ

بادشاہ کامیاب شوے دے، تعبیر دے چہ خجہ حاجت چہ لری ہفہ بہ پورہ شی اوچل مقصد تہ بہ اور سیربی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ ورنہ بنے لاس پریکرے دے۔ تعبیر دے ددہ تہ بہ قسم ورکوی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ د تخت نہ پریوتے د یا تخت مات شویدے یا اس پہ لتہ وھلے دے یا ئے تورہ ماتہ شوے دہ یا غولانی پہ بشکروھلے دے اودے زخمی کرے دے، دا تھول د بادشاہ زوال نیسے دی۔ کہ چرے بادشاہ عادل او انصاف دامرے اووینی، تعبیر دے د عدل یہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموھی۔ کہ اووینی چہ بادشاہ دیرلوے قالین غورولے دے، تعبیر دے ددہ ملک بہ لوئے شی او عمر بہ لے او بردوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ بادشاہ خپل کار نیک اووینی تعبیر دے عزت او مرتبہ بہ لے زیاتہ شی۔ کہ مر شوے بادشاہ خندہ رویہ او خوشحالہ اووینی اود ددہ سرہ خبرے وکری۔ تعبیر دے ددہ کار بہ نیک وی اود ددہ مر شغل بہ بیارا ژوندے شی۔

داد لاس د کہو د جنس خنے دہ۔

بنگری یا کرے۔ (یارہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ

ددہ د سرو زرو کہے پہ لاس کئے اچولے دی تعبیر دے خجہ تکلیف او زحمت بہ ورتہ رسیبی۔ او کہ د سپینو زرو دی تعبیر دے، کمتر غم او فکر بہ ورتہ ورسیربی۔ خلاصہ دادہ چہ د بنکو د استعمال خیزونہ د سرو د پارہ بنہ نہ دی ہمدارنکہ د سرو خیزونہ د بنکو د پارہ بنہ نہ دی او کلو بند اود غور و نووالے وغیرہ چہ د بادشاہانو د پارہ زینت دے ہفہ د سرو د پارہ بنے دی اود بنکو د پارہ خاوندان دی۔ د ہفہ قیمت پہ اندازہ خجہ چہ دوئی لیدی دی او وضاحت او تفصیل د ہرشی اغوستل د لفظ مطابق د دے کتاب پہ اول کئے بیان شوے دہ۔

بلبل لیدل۔ (بلبل دیدن) | حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی

بلبل لیدل تعبیر دے عقلمند حوی او غلام دے خوب کئے ددہ اواز اوریدل تعبیر دے د خوشحالی خبہ دے۔ کہ خوب کئے اولیدل چہ بلبل والو تو تعبیر دے ددہ حوی یا غلام بہ ضائع کیری۔ او کہ اوگوری چہ بلبل ددہ پہ لاس کئے مر شو تعبیر دے ددہ حوی یا غلام بہ مر کیری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ خوک اوگوری چہ ددہ سرہ ببلان دی، تعبیر دے چہ ہنہ پہ اندازہ بہ غلامان اخی۔ اوکہ پہ خوب کئے اوگوری چہ ببلان نے مرہ کوری او دھغوی غوبہ نے اختہ دہ تعبیر نے پہ میراث کئے بہ ورتہ دیر غلامان رسیری۔

بلغم لیدل۔ (بلغم دیدن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ بلغم خوب کئے لیدل مال دے۔

چہ دہنہ کولود پارہ مال خرچ کوی۔ کہ خوک اوگوری چہ خوک بلغم خائے پہ خائے غورزوی تعبیر دے چہ اول خلاف دے۔ کہ خوک اوگوری چہ د مری نہ بلغم پہ پاک خائے غورزوی۔ تعبیر نے پہ سم خای بہ مال خرچ کوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دے کہ بیمار اوگوری چہ دہ بلغم غرخی دی تعبیر دے چہ بیماری نہ بہ شقاموی اوکہ اوگوری چہ تور بلغم نے غرخی دی تعبیر دے چہ غم او فکر دے اوکہ بلغم کئے وینہ اوگوری تعبیر دے چہ مال بہ نے خائے نقصان اوشی اوکہ اوگوری چہ بلغم نے پہ خیل کور کئے غرخی دی تعبیر نے پہ پردو خلکو بہ مال خرچ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ جومات کئے بلغم غرخی دی، تعبیر نے مال بہ د صلاح پہ طور پہ پردو خلکو خرچ کوی۔

باتی۔ (پلیتہ) | حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی دے کہ خوک اوگوری پہ خوب کئے چہ باقی بلہ کری تعبیر نے حاکم دے چہ خلک ورنہ کیر چاپیرہ وی او ددہ خدمت کوی اوکہ باقی بلہ نہ وی، نو ددے تعبیر دے اول خلاف دے۔

بیڑی اچول۔ (بند نہادن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ یہ خوب کئے بیڑی لیدل تعبیر

ددہ پہ دین کئے خلل دے او د اسلام پہ دروغہ مدعی دے۔ ہمدارنگہ بخیل دے۔ چاہہ ددہ نہ ہیخ فائدہ نشتنہ دے۔ خنے معبرین وائی کہ خوک نیک سرے پہ خیل لاس کئے اتکری اوگوری، تعبیر نے د خراب او ناموافقہ کار نہ بہ منع شی اوکہ د لڑکی بند اوگوری کوم شے چہ مونہ بیان کرے دے کم او اسان بہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک خیل مہت کئے
 لڑکی بیہوشی اوکوری تعبیر دے دے یہ ذمہ پر دے امانت دے چہ
 ہنگہ لے دے ورکھے۔ اوکہ د لڑکی بیہوشی پہ پینو کئے اوکوری تعبیر
 د حق اطاعت نہ بہ بنداشی اوکہ پہ سفر کئے وی نو سال مر بہ کورتہ راشی
 اوکہ پہ سخت کئے د چاندی ہتکری اوکوری تعبیر دے دے نیٹے پہ وجہ بہ
 غم او زحمت ورتہ رسی اوکہ د سرو زرا و ہتکری اوکوری تعبیر دے دے مال
 پہ وجہ بہ ورتہ غم رسی۔ اوکہ د تاتے اوکوری تعبیر دے دے دادے چہ دے
 د غم وجہ کسب او معاش دے۔ اوکہ اوکوری چہ ہتکری مائے کپیدی
 تعبیر دے دے دے دین کئے خلل دے۔ کہ د لاس ہتکری لے مائے وی او
 کہ اوکوری چہ دے دے دینو نہ چا بیہوشی ویتلے دی۔ تعبیر دے دے بادشاہ
 د نوکری نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ پہ خیلو پینو کئے بیہوشی او وینی تعبیر
 دے دے دے ملکرتیا بہ د کوم منافق سرہ وی۔ اوکہ خیلے خپے سرہ پہ رسی تہلی
 اوکوری، تعبیر دے دے تہ بہ د چانہ فائدہ وی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک اسیر اوکوری چہ دے دے پینو کئے
 پرتے بیہوشی اوکوری تعبیر دے دے خیل وطن نہ بہ پہ سفر خلی او پہ ہنگہ
 کئے بہ اوسیری۔ اوکہ پہ دوار و پینو کئے بیہوشی اوکوری تعبیر دے ولایت
 پہ او موی اوکہ اوکوری چہ پینو کئے خلور ہتکری دی۔ تعبیر دے دے
 بہ خلور حامن وی۔ اوکہ اوکوری چہ دے دے پینو نہ بیہوشی ویتلے دی تعبیر
 لے د غمونو نہ بہ خلاصے او موی۔ اوکہ امیر اوکوری چہ دے دے پینے پہ
 ہتکری او د زنجیرو نو کئے دی، تعبیر دے دے تہ بہ د عیسایانو نہ فائدہ
 وی اوحنے معبرین وائی چہ دے دے کار بہ اسان وی۔ اوکہ اوکوری چہ دے
 ہتکری د چاندی دی تعبیر دے دے سرہ بہ نکاح کوی یا بہ چرتہ پہ
 بنٹے عاشق کیدی اوکہ چرے اوکوری چہ دے دے ہتکری د سرو زردی،
 تعبیر دے دے پہ سفر خلی یا بہ بیمارشی اوکہ د اوسینے ہتکری اوکوری تعبیر
 لے دے چرتہ لے سفر بہ کوی۔

حضرت جابر معربیؑ فرمائی دی۔ پہ خوب کئے ہتکری لیدل د دین
 مضبوطوالے دے حکم چہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی (أَحِبُّ الْقَيْدِ
 فِي الْكُومِ وَلَا أَحِبُّ الْعَلَّ لِأَنَّ الْقَيْدَ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ ط) ترجمہ: زہ پہ خوب کئے

قید خویشوم او دختہ بند نہ خویشوم حکہ چہ دینسویتد پہ دین کینے ثابت قدمی دہ
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ہتکری لیدل خوب کینے پہ خلور وچہ
دی۔ (۱) کفر (۲) نفاق (۳) بخل (۴) لاس دگناہ نہ منع کیدل۔
اوٹنے معبرین وائی پہ خوب کینے ہتکری لیدل تعبیرے داسے چہ د
ظالم بادشاہ د ظلم نہ بہ بیج شی۔

بنفشہ۔ (یوقسم تریاق کل دے) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ
پہ خوب کینے پہ موسم کینے بنفشہ اوکوری
تعبیرے دے نیٹے یاد وینٹے نہ بہ ورتہ خہ ملاویری او یا یہ ئے خوی پیدا
شی۔ او کہ دا چرے د خیلے ونے نہ جدا اوکوری تعبیرے چہ داسے بہ پہ
غم او فکر کینے گیریری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ بنٹخہ اوکوری چہ بنفشہ
اوباسی او خیل میرہ تہ ئے ورکوی۔ تعبیرے میرہ بہ ورتہ طلاق ورکوی
او کہ اوکوری چہ دہ تہ د بنفشہ دستہ ورکری دہ۔ تعبیرے چہ دوی کینے
بہ جدای داخی۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی د بنفشہ ونہ تعبیرے بدخویہ
اونا موافقہ وینزہ دہ۔

بنیاد کیستودل۔ (بنیاد نہادن) | کہ شوک خوب اوکوری چہ
نوے بنیاد ئے ایسے دے تعبیر

دے دھنے پہ اندازہ بہ د خاص او عام نہ فائدہ اوکوری او کہ پہ نا معلوم
ٹائے باندے بنیاد ایسے دے او دا ورتہ نہ دی معلوم چہ دا دچا ملکیت د
تعبیرے د دین او دنیا کارے بے فائدے دے۔ او کہ اوکوری چہ بنیاد ئے پچلہ
زمکہ ایسے دے، تعبیرے د حلالے روزی نہ بہ فائدہ او پحتوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ بنیاد ئے د پخو
خستو اوچونے ایسے دے۔ تعبیرے دہ تہ بہ حلال مال ملاویری۔ او کہ اوکوری
چہ کچہ (خامو) خستو بنیاد ئے پہ ہوا کینے ایسے دے۔ تعبیرے د دین
پہ کار کینے بہ ئے مرتبہ اوچتہ وی۔ او کہ اوکوری چہ پخو خستو بنیاد
ئے ایسے دے او اوچت کرے ئے دے۔ تعبیرے د دنیا کار و بار کینے بہ مشغول
وی او کہ خوب لید وٹکے پچلہ بنیاد زدی او مزدوری اخلی، تعبیرے د بادشاہ

نہ بہ نفع موہی۔ اوکہ اوگوری چہ بنیاد دے د کچہ و خستو اوختو جوہ کرے دے
 او اوچتے کرے و تعبیر دے دے عام خلکو نہ بہ فائدہ حاصلوی۔
 حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دے بنار جوہ کرے
 دے۔ تعبیر دے دے خلکو دلہ بہ پناہ کینے اخی اوکہ اوگوری چہ قلعہ دے جوہ
 کرے دے تعبیر دے دے دشمنانود شرارت نہ بہ پہ امن کینے وی۔ اوکہ اوگوری
 چہ محل دے جوہ کرے دے۔ تعبیر دے دے دنیا پہ کارونو کینے بہ مشغول وی
 اوکہ اوگوری چہ سر دے جوہ کرے دے او پکینے ناست دے تعبیر دے
 د فائدے شے بہ اوگوری۔

اوکہ اوگوری چہ مسجد دے جوہ کرے دے، تعبیر دے دے خلک بہ دے بنو طرف تہ
 رابلی۔ اوکہ اوگوری چہ دے منارے بنیاد دے ایسے دے۔ تعبیر دے دے نوم بہ دے
 یہ نیکو کینے ظاہری۔ اوکہ اوگوری چہ نقشہ والا شے دے جوہ کرے تعبیر
 دے بنچہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ حمام (سقاوہ) دے جوہ کرے تعبیر
 غم او فکر کینے بہ پریوزی۔ اوکہ اوگوری چہ باغ دے جوہ کرے دے تعبیر
 دے پھرہیز کارہ او دولت مندہ بنچہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ قبر دے جوہ کرے
 تعبیر دے دے قدر او مرتبے تلاش بہ کوی اوکہ اوگوری چہ بنیاد تیار شوے
 دے تعبیر دے دے دین او د دنیا کارو بار بہ پورہ کوی اوکہ نیم کرے وی تعبیر
 دے دے کار بہ نیم کرے وی۔ اوکہ اوگوری چہ قبرستان دے جوہ کرے تعبیر دے
 د آخرت پہ کارونو کینے بہ مشغول شی۔

بھئی - (بہ) بھئی یوہ میوہ دہ چہ دے ہفتے تخم بھئی دانہ دہ دہ۔ د
 بھئی پہ لید لو کینے دے فن استاذانو اختلاف کرے
 دے۔ بخنے وائی چہ بھئی خوب کینے اوگوری تعبیر دے دے بزرگ او سردار سری
 سرہ بہ ملاویری دے ہغوئی نہ بہ نفع او خیر او موہی او بنہ صفت بہ ورتہ اوری۔
 او بخنے وائی چہ دے بھئی لیدل تعبیر دے دے او بخنے وائی چہ بیماری دہ چاچہ
 بیماری بنودے دہ ہغوئی داسے وائی چہ زیر رنگ دے دے بیماری تعبیر دے شوک
 چہ دے سفر تکلیف سرہ وائی دوی پہ دے دلیل وائی کوم وخت آدم دے جنت
 نہ راویستل کید و نوجبرائیل ورتہ بھئی ورتہ دے وپہ دے وجہ دے لوئے
 سفر او غم او فکر تعبیر لری حکم آدم دے دنیا تہ دے قسما قسم غمونو، فکرونو سرہ
 راغلے و وچہ ورتہ ورسیدل او چاچہ پہ بخئی سرہ تعبیر کرے دے۔ دوی

دادلیل دے چہ کلہ آدمؑ دُنیا تہ راغلو نو د بھئی خور لوسرہ ئے منی زیاتہ
شوہ پہ دے وجہ دادیر اولاد پیدا شو او شوک چہ وائی چہ بزمگ سردار
نہ بہ بنہ تعریف، خیر او فائدے اوموھی ددوئی دلیل چہ د بھئی ورکونکے حضرت
جبرائیلؑ وواواخستونکے حضرت آدمؑ وو۔ پہ دے وجہ ئے بنہ تعریف اوتفع ئے
اوموندالہ استاذانوچہ ہریو تعبیر دے خوب بیان کرے سرسری نہ دے
بیان کرے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ موسم پہ خوب کتے دشنہ بھئی لیدل
تعبیر ئے ٹھوی دے اوکہ بے وختہ او زیر اوگوری نو تعبیر ئے بیماری دہ چہ بیمار
بہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی د بھئی لیدل د بیماری تعبیر دے
کہ پہ موسم کتے اوگوری اوکہ بے موسم اوکہ زیر رتکہ بھئی اوگوری، د سخت بیماری
تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب
بیزو۔ (بوزینہ) کتے د بیزو لیدل دیو قریبی ملعون دشمن

تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ د بیزو سرہ ناست دے او ددہ تابع دہ تعبیر
ئے، پہ دشمن بہ کامیاب شی او تابع بہ ئے کری۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو سرہ
جنگ کوی او ورنہ ویریدو تعبیر ئے بیمار بہ شی مکرز بہ جوہ شی یا بہ ئے
پہ بدان کتے نقصان وی چہ بہ ورنہ نہ خلاصی۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائیلی دی کہ اوگوری خوب چہ بیزو ئے وڑلے دہ
تعبیر ئے دشمن بہ فاکام کری او کہ اوگوری چہ د ہغے غوبہ ئے خورلے
دہ۔ تعبیر ئے، غم او خفقان کتے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوگوری چہ چا ورتہ
بیزو بخشلے دہ۔ تعبیر ئے شوک بہ ورسرہ دشمنی کوی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ خوب کتے اوگوری چہ دہ بیزو
وڑلے دہ۔ تعبیر ئے، بیمار بہ شی مکرز بہ جوہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو
پہ اس ناستہ دہ، تعبیر ئے، یہودی بہ ددہ بٹھے سرہ فساد کوی او بیزو گئی
پہ خوب کتے فساد ناکہ بٹھے او جادو کرہ دہ۔ اوکہ اوگوری چہ بیزو ددہ
کور تہ راغلو دہ تعبیر ئے، پہ ہغے کور کتے بہ بٹھے جادو کوی اوکہ اوگوری
چہ بیزو ورسرہ خبرے کوی، تعبیر ئے، ددہ بٹھے بہ نقصان کوی اوکہ

اوگوری چہ دے بیزو خورے دے تعبیر تے، دے بہ بیمارشی او یا بہ د
خیل اولاد نہ بدے خیرے واری۔ او کہ خوب کئے اوگوری چہ بیزو ورتہ
خہ شے ورکوی یا دہ ورنہ وانستوا وے خورلو، تعبیر تے خیل مال
بہ برباد کری یہ اہل بیت خرچہ کری۔

بیت المعمور | بیت المعمور یہ ثلورم آسمان یومکان دے
ہلتہ فرہستے حج کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوک خوکے اوگوری چہ بیت المعمور
تے دے تعبیر تے، دے خلکو یہ ورنہ دے بہ د علم او امانت سرے بنکار لاشی
او د بیت اللہ شریف حج بہ کوی او د دہمنانو نہ بہ یہ امن کئے وی او کہ بیت
المعمور یہ زمکہ کئے اوگوری تعبیر تے، دے عالم او انصاف والا بادشاہ بہ منکرے
وی۔ او کہ اوگوری چہ بیت المعمور کئے تے کور جو رکھے او یا یہ کئے او دہ
دے۔ تعبیر تے، دے دہ مرگ نزد دے شوے دے۔ او کہ اوگوری چہ د بیت
المعمور نہ اخوا دینخوا طواف کوی، تعبیر تے، دے دنیا نہ بہ سفر کوی۔ او کہ چا
بیت المعمور د مسجد پہ شکل اولید و او یہ ہفتے کئے تے موخ او کہ و تعبیر
تے، ہول مرادونہ بہ تے پورے کرے شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی، کہ خوک اوگوری چہ د مکہ نہ
تربیت المعمور لار پرانستہ دہ۔ تعبیر تے، یہ دے کال کئے بہ حج او عمرہ کوی
او کہ اوگوری چہ بیت المعمور بنا ئستہ شوے دے او فرہستہ ورنہ طواف
کوی تعبیر تے، عالمان او اہل دین بہ یہ انتظام سرہ وی۔
او مرتبہ بہ مومی۔

بودا کیدال - (پیر شدن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب
اوگوری چہ بودا شوے دے او ویستان تے
سپین شوی دی۔ تعبیر تے، عزت او مرتبہ بہ بیا مومی۔

او کہ نامعلوم بودا اوگوری چہ خوشحالہ دے تعبیر تے، دے کوم دوست نہ بہ تے
مرادونہ پورے کرے شی او کہ معلوم بودا یہ خوب کئے اوگوری چہ خوشحالہ
دے تعبیر تے، دے نہ بہ ہفتہ تہ کوم شے ملا ویزی۔

او کہ تریوتندے او غمگین تے اوگوری دے تعبیر د اول پہ خلاف دے
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ خوک خوب کئے اوگوری چہ بودا
خوان شوے دے تعبیر تے، دے عزت او مرتبہ کئے بہ نقصان وی۔ دنیا

کہنے بہ مغرور وی او کہ خوان یا ماشوم او گوری چہ ہفہ بوہ اشوے دے
تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا موئی او د آخرت کار کہنے بہ مشغول وی۔

برکے مرض۔ (پسی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی برکے مرض
پہ خوب کہنے لیدل مال او دولت مند دی دہ او

کہ او گوری چہ ددہ پہ وجود برکے مرض دے تعبیرے پہ دے اندازہ
بہ دولت او مال حاصل کری او ٹخنے معبران وائی چہ برکے مرض خوب
کہنے لیدل تعبیرے میراث دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی برکے مرض پہ خوب کہنے لیدل
پہ خلورو وجود دے (۱) مال (۲) میراث (۳) نفع (۴) د شغل کار ظاہریدل۔
حضرت جابر معربیؒ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ ددہ صحبت د
برگی مرض بیمار سرہ شوے دے کہ ہفہ پرہیز کار او نیک وی تعبیرے
دہ تہ بہ د آخرت خہ کہتہ حاصل کرے شی۔ او کہ دا خوب مفسد او بخیل
سرے او گوری تعبیرے د حرامونہ بہ تفع موئی۔

بیہوشی۔ (بیہوشی) حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک
خوب کہنے او گوری چہ بیہوشہ شوے دے او

عقل ورنہ لاہ دے۔ تعبیرے داسے کار بہ ورتہ پینش شی چہ حیران او
پریشانہ بہ وی مکر نتیجہ بہ لے بنہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے بیہوشی پہ دہ
برخودہ اول پہ کارو نو کہنے سختی (۲) حیرانتیا، پریشانی عاجزی اول چاری۔

بے ہوشی۔ (مستی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
کہنے بے ہوشہ کیدل تعبیرے حرام مال او د

موت سستی دہ۔ د الله تعالى کلام دے (یا ایہا الذین آمنوا لا تغربوا
الصلوۃ وانتم سکران) ترجمہ: اے مؤمنانو! نہ نزد مے کیڑی موخ ت
پہ داسے حال کہنے چہ تاسے نشہ یئی)

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کہنے بیہوشی پہ خلورو
وجودہ (۱) مال (۲) دولت (۳) طاقت او کمزوری (۴) ہفومرہ ویرہ۔

بد ہضمی۔ (تخمہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک
خوب او گوری چہ دے بد ہضمہ شوے دے

تعبیر ہے، دے دے سود مال خوری او دے ورباندے خرابیدی، ورتہ
پکار دی چہ توبہ او باسی د پاره د دے چہ د اللہ تعالیٰ عذاب نہ خلاص
شی۔ د معبرینو اتفاق پہ دے دے چہ خوب کئے بدھضی لیدل د بیکہے دلیل د
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، بدھضی لیدل خوب کئے پہ خلور
وجودی را، د سود مال (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) د نفسی خواہشات تا بعداری

بدان د انسان۔ (تن مروم) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د
انسان بدن خوب کئے لیدل تعبیر

ہے غم او فکر دے چہ د خلکو رزق دے او خومرہ چہ بدن کئے زیاتے
کئے ویسی، تعبیر ہے عیش او معاش دے، او کہ اوگوری چہ بدن ہے
کمزورے او ماندہ دے۔ تعبیر ہے فقیری او بند کارونہ دی۔ او کہ
خورب بدن اوگوری، تعبیر ہے مالداری او د کار فراختیادہ۔ او کہ اوگوری
چہ د بدن نہ ہے تار (رشتہ) وتلے دے او او برد شوے دے تعبیر ہے
بہ عیش او فراخی سرہ بہ ژوندون تیروی او مال بہ ہے زیات شی
او کہ اوگوری چہ رستہ او تار او شلید و تعبیر ہے، دے خلاف وی۔
کہ اوگوری چہ وجود ہے د او سینے یا د تانبے شو، تعبیر ہے عمر بہ ہے
او بردوی، روزی، نعمت بہ پہ دے فراخہ وی او کہ اوگوری چہ بدن ہے د شیشے
شو۔ تعبیر ہے، مرگ ہے نزد دے۔

حضرت ابراہیمؑ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د دے وجود تندرست
او صحیح دے۔ تعبیر ہے د دے کار بہ پہ انتظام سرہ وی، او د دے راز بہ پتہ
وی۔ او کہ اوگوری چہ د دے بدن کمزورے دے، تعبیر ہے فقیر بہ شی
اوراز بہ ہے بیکارہ شی۔
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک پہ خپل بدن باندے
زیاتی او ویسی، تعبیر ہے قوت، مالداری او کامیابی دہ پہ د بنمن
او کہ خپل بدن باندے نقصان اوگوری تعبیر ہے د اول خلاف دے
او کہ اوگوری چہ پہ وجود د دے پر سوب دے تعبیر ہے د بیماری دے۔

باجے یو قسم۔ (سو رود) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ
خوب کئے سود لیدل تعبیر ہے د دنیا

مستی او دروغ نے خبرے دی کہ اوگوری چہ سو رود عکوی تعبیر ہے

پہ دروغو بہ خوشحالہ وی او کہ سور و دسر رباب، باجہ او شپیلی او کوری
تعبیرے مصیبت دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود
نی مات کرو یا ئے او غور زولو، تعبیرے د دروغو خیر و تہ بہ توبہ او باسی
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے او کوری چہ شاہ رود
غروی، تعبیرے دلوئے بنٹے سرہ بہ ملاویزی او کھفہ نہ بہ عزت او مرتبہ حاصلوی،
بزرغلے (تخم) (شیر) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے
او کوری چہ ورسرہ بزرغلے دے او یا ئے اختہ دے او
پہ ہنغ کہنے سورے کوری وو۔ تعبیرے ددہ لور بہ پیدا آشی او کہ داسے نہ
وی نو غمزن بہ شی او شین او تور بوٹے پہ دین کہنے خیر نہ دے۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے سپین او شین بزرغلے
لیدل د خیر او نفع تعبیر لری۔ دختوپہ نزد زیر بوٹے د بیماری تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے بوتل لیدل
تعبیر بنٹہ دہ۔ داسے ہم وائی چہ دایونو کردے چہ د بنٹو

خدمات کوی مکر پائدا رنہ وی۔ کہ خوب کہنے او کوری چہ چا ورتہ خالی او تش
بوتل ورکھے دے تعبیرے غریبہ بنٹہ بہ کوی او کہ او کوری چہ دے بوتل
کہنے د بنفشہ د کل تیل دی تعبیرے د دیندارے بنٹے (دیندار بنٹہ بہ کوی)
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، پہ خوب کہنے د بوتل لیدل تعبیرے

مالدار بنٹہ دہ۔ او کہ او کوری چہ ددے بوتل نہ ئے پہ سرتیل مزی دی
تعبیرے د بنٹے د مال نہ بہ ورتہ خہ ملاویزی۔ او کہ او کوری چہ د بوتل نہ
ئے خہ شربت خبیلے دے لکہ د سیب (منزہ) او د انار شربت و غیرہ تعبیرے
پہ ہنغ اندازہ بہ ورتہ د بنٹے مال ملاویزی، او کہ د شیشے سپین بوتل صفا
او کوری، تعبیر پرہیزگارہ او مالدار بنٹے سرہ بہ وادہ کوی۔

او کہ او کوری چہ بوتل مات شویدے تعبیرے ددہ بنٹہ بہ ہلاک کیزی۔
او کہ او کوری چہ بوتل ئے ضائع شویدے تعبیرے بنٹے تہ بہ طلاق ورکوی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ دہ سرہ بوتل دے
اوپہ بوتل کہنے کلاب یا بل خہ خور شے دے تعبیر خوش طبعہ او موافقہ بنٹہ
بہ کوی۔ او کہ کلاب تروش وی تعبیرے داول خلاف دے۔ او کہ بوتل کہنے خہ

بہ شے اوگوری، تعبیرے تقویٰ دارا اوہم بنائستہ بنجہ بہ کوی۔
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د بوتل لیدل درے
تعبیرہ لری (۱) بنائستہ بنجہ (۲) دینزہ (۳) د کور نوکر۔

بوتل | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر
اے نوکر دے ہفہ نوکر چہ خوک ورتہ د کور چابیائے و رکوی کہ خوک
اوگوری چہ ددہ سرہ بوتل دے او پہ ہفہ کئے اوبہ یا کلاب یا بل کوم یو
شے دے چہ خوراک اے حلال وی اوہفہ اے او خورل، تعبیرے د نوکر نہ بہ
ورتہ خہ شے ملاویری۔ او کہ اوگوری چہ بوتل مات شواو، یا ضائع شو
تعبیرے ددہ نوکر بہ تبتی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے بوتل لیدل تعبیر
نوکر دے خو ہفہ نوکر چہ د ہفہ پہ لاس کئے ہریوشے وی۔

باجہ - (صنج) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب کئے د
باجے لیدل تعبیرے بے فائدے او دروغ خبرے دی
او کہ اوگوری چہ ددہ ہفہ باجہ غبری تعبیرے پہ دروغواو باطلو بہ خوشحال
وی او کہ اوگوری چہ د باجے سرہ دپیری او ریاب غبری تعبیرے د غم او د فکر
چہ د ہفہ حائے خلکو تہ بہ رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ باجہ ماتہ شوے دہ
او یا غور زید لے دہ۔ تعبیرے د بے فائدے او دروغ و خبروتہ بہ توبہ او باسی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کئے د باجے غکول پہ
پنچو وجودی (۱) خراب خبر (۲) بے فائدے کار (۳) اسباب (متاع) (۴) دنیا (۵) غم و فکر
باورچی - (اشپز) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب
کئے لیدل د باورچی دایو حرسناک سرہ دے
کہ اوگوری چہ د باورچی کار کوی او پنچ کپے خوراک اے مزید اردے
تعبیرے خیر او نیکی بہ بیاموی او کہ خوراک مزیدار نہ وی، تعبیرے
د اول خلاف دے۔

بوتل (د شرابو بوتل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ
خوب کئے د شرابو بوتل لیدل تعبیر
بد شکلہ بوہی بنجہ دہ چہ ہفہ تہ مال او د خوشے شیائے سیاری۔ او کہ
دے بوتل کئے اوبہ یا د کلاب شربت یا نور داسے شیائے چہ خورل اے

حلال وی خوب کئے اوکوری تعبیرئے، بد شکله بودی بہ حلال خورہ وی اوکہ بوتل کئے داسے شے ووچہ مستی راوی تعبیرئے، دابد شکله بودی بہ حرام خورہ وی۔

مغربیؑ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ دشرابو بوتل دے تعبیرئے، دبد شکله بودی سرہ بہ ئے ملاقات اوصحبت اوکری شے اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے اوبہ یا شربت کلاب اوشبیلو تعبیرئے دہ تہ بہ د بودی نہ خہ خیر اوگتہ رسیری اوکہ اوکوری چہ دشرابو بوتل نہ ئے تروش شے داخستو تعبیرئے، دے بہ خما غم اوفکرکوی اودتش بوتل نہ خہ خیر اوشرنہ رسیری اوکہ اوکوری چہ دابد بوتل مات شو نو دبد شکله بودی نہ بہ جدا شے۔

بھوس - (کاه) حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب کئے بھوس لیدل دیرمال او نعمت دے چہ د غمووی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دیربھوس وی اوکورتہ ئے راوی دی۔ تعبیرئے دحلالو مال او نعمت بہ حاصل کری۔ اوکہ اوکوری چہ د وریشو بھوس دی، تعبیرئے تیر شوے مفاد بہ کم حاصلوی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی اوکہ اوکوری چہ بھوسو خاٹے (درمند) تہ اور ورغلو اودے پوہیزی چہ داخما ملکیت دے۔ تعبیرئے، مالدار بہ شے اود دوارو جھانومراد بہ حاصل کری۔ حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د بھوسو (ویشو) پہ پیری اور لکید لے دے او دابنہ وسوزیدل، تعبیرئے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان بڑی اومال بہ ورنہ اخلی اوکہ اوکوری چہ خاروی ددہ وابنہ (بھوس) خوری۔ تعبیرئے پہ کوشش سرہ بہ خیل مال ضائع کری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی دابنہ خوب کئے لیدل پہ دے وجو دی (۱) حلال مال (۲) دزندگی کسب (۳) دزہ مراد او خوشحالی۔

باجرہ - (گاورس) حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ باجرہ خوری تعبیرئے، مال او مراد بہ موی اوکہ اوکوری چہ پیرہ باجرہ ورسرہ دہ تعبیرئے پہ ہفہ اندازہ بہ مال پہ تکلیف موی اوکہ اوکوری چہ دہ باجرہ خرخہ کرے دہ تعبیرئے

دہ تہ نقصان رسیدی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ سرہ
باجرہ دہ تعبیرئے لب خیر و نفع او لب مال بہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری
بوٹے۔ (کبر) چہ کبر جمع کوی، تعبیرئے غمژن بہ شی خاصکر

چہ پہ موسم وی او کہ اوگوری چہ دا بوٹے خوری تعبیرئے ددہ غم او فکر بہ
زیات دی او ذکر خور لو کئے ہیٹ فائدہ نشتہ دے۔

بیرہ۔ (کنار) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، پہ خوب کئے

بیرہ لیدل تعبیرئے پاک مال دے پہ تہو لو میو و کئے ددے خاصیت شتہ
دے او داہم وئیے شی چہ جنت کئے د آدم علیہ السلام میوہ بیرہ وہ۔ کہ

اوگوری چہ دہ بیرہ خورے دہ تعبیرئے پہ ہٹے اندازہ بہ مال حاصل
کری خاصکر چہ پہ موسم کئے تے خورے وی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کئے دبیرے لیدل
حلال مال او فراخہ روزی دہ او کہ اوگوری چہ ورسرہ دبیروچہ ہیرے

لکیدلے دے۔ تعبیرئے دیر مال بہ بیا موہی۔

بوہا۔ بوہی۔ (گندہ پیر) حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ
خوب کئے بوہی لیدل دنیادہ، او

غٹ بوہا مسلمان دے چہ پہ جامو بنائستہ دے۔ تعبیرئے حلال مال
بہ موہی۔ کہ اوگوری چہ غٹ بوہا پہ خیر نو جامو کئے دے او کافر دے۔

تعبیرئے حرام مال دے او بوہی بنائستہ او دبو جامو میر مندہ، تعبیر
تے دا جہان او ہغہ جہان دے۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بوہی بنٹے سرہ تے

دادہ کرے دے او دے پوہیری چہ دا ددہ ملکیت دے۔ تعبیرئے
مال بہ حاصل کری۔

او کہ اوگوری چہ بوہی بنٹہ دہ او دکورہ تے ویتلے دہ یائے طلاق
ورکریدے۔ تعبیرئے ددنیاد پرینبود و کوشش کوی او د آخرت لارہ

گوری۔ او کہ اوگوری چہ غٹے بوہی بنٹے سرہ تے جماع کرے دہ تعبیر
تے ددنیاد مراد بہ موہی۔

بورئ - جوال - (گوال) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، یہ خوب کہنے بورئ یہ عالم سہری تعبیر لری

اوکوم شیان چہ پہ ہفے کہنے بنہ او بد دی یہ دے قول د حضرت علیؑ تعبیر شوید فرمائی دی **إِنَّ الْقُلُوبَ وَغِيَّهَ** ترجمہ: بیشک زہونہ محافظ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ بورئ نوے پاکیزہ او فراخہ وی نوپہ پیرے نفع تعبیر لری کہ داسے نہ وی پہ لیرے نفع تعبیر لری

برستن - (لحاف) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب کہنے دبستن لیدل تعبیرے بنجہ دہ کہ خوب

کہنے اوگوری چہ ددہ سرہ پاکہ اونوے برستن دہ۔ تعبیرے بنجہ بہ کوی اوکہ اوگوری چہ نوے برستن نے اخستہ دہ، تعبیرے پیغلہ وینزہ بہ اخلی اوکہ اوگوری چہ برستن نے ضائع شوہ، تعبیرے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی اوکہ برستن خیر نہ او شلیدی وی تعبیرے اولاد بہ نے ناسازہ او جنکیرک وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ ددہ سرہ برستن دہ تعبیرے مالدارہ او دیندارہ بنجہ بہ کوی۔ اوکہ برستن سپینہ وی تعبیرے بنجہ بہ نے عیاشہ وی اوکہ برستن زیرہ وی تعبیرے بیمارہ بنجہ دہ اوکہ رنگدارہ برستن وی تعبیرے دجلنا کے او مکارے بنجہ دے۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کہنے د نوے برستن لیدل درے وچ لری (۱) د علم خاوند بنجہ (۲) پیغلہ جیتی (۳) پیغلہ وینزہ۔

بادامو حلوا - (لوزینہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ لوزینہ د خورے سرہ پہ حلہ کہنے اینے

خوب کہنے اوگوری تعبیرے د چانہ بہ بنہ خیرہ داری اوکہ اوگوری چہ دہ پیرہ زیاتہ لوزینہ خورے دہ، تعبیر پہ ہفے اندازہ مال بہ حاصلوی۔ اوکہ گوری چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بنہ خیرہ کوی۔ یا بہ ددہ د پارہ نیک کار کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، لوزینہ خوب کہنے خورل تعبیرے مال او نعمت دے۔ کہ اوگوری چہ دہ لوزینہ خورے دہ یا نے اخستہ دہ یا چا ورکے دہ۔ تعبیرے پہ ہفے اندازہ بہ مال او نعمت حاصلوی او خرچ کوئی بہ نے اوکہ اوگوری چہ دہ چاتہ لوزینہ ورکے دہ۔ تعبیرے دہ تہ بہ مال او نعمت ورکوی۔

اوکہ اوکوری چہ لوزینہ ورتہ ضائع شوہ یا چا ورنہ پتہ کہہ تعبیرے، خوب لیدونکے بہ نقصانی کیری۔

بُونے - (مامیشا) ابن سیرینؒ فرمائیلی دی چہ مامیشاپہ وخت او بے وختہ دغم او فکر تعبیر لری۔ اصلی خبرہ

دادہ چہ خوب کنبے مامیشا لیدل بشہ نہ دی۔

بانثرہ - (مترگان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کنبے بانثرہ لیدل د دین خیال ساتل دی۔ کہ خوب کنبے

ثوک اوکوری چہ ددہ بانثرہ ریبری تعبیرے بیمار یہ شی اوکہ اوکوری چہ د سترگو بانثرہ پریوتی دی تعبیرے ددہ دین بہ خراب وی۔

حضرت ابراہیم کرماتیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کنبے اوکوری چہ بانثرہ لے کارہ شری دی، تعبیرے د هغه پہ اندازہ بہ لے د مال نقصان وی او بانثرہ رسیدل د بیماری تعبیر لری۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائیلی دی پہ خوب کنبے د بانثرہ لیدل پہ ثلورو وجود لے (۱) د دین حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مال اور نفاق (۴) خوشحالی د زوی پہ قدر، خلاصہ داچہ د بانثرہ لیدل لو کنبے ہر قسمہ خیر او شریدل پہ دے ثلورو وجودی۔

بابشہ (ربکاری مارعة دے)۔ (واشہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کنبے بابشہ تابعدارہ اوکوری

چہ د لاس نہ والوخی او پہ آواراخی او هغه لے داسے عادت کرے وی تعبیر لے حلال مال او مرتبہ دہ کہ اوکوری چہ بابشہ سپینہ او پاکہ دہ او ددہ پہ لاس تابعدارہ ناستہ دہ۔ تعبیرے د مالدارہ سہری نہ بہ عزت، مرتبہ او قد او موہی اوکہ اوکوری چہ باخہ والوتہ او تار ددہ پہ لاس کنبے پاتے شو تعبیر لے ددہ مرتبہ بہ ختمہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ باخہ لیدل د بادشاہانود پارہ ملک اوسرداری دہ او د مالدار د پارہ مالداری دہ او د غریبانو د پارہ خوئی دے۔ کہ اوکوری چہ باخہ ددہ د لاس نہ پریوتہ او مہرہ شوہ کہ خوب لیدونکے بادشاہ وی د ملک نہ بہ جداشی اوکہ امیروی د عزت اور تبہ نہ بہ پریوخی کہ مالدارہ وی نوقیر بہ شی اوکہ فقیری ددہ بہ خوی مرشی۔ خنے تعبیر کونکی

وائی چہ باخہ بے شرمہ سرے دے کہ خوب کینے اوکوری چہ ددہ دباخہ غوبنہ
خوپ لے دہ۔ تعبیر کئے یہ دے اندازہ بہ د پشمن مال خوری۔ اوکہ اوکوری چہ
کوم حائے کینے دیرے باخہ راجع شریدی ہلتہ بہ بد معاشان خلق راجع شوی دی
حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کینے باخہ لیدل پہ ثلورو
وجودہ (۱) قدر او مرتبہ (۲) حکومت (۳) مال (۴) نفعہ
بنیادم یہ شکل بوقتے۔ (یبروج) | دے بوقی تہ ابرو صنم ہم وائی اود انسان
یہ شکل کینے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوک اوکوری چہ ددہ سر د ابرو صنم بوقتے
دے یا چا ورکھے دے۔ تعبیر کئے دچا کہینہ اود لنہ قد خاوند سہی پہ خدمت
کینے بہ مشغول شئی اود ہفتہ نہ بہ تکلیف موئی اوکہ اووینی چہ د ابرو صنم بوقتے
کے خوپ لے دے تعبیر کئے دے بہ چرتہ دداسے صفت سہی د مال نہ خٹہ
او خوری اود یبروج بوقتے یہ خوب کینے لیدل د کوم نفع تعبیر نہ لری۔
د بوقی یوقسم (کافور سپرغم) | دایو قسم بوقتے دے چہ د ہفتے غوقی او
کے زیروی اود کافور و بوی ورنہ راخی
کہ اوکوری چہ د کافور سپرغم بوقتے ددہ یہ زمکہ کینے توکید لے دے، تعبیر کئے
ددہ تعریف او صفت بہ دھرچا یہ ژبہ کینے وی۔ اوکہ اوکوری چہ د کوم حایہ
کے ویستلے دے، تعبیر کئے ددہ حائے نہ بہ ددہ تعریف ختم شئی۔ اوکہ خوپ
کے وی تعبیر کئے غم او فکریہ ورتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی یہ خیل موسم کینے کافور سپرغم لیدل پہ
درے وجو وی۔ (۱) صفت او شاباش (۲) کہترہ نفعہ (۳) پاکیزہ خبرہ آوریل
او ویل۔

د بلبیل او مینا پشان مارغہ (ہزار داستان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
چہ یہ خوب کینے ہزار داستان

مارغہ خوب اوازہ او خوب زیانہ خوی دے مگر ضعیف الاحوال بہ وی، اود علم ادب
اود کمال خاوند بہ وی او خلک بہ کئے خوینوی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان
ورتنہ چا ورکھے دے، تعبیر کئے ددہ بہ پہ دے صفت خوی پیدا کیبری
کہ اوکوری چہ د باغ نہ کئے نیولے دے۔ تعبیر کئے ددہ ناستہ بہ دداسے
خلکو سرہ وی چہ ہغوی بہ نیک اخلاقہ او بنہ خلک وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، ہزار داستان مارغہ پہ خوب کئے خوش آواز
 بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان مارغہ تے اخیستے دے۔ تعبیر تے خوش
 آوازہ او سندر غارے وینزہ بہ اخی۔ کہ اوکوری چہ ہزار داستان تے دلا سہ الوتے
 دے۔ تعبیر تے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ تے وینزہ مرہ کیری او یا بہ تبتی۔
 حضرت جابر مغربیؒ فرمائی۔ ہزار داستان مارغہ پہ خوب کئے خوی او غلام تے
 چہ دوئی بہ خوش آوازہ او دُخورد و خبر و والاوی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کئے ہزار داستان لیدل پہ پنچو
 وجو وی (۱)، بنجہ (۲)، زوئی (۳)، قاضی (۴)، حکیم (۵)، غلام
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کئے بھوس لیدل
بوس - (سبوس) | تعبیر تے محتاجی دہ۔ کہ خوک پہ خوب کئے او وینی
 چہ دبوسو (د اور بشو) دوئی خوری، تعبیر تے پہ ہغہ ملک کئے بہ قحط و تنگی
 راشی۔ او کہ او وینی چہ بوس تے د کور بہر غور زولی دی، تعبیر تے نعمت
 او فراخی دہ۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کئے دبوس لیدل پہ دریو وجو
 دی (۱)، محتاجی (۲)، قحط (۳)، دژوند تنگی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
بستان افروز (سور رنکے کل دے) | پہ خوب کئے دبستان افروز
 کل لیدل تعبیر تے خوشحالی سبب دے مکردین کئے بہ وی۔ کہ اوکوری چہ
 دا کل تے اخیستے دے او یا ورتہ چا ورکے دے، تعبیر تے خوشحالی او بناد
 دہ چہ خوشحالہ بہ شی۔ کہ اوکوری چہ دا کل تے چاتہ ورکے دے۔ تعبیر تے
 ہغہ بہ خوشحالہ کوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ پہ خپل موسم کئے دا کل اوکوری، تعبیر تے
 سرداری دہ۔ اوختے معبرین وائی چہ دغہ کل پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے
 خوش طبعہ، مالدارہ او باجمالہ بنجہ دہ۔ کہ اوکوری شوک چہ دغہ کل چرتہ
 لکوی تعبیر تے، ددہ دوستی بہ چرتہ تاجر دوست سرہ شی۔ او کہ
 اوکوری چہ بستان افروز کل د زمکے نہ او باسی۔ تعبیر تے خوب لیدل و نکے
 بہ د کوم سہری د صحبت نہ جدا شی۔

بخشش - تحفہ - ورکرہ (عطاء) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ شوک پہ خوب کئے اوینی چہ
دہۂ تہۂ شے پہ بخشش ورکرے شوے دے۔ تعبیر ورکوونکے باید تیوس ورنہ
وکرے چہ دغہ درکرے شوے شے شے قسم دے؛ سرہ زہ دی یاسپین زہ دی او
یا کپہ دہ او بخشش ورکوونکے معلوم دے کہ نہ دے معلوم بنجہ دہ او کہ سر
کلہ چہ داہولے خبرے بیان کرے شی بیا دے ورتہ تعبیر بیان کرے۔ کہ ہفہ شے
بنہ شے او دُخوہے وی تعبیرے دہۂ تہ بہ خیرا و نیکی رسیری او کہ بخشش ورکوونکے
نام معلوم سرے وی تعبیرے دُ دنیا پہ وجہ یہ ورتہ ذلت (سیرین) او کہ بخشش
د خطا پہ وجہ وی داہول دروغ دی او کہ اوینی چہ بخشش لے اخستے دے او
بیائے واپس کرے دے تعبیرے دہۂ نیکی او بدی بہ بخشش ورکوونکی طرف تہ
رجوع کوی۔ کہ اوینی چہ دہۂ تہ چا میوہ یا کپہ یا بل خوب شے بخشش
کئے ورکرے دے۔ تعبیرے دہۂ سری سرہ بہ تعلق او ملاپ حاصل شی
او کہ بخشش ورکوونکے یہودی یا عیسائی وو او ہفہ بنہ شے وو او دہۂ پہ مینہ
واخستو۔ تعبیرے دہۂ ایمان بہ پہ خطرہ کئے وی کہ یہودی یا عیسائی پہ
خوب کئے اوینی چہ دہۂ تہ کوم مسلمان شے بخشش کئے ورکرے دے او دہۂ
پہ خوبہ اخستے دے تعبیرے دادے چہ مسلمان بہ شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوینی چہ چا ورتہ بخشش ورکرے دے او دہۂ
دہۂ شکر یہ ادا کرے۔ تعبیرے دمال زیاتوالے او صحت مندی بہ وی۔ او
کہ شکر یہ لے نہ وہ ادا کرے تو تعبیرے ددے خلاف دے۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اوینی چہ بخشش کوم بنہ شے دے او
بخشش ورکوونکے کمینہ سرے دے۔ تعبیرے بد دے۔

”پ“ پولی - (اہلہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ پہ خوب
کئے پولی لیدل د دولت زیاتوالی تعبیر لری

کہ او گوری چہ دہۂ بدن کئے پولی دی تعبیرے پہ اندازہ بہ دہۂ مال ملاویزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ بدن پولی لیدل تعبیرے
حرام مال بہ ورتہ ملاویزی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ پہ بدن باندے پولی لیدل
پہ پتھو وجودی (۱)، زیاتوالے دمال دے (۲) بنجہ بہ ملاویزی (۳) ماشوم

بہ پیدا کی بری (۴) مراد بہ تے پورہ کی بری (۵) کہ پولی سپینہ وی نوذیرے نہ
بہ پہ امن کہنے وی۔

پیتے اوچتول۔ (بارکشیدن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
چہ کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ

دَدَہ پہ شاسیک بوجھ (پیتے) دے۔ تعبیر تے دَدے پہ اندازہ یہ دَدَہ تہ
گتہ رسی بری۔ اوکہ اوگوری چہ پہ شائے دروند بوجھ دے تعبیر تے
گناہ تے زیاتہ دہ۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (لِيُحْمِلُوا اَوْزَارَهُمْ كَامَلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ)
ترجمہ :- دَ پارہ دَدے چہ اوچتوی بہ دوی خیل پیتے دَ قیامت پہ ورخ پورہ
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک پہ خوب کہنے اوگوری چہ دیر
پیقلری اودے پوہیزی چہ دا خُما دے تعبیر تے دادے چہ دَ پیتی دَ
وزن مطابق دَدَہ تہ فائدہ یا نقصان رسی بری۔ اوکہ اوگوری چہ دَدے پیتی مالک
نہ دے نو بیاہم دَدَہ نیکی اوبدی دَ خوب لید و تکی طرف تہ رجوع کوی۔

پرسیدل۔ (اماس) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ خوب
کہنے پرسیدل دَ مال تعبیر لری اوکہ اوگوری

چہ دَدَہ پہ بدن پرسوب نیکارہ شویدے تعبیر تے دَ ہنخ پہ اندازہ بہ مال
ور تہ حاصل شی، خاص ہنخ پرسوب چہ ریم (نو) ہم پکینے وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دَدَہ پہ بدن بانڈے
پرسوب دے او تکلیف دے تعبیر تے پہ دے اندازہ حلال مال بہ اوموی
اوکہ دَ پرسوب نہ ورتہ تکلیف تہ وی نو تعبیر تے حرام مال بہ ورتہ حاصل بری۔
حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پہ وجود پرسوب پنخہ
قسمہ تعبیر لری (۱) مال و رسی زیات وی (۲) پنخہ فائدہ مندہ وی (۳) ہلک
بہ تے کی بری (۴) مراد بہ تے پورہ کی بری (۵) دَ غمونونہ بہ پہ امن کہنے وی۔

دپیغمبری دعوی کول | حضرت دانیالؒ فرمائی دی کہ خوک خوب
کہنے اوگوری چہ دَ نبیانونہ یونبی شویدے

او خلک دَ اللہ او دَ اللہ تعالیٰ توحید طرف تہ رابی۔ تعبیر تے، اول بہ پہ
بلا او تکلیف کہنے گرفتار وی اوبیا بہ پہ دبنمنا نو برے موہی اوکہ خیل خان
نیک عملہ او پرہیزکارہ اوگوری تعبیر تے ہمدادے مگر تکلیف بہ تے
پہ دنیا کہنے لزوی اوکہ اوگوری چہ مالدار او دَ دبے والا شوے دے۔

تعبیر دُنیا نعمت بہ وربا ندے فراخہ شی مکر دین بہ تے تباہ شی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دَدہ نوم بدل شوید
چہ بنہ نوم ورتہ لکہ محمد، محمود، سعید، سعد صالح، علی وغیرہ نومونہ
سرہ بلے شی تعبیر دے بہ ذکر خیر اونیکی سرہ یادیری اوکہ دَدے نہ تے
خلاف اوکوری پہ بدی بہ یادیری اوکہ اوکوری چہ بادشاہ یا امیر او یا قاضی شو
دے تعبیر خیل کا و بار کتبہ بہ عدل او انصاف کوی اوکہ دَدے برعکس اوکوری د
بدی تعبیر لری۔ جابر مغربی وائی۔

اوکہ اووینی چہ د صلاح حال نہ فساد طرف تہ بدل شوے دے تعبیر
بد نصیبی اوید بختی دہ کہ دَدے برعکس وی نو دین او دُنیا سعادت او بخت تبیر
پریوتل۔ (اقتارن) حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خوب
کنے اوکوری چہ پر مخ پریوتے دے تعبیر پریوتانی دہ خاص ہفہ وخت
چہ بہ جنگ جگرہ کنے وی۔

اوکہ اوکوری چہ د کوم خائے نہ پریوتے دے لکہ غر، بالاخانہ یا دیوال نہ
تعبیر تے مراد بہ تے پورہ کیبری۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خوب کنے اوکوری چہ د کوم خائے نہ
پریوتے دے تعبیر امید بہ تے نہ پورہ کیبری اوکہ د غر نہ لاندے
پریوتو تعبیر تے د غور وید یہ اندازہ بہ بد حال کیبری او بدن تہ بہ تے
تکلیف اور سی اوکہ اوکوری چہ ورتہ سخت زخم رسیدے دے او اندام نہ تے
وینہ وقلے دہ تعبیر تے د زخم پہ اندازہ بہ نقصان ورتہ و رسیدی
اوکہ اوکوری چہ خپہ تے او خویدا او پریوتو، تعبیر تے د تہ بہ غم
او تکلیف رسیدی اوکہ اوکوری چہ پریوتے او تکلیف ورتہ نہ د رسید
تعبیر تے سہولت او اسانی دہ۔

اوکہ شوک اوکوری چہ د د کورچوکا ت نہ ماریا لرم یا نور خور و نکی
حشرات پریوتی دی۔ تعبیر تے د بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر رسیدی۔
اوکہ اوکوری چہ دیوال یا بالاخانہ وربا ند پریوتے دی تعبیر تے د د
خائے نہ بہ مال ورتہ ملاویدی چہ امید بہ تے ورنہ نہ وواو پہ دے بہ
دیر خوشحالہ وی کار بہ تے روان وی او اللہ پوہیدی

پتیلہ (دیگچے)۔ (پاتیلہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوب
 کہنے پتیلہ لیدال کور بنجھ دہ۔ کہ شوک
 خوب کہنے اوگوری چہ نوے پتیلہ نے اخیستہ دہ یادہ چالہ ورکپے دہ تعبیر
 نے کورودانے (بنجھے) تہ بہ نے خہ آفت رسیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ پہ پتیلہ
 کہنے خہ شیان د خوراک دی۔ تعبیر نے د کورودانے د طرفہ بہ ورتہ
 خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوگوری چہ پہ پتیلہ کہنے خہ شیان د خوراک
 دی مگر خراب دی تعبیر نے د کورودانے د طرف نہ بہ خہ ضرر ورتہ
 رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کہنے پتیلہ لیدال خہ قابل
 قدر شے نہ دے۔

پھرہ ورکول۔ (پاس داشتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب
 کہنے پھرہ ورکول پہ دہ وجودی کہ اوگوری
 چہ د نیکو خلکو پھرہ دہ تعبیر نے پہ دوار و جہان نو نفع او خیر دے کہ اوگوری
 چہ د شاہی محل شوکیداری کوی تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ نفع او خیر او مومی
 کہ دا خوب تاجار اوگوری نو پہ سوداگری کہنے بہ نے زیاتہ کہتہ اوشی۔ او کہ د
 نیکانواو بنو خلکو حفاظت اوگوری تعبیر نے د ہغوی نہ بہ د دنیا نفع او خیر
 او مومی۔ او پہ خوب کہنے پھرہ دار لیدال تعبیر نے قدر، مرتبہ او ولایت
 خاوند لیدال دی او نور کارونہ بہ سم کوی او خلک بہ ددہ پہ انتظام کہنے وی۔

پور تہ تلل (ختل)۔ (بالا رفتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
 کہ شوک اوگوری چہ د غریہ سر

ناست دے یا پہ بالا خانہ یا پہ دھیری یا پہ محل یا داسے نور حایوتہ
 شول تعبیر د کوم شے چہ تلاش کوی ہفہ بہ بیامومی او مراد بہ نے پور
 شی۔ او نے تعبیر کوئی واکی چہ کہ شوک اوگوری چہ پہ سختہ برہ ختل دے
 تعبیر نے د کوم شے پہ تلاش کہنے چہ تلل وی ہفہ بہ پہ سختہ باند
 او مومی او کہ اوگوری چہ پہ اندر پایہ ختل دے تعبیر نے پہ دین کہنے
 بہ عزت او مرتبہ بیامومی چہ ہفہ پورے او اندر پایہ دختہ دی او کہ اوگوری
 چہ پورے د چونے او د کانہی دہ تعبیر نے ددہ پہ دین کہنے بہ خلل دی۔

حضرت ابرہیمؑ فرمائی لی دی کو مے پورہی چہ دچوئے او دکانہی وی پہ
ہنے ختل تعبیرئے، پہ دُ تیا بہ عزت او شرف بیا مومی او کہ اوگوری چہ
پورہی دچہ خستو او ختہ نہ جو رہ دہ تعبیرئے، آخرت کہنے بہ اوچتہ درجہ
بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ برہ اسمان تہ ختلے دے او بیار اعلو تعبیرئے
سخت بیمار بہ شی۔ آخر بہ بنہ شی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے پورتہ تلل
پہ پنحو وجودی (۱)، حاجت پورہ کیدل (۲)، بنجہ غوبستل (۳)، عزت
او مرتبہ (۴)، مواد موندل (۵)، د کاروبار زیاتولے۔

پالان | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے پالان
لیدل تعبیرئے بنجہ دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ سرہ پالان دے یائے د
چانہ اخستے دے۔ تعبیرئے داد مے چہ بنجہ بہ کوی یا بہ وینزہ اخی۔ او کہ
اوگوری چہ پالان ددہ پشادے، تعبیرئے د بنجہ بہ تابعدار وی او بنجہ بہ ورباند
زورہ ویرہ وی۔ او کہ اوگوری چہ پالان کے ضائع شو تعبیرئے بنجہ بہ ترے
جد اکیزی او یا بہ طلاق ورکوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی، کہ شوک اوگوری چہ خوب کہنے چہ دہ
خیل پالان صفا او پاکیزہ ساتلے دے تعبیرئے بنائستہ او نیک سیرتہ او
بنجہ بنجہ بہ ورتہ ملا ویری او دہنے نہ بہ خیر او نفع او مومی۔ او کہ اوگوری
چہ پالان سخت او خیرن دے تعبیرئے ناموافقہ او جگہ مارے بنجہ بہ
کوی او دہنے نہ بہ نقصان او تکلیف او مومی۔

د پنبوگرہ - (پابند) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ خوب
کہنے د پنبوگرہ لیدل تعبیرئے اوریدل د

بنجہ او من پسند مے خبرے دی یاد زور او عیال بشکل دی یاد دوست
کہ چرتہ دیرے کہے اوگوری نو پہ ہنے اندازہ بہ نعمت او حلالہ روزی
او مومی۔ کہ اوگوری چہ بوہی بنجہ پابند ورکوی دی تعبیرئے، پہ ہنے اندازہ
بہ نعمت او مال بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ سرہ دیرے د پنبوگرہ دی
اوہولے ورتہ بنجہ شویدی یا ضائع شویدی تعبیرئے، کہ نعمت لری یا بہ دیر
خرج کہی او یا بہ ئے ضائع کہے شی۔ حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی کہ شوک یوہ پنبہ پرکے
پنبے - (پائے) | یا مانتہ کہے شوے اوگوری ددہ بہ نیم مال ضائع کیری

اوکہ خیلے دواہ پینے پر یکریے یا ماتے اوکوری تعبیرئے ددہ تہول مال بہ عی۔
یا بہ یہ خیلہ مری۔ اوٹنے تعبیر کوئی دانی، کہ شوک دواہ پینے ماتے یا پر یکریے
اوکوری تعبیرئے یہ سقر بہ عی۔ اوکہ شوک اوکوری چہ ددہ پینے داوسینے یا
د تلے دی۔ تعبیرئے ددہ عمر بہ زیات وی او مال بہ عی باقی وی اوکہ اوکوری
چہ ددہ پینے د بھینے دی تعبیرئے ددہ عمر بہ زمر ختم شی او مال بہ عی پاتے نشی۔
ٹھکے د بھینے بقا او پایست نہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے شلے دی نودا ددہ
د حال د کمزوری تعبیر دے یہ ہر حال کہ خیر وی یا شر۔

حضرت ابن سیرین فرمائیے دی کہ نیک سرے اوکوری چہ ددہ پینے شلے
شوی دی تعبیرئے ددین د زیاتی دے د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا عَلَى الْاَعْرَاجِ
حَرَجٌ) ترجمہ :- اوپہ شل خہ حرج نشتہ)۔

اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے یہ رستی تہلے شویدی تعبیرئے دچانہ بہ
ورنہ فائدہ رسیری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے نشتہ دے او دلرگی یہ چانکورو
گرچی تعبیرئے چہ یہ چا اعتبار کوئی دھنہ نہ بہ وفاداری نہ کوری۔

اوکہ شاہی حاکم اوکوری چہ ددہ دواہ پینے کت شویدی تعبیرئے دخیل
کارنہ بہ معزول شی او مال بہ عی ضائع شی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے داوسینے
دی تعبیرئے مال بہ عی زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینے دچاندی دی
اوکیٹی (پوندے) دے دسرورودی ہمدان تعبیرئے دے۔ اوکہ اوکوری
چہ ددہ پینے درد کوئی تعبیرئے نقصان بہ اوچتوی اوکہ اوکوری چہ ددہ
پینہ د ستے پورے تہلے دے۔ تعبیرئے نہ دے ٹھکے چہ ونہ دسری یہ
شان دے۔ او ستنہ د مری پشان دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ بہ جال
کینے دے یا زمکہ کینے بنجہ شویدا۔ تعبیرئے چہ خورمہ ددہ پینہ بنجہ شویدا
یہ ہنہ اندازہ بہ مکر او فریب کینے گرفتارہ کیری۔ اوکہ اوکوری چہ پینہ
لے غرہ یا کوم خالے کینے خویڈ لے دے تعبیرئے ددین او دنیا کارنہ یہ منع
شی یا بہ شوک ورنہ داسے خبرہ کوی چہ دے ہنہ نہ بہ بیمار شی اوکہ اوکوری
چہ یہ غوی باندے پینے خوزوی۔ تعبیرئے دکار بہ لتون کینے یہ دی۔
حضرت ابراہیم کرمانی فرمائیے دی، کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ

ددہ پینہ د اوین یا د غوی د نوکونو پشان دے تعبیرئے ددہ قوت او مال بہ
زیات شی اوکہ اوکوری چہ ددہ پینہ داس یا دخر پشان دے۔ تعبیرئے ددہ

قوت او مرتبہ بہ زیاتہ شی۔ او کہ خپلہ پنبہ ددرندہ دپنجے پشان او کوری تعبیر
تے حرام مال بہ حاصلوی او کہ خپلہ پنبہ دچرکانو دپنجو پشان او کوری د
دہ کسب او ژوند د قوت تعبیر لری او یہ دینم بہ کامیاب وی
حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، یہ خوب کتے د پنبو لیدل پہ اوہ
وجووی (۱)، عیش (۲)، عمر دس کوشش کول (۳)، د مال طلب (۵)، قوت (۶)، سفر
(۷)، بنجہ او یہ خوب کتے پنبہ گوہول یا وھل د غم او مصیبت تعبیر لری۔

پازیب خنکلی (پائے اور بن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
کہ شوک خوب کتے او کوری چہ ددہ
پنبو کتے پازیب دی۔ تعبیر تے غم دے او کہ د چاندی وی نو سختی بہ ورباند
کہہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د بنجے پازیب لیدل تعبیر تے خاوند
اولیدل تے بے دی او د سرو ذرو لیدل د بنجو د پاکر ملکیت دے او سرو د پاز
حرام دی۔ او کہ او کوری چہ پازیب تے د پنبو تے ویستلی دی یا ورک شوی
دی تعبیر تے د زہہ غم نہ بہ نجات او موہی۔

پانچے (دچیلو وغیرہ پنبے) (پاچہ) | شوک خوب کتے او کوری چہ د پانچے غوہ
خوری، تعبیر تے، چہ خومرہ تے خوہ لے دہ پہ ہفے اندازہ بہ نعمت ورتہ ملاویری
کہ اوینی چہ د غوا پانچے خوری تعبیر تے چہ خومرہ تے خوہ لی دی پہ ہفے اندازہ
بہ پدے کال کتے ورتہ د نعمت فراخی وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی پانچے خوہل پہ خوب کتے د خوراک پہ اندازہ
خاص چہ کچہ تے خوہلی وی تعبیر تے د یتیمانو د مال خوہل دی یعنی د یتیمانو
مال بہ تے خوہلے وی۔

پردہ - (پردہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب
کتے او کوری چہ پردہ ددہ پہ دروازہ زورندہ دہ کہ تنگہ
وی او غتہ وی تعبیر تے غم او فکر دے یرہ او خوف دے او آخر کتے امن دے
کہ او کوری چہ د سرائے پہ دروازہ یا د مسجد پہ دروازہ یا پہ بازار کتے لکین دہ
تعبیر تے غم، فکر او د پیرے خطرے دے۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کتے او کوری چہ پردہ ضائع

شوہ نو خوب لیدونکے بہ دغم او فکر نہ خوشحالی او مومی۔ ہمدارنگہ دیرے نہ بہ امن کہنے شی۔

اوکہ پردہ اوگوری او نامعلومہ وی تعبیرے دہیر فکر او غم دے اوکہ ہفہ معلومہ دہ نو آسانہ بہ وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، نوے پردہ بادشاہ تہ لیدل نہ دی او د رعیت د پار بدہ دہ اوزرہ پردہ پہ ہر حال نہ دہ نہ۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پردہ اچول پہ چا۔ (پردہ داری) دی، کہ شوک خوب کہنے اوگوری

چہ پہ چا پردہ اچوی تعبیرے مراد بہ تے پورہ کیزی عزت او مرتبہ بہ تے زیاتیری حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د کوم عادل بادشاہ پردہ کوی تعبیرے دے بہ مصلح او د نیکی طرف تہ مائل کیزی او حلال مال بہ بیا مومی او کہ یہ ظالم او مفسد بادشاہ پردہ اچوی تعبیرے دفساد طرف تہ بہ مائل کیزی ہمدارنگہ حرام مال بہ بیا مومی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کہنے پتنگ۔ (پروانہ) پتنگ لیدل ضعیف او کم عقل سرے دے

چہ خیل خان کم عقلتیا سرہ بہ ہلاکت رسوی۔ حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ چا خوب کہنے اولیدل چہ پتنگ د دہ روستو والوتو او دہ او نیولو تعبیرے د پیغلے وینزے نہ بہ تے خوئی پیدا کیزی۔ اوکہ اوگوری چہ پتنگ تے مرکرو او د دہ لاس کہنے ہلاک شو۔ تعبیر تے خوئی بہ تے ہلاک شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کہنے د پانرہ۔ (برگ) او نو پانرے لیدل تعبیرے د او نو پانرہ و مطابق پہ

اخلاق دے چہ پہ موسم کہنے وی۔ اوکہ اوگوری چہ د او نو شے پانرے تے پہ موی کہنے اخستے دی تعبیرے خوب لیدونکے بہ خوش اخلاقہ وی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ د او نے تازہ پانرے تے راخستے دی تعبیرے د ہفے پہ اندازہ بہ ورتہ درہم ملاویری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی پہ خوب کہنے د پانرہ و لیدل د ہفہ و نو چہ میوہ تے خورہ وی، تعبیرے نیک خوی او نیک اخلاق دی او د تروش

میوے پانپے تعبیر یہ بد خوی دے اوھغہ ونے چہ میوہ نہ نیسی تعبیر
نے دَ اشرفو اور پوپہ ملاوید و دے۔
نئے تعبیر کوئی وائی چہ میوہ دارو پانپو یہ لید لو تعبیر یہ اشرفو اور پوپہ ملاوید
سرہ دے۔

پیرانگ - (پلنگ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پیرانگ
لیدل خوب کئے مضبوط دشمن دے۔

کہ شوک خوب اوگوری چہ دَ پیرانگ سرہ جنگ کوی تعبیر خیل دشمن سر بہ جنگ
کوی او دشمن بہ پرے غالب او کامیابی مطلب دا کہ پیرانگ کامیاب شو
نود دشمن یہ کامیاب شی۔ او کہ دے یہ پیرانگ کامیاب شی نو دے بہ پہ
دشمن کامیاب شی۔ او کہ اوگوری چہ دَ پیرانگ غوشہ نئے خور لے دے۔ تعبیر
نئے جنگ کئے بہ پریوخی مکر آخر کئے یہ کامیاب شی اشرف او بزم کی بہ حاصل کری۔
حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ پہ پیرانگ سو
دے تعبیر عزت او مرتبہ بہ اوگوری او دشمن بہ نا کام کری۔ او کہ
اوگوری چہ دَ پیرانگ سرہ جنگ کوی او پہ یوبل نہ کامیابی تعبیر
دَ بادشاہ نہ بہ ور تہ خطرہ رسیری یا بہ سخت مریض شی او جو بہ شی۔

او کہ اوگوری چہ از مرے پیرانگ خوری تعبیر دَ دشمن نہ بہ ور خطرہ
پیشیری۔ او نتیجہ بہ نئے امن وی۔ او کہ اوگوری چہ دَ پیرانگ خرمن یاھلگی
یا ویشتنے نئے اخستی دی یا چادر کری دی تعبیر دَ ہفتے پہ اندازہ بہ
دَ دشمن مال موہی۔ او کہ اوگوری چہ پیرانگ نئے وڑے دے تعبیر دَ
اسلام نہ بہ گر خیری او دے تہ بہ شہ خیر نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی یہ خوب کئے دَ پیرانگ لیدل پہ دَ
وجودی (۱) قوی دشمن (۲) دشمن تہ مال اخستل (۳) بادشاہ نہ ویرہ۔

پیرانگ، لیوہ - (یوز) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پیرانگ
لیدل خوب کئے دشمن دے او دشمنی بہ

نئے پہ دے ظاہری۔ کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے دَ پیرانگ سرہ جنگ
کولو او دے ورباندے کامیاب شو تعبیر دَ پہ دشمن بہ کامیاب شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوگوری چہ دے پیرانگ او نیولو
تعبیر دے بہ دَ دشمن سرہ ملاقات وکری او کہ اوگوری چہ پیرانگ ور تہ او بتید لو

تعبیرے دہمن بہ ورنہ اوتبستی۔ اوکہ اوگوری چہ پرائنگان ددہ دیرتایع دی تعبیر
تے دہمنان یہ تے خوار اوذلیل کہے شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ دیرانگ غوبہ خوری
تعبیرے دہغہ غوبہ یہ اندازہ بہ دہمن نہ مال اخی۔ اوئے تعبیر کوئی والی
کہ خوک اوگوری چہ پرائنگ تے او ورتلو تعبیرے پدہ کہے بہ خہ خیر او نفع نہ وی
اوکہ اوگوری چہ پرائنگ تے پھیل ختہ کبنینولے دے او بوخی تے دے بہ دہمن
خہ پیٹے پورتہ کوی۔ کہ اوگوری چہ خہ اندازہ پرائنگان ددہ کوریا کلی تہ راغلی
دی تعبیرے دہمنان نہ بہ نقصان او ضرر موہی، یہ ہغہ اندازہ چہ دہ لیدوی
حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی۔ پنبہ دانہ خوب کہے
پنبہ دانہ جگرہ مارا وی ہودہ سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پنبہ خوب کہے لیدل حلال
پنبہ مال دے یہ ہغہ اندازہ چہ دہ لیدلے دے دلہ وادہ ورونہ
پنبہ دانہ خوب کہے تعبیرے ہغہ مال دے چہ یہ اسانی سرے لاس تہ راوری
بغیر دکم تکلیف اوستری کیدونہ۔

امام جعفر صادقؓ فرمائی دی، یہ خوب کہے پنبہ لیدل دے وجہ دی۔
(۱) حلال (۲) نفع (۳) ستر کول۔

حضرت محمد بن سیرینؓ فرمائی دی چہ خوب کہے خشک پنیر
اوگوری تعبیرے مال دے چہ د سفر نہ بہ حاصلیری او تازہ پنیر
پنیر دیر مال دے چہ سفر کہے موہی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی تازہ پنیر مال او نعمت دے چہ بہ
اسانہ حاصلیری۔ او خشک پنیر لہ مال دے چہ د سفر نہ حاصلیری کہ خوب
کہے اوگوری چہ پنیر دودھی سرہ خوری تعبیرے دہ تہ بہ سفر کہے لہ مال
پہ غم او فکر سرہ حاصلیری۔ ئے تعبیر کوئی والی چہ دہ تہ بہ بیماری سیر
چہ دہغہ نہ بہ زر خلاصے او موہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی یہ خوب کہے
پوزے۔ (بوریا) پوزے یو کیتہ سرے دے ہمدارنگہ کم اصلہ
او کمزورے بھجہ دہ۔ کہ اوگوری چہ پوزے تے بونہ لے دے او ورنہ فارغہ
شوے دے، تعبیرے خیل کار بہ خلاص کہی۔ اوکہ اوگوری چہ د کورد

پارہ پوزے جوہوی، تعبیرے، بیٹھہ کولوکے بہ مشغول وی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ ددہ سرپوزے
دے او یا چار کرے دے، تعبیرے دے نہ بہ ورثہ دپوزی د لوی پہ اندازہ
نفع اور سیزی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی لی دی، پوزے لیدل پہ دریو وجودی۔
(۱) نفع (۲) دے بیٹھہ طلب (نکاح کول)۔ (۳) پے پیل ابادی کولوکے مصروفیت (مشغول کید)

پوستک | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی کہ شوک خوب اوکوری چہ
دے یخنی وخت کبے پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے دے روند خہ
شے بہ ورثہ رمیزی او کہ دگر می وخت وی ہمد تعبیرے دے مکر نتیجہ بہ غمی
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی کہ خوب کبے اوکوری چہ دے گہا یا چلی پوستکے
لری تعبیرے مالدارہ بیٹھہ بہ کوی او دھنے نہ بہ مال موہی۔ او کہ اوکوری چہ دے
(روبا) اوسئی پوستکے لری۔ تعبیرے مالدارہ بیٹھہ سرہ بہ نکاح کوی۔ او کہ اوکوری
چہ دے اوسئی نوے پوستکے اغوستے دے تعبیرے مالدارہ بیٹھہ سرہ بہ نکاح کوی
مکر چلتکارہ اد مکارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دے اوسئی پوستکے اغوستے دے
تعبیرے، ناکارہ او بد کردارہ بیٹھہ بہ کوی او دھنے نہ بہ تکلیف وینی۔ او کہ
اوکوری چہ دے سنجاب پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے چہ دنا موافقہ بیٹھہ
سرہ بہ وادہ کوی او کہ اوکوری چہ دے پیشو پوستکے اغوستے دے تعبیرے
بد اخلاقہ بیٹھہ سرہ بہ وادہ کوی چہ غلہ او بد کردارہ بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دے
و شق پوستکے اغوستے دے تعبیرے دے اصیلے او پرہیزگارہ بیٹھہ سرہ بہ وادہ
کوی او کہ اوکوری چہ دے مبرے پوستکے اغوستے دے تعبیرے ناپاکے بیٹھہ
سرہ بہ کوژدن کوی۔ او کہ اوکوری چہ پوستکے شلیدے یاسوزیدے دے یا ضائع
شویدے تعبیرے دے مال نقصان بہ لے کیزی او بہ غم بہ گرفتارہ کیزی۔

پُل جوہول - (پُل ساختن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی لی دی یہ
خوب کبے دے پُل لیدل، تعبیرے بادشاہ

یا لوے سرے دے چہ دے ہفہ پہ وجہ بہ خلک مراد تہ رسیزی۔
حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائی لی دی دے پُل تعبیر نیک دے کہ اوکوری
خوب کبے چہ یہ پُل تیر شویدے تعبیرے دے بادشاہ نہ بہ ورثہ عزت
او مرتبہ حاصلیزی او ددہ نہ بہ نفع موہی او کہ اوکوری چہ بنیادے پہ پُل

ایسے دے او کورے ورباندے جو رکریدے تعبیرے بادشاہی او ولایت بہ ورنہ ملاویری۔ او یا بہ پیر مال جمع کری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ الذَّهَبِ) ترجمہ :- خزانے دے سروزرو لکوی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کنبے دَ پُل لیدل خلوروج دی (۱) داسے سرے چہ دَ ٲولو پہ کار بہ راخی او دَ ہرچا حاجتونہ پورہ کوی۔ (۲) بادشاہ (۳) نیکی کامیابی موندل (۴) پیر مال حاصلول۔ او کہ او کوری چہ پل خراب شو او پریوتو تعبیرے دَ بادشاہ حالت او دَ ملک پہ تباہ کید و تعبیر دے۔

پلہ۔ (پتہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پلہ پہ خوب کنبے مال او دَ ہن جمع کولو والادی۔ کہ او کوری چہ پلہ دَدہ پہ اندام کنبے چپہ شویدہ یا شلید لے دہ۔ تعبیرے ٲہقہ دوست چہ دَدہ دَ کار وکیل وی ورنہ جداشی یا بہ دَ دنیانہ رحلت وکری او کہ او کوری چہ دَدہ دَ بدن پلے وچے شویدی تعبیرے دَ دوستانوں بہ جداشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی چہ دَدہ دَ وجود پلے سختے او قوی دی تعبیرے دادے چہ دَدہ خپل خیلوان او اہل بیت بہ بد حالہ اوضعیف وی **پیاز** حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی چہ پیاز خوب کنبے لیدل تعبیرے ٲلے حرام مال، بدی، خرابہ خبرہ دہ کہ خوب لید ونگے نیک دی او او کوری چہ کوشش کوی دَ پیاز خورلونہ ٲان و ساتی، نوخیر دے کہ نیک نہ وی نو حرام مال بہ راجمع کری او پہ دے کنبے بہ تل خرابے خبرے اوری۔ کہ سور پیاز لیدلی وی او کہ پوخ پیاز لے خورلی وی تعبیرے آخر بہ دَ حرام مال نہ بہ توبہ او باسی او اللہ تعالیٰ تہ بہ رجوع وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، پہ خوب کنبے دَ پیاز خوراک دے وچے دی (۱) حرام مال (۲) غیبت او بدہ خبرہ (۳) پہ کار کنبے پشیمانہ کیدل۔

پیالہ حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی۔ پیالہ پہ خوب کنبے ویتزہ دہ چہ دَ ہن سرہ بہ عیش او خوشحالہ وی۔ کہ او کوری چہ دَ پیالے اوبہ کلاب اوبہ ثنبی۔ تعبیرے دَ وینزے سرہ بہ خوشحالہ وی او دَدے نہ بہ نیک ٲوی پیدا شی۔ او کہ او کوری چہ ہن اوبہ یا کلاب دَ پیالی نہ توئے کرے دَدہ ٲوی بہ مرشی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، پیالہ پہ خوب کنبے دَوہ وچے لری۔

(۱) وینزہ (۲) خادم او نوکر۔

دے بیان پہ سپارسم فصل کئے تیر شوے دے
پیغمبر ہلتہ ئے او کوری۔

حضرت محمد بن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے
پیمانہ پیمانہ لیدل تعبیر ئے قاصد دے۔ کہ شوک خوب کئے

او کوری چہ ددہ سرہ پیمانہ دہ او یا چا ور کئے دہ، تعبیر ئے صداقت
 او انصاف بہ کوی او کہ شوک خوب کئے او کوری چہ پیمانہ ماتہ شوہ یا اوسوزید
 تعبیر ئے خوب لید ونکی تہ د مرگ خطرہ او ویرہ دہ۔ او کہ خوب کئے او کوری
 چہ د پیمانہ سرہ خہ اندازہ کوی۔ کہ اہل علم وی تعبیر ئے قاضی بہ شی
 او کہ اہل علم نہ وی تعبیر ئے د انصاف د پارہ بہ قاضی تہ محتاجہ وی۔
 بے وینا موافق پیمانہ د راستی او انصاف خاوند سہ دے چہ د خلقو انصاف کوی۔

حضرت دانیالؒ فرمائی دی چہ خوب کئے پوزہ لیدل
پوزہ۔ (بینی) تعبیر ئے عزت او مرتبہ دہ دلید ونکی چہ شوہ پہ پوزہ کئے

کہ یازیانے او نقصان او کوری تعبیر ئے دلید ونکی پہ مرتبہ او قد کئے کہ او زیا تو لے دے کہ شوک او کوری
 چہ ددہ پوزہ ور کوئے شویدہ، تعبیر ئے ددہ د مرتبہ د کمید و دے۔ کہ شوک او کوری
 چہ ددہ پوزہ پریوئے دہ تعبیر ئے د قدر او مرتبہ نہ یہ پریوزی او کہ او کوری
 چہ ددہ د پوزے سورے لوے شوے دے تعبیر ئے پہ دہ بہ روزی فراخہ شی۔
 او کہ سورے تنگ شوے وی تعبیر ئے ددہ د رفاق بہ تنگ شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک او کوری چہ ددہ د پوزے تہ
 گرنگ و تے دے تعبیر ئے د کوم سردار تہ بہ نفع موہی۔ او کہ او کوری چہ ددہ د
 پوزے نہ چنچے، مچ وغیرہ ختا و غیرہ و تے دے تعبیر ئے ددہ کوہ بہ ہلک پیدا کیری
 او کہ او کوری چہ ددہ پوزہ کئے سورے دے او پرے پکئے اچولے دے تعبیر ئے د
 خلکو میلستیا بہ کوی یا د اوچتے بنئے سرہ بہ ملگرتیا کوی او دھق نہ بہ مال
 او نعمت موہی او کہ او کوری چہ ددہ د پوزے سر تر پے شوے دے اوساہ
 نشی اخستے تعبیر ئے ددہ کار بہ بندیری۔ او کہ او کوری چہ پہ پوزہ کئے خیر
 کوی تعبیر ئے ددہ دولت بہ بربادی ری او کہ او کوری چہ ددہ د پوزے خرمن
 پور تہ شویدہ تعبیر ئے ددہ نقصان بہ کیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی چہ شوک او بینی چہ د پوزے نہ ئے

وینہ وتلے دہ او تعبیر بشود و نکی تہ او وائی چہ زما د پوزے نہ وینہ وتلے دہ تعبیر
 ئے ہیر مال بہ مومی او کہ او گوری او وائی چہ وینہ ئے د پوزے نہ ئی نو تعبیر
 دادے چہ مال بہ ورنہ لاپشی تعبیر بیان و نکی تہ پکار دی چہ د خوب بیان و نکی
 یہ وینا باندے تعبیر بیان کری او خبرہ ئے یہ فال کینے یہ نظر کینے و ساق
 او کہ او گوری چہ د پوزے سورے د دہ دوارہ یوشویدی تعبیر ئے ہو بسیار
 بنجے سرہ بہ صحبت کوی۔ او کہ او گوری چہ د پوزے سرے پریکرے شوے دے
 تعبیر ئے د دہ د حوی ختنہ (سنت) بہ وی۔ ئے تعبیر کونکی وائی چہ د دہ یہ
 عزت او مرتبہ کینے بہ نقصان وی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ خے شے د دہ پوزے کینے
 یہ زور تنوتے دے تعبیر ئے غصہ او نیکی دہ او کہ او گوری چہ د پوزے نہ ئے وینہ
 وتلے دہ تعبیر ئے د بنجے حمل بہ ئے او غور خیری او ئے تعبیر کونکی وائی چہ
 داسرے بہ فقیر شی۔ او کہ او گوری چہ وینہ د دہ د پوزے نہ وتلے دہ او پچلہ
 وینہ گندہ نہ دہ تعبیر ئے بنجہ یا حوی بہ د کورہ او باسی یا بہ ورتہ تکلیف و رکوی۔
 او کہ او گوری چہ د دہ پوزہ پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر ئے د دہ بہ لور پیدا کیری
 او کہ او گوری چہ خیلہ پوزہ وینجی تعبیر ئے شوک سرے بہ د دہ بنجے تہ دھوکہ
 و رکوی او کہ او گوری چہ د دہ د پوزے نہ چرک وتلے دے تعبیر ئے د دہ بہ
 خلور پینے حوی پیدا کیری۔

ئے تعبیر کونکی وائی چہ د پوزے نہ وینہ وتل مال دے چہ دہ تہ بہ د خیل
 ملک بادشاہ نہ ملا ویری۔ او کہ او گوری چہ د پوزے نہ ئے لبرہ شین رنگے
 وینہ راغلے دہ۔ تعبیر ئے موریہ ئے حوی او غر خیری۔

حضرت اسمعیل اشعث فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د دہ پوزہ د
 ہاتی خرم پشان او یا دے نہ لویہ دہ۔ تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ عزت او
 مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی او د دہ خیلوان بہ ہم عزت او مومی۔ او کہ شوک
 او گوری چہ د دہ پوزہ کینے خوشبوئی تلے دہ تعبیر ئے دہ کرہ بہ نیک عملہ
 حوی پیدا شی۔ او کہ او گوری چہ د دہ پوزہ کینے بد بوئی تلے دہ تعبیر ئے د
 دے خلاف دے۔

جا حظ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د دہ پوزہ شتہ دے تعبیر
 ئے د دہ اولاد منح کینے بہ اختلاف پریوٹی۔ او کہ او گوری چہ چادر باندا

خوشبوی کرے دہ تعبیرے ددہ نہ بہ ورتہ نفع حاصلہ شی۔
اوکہ دا خوب بنجھ اوکوری، تعبیر دے کرہ بہ نیک عملہ خوی پیدا شی
اوکہ اوکوری چہ ددہ پوزے لاندے بد بوی کیخود لے شوے دہ تعبیرے دہ
تہ بہ پے دے سری غصہ راجی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پے خوب کبے پوزہ لیدل پے پنچو جو
دہ (۱) عزت (۲) مال (۳) شرافت (۴) خوی (۵) خوشحالہ ژوند۔

پتکے حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دکتان پتکے
پہ لاس کبے لری تعبیرے دیونیک او مصلح سری نہ بہ ورتہ نفع

در سیرپی۔ اوکہ اوکوری چہ پتکے ددہ نہ ضائع شوے دے او یا سوزیدلے دے،
تعبیرے زیان او نقصان بہ ورتہ ویر سیرپی۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتکے پے خوب کبے لیدل پے دریو وجودی
(۱) نفع (۲) وینزہ (۳) لبر و رکول۔

پتکے دسر۔ (دستار چاچہ) لیدل تعبیرے دین دے کہ سپین یا شین
ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پتکے خوب کبے

یاد کتان یاد پتکے اوکوری تعبیرے دین دے۔ کہ اوکوری چہ شین او پاک
پتکے لری تعبیرے اصلاح دین دہ اوکہ درینمو پتکے اوکوری تعبیرے
د دنیا نہ حال دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ پتکی پوز نور پتکے یو خائے
شوے دے، تعبیرے پے بزرگی او مرتبہ کبے بہ لے زیاتوالے راشی۔ کہ
اوکوری چہ ددہ پتکے غر حیدلے او یا ضائع شوے دے تعبیرے دین نقصان
دے او ددہ بے عزتی دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خیل پتکے ورنہ پتہ شوے اوکوری تعبیر
لے نقصان د مرتبے او قدر دے اوکہ اوکوری چہ پتکی تہ تا و ورکوی او، نہ
لے ساتی۔ تعبیرے دین خاوند انوا د دنیا د خلکو سرہ بہ موافقہ کوی۔
اوکہ اوکوری چہ نقشہ دار پتکے لری تعبیرے سفر کبے بہ مشہور شی
پہ خلکو کبے اوکہ شین پتکے او شے جائے اوکوری تعبیرے د دنیا نہ
بہ د شہادت سرہ لاشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ لوئے پتکے اوکوری پے
هغه اندازہ بہ ددہ عزت او مرتبہ زیاتہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ لندہ او

خیرن پتنگے لری۔ تعبیر تے نقصان د عزت او د مرتبے دی۔ اوکھ سور پتنگے
اوگوری تعبیر تے پہ چاہہ ظلم کوی۔ اوکھ زیر پتنگے اوگوری تعبیر تے
بیمار بہ شی۔ اوکھ نیلی رنگ اوگوری تعبیر تے دہ تہ بہ مصیبت پینیری
اوکھ تور اوگوری تعبیر تے نقصان او ضرر رسیری۔ مگر قاضی و خطیب
نہ۔ اوکھ پہ سر باندا دے د رینمو پتنگے اوگوری تعبیر تے دے بہ منصف او
حاکم بہ وی او خلک بہ تے خوشوی اوکھ او بد پتنگے تاوشوے اوگوری تعبیر
تے د سفر نہ بہ زراشی او د رینمو پتنگے تعبیر تے د دین فساد دے۔

امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پتنگے خوب کینے لیدل پہ اوکھ وجودی۔
(۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) قدرت (۷) سفر

پیغل توب - (دو شیزگی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری
چہ دہ د پیغل سرہ نکاح کریدہ تعبیر تے
حرام مال بہ بیاموہی اوکھ پیغل نہ وی او خوب کینے اوگوری چہ پیغلہ
دہ تعبیر تے دا د ہغہ سہی د ستر او د پرہیز کاری دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوک خوب کینے اوگوری چہ دہ تہ پیغلہ
جینے ملاوشوے دہ تعبیر تے ہم دے کال کینے بہ پیغلہ سٹھ کوی یا بہ وینزہ اخی
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی پہ خوب کینے
پتون - (ران) | پتون لیدل تعبیر تے قوت دے۔ کہ خوک اوگوری

چہ د دہ پتون مات شوے دے یا غریب دے تعبیر تے د خیلوانونہ بہ جدا
شی، کمزورے بہ شی او غریب (فقیری) کینے بہ مرشی۔ اوکھ اوگوری چہ
د دہ پتون خیرے شویدے ہمدغہ تعبیر لری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی چہ بنے پتون د پلارلہ طرفہ
پہ خیلوانو تعبیر لری اوکس پتون د مورد طرفہ پہ خیلوانو تعبیر لری
کہ اوگوری چہ د دہ پتون نرے شویدے تعبیر تے د خیلوانو کار بہ
کمزورے شی اوکھ اوگوری چہ د دہ پتون پریکھے شوے دے، تعبیر تے
د خیلوانونہ بہ د جدائی تلاش کوی اوکھ اوگوری چہ د دہ پتون مات دے
تعبیر تے چرتہ د سردار نہ بہ ورتہ ذلت او خواری رسیری۔ اوکھ اوگوری
چہ د دہ پتونونہ غریبہ پریوتے دہ۔ تعبیر تے د دہ د خیلوانو مال بہ
ضائع شی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پتتونہ پہ رستی تہلی
 شویدی تعبیر دخیلوانونہ بہ نہ جدا کیڑی او تکاح بہ وکری اوکہ اوگوری
 چہ دخیل پتون غوسہ ئے خور لے تعبیر پہ اندازہ بہ دخیلوانومال خوری۔
پنہائی۔ (ساق) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پہ خوب
 کئے پنہائی لیدل مال او ژوند دے چہ د
 خلکو ورباندے یقین وی او اہل تعبیر بیان کوی چہ پنہائی دخلکو
 د پاره عزت او مرتبہ دہ۔ کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی مضبوطہ دہ تعبیر ئے د
 دہ کار بہ نہ وی۔ اوکہ ددہ پنہائی کمزورے وی تعبیر ئے ددہ کار بہ ضعیف
 او بے انتظامہ وی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ اوگوری چہ ددہ پنہائی د اوسپنہ دہ،
 تعبیر ئے عمر بہ ئے او بزد وی او مال بہ ئے پائیدارہ وی اوکہ اوگوری چہ
 ددہ پنہائی ماتہ شوے دہ، تعبیر ئے ددہ پہ بدن بہ خرابی راحی۔
 حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دے کہ چہ پنہائی لیدل بشو د پاره میرہ او
 دسرو د پاره بشو دہ۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پنہائی یوبل سرہ سختی دے۔
 تعبیر ئے ویرہ او ہلاکت دے اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ پنہائی وینستہ دے
 تعبیر ئے قرضدار بہ وی اوکہ اوگوری چہ د پنہائی نہ ئے وینستہ خربیلی دے
 تعبیر ئے د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دے کہ پہ خوب کئے د پنہائی لیدل ثلوروجہ دے
 (۱) مال (۲) زنداگی (۳) د بشو د پاره خاوند (میرہ) (۴) او دسرو د پاره بشو۔
 حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے
پارہ (ویلی کرے سیکہ)۔ (سیماب) کہ اوگوری چہ د زروپہ کان کئے
 وردنہ شوے یائے د ہفے خائے نہ زراختی دے تعبیر ئے بشو بہ ئے پہ
 بدکار کئے مبتلا کیڑی۔ کہ اوگوری چہ زراختی کرے یائے چاتہ ورکری
 دے تعبیر ئے د بشو د مکر نہ بہ امن کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د زروپہ چینہ
 کئے دوب شوے، تعبیر ئے بشو بہ ورباندے جادو کوی۔

پیپرہ۔ (شش) حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دے کہ پیپرہ
 لیدل خوشحالی دہ۔ کہ شوک اوگوری چہ چا
 پیپرہ ورکے دہ او ہفہ سرے معلوم وی تعبیر ئے دہ تہ بہ خیر

رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ چاتہ ئے ورکریدہ تعبیر ئے، ہفہ کس تہ بہ
دہ نہ خیر رسیزی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ چرے اوینی چہ کچہ یا پچہ پیرہ
خور لے دہ او دہفہ ثنا وروچہ دہفہ غوبہ حلالہ دہ۔ تعبیر ئے، یہ
ہفہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، پرتوک لیدل
پرتوک۔ (شلوار) | خوب کبے عجمی وینزہ دہ یا کینہہ بنجہ دہ چہ وادہ

بہ ورسہ کوی۔ کہ چرے اوگوری چہ نوے پرتوک ئے اخستہ دے او اغوستہ
ئے دے تعبیر ئے عجمی وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ پرتوک اغوستہ
بنجہ ئے لیدل دہ۔ تعبیر ئے، د بنجے سرہ جنگ کوی۔ او کہ اوگوری چہ چا
ورنہ نوے پرتوک ورکے دے، تعبیر ئے، نوکران بہ ئے زیات وی۔ او کہ
اوگوری چہ دہ نوے پرتوک او موند لو تعبیر ئے، نوے نوکر بہ بیاموہی۔
او کہ اوگوری چہ دہ سرہ خیرین پرتوک دے تعبیر ئے، د اللہ تعالیٰ د طرفہ
بہ عذاب او موہی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (سَرَابِیْلُھُمْ مِنْ قِطْرَانٍ تَغْشٰی
وَجُوھُھُمُ النَّارُ) ترجمہ بہ، د دوئی پرتوکونہ د تار کولو وی او د دوئی مخونہ اورپت
کری وی۔ (ابراہیم ۵۰)

کہ اوگوری چہ سور پرتوک ئے اغوستہ دے، تعبیر ئے عزتمندہ بنجہ بہ پیدا
کری (وادہ بہ ورسہ وکری) او کہ اوگوری چہ زیر پرتوک ورسہ دے۔ تعبیر ئے
بیمار بہ شی۔ او کہ اوگوری چہ دہ سرہ شین پرتوک دے تعبیر ئے خلق بہ
ئے ملامتہ کوی او بنجہ د پارہ رنگین پرتوک بنجہ دے، کہ بنجہ اوگوری چہ
نوے پرتوک اخستہ دے، تعبیر ئے، میرہ (خاوند) بہ کوی او کہ اوگوری چہ دہ
پرتوک ورک شوے دے تعبیر ئے، وینزہ یا نوکر بہ ئے تبتی او کہ اوگوری
چہ دہ د بنجے پرتوک اغوستہ دے، تعبیر دہ تہ بہ د بنجے نہ ذلت رسیزی۔

حضرت جعفر صادقؓ فرمائی دی، چہ پرتوک پہ خوب کبے لیدل
پہ دریو وجودی (۱) بنجہ (۲) وینزہ (۳) د کور نوکر او خادم۔

پارے اوگوکر و مرکب۔ (شنکرف) | ابن سیرینؓ فرمائی دی
پارہ گوکر و مرکب لیدل پہ

خوب کبے غم او فکر دے۔ کہ اوگوری چہ شنکرف ورسہ دی تعبیر ئے، غم

بہ بیاموہی -

اوکہ اوکوری چہ شتکرف ئے خوہلی دی تعبیر ئے بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ شتکرف نہ ئے بت او تصویر جوہ کرے دے تعبیر ئے د دنیاہ لہو لعب او بے فائدے کارونو کینے یہ مشغول شی اوپہ ہنے بہ مین وی اوکہ اوکوری چہ یہ شتکرف ئے خہ لیکلی دی - کہ قرآن مجید وی یا دُعا یا د توحید خبرہ وی نوذ نیکی تعبیر لری اوکہ د دے خلاف ئے لیکلی وی نو تعبیر ئے نقصان دے -

محمد بن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ شوک اوکوری **پِل صراط - (صراط)** چہ یہ پِل صراط ولاہ دے، تعبیر ئے خراب

کارونہ بہ ئے سم شی حکہ چہ صراط نیغہ لارہ دہ د اللہ تعالیٰ کلام دے - **وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا** اور تہ ئے اوسودلہ نیغہ لارہ - کہ اوکوری چہ د پِل صراط نہ تیر شوے دے، تعبیر ئے لوٹے بلا او مرک نہ بہ خلاصے او موہی - کہ اوکوری چہ د صراط نہ یہ دوزخ کینے پریوتے دے تعبیر ئے یہ بلا مصیبت او غم کینے بہ پریوٹی -

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ د پِل صراط نہ تیر شوے دے تعبیر ئے د آخرت د پارہ بہ نیک عمل کوی -

امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، د پِل صراط لیدل خوب کینے بہ شیرو وجودی (۱) نیغہ لارہ (۲) تکلیف (۳) ویرہ (۴) ارام د بادشاہ د طرفہ (۵) گناہ (۶) کینہ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی - پستہ خوب **پستہ - (فستق)** کینے لیدل مال او نعمت دے - کہ اوکوری چہ دہ

سرہ د پستہ مغزدے اودہ خوہلے دے تعبیر ئے د ہنے پہ اندازہ بہ مال او نعمت وی - اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ د پستہ مغزدے تعبیر ئے د بخیل سہی نہ بہ فائدہ اوکوری -

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ چار پستہ مغز ورکھے دے، تعبیر ئے مال او دولت دے -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، پیسے خوب **پیسے - (فلوس)** کینے لیدل جنگ او دُہمتی دہ - کہ اوکوری چہ دہ

سرہ پیسے دی تعبیر ئے د چا سرہ بہ جنگ کوی - کہ اوکوری چہ زیاتے پیسے ورسرہ دی تعبیر ئے سخت غم کینے بہ گرفتار شی - کہ اوکوری چہ پیسے ئے

ذکور نہ بھرا چولے دی تعبیر دُغم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی، خوب کینے پیسے لیدل تعبیر
مُفلسی دہ (غریبی)۔

پنجرہ۔ (قفس) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی کہ شوک
او گوری چہ دہ سرہ پنجرہ دہ، تعبیرے کوم
حائے کینے بہ گرفتارشی۔ خنے تعبیر کونکی وائی چہ د خیلو عزیزانوا و خیلوانونہ بہ
چاسرہ قید حائے تہ شی۔ او کہ او گوری چہ پنجرہ ماتہ شویدہ یا ضائع
شویدہ تعبیرے، جیل خانے تنگوالی نہ بہ خلاصے او موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ پنجرہ خوب کینے پہ دریو و جو
دہ۔ (۱) جیل (زندان) (۲) تنگ حائے (۳) د خادر فروشو سرائے۔

پنچکرے غوبنہ۔ (گوشت پختہ) | حضرت امام ابن سیرینؓ فرمائیلی
دی۔ د کبانو پنچکرے غوبنہ بہترہ
دہ۔ کہ او گوری چہ د چیلی د غوبنہ کباپ خوری۔ تعبیرے د کوم لوٹے سہری نہ بہ
فائدہ او موہی۔ او کہ او گوری چہ د خنکلی حنا و رد غوبنہ کباپ تے خورلی
دی، تعبیرے دہ تہ بہ نفع د مشرانولہ طرفہ ملاویری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؓ فرمائیلی دی، د غوبنہ کباپ او سرہ کرے غوبنہ
د نفع دلیل دے۔

پتہی (د کرلوز مکے)۔ (رکشت زار) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی
دی۔ کرلے شوے زمکے زر غونیدل
چہ ورتہ معلومہ وی او پہ معلوم حائے کینے پہ خیل موسم لیدل تعبیر
تے د خلکو زامن دی او کہ او گوری چہ پتہ تے ریلے دے تعبیرے خلک
بہ جنگ کینے مہرہ کیبری۔

حضرت دانیالؓ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ پتہی کینے دے تعبیرے
د دنیا او د دین ہیکرے عمل بہ کوی او کہ او گوری چہ پتہ تے او کرلو او دے
ریلو او دانے تے ورنہ او ویستے تعبیرے د دہ امید بہ پورہ کیبری۔ او کہ
او گوری چہ پہ پتہی کینے شی تعبیرے د غازیانوسرہ بہ جہاد تہ شی۔
حضرت جابر مغربیؓ فرمائیلی دی پتہ ریل پہ خوب کینے تعبیرے
جنگ او جنگرے دی او خنے تعبیر کونکی کہ او گوری چہ پتہی تہ تلے د او خلکو

شین ریلے دے تعبیرے، مصارفو کنبے بہ ٹی اوکہ اوگوری چہ پتہ کنبے
 اور لکید لے دے او ٹول پتہ سوزید لے دے۔ تعبیرے، پہ دے ملک کنبے
 بہ قحط راخی۔ اوکہ اوگوری چہ پتہ تہ ٹے او بہ ورکری دی تعبیرے
 دا سے کار بہ ورنہ کیڑی چہ د دنیا او آخرت نفع بہ پکنبے وی اوکہ اوگوری
 چہ پہ پتہ اور لکید لے دے او سوزو لے دے۔ تعبیرے، د بادشاہ نہ بہ
 ورنہ نقصان رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ پتہ کنبے یولوئے نہراغلے دے۔
 تعبیرے، پہ دے ملک کنبے بہ قحط او تنگی راخی۔ اوکہ اوگوری چہ د
 غمو ورنہ دا نے غرنید لی دی تعبیرے، دہ تہ بہ نقصان رسیڑی
 اوکہ نہ پیڑنی چہ دا دچا ملکیت دے تعبیرے، خوب لید و نکی تہ بہ ٹے
 نقصان وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (نساء کمر حرت لکم فأتوا حرتکم
 آئی شئتکم) البقرہ ۱۲۲ ستا سے بنے ستا سے پتہ دی چہ خنکہ ستا سے خوبہ
 وی ورنہ راخی۔ اوکہ پتہ پہ خیل موسم کنبے شین اوگوری تعبیرے، پہ
 دے ملک کنبے بہ نعمت او فراخی وی اوکہ ددہ زمکہ وی تعبیرے، ددہ
 مراد بہ پورہ کیڑی اوکہ وختی پتہ اوریبی او ورنہ ٹے کورتہ یوسی
 تعبیرے، مصیبت دے۔ اوکہ اوگوری چہ پتہ کنبے د ملکر و سرہ تلے دے، تعبیر
 ٹے، جہاد تہ بہ ٹی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، پوخ پتہ پہ خیل موسم کنبے
 ریل تعبیرے، نہ والے او نفع دہ۔ اوکہ کچہ او شین وی تعبیرے
 بیماری دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائی لی دی چہ پہ وخت پتہ ریل پہ
 خوب کنبے تعبیرے، د اللہ تعالیٰ امر بہ پہ خائے راہری او د فقیرانویہ حق
 کنبے د صدقہ درکولو توفیق تعبیر لری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے وَآتُوا حَقَّهُ
 یَوْمَ حَصَادِهِ۔ الانعام: د ریلویہ ورنہ دہغه حق ادا کری۔ اوکہ اوگوری چہ لید
 دے او ریلے دے۔ تعبیرے، ددہ د کار انجام بہ نہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی پہ
 پنہ، پیزار (کفش) خوب کنبے د پنہ لیدل تعبیرے، نہ

دہ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ نوے پنہ دی او خپو کنبے ٹے اچولی دی۔
 تعبیرے، نہ کوی او یا بہ وینزہ اخی۔ اوکہ اوگوری چہ د بل چا

پنہ پہ خپو کینے اچولے دی تعبیرے کنہا بنجھ بہ کوی کہ دپنہ رنگ تور وی تعبیرے بنجھ بہ ٹے جگرہ مارہ وی اوکہ دپنہ رنگ سور وی تعبیرے بنجھ بہ ٹے دولی او عیش پسندہ وی۔ اوکہ رنگ ٹے زیر وی نو بنجھ بہ ٹے بیمار وی اوکہ سپین رنگ دی نو تعبیرے دے چہ سناست بنجھ بہ نکاح کینے راولی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائیلی دی کہ دغوادخر منے پزارے اچولے تعبیرے اصلہ بنجھ بہ کوی اوکہ دکھ دے دخر منے وی تعبیرے د عربی بنجھ سرہ بہ وادہ کوی اوکہ اوکوری چہ پزار ددہ دپستونہ پریوتے دے اوضائع شوے دے تعبیرے غم بے حرمتی او بے عزتی دہ اوکہ اوکوری چہ پزار ددہ خپو کینے تنگ وی تعبیرے ددہ بنجھ بہ تباہ کارہ وی۔ د زہے پنہ لیدل خوب کینے د نوے نہ بہتر دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کینے د پزار لیدل پہ اوہ وجودی۔
(۱) بنجھ (۲) خادم (۳) ویتزہ (۴) قوت (۵) ژوند (۶) مال (۷) سفر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ د | **پنہ کری شراب۔ (مے پختہ)** | شرابو تعبیر حرام دے۔ کہ شوک اوکوری

چہ شراب ٹے وخنبل او نشہ شو تعبیرے ددہ تہ یہ دیرہ ویرہ رسیری۔ د
اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى) ترجمہ: اوتہ بہ وینے خلک نشہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی چہ د انگورو شرابو وخنبلو سرہ د نشہ
پہ اندازہ د مال او نعمت کئے وی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ سرہ شراب دی او دہ
پہ خوشہ وخنبل دی تعبیرے د خلکو سرہ بہ جنگ او جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری
چہ شرابو کینے دوب شوے دے۔ تعبیرے جنگ کینے بہ ہلاک شی۔

حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ ددہ شراب وخنبل دی
تعبیرے حرام مال بہ یہ حرامو بد لوی اوکہ اوکوری چہ شراب ٹے درو جو
سرہ کپا کری دی تعبیرے داسے مال بہ حاصل کری چہ ٹخنے بہ حلال او ٹخنے
بہ حرام وی او دا ہم وائی چہ د بنجھو نہ بہ مال اخلی اوکہ اوکوری چہ
شراب خرخوی تعبیر حرام شے بہ خرخوی۔

پر نالہ (د او بود پارہ د بامو نوناوہ)۔ (ناودان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری

دَ بامونہ اوبہ دَ پرنالے نہ بغیر بھیڑی تعبیر دلتہ بہ جنگ جگرہ او، وینی توئیری۔ اوکہ اوکوری چہ دَ باران نہ بغیر ناوہ بھیڑی تعبیر دَ دغہ حائے خلکو تہ بہ دَ بادشاہ دَ طرفہ غم او تاوان رسیڑی۔ اوکہ اوکوری چہ ورئج او باران دے او دَ پرنالونہ اوبہ بھیڑی۔ تعبیر دَ پہ دغہ حائے خلکو بہ اللہ تعالیٰ نعمت او بخشش وکری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ پہ خیل بام (پچھت) ناوہ ایہ دہ۔ تعبیر دَ کوم لوئے سپی نہ بہ نفع او موہی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ دَ کور پرنالہ پریوتہ او ماتہ شوہ۔ تعبیر دَ اول خلاف دے۔ کہ اوکوری چہ ناوہ دَ او سپنے یا دَ تانبہ دہ تعبیر دَ تل بہ کاپہ انتظام سہوی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ چا پرنالے نہ اوبہ خبیلی دی تعبیر دَ دھنے پہ اندازہ بہ دَ چانہ نفع او موہی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، پرنالہ لیدل خوب کنبہ پہ دریو وجودہ (۱) دَ سار رئیس (۲) بادشاہ (۳) لہ نہ نفع او خیر

پہلوان۔ (ریل) | کوئے سپے وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ بادشاہ دا اوکوری چہ دَ چا پہلوان سرہ پہ جنگ کنبہ دَ جنگ افسر یا پہلوان جوہ شوے دے تعبیر دَ دے بہ خیلہ بادشاہی کنبہ قوت او دید بہ او موہی۔ اوکہ عالم دا اوکوری چہ بحث کنبہ نوموہے وو تعبیر دَ پہ خیل مقابل بہ کامیاب شی۔ اوکہ سوداگر دا اوکوری چہ دے جنگجو پہلوان جوہ شوے دے تعبیر دَ تجارت کنبہ بہ دیر مال حاصل کری۔ اوکہ دا خوب یوسپا ہی اولید و تعبیر دَ مالدارہ بہ شی اوخہ مال بہ لاس تہ راوری۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ہ ترجمہ: اے مؤمنانو، رکوع کوئی اسجدے پہ حائے راوری او بندگی کوئی دخیل رب او نیکی او نیکی کوئی ددے دَ پارہ چہ تاسے کامیاب شی۔

کہ شوک اوکوری چہ دَ دَ چا سرہ جنگ وکرو او پہ ہفہ کامیاب شو تعبیر دے دے بہ پہ دہمن بہ کامیاب شی۔ کہ اوکوری چہ دَ دَ چا بیٹے سرہ جنگ وکرو او پہ ہفہ کامیاب شو، تعبیر دَ حال بہ دَ دَ خراب وی اودے بہ

خوار اولاً چارہ دی۔

پودینہ یوقسم۔ (ترخون) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، ترخون پہ

خوب کئے بد کردار سے سرے دے حکم
چہ د ترخون سپیلنی دی او سپیلنی چہ سرکہ کئے خشت کری۔
اوٹھ مودہ پس ئے راویا سی نو د دے خوند د خیل حال نہ اوہیدے وی
او خوند ئے بدل شوے وی بیا ہغہ کری چہ ہغہ و تو کیری ہغہ تہ
ترخون وائی۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ ترخون دے یا ورتہ چا ورکریدے
تعبیر ئے دہ تہ بہ د دے سپری نہ ٹھہ نقصان رسیزی۔ اوکہ اوکوری چہ
چاتہ ئے ترخون ورکریدے دے یا ئے د کورہ بھر اچولے دے۔ تعبیر ئے د
داسے سپری نہ بہ جدائی لہون کوی او د ہغہ تہ بہ لرے اوسی۔

پالک ساک۔ (اسفاناخ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کئے د پالک ساک لیدل غم او اندیشہ
دہ، او د دے خوہل تعبیر ئے ضرر او د مال تاوان دے اوکہ پہ غویشہ کئے
پوخ کرے او دینی، تعبیر ئے خیر او تفع دہ د خوہلو پہ اندازہ۔

پرتوک غابن۔ پتی۔ (شلوار بند) | پرتوک غابن د خلکو پہ عورت

باندے تعبیر لری۔ کہ اوکوری
چہ دہ سرہ مضبوط او سخت پرتوک غابن دے تعبیر ئے د دہ عضو تناسل
بہ مضبوط او سخت دی۔ اوکہ زور پرتوک غابن او دینی د دہ عضو تناسل بہ کمزور دی

پیالی کتورے۔ (جام) | حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک پہ خوب

کئے او دینی چہ پیالے ئے د او بونہ دکہ یاد
کلا بو او بونہ دکہ او د ہغہ نہ ئے خبلی تعبیر ئے بٹھہ بہ کوی یا بہ وینزہ
اخلی او د ہغہ بہ پرہیز کارہ خوئی پیدا کیری چہ د ہغہ نہ بہ راحت
موہی۔ کہ اوکوری چہ د پیالے نہ او بہ توے شوے او پیالے پاتے شوے تعبیر
ئے خوئی بہ ئے مرشی او مور بہ ئے پاتے شی اوکہ اوکوری چہ پیالے ماتہ
شوہ او او بہ پاتے شوے تعبیر ئے بٹھہ بہ ئے مری او خوئی بہ ئے پاتے شی
اوکہ پیالے ماتہ شوے وی او او بہ توے شوے وی۔ تعبیر ئے مور او خوئی
بہ ئے ہلاک شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ پیالے د ہغہ د کور پہ دیوال لکیدے
دی، تعبیر ئے د ہغہ پیالو پہ اندازہ بہ ورتہ وینزے او بٹھہ حاصل کرے شی

او کہ پیالے سپینے یا شے اووینی تعبیرے، ددہ بنٹے بہ نیکے او پرہیزگارے وی۔
 او کہ پیالے سرے وی تعبیرے ددہ بنٹے بہ عشق پرستہ او مفسدے وی۔
 او کہ زیرے پیالے اووینی تعبیرے بنٹے بہ بے بیمارے او زیرے وی۔
 او کہ تورے پیالے اووینی ددہ بنٹے بہ غمزنے او فکر مندے وی۔

پوزے، بوجی۔ (حبیر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک پہ خوب

کتبے اووینی چہ ددہ سرہ پوزے دے او یا
 ورتہ چا ورکھے دے تعبیرے ددہ ہفہ پوزی پہ اندازہ بہ نفع موی۔ او کہ
 اووینی چہ پوزے جوڑ وی، تعبیرے چرتہ پہ بنٹہ بہ عاشق وی۔ او کہ
 اوکوری چہ پوزے کم قیمتہ دے او ہفہ نے بونری تعبیرے ہفہ بنٹہ بہ
 بے اصلہ او فقیرہ وی۔ او کہ اووینی چہ ہفہ پوزے قیمتی او صفادے تعبیر
 نے اصلہ او دولت مندہ بنٹہ بہ کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ پوزے بونری او خرخری تعبیرے
 ددہ تہ بہ غم اور سبزی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، پہ خوب کتبے پوزے لیدل پہ درئو وجو
 وی (۱) بنٹہ (۲) نفعہ (۳) غوشتل چہ ددہ تہ بہ دہفہ نہ نعمت حاصلی۔

پردہ لویہ۔ (سراپردہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کتبے

چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے، مرتبہ او مشری بہ بیا موی، داہم کیدے
 شی د لیکر مشربہ شی۔ کہ اووینی چہ د بادشاہ پہ لویہ پردہ کتبے مقیم شوے
 دے، تعبیرے، د بادشاہ تہ بہ عزت او مرتبہ بیا موی۔ کہ اووینی چہ د
 بادشاہ لویہ پردہ پر یوتے دے۔ تعبیرے ددہ د بادشاہی ختمیدل بہ وی
 کہ اووینی چہ د بادشاہ لویہ پردہ سوزیدلے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ مرشی۔
 کہ اووینی چہ د لوئے پردے نہ بھرکھے دے، تعبیرے، بادشاہ بہ شی او ملک
 بہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کتبے لویہ پردہ لیدل پہ پنخو
 وجودہ (۱) بادشاہ (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی جو ریدل۔

پنبتورکے۔ (گردہ) پنبتورکے پہ خوب کتبے پت مال دے چہ بہ ورتہ
 حاصلی۔ او ہفہ بہ خرچ کوی کہ اووینی چہ

دہ سرہ پنخکریے یا وریت کرے پستور کے دے، تعبیر دے دھغے پہ انداز کہ بہ
حلال مال بیا موہی کہ اووینی چہ ددہ سرہ دھغہ حنا ورچہ دھغ
غوشہ حلالہ دہ دھغے کردہ دہ تعبیر دے حلال مال موندل دی اوکہ
د حرام موٹا ورو پستور کی ورسرہ وی تعبیر دے حرام مال دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پستور کے موندل پہ خوب کئے پتہ مال دے
اوٹنے تعبیر کوئی وائی چہ پستور کے پہ خوب کئے ٹوٹے دے ٹکے چہ دھوئی
سرمایہ منی دہ چہ د پستور کی نہ اوٹی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ دہ سرہ د اس پنخکری
پستور کی دی، اودہ خورلی، تعبیر دے دیو لوے سری نہ بہ مال موہی۔

کہ اووینی چہ د غوای پستور کی ورسرہ دی تعبیر دے پہ دغہ کال بہ
مال او نعمت لاس تہ راوری او کہ دگہ پستور کی ورسرہ وی تعبیر دے
پہ دغہ کال بہ د دینمن نہ مال بیا موہی او کہ کچہ پستور کی دے خورلی دی
تعبیر دے حرام مال بہ بیا موہی۔ کہ اووینی چہ دیر پستور کی ورسرہ
دی او خورلی دے نہ دی دھغہ چہ موٹو وویل دھغے نہ بہ کم وی۔

پنرے۔ (نعلین) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے
اووینی چہ ددہ د پترو تسمے شیلدلی دی،

تعبیر دے پہ سفر کئے بہ دیر وخت وی کہ اووینی چہ ددہ پہ پنرو
کئے سورے دے۔ تعبیر دے دخت کار پہ وجہ بہ د سفر تہ پاتے شی، او
تکلیف بہ او باسی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے شے دی، تعبیر دے ددہ سفر
بہ د آخرت د پارہ وی کہ اووینی چہ ددہ پنرے نشہ دے او ددے
پہ وجہ د سفر نہ پاتے شوے دے تعبیر دے وینزہ بہ بیا موہی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنرے تورے دی تعبیر دے
دھغہ بنٹھ بہ مالدارہ وی۔ او کہ پنرے سرے وی تعبیر دے ددہ
بنٹھ بہ عیاشہ او عشق پسندہ بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ پنرے سپنے دی
تعبیر دے چہ دھغہ بنٹھ بہ پاکیزہ او بناستہ وی۔ کہ اووینی چہ ددہ
پہ پنرو کئے ہر قسم رنگونہ دی، تعبیر دے ددہ پہ بنٹھ کئے بہ داقول صفتونہ
وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پترو بندونہ د غواد خرمنے دی تعبیر دے دھغہ
بنٹھ بہ اصلی عجمی وی۔ کہ اووینی چہ ددہ د پترو بندونہ د اوٹن د خرمنے

دی، تعبیر تے ددہ بنجھ بہ اصلی عربہ وی۔ کہ اووینی چہ د تللوپہ وخت
کے پنہ پریوتہ اوضائع شہ، فکر دے وکری چہ ہغہ پنہے د خد شی
د خرمے وے کہ د اویس د خرمے وی تعبیر تے بنجھ بہ تے بیمارہ شی۔
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی کہ اووینی چہ ددہ پنہے شلیدی دی
نہ ہدغہ تعبیر لری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے پنہے لیدل پہ
دریو وجودی۔ (۱) سقر (۲) بنجھ (۳) وینزہ۔

پودینہ۔ (نعناع) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کبے
پودینہ غم او فکر دے کہ اووینی چہ ددہ ملکیت
پہ زمکہ کبے پودینہ شتہ تعبیر تے پہ غم او فکر کبے بہ گرفتار شی۔
کہ اووینی چہ پودینہ تے خورے دہ تعبیر تے غم بہ تے دیر زیات وی۔
کہ اووینی چہ پودینہ د بل چاہہ زمکہ کبے دہ۔ تعبیر تے د زمکہ خاوند تہ
بہ غم او فکری کہ اووینی چہ پودینہ تے د زمکہ نہ ویستلے او غمروے
تے دہ، تعبیر تے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔

پنیر وچ کرے شوے (ترف) | چہ وچ شوے وی او تروش وی۔
پہ خوب کبے وچ پنیر لیدل غم

او فکر دے کہ اوگوری چہ وچ شوے پنیر تے خورے دے تعبیر تے قرصدا مہ
بہ شی او دھغے پہ سبب بہ غمزن حکہ چہ خوندے تروش او رنگ تے خیر
وی۔ حضرت جابر مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبے وچ پنیر لیدل کم تر مال دے

ت" تانبہ۔ قلعی (ارزیر) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
خوک خوب کبے اوگوری چہ ددہ سرہ دیر

قلعی دہ، تعبیر تے ددنیانہ دیر متاع بہ حاصل کری چہ ہغہ بہ د لوہو
دلاندے وی، لکہ کاسہ او پیالہ او ددوی پہ شات او کہ اوگوری چہ د
ددہ ملکیت دے، تعبیر تے پہ ہم ہغہ اندازہ نوکران او خادمان بیاموہی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوک اوگوری چہ قلعی ویلی کوی، تعبیر تے
د خلکو بہ تے ددہ پہ بد و گویا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی قلعی پہ خوب کبے لیدل پہ
دریو وجودی (۱) نفع (۲) نوکر (۳) د کور سامان

تانبہ۔ (مس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، مس دیہودیانہ د پاره ده. که شوک اوگوری چه دده سره مس دی تعبیرے دیر مال به حاصل کری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چه د تانبے لونبی لکه لوته اوکلاس یاد دے پشان شول، تعبیرے واده او نکاح کول دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی که شوک خوب اوگوری چه تانبه ويلي کرله اوصفائے کرله تعبیرے مشکل کار به دده په لاس اسان شی وائی چه خوب لیدونکے به حلال مال په تکلیف سره حاصلوی۔

تور باتینگر۔ (بانجان) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی تور باتینگر خورل چه هرخنکه وی په موسم او بے موسمہ اوچ او تانه تول سره برابر دی چه هرخومره اوخوری دهغه په اندازه به غم او فکر اوچتوی۔

حضرت ابراهیم کرمانیؒ فرمائی لی دی که شوک خوب کنے اوگوری چه ورسره زیات تور باتینگر دی مگر تولے خرخ کرل او یلے چانه اوبخسل او یالے دخیل کورنه بهر او غرزول او خورلی لے نه دی تعبیرے د غم او فکر نه به خلاصے او مومی۔

تیونہ۔ (پستان) تیونہ په خوب کنے جینی ده هغه کیم یاریتے چه اوگوری صلاح اوفساد دے او ددے تعبیر په جینکو ثابتی که اوگوری چه د تیونو نه په (شوده) روان شوید. تعبیرے دده په جینی به نعمت اورنق فراخه وی او حلال مال به مومی که اوگوری چه د تیونو نه د شوه په خلے وینی روانے شوید ی تعبیرے حرام مال به مومی. که اوگوری چه تیونو د اندازے نه زیات اویزان شوی دی تعبیر جینی به ورکړه راشی۔

او که سرے اوگوری چه دده په تیونو کنے شوده راجمع شوی دی که بنجھ نه لری، نو بنجھ به وکړی او بچې به لے پیداشی او که بنجھ لے وی مالداره به شی او که دا خوب زړه بنجھ اوگوری تعبیرے فقیره او تنکد سته به شی۔ لے اوگوری تعبیرے ماشوموالی کنے به مړه شی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ سپرے اوکوری چہ دچا تیونہ روی تعبیر بیمار بہ شی۔ او کہ دہغہ بنجہ حاملہ وہ اودا خوب اوکوری توخوئی بہ ٹے پیدا شی۔ او کہ بنجہ اوکوری چہ تیونہ روی تعبیر ٹے د دنیا کارونہ بہ پندہ بند شی حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی، دسری تیونہ تعبیر دہغہ بنجہ دہ اود بنجے تیونہ لور دہ۔ کہ بنجہ اوکوری چہ ددے تیونہ پریکھے شویدی، تعبیر ٹے لور بہ ٹے مرہ شی او کہ سپرے اوکوری چہ دہغہ تیونہ پریکھے شوی دی تعبیر ٹے بنجہ بہ ٹے مرہ شی۔ او کہ بنجہ اوکوری چہ ددے تیونو لاندے یوبل تے پیدا شویدے تعبیر ٹے لور بہ ٹے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ دوارہ تیونہ ٹے غت شویدی تعبیر ٹے د اولاد حال بہ ٹے بنہ شی یا بہ ٹے د لور وادہ او کہ شی او کہ اوکوری چہ دخیلو دوارہ تیونونہ شورہ ثبئی تعبیر ٹے غم او ملامتیا بہ ورتہ رسیبری۔ کہ اوکوری چہ دہغہ تیونونہ شودہ کیلے تہ شی تعبیر ٹے نقصان بہ ورتہ و رسیبری۔ او کہ اوکوری چہ دہغہ پوتے پہ اور سوزید لے دے، تعبیر ٹے ددہ لور تہ بہ د بادشاہ کار پدینبری۔ او کہ اوکوری چہ پہ تہول بدن ٹے تیونہ دی تعبیر ٹے ددہ اولاد اوخامن بہ دیر وی او کہ خوئی نہ وی نومال بہ ٹے زیات شی مگر خلکو تہ بہ ملامتہ وی۔ کہ اوکوری چہ بنجہ ٹے د تیونونہ زورندہ کپیدہ تعبیر ٹے، ددے بہ حرامی خوئی پیدا کیبری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی لی دی۔ د تیونو لیدل پہ خوب کئے یہ پنچو وجودی (۱) وروکے اولاد (۲) لونہ (۳) نوکران (۴) دوستان (۵) رونہ

حضرت ابن سیرینؑ فرمائی لی دی۔ ترخ خوب

ترخ - (بغل)

کئے لیدل تعبیر ٹے ملامتیا اوبدی دہ چہ دہ تہ بہ و رسیبری اود ترخ ویشتہ تعبیر ٹے مراد تہ رسیدل او پہ دینمن کامیا بیدل دی۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ د ترخ نہ ٹے بد بوی راخی۔ تعبیر ٹے حرام بہ موہی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی لی دی، کہ اوکوری چہ ددہ د ترخ نہ خراب بوی راخی تعبیر ٹے حرام مال بہ موہی، او کہ اوکوری چہ د ترخ نہ لاندے لاسونہ ساتی تعبیر ٹے خپیل مراد تہ بہ و رسیبری اود دینمن بہ ناکام کوی۔

دَاللّٰہُ تَعَالٰی کَلَامِ دے (وَاضْمُرِّیدَ لَکَ اِلٰی جَنَاحِکَ تَخْرُجُ بَیْضًا) ظہ ۲۲-خیل
لاس ترخ کینے نتہ باسہ سپین بہ راو وئی۔ خنے تعبیر کوئی والی چہ دا پہ مروت
او نحو امردی تعبیر دے۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ ترخ کینے ہیخ قسم نقصان
نشتہ دے تعبیر ئے دنا مرادی او دد بنمن د غلبے دے۔

اوکہ اوگوری چہ ددہ د ترخ نہ بدبوی راخی، تعبیر ئے ددہ نہ بہ پہ سختی
مال ملاویزی۔ اوکہ اوگوری چہ د ترخ نہ لاندے خولہ روانہ دہ تعبیر
ئے کو خولے پہ اندازہ د مال نقصان بہ ورتہ رسیزی۔

تندے۔ (پیشانی) حضرت ابن سیرین فرمائی دی تندے
خوب کینے لیدل تعبیر ئے د خلکو عزت

او مرتبہ دہ حکم چہ اللہ تعالیٰ تہ د سجدے کو لو حلقے دے خنے والی
د تندے لیدل تعبیر ئے، خوئی دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ بہ مالدار شی
کہ شوک اوگوری چہ ددہ پہ تندے نبتہ دہ۔ تعبیر ئے خوب لید ونگہ بہ
د خلکو پہ وہاندے پہ دینداری سرہ مشہور شی۔ کہ شوک خوب
اوگوری چہ پہ تندے چا وھلے دے او وینہ ورنہ روانہ دہ۔ تعبیر ئے، د
خلکو پہ وہاندے بہ ئے عزت او مرتبہ زیاتہ شی۔ کہ شوک اوگوری چہ
ددہ تندے وروکے او تنگ شوے د تعبیر ئے د اول خلاف دے۔ کہ شوک
اوگوری چہ ددہ تندے د خیل حال نہ متغیر شوے دے تعبیر ئے
دہ نہ بہ تاوان و رسیزی۔ اوکہ شوک اوگوری چہ ددہ پہ تندے وینستہ
راغلی دی تعبیر ئے، دے بہ قرضدار شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ
تندے راغلی وینستہ سرہ یا سپین دی، تعبیر ئے، ہقہ قرض بہ
د بال بچ پہ وجہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے ئے پرسوب دے،
تعبیر ئے، مال بہ ئے زیات شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د تندے نہ
مار یا لہم یا بیل شے وقلے دے، تعبیر ئے، ددہ بہ عالم او پرہیزگار
بچ پیدا شی۔ کہ اوگوری چہ پہ تندے ئے د رحمت آیت لیکل شوے دے
تعبیر ئے عاقبت بہ ئے نبتہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ پہ تندے ئے د عذاب
آیت لیکل شوے دے، تعبیر ئے عاقبت بہ ئے نبتہ نہ وی۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائی دی، تندے خوب کینے پہ شیر و وجود دے
(۱) مرتبہ او عزت (۲) عظمت او بزرگی (۳) مالدارہ خوئی (۴) رزق (۵) ریاست

(۶) سخا او نیکی -

تصویر - (پیکر) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ تصویر خوب
 کئے لیدل بنٹھ دہ۔ کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ
 دہ سرہ تصویر دے، تعبیرے بنٹھ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ تصویرے
 دچانہ اخستے دے تعبیرے وینزہ بہ اخلی، او کہ اوکوری چہ ددہ نہ
 تصویر ضائع شوے دے یا دلا سہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر
 ئے بنٹھ نہ بہ طلاق ورکری یا بہ ئے بنٹھ مرہ کیبری کہ دخیل تصویر شکل
 پہ بل شکل اوکوری تعبیرے دادے چہ کومہ بنٹھ دہ لیدلے دہ دھغے مطابق
 بہ ئے احوال بشکارہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خپل تصویر پہ بد صورت بدل اوکوری۔
 تعبیرے حال بہ ئے بدل شی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خپل حال او پہ خپل
 صورت شویدے، تعبیرے پہ خپل حال باندے بہ اللہ تعالیٰ تہ رجوع کوی
 او کہ خپل تصویر پہ دبدا بہ کئے اوکوری تعبیرے خلک بہ ددہ نہ غم
 اوکرن وی او پہ دہ بہ ظلم کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ دسری تصویر
 ئے د حیوانی تصویر سرہ بدل شوے دے تعبیرے داسرے بہ بے
 دین او دروغن وی او یا بہ د اللہ تعالیٰ پہ صفا تو کئے ناجائزہ خبرے
 والی۔ او کہ شوک اوکوری چہ دچا تصویر دھغہ دجنس نہ دے تعبیرے
 خوب لیدونکی تہ بہ سخت کار پیشیری او دے بہ ہفے کئے حیران وی۔

پہ خوب کئے تصویر لیدل داسے سری لیدل دی چہ پہ اللہ تعالیٰ دریغ وائی
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری
تصویر ونہ - (تندیسہا) | پہ خوب کئے چہ د تصویر ونو سورے پہ زمکہ

پہ زمکہ پریوتے دے او ہغہ سورے توروی غم او فکر دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی، تصویر ونہ خوب کئے لیدل پہ
 دریو وجودی (۱) غم او فکر (۲) دمرتے نقصان (۳) کار کئے خیانت۔

تاؤ ورکول - (تاب دادن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب
 کئے اوکوری چہ رسئی تہ تاؤ ورکوی کہ او بد

رسئی وی او بد سفر بہ کوی او کہ لنہا رسئی دی نولنہ سفر بہ کوی۔ او کہ

اوکوری چہ دُخہ شی کند لو د پاره تاؤ ورکوی تعبیرے دُخہ مصلحت د پاره
بہ کارکوی یا دُخان د پاره بہ دُ نفس راحت یا ریاضت کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی چہ تار اورسی تہ تاؤ ورکول پہ
دریو وجودی (۱) سفر اوورنہ راگر ٹیدل (۲) دُ نفس ریاضت (۳) د بندو
کارو نو پراستل او فراخی۔

تاج حضرت محمد بن سیرین فرمائیلی دی، د بادشاہانو د پاره د
تاج لیدل تعبیرے ملک او ولایت دے او د بنحو د پاره تعبیر
میرہ او د عامو خلکو د پاره نیک حال دے۔

کہ شوک اوکوری چہ د دہ پہ سرد سروزر و تاج پیلے دے تعبیرے لویہ
مرتبہ بہ اوموی مکر د دین او د شریعت لارہ کبہ بہ کمزورے وی او کہ
ہمد ا خوب کومہ بنجہ اوکوری تعبیرے د دے خاوند بہ د دنیا پہ کارونو
کبہ د مرتبہ خاوند وی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ خوب کبہ شوک اوکوری چہ بادشاہ
د چاہہ سرتاج ایسے دے، تعبیرے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ بزرگی او مراد
حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ بادشاہ دہ تہ تاج ورکے دے او پہ سر
تے ایسے دے۔ تعبیرے پناستہ او مالدار بنجہ بہ کوی چہ د ہف نہ
بہ د دہ ذرہ مراد او انصاف موی۔

او کہ اوکوری چہ تاج د دہ د سر نہ پریوتو اومات شو تعبیرے بنجہ
تہ بہ طلاق ورکری او کہ شوک اوکوری چہ تاج د دہ د سر نہ واخستے شو
تعبیرے د دہ نہ بہ د دہ بنجہ جدا کیری او کہ اوکوری چہ تاج د دہ د
سر نہ پریوتو اومات شو تعبیرے د دہ بنجہ بہ مرہ کیری یا بہ
د دہ د کور نہ شوک مری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ بے میرہ بنجہ اوکوری
چہ د دے د سرد پاسہ تاج دے تعبیرے خاوند (میرہ) بہ وکری۔ او کہ
میرو خہ بنجہ دا خوب اوکوری، تعبیرے پہ نور و بنجہ بہ سردا مرہ شی
کہ بنجہ اوکوری چہ د دے د سر نہ تاج کوزکے شو، تعبیرے د دے خاوند بہ بلہ بنجہ
کوی یا بہ درتہ طلاق ورکوی۔ او کہ شوک اوکوری چہ د بادشاہ د سرد پاسہ ملغلرہ
تاج دے تعبیرے عزت او مرتبہ بہ حاصلوی او عزت بہ تے زیات شی۔

تیارہ۔ (تاریکی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کئے تیارہ لیدل ددین لارہ کئے کمرہی دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ

تیارہ لے پہ خیلہ کپیدہ یاچا کپیدہ۔ تعبیر لے دھغے پہ اندازہ بہ کمرہی اوکوری، کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کئے وواوہغہ تیارہ پہ رنہا بدالہ شوہ، تعبیر لے توبہ بہ وکری او ددین لارے بہ ورت پرانستلے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ شوک اوکوری چہ اول پہ تیارہ کئے وواوہیا ورباندے رنہا شوہ او بیا تیارہ شوہ، تعبیر لے داسرے منافق دے دا قول دالله تعالیٰ دے (وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ) ترجمہ، کلمہ چہ پہ دوئی تیارہ شی او دریدی کہ الله تعالیٰ او غوری نو غورونہ بہ ورنہ واخلی)

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تیارہ خوب کئے غم او فکر دے اوکوری چہ ہوا سختہ تورہ تیارہ شوہ تعبیر لے دوطن خلکو تہ بہ غم او فکر سیبری۔ اوکارو بار کئے بہ لے تباہی راخی اوکوری چہ ہوا روینانہ دہ، اچانک و باند وریخ راغلہ، تعبیر لے پہ دے ملک کئے بہ ناخاپہ مرکونہ راخی۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی۔ تیارہ خوب کئے لیدل پہ پنچو وجود۔

(۱) کفر (۲) حیرانی (۳) دکار بندیدل (۴) بدعت (۵) کمرہی کئے پریوتل۔ حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ د تیارے نہ رنہا تہ راغلو، تعبیر لے د غریبی تہ بہ مالدار تہ راخی او د غم نہ بہ خلاص شی اوکار بہ لے نئے شی اوکمرہی تہ بہ لے وی۔

کہ مالدار سرے اوکوری چہ د تیارے نہ رنہا تہ لار دے تعبیر لے مال بہ لے زیات شی کہ فقیر اوکوری چہ مالدارہ شو، تعبیر لے کاریہ لے خراب شی۔ الله تعالیٰ پہ حقیقتو نو بنہ پوہیری۔

تبخ۔ (تابہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، تبخ پہ خوب کئے د کور خد متکار دے چہ د کور د پارہ منتظم

وی او پہ خیل عیال او پہ نور و خرچہ کوی۔ کہ شوک اوکوری چہ د دہ سرہ توے تبخ دے یا ورتہ چا و رکھے دے تعبیر لے، نیک خد متکار بہ ورتہ حاصل شی یا بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ پہ تبخی ثخہ شے پنچوی تعبیر لے د دہ د خد متکار کاریہ درست وی اوکوری چہ پہ تبخی ثخہ خوری

تعبیر ہے دہ تہ بہ دخوراک د خد متکار نہ فائدہ وی کہ اوگوری چہ ہفتہ خوراک تروٹش او ناپستندیدہ وو تعبیر ہے یہ غم او فکر دے۔
 پہ دے کبے درے قولوتہ دی (۱) خادمہ (نوکرہ) دہ (۲) ٹخنے وائی دلے
 سپے وی چہ بنارونوتہ پیغام او ری راوری (۳) ٹخنے وائی بنٹھہ دہ۔
 کہ خوب کبے اوگوری چہ بنٹھہ بنٹھہ دہ یہ کور کبے دے تعبیر ہے بنٹھہ
 تہ بہ طلاق ورکری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دہ سرہ بنٹھہ دے یا
 ورتہ چا ورکری دے تعبیر ہے د تبخی یہ اندازہ بہ بنٹھہ نوکرہ یا وینٹھہ
 ورتہ حاصلہ شی یا بہ ددہ نوکرہ بنٹھہ ددہ سرہ مکر تیا کوی چہ د ہفے
 نہ بہ فائدہ اوچتوی کہ اوگوری چہ ددہ بنٹھہ ضائع شوے دے تعبیر
 ہے ددے خلاف دے۔

تبہ۔ (تب) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری
 چہ ددہ ہمیشہ تبہ وہ، دلبر وخت د پارہ ورنہ نہ لے
 کیدہ۔ تعبیر ہے ہمیشہ بہ گناہ او قساد کبے مشغول وی پکار دی چہ توبہ
 او باسی چہ د عذاب نہ خلاصے او نجات او موی۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ شوک خوب کبے اوگوری چہ ددہ لویہ تبہ
 دہ، تعبیر ہے وجود بہ ہے نہ او عمر بہ ہے او بد وی او کہ اوگوری چہ لڑہ
 تبہ دہ تعبیر ہے د اول خلاف دے۔

تبر حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، تبر لیدل دا سے خد متکار دہ
 چہ یہ وینا بہ کار کوی او کہ ورتہ د خہ کار او ویلے شی نو دے
 غواہی چہ مات کبے کری ددے د پارہ چہ بیا ورتہ د کار او نہ ویلے شی۔
 حضرت جابرؒ فرمائی لی دی تبر خوب کبے لیدل ویروونکے سپے دے
 کہ مدد اوکری نو متافق دے او یہ خلکو کبے جنگ او جدائی اچوی کہ اوگوری
 چہ تبر لری یا ورتہ چا ورکری دے۔ تعبیر ہے ددہ بہ یہ ہمہ صفت
 سہی سرہ بہ ہے دوستی شی، او کہ اوگوری چہ تبر ہے مات شوے دے
 او یا ضائع شوے دے تعبیر ہے ددہ د مرکب نیتہ نزدے شوے دہ۔

تخت حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ یوسرے اوگوری چہ یہ
 تخت ناست دے او یہ تخت ہے خہ اچولی نہ دی تعبیر ہے

سفر بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ پہ تخت اودہ دے او پہ تخت تے خہ غورولی دی تعبیر تے عزت بہ موہی دہغہ تخت د قدر او قیمت پہ اندازہ او پہ دہمناتو بہ کامیاب وی مگردہغوی نہ بہ عاقل وی کہ داسپے دبد کارو دہلے خنے وی تعبیر تے دے بہ پہ دار و خیر و لے شی خاص ہغہ وخت چہ خیل خات پہ خیلہ پہ تخت اودہ اووینی۔ او کہ اوگوری چہ تخت مات شواو دے ورنہ پریوتو تعبیر تے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوٹی او حال بہ تے خراب وی۔

تخت۔ (عرش) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، تخت پہ خوب کبے لیدل مالداری، بزمراک یا غونستونکے مال دے کہ اوگوری چہ تخت بتاؤستہ کرے شوے دے تعبیر تے ددہ بہ لوٹسری سرہ ناستہ راشی او نصرت او عزت بہ بیا موہی۔

او کہ تخت سپک اوگوری تعبیر تے د خلکو پہ ورائدے بہ ذلیلہ شی۔ او کہ خیل خان د تخت د پاسہ ناست اوگوری تعبیر تے د لوٹے سہری سرہ بہ تے ناستے او ملاقات او شی او دہغہ نہ بہ عزت او مرتبہ او موہی کہ اوگوری چہ د تخت نہ لاندے راغلے دے تعبیر تے د اول خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی۔ د تخت لیدل پہ پنچو وجودی (۱) د بزمراک سہری سرہ ملگرتیا (۲) او چنوالے (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) مشروالے حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ **تخم کرل۔ (تخم کاشتن)** | شوک خوب کبے اوگوری چہ تخم تے اوکرلو

او بیا تے راجمع کرو تعبیر تے بزمراکی او عزت بہ بیا موہی۔ او بیا تے راجمع کرو تعبیر تے بزمراکی او عزت بہ بیا موہی۔ او کہ اوگوری چہ چرتہ تے کرلی دی ہم ہغہ خائے نہ تے خوری ددے تعبیر د اول نہ نہ دے او کہ اوگوری چہ خہ تے کرلی دی ہیخ ورنہ حاصل نہ شول اودے وریاندے پوہ نہ شو چہ ہغہ خہ شول او نہ تے پہ کہو او

زیاتو پوہہ شو۔ تعبیر تے غم او فکر کبے بہ گیریدی۔ حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ اوربشے تے کرلی دی تعبیر دہ نہ بہ خیر او نیکی ورسیدی کہ اوگوری چہ اوربشے تے کرلی دی تعبیر تے مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ باجرہ تے کرلے دہ، تعبیر تے لہ مال بہ جمع کری کہ اوگوری چہ مسور، باقلا، لوبیا او ددے پشان نورشیان

تے کرلی دی، تعبیر تے، غم او فکر دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ پخپلہ زمکہ کینے تخم کری، تعبیر تے، بٹخہ بہ کوی او کار بہ تے جوہ شی او کہ او گوری چہ کرے شوے زمکہ نہ دہ کرے شوے تعبیر تے د چا سرہ بہ پہ جنگ واقع شی او کہ او گوری چہ یونا معلوم حائے تے کرے دے او زر غون شویدے تعبیر تے، غزا بہ کوی او غزایہ ورتہ اسانہ شی اونیکی بہ کوی او کہ او گوری چہ پہ زمکہ کینے کرل کوی تعبیر تے مال او نعمت بہ حاصل کری کہ او گوری چہ اوریشے یا غم یا د او نو بوقی پہ خپلہ زمکہ کینے کری تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی پہ ہغہ کرلی شوے اندازہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د تخم کرل پہ خلور و جووی۔

(۱) مرتبہ او بزرگی (۲) فساد (۳) حرام مال (۴) کتہ پہ تجارت کینے

تخمونہ لیدل حضرت ابراہیمؑ کرمانیؑ فرمائی دی، تخمونہ لیدل د ہغہ شیانوچہ ترش او بے مزے تعبیر تے غم او فکر دے ہغہ خاص تخمونہ چہ د ہغہ خوہل سخت او مشکل دی مگر د ہغہ تخمونو خوہل چہ خوب او مزید اروی تعبیر لڑہ فائدہ دہ۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی یہ خوب کینے د تخمونو خوہل اولیدل بشہ دی مگر ہغہ بشہ نہ دی چہ زالہ او، یا خوچیتجو خوہلی وی۔

تلہ - (ترازو) حضرت ابن سیرینؑ فرمائی دی، تلہ پہ خوب کینے لیدل قاضی دے۔ کہ شوک خوب کینے او گوری چہ

دہ سرہ نوے تلہ دہ او یا ورتہ چا ورکے تعبیر تے دلتہ قاضی دے او فقیہ عالم پاک دے او د تلے چاہے د قاضی قوت او ریدل دی او کوم درہم چہ پہ دے کینے دی دا خصومت او مقدمہ دہ چہ قاضی پہ وراثت کیبری او کانہے د تلے دا قاضی عدل انصاف او ورکے دہ چہ قاضی تے د دواہ دلوخ کینے کوی د فیصلے پہ وخت کینے کہ او گوری چہ تلہ برابرہ ولاہ دہ او یو طرف تہ کبرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی بہ انصاف کوی او کہ او گوری چہ تلہ برابرہ نہ دہ تعبیر تے قاضی منصف نہ دے پہ امر کینے یو طرف تہ کوہ دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ شوک او گوری چہ د تلے د تلے مائہ دہ

تعبیر تہ پہ ہنہ خائے کتہ بہ قاضی مرشی کہ اوکوری چہ پہ تلہ کتہ نقصان اوزیاتوالے دے تعبیر تہ قاضی پہ عدل او انصاف کتہ زیات والے او کموالے دی۔

حضرت جابر مغربی فرمائیلی دی، د تلے درست کول داد قاضی نجات او خلاصہ دے د دوزخ تہ۔

تلہ جوہروونکے۔ (ترازوگر) | تلہ جوہروونکے پہ خوب کتہ عادل بادشاہ

یا انصافدار قاضی یا عادل وزیر دے حضرت جعفر صادق فرمائیلی دی د قیامت تلہ پہ خوب کتہ پہ شیر وجود

(۱) قاضی (۲) بادشاہ (۳) فقیہ عالم (۴) قاصد (۵) رشتہ حاکم (۶) بے انصاف حکم کہ شوک د قیامت پہ تلہ کتہ نیکی د بدی تہ زیاتہ اوکوری تعبیر تہ جنت تہ بہ شی او د عذابہ بہ نجات او مومی۔ د الله تعالی کلام دے: فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ الْاَعْرَافُ د چاچہ نیک عمل دروند دے پس داکسان کامیاب دی۔

اوکہ د دے خلاف اوکوری تعبیر تہ د دوزخ مستحق دے۔ د الله تعالی کلام دے: وَمَنْ حَقَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝ الْمُؤْمِنُونَ د چاچہ بدی درنہ شی داہغہ خلق دی چہ تاوان دے رسولے دے خیلو حانونو تہ او دوئی بہ دوزخ کتہ ہمیشہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، **تروش شیان۔ (ترشیا)** | تروش خورل خوب کتہ تعبیر تہ غم

او فکر دے لکہ تروشہ میوہ۔ کہ اوکوری چہ چاورتہ تروش شے ورکری دے تعبیر تہ د دہ تہ بہ بل چاتہ غم او فکر سیری۔ خلاصہ داچہ تروش شیانو خورلو کتہ خیر نشہ دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی ترنجبین **ترنجبین۔ (ترنجبین)** | لیدل خوب کتہ بے منتہ حلال مال دے

د الله تعالی کلام دے۔ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ۝ رَالیہ لے م دہ تاسے تہ من او سلوی خوری د پاکیزہ هغو شیانو خنے چہ زہ دے درکووم۔

کہ اوکوری چہ پیر زیات ترنجبین لری او، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تہ

تے پیرہ روزی بہ دھغہ حایہ اوموی، چہ امیدے نہ وی او کاروبار بہ تے
پہ انتظام سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ خوب کینے ترنجبین او خوری
اویائے اوگوری تعبیرے پہ دریو وجودے (۱) مال او روزی حلالہ بے منته
(۲) روزی او کارونو کینے اسانتیا (۳) دَڑہ مراد ترسره کیدال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کینے
تریاق۔ (تریاق) تریاق خوہل دَ بیماری وجہ دہ۔ تعبیرے دَ غم نہ
یہ خلاص شی او تہول کارونہ بہ تے بنہ شی او کہ ددے خلاف اوگوری نو دَ غم
او دَ نقصان او دَ مختلف قسم فکرونو تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ
تسبیح کول۔ (تسبیح کردن) خوب کینے تسبیح کول دَ اللہ دَ امر
تابع داری دہ۔ کہ اوگوری چہ تسبیح وائی پہ خوب کینے تعبیرے دَ اللہ تعالیٰ
دَ امر بہ تابع داروی او دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے اوموی۔ او کہ اوگوری خوب
کینے چہ دَ خیل خان سرہ تسبیح لری تعبیرے دہ تہ بہ غم او فکر رسیبری
مکرا جبر او ثواب بہ ورتہ دیکنے ملاویبری۔ او کہ اوگوری چہ دَ تسبیح سرہ
دَ اللہ تعالیٰ شکر ادا کوی تعبیرے پہ دین کینے بہ قوی وی او مال بہ حاصل
کری۔ او کہ دَ اقسام خوب شوک دَ ملک حاکم او بیخی تعبیرے دہ دہ ملک بہ
آباد شی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے وَلَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ طِبْرَاهِمُ کہ تلسے
شکر گزار شی نور بہ تے درتہ زیات کریم۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کینے دَ تنہ
تندہ۔ (تشنگی) نہ پہ او بو مریدل بنہ دی۔ کہ اوگوری چہ پیرتہ
شوے دے او او بہ تے پیدا نہ کرے تعبیرے دین دَ پارہ یا دَ دنیا دَ پارہ
بہ ورتہ غم او تکلیف رسیبری کہ شوک خوب کینے اوگوری چہ تہرے وواوہ
تے پیدا نہ کرے یا چا ور کرے خودہ او نہ خشنے، تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ
خلاصے اوموی او آخر بہ مراد تہ رسیبری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، تندہ لیدل خوب کینے دَ دین فسا
دے۔ کہ اوگوری چہ پہ تندہ کینے او بہ پیدا کری او دے خشنے، تعبیرے
گناہ بہ کوی او بیایہ توبہ او باسی اونیک او پرہیزگار بہ شی۔

تعویذ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری خوب
 کہنے چہ ددہ سرہ تعویذ دے یا ذلہ تعالیٰ دتو موتو نہ
 یونوم دے تعبیر ہے کہ بیمار وی شفایہ بیا موہی کہ خہ و ہم لری نو
 و ہم بہ لے لری شی او کہ قیدی (جیلی) وی
 را خلاص بہ شی او کہ سفر کہنے وی نو سال بہ واپس راشی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ تعویذ لیکی
 او خلکو تے ورکوی تعبیر ہے خلکو تہ بہ ورنہ نفع رسیبری۔ او کہ اوگوری
 چہ تعویذ لیکی او خلکو تے ورکوی او دہغے قیمت ورنہ اخلی۔ تعبیر ہے
 غمزن او فکر مند بہ وی۔

تکبیر کول۔ (تکبیر کردن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
 شوک خوب کہنے اوگوری چہ تکبیر کوی
 تعبیر ہے ددہ منان تو د شرنہ بہ خلاصے او موہی او د خیرات درواش
 بہ پہ دہ پراستے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے لیدل د تکبیر
 کول پہ خلور و جووی (۱) ددہ من نہ امن کہنے کیدل (۲) دقتے او بلانہ بہ
 امن کہنے وی (۳) خیر او برکت (۴) د بند و کار و نو خلاصیدل۔

تندر۔ (تندر) پہ فارسی ژبہ کہنے د اسمان گہر تہ وائی او د
 خوب کہنے پیرہ او ہاردے د حاکم او د عوامونہ۔
 ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوگوری چہ باران کہنے پرق
 کم دے تعبیر ہے خلکو تہ بہ پیرہ کہہ وی او خیر او نعمت زیات ورتہ
 حاصل شی، او کہ اوگوری چہ سخت باران او پرق ہم سخت دے خوب
 لیدونکے بہ د موریلار د عاء تہ ویرہ موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی چہ د رعزلز پرقیدل اولز باران
 و ریدل د پرهیزکار و اونیکو خلکو د عاء سرہ ویرہ دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کہنے د پرق لیدل
 پہ پنحو وجودی (۱) عذاب (۲) حکمت (۳) تکلیف (۴) دبد بہ (۵) د بادشاہ
 غصہ کہ اوگوری چہ د باران و رید و پیرہ وخت د پرق آواز آوری تعبیر ہے
 پہ ہغہ ملک کہنے بہ خیر او برکت بنکارہ شی۔ کہ اوگوری چہ باران

پہرے او برپینا دہ تعبیرے ددغه ملک خلکو تہ بہ د بادشاہ نہ دیرہ
او دہشت وی کہ اوکوری چہ باران کینے واورہ ہم وریبی تعبیرے ہفہ
ملک کینے بہ فتنہ، عذاب او مرکونہ زانکارہ شی او کہ اوکوری چہ پرق
سخت آواز کوی تعبیرے د بادشاہ ہیبت بہ پہ ملک کینے خورشئی کہ اوکوری
چہ تندر وو او پرقا ہم وو او ہوا تیارہ وہ۔ تعبیرے ظالم بادشاہ بہ زانکارہ کیری۔

تنور | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، خوب کینے تنور لیدل بزرگ
او د کور بادشاہ دے او کینے تعبیر کوئی وائی چہ خوب کینے تنور لیدل
د کور مالکہ دہ، کہ اوکوری چہ روغ تنور لری تعبیرے د کور کارونہ بہ
درست او پہ انتظام سرہ وی او کہ اوکوری چہ تنور پریوتو او خراب شو۔
تعبیرے غم او آفت او بیماری او د کور بربادی بہ وی۔
او کہ اوکوری چہ پہ تنور روٹی پخوی تعبیرے د ہفہ پہ اندازہ بہ حلالہ
روزی او موئی او کار بہ کینے نہ شی۔

حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ تنور کینے سخت اور
بے رنہادے او بغیر د لوکی دے تعبیرے بیت المقدس یا بہ حج تہ شی۔
د اللہ تعالیٰ کلام دے (مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ)
ترجمہ: کہ کنارے دکنڈنہ چہ پینی طرف دد وہ مبارک خانے کینے (مکہ یا بیت المقدس)
او کینے وائی چہ خوب لید و نیکی تہ بہ خیر او نفع حاصلیری۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د تنور لیدل دودہ وچہ دی۔
(۱) خیر او نفع خاص کر چہ نوے وی (۲) چہ ہیبتناک سرے رحم لری۔

توبرہ (د آس د خلع خلتہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، توبرہ
خوب کینے لیدل خیر او برکت د خاص کر
چہ نوے وی کہ اوکوری چہ توبرہ لری یا ورتہ چا ور کریدہ تعبیرے
د چانہ بہ ورتہ خیر او برکت ورسیری او کہ اوکوری چہ ددہ توبرہ
ضائع شوی دی ددے تعبیر د اول خلاف دے۔

توبہ کول - (توبہ کردن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
کھپے دہ تعبیرے دتولو گناہونونہ بہ پشیمانہ شی، او نیک عمل بہ
کوی او د دنیا نہ بہ لاس واخلی او د آخرت پہ طلب کینے بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ یہ خوب کہنے تو یہ کوئی خلوص وجودی۔ (۱) دگناہ نہ پشیمانی (۲) د خدا ئے رضا (۳) د آخرت (۴) نیک بختی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوکوری
تورات | چہ تورات لولی تعبیر ئے یہ بشکارہ دلیل دے چہ دہ تہ بہ
 د صاحب اقبال او مرتبہ والا سری نہ یہ قوت حاصلیری او کہ اوکوری
 چہ تورات ئے یہ بشکارہ لوستلو تعبیر ئے دے بہ د چاسرہ جنگ او جگر
 کوی او یہ ہفتہ یہ کامیابی موئی او مراد بہ ئے حاصل شی او کہ شوک
 اوکوری چہ چاتہ د تورات تعلیم ورکولو، تعبیر ئے د ہفتہ کس نہ بہ دہ تہ
 خیر و سیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے
تورہ - (خبر) | اوکوری چہ لاس کہنے ئے تورہ دہ تعبیر ئے، د چا
 سرہ بہ د بنمنی شی۔ کہ اوکوری چہ تورہ ئے ماتہ شوے دہ یا ضائع
 شوے دہ تعبیر ئے د بنمنی بہ ئے ختمہ شی او صلحہ یہ ئے منج
 کہنے راشی او کہ اوکوری چہ یہ لاس د دہ کہنے تورہ دہ تعبیر ئے چہ کوم
 کول غواری د چامد بہ و سرہ یہ د کہنے حاصلیری، او کہ اوکوری چہ د تورے سرہ
 نورہ اسلحہ ہم و سرہ دہ تعبیر ئے یہ د بنمنی یہ کامیابی حاصلہ کری
 او کار بہ ئے یہ انتظام سرہ وی۔

حضرت دانیال فرمائی دی چہ تورہ پوخ
تورہ - (شمشیر) | کہنے لیدل تعبیر ئے بنجہ دہ او بغیر پوخ نہ
 (تیک) مال مراد، حکومت دے۔ کہ اوکوری چہ تورہ یہ لاس کہنے
 لری تعبیر ئے د دہ بہ حوی پیدا شی۔ کہ اوکوری چہ تورہ د پوخ نہ
 بھر دہ ہمدار تکہ تعبیر لری او کہ اوکوری چہ تورہ یہ پوخ کہنے دہ
 او ہفتہ پوخ ئے مات شوے دے او تورہ روغہ او سالمہ دہ۔ تعبیر
 ئے حوی بہ ئے سالم وی او مور بہ ئے مری۔ او کہ اوکوری چہ د دہ لاس
 کہنے بر بنجہ تورہ دہ او یہ چائے پور تہ کہے دہ تعبیر ئے د غم او فکر
 خبرہ دہ چہ چاتہ بہ ئے کوی او کہ اوکوری چہ یہ تورہ ئے شوک و ہلے
 دے او زخمی کرے نہ دے، تعبیر ئے د ہفتہ سری یہ بارہ کہنے یہ ئے
 ژبہ یہ حق پرانستی وی او کہ او کہ اوکوری چہ تورہ یہ چازر او چلیدہ

تعبیر کے کوم سرے چہ زخمی کریدے دھقہ نسل بہ ختم شی کہ اوکوری
چہ ددہ یہ ختہ کتہ تورہ زورندہ دہ تعبیر کے دھقہ ولایت ذمہ واری بہ
یہ دہ دی اوکہ دتورے پوخ اورد زور و تعبیر کے د ولایت احتمال نہ لری
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لنہا دے تعبیر کے دا ولایت بہ دہ نہ سپاری
اوکہ اوکوری چہ دتورے پوخ لنہا دے اومات شوے دے تعبیر کے دھقہ
ولایت بہ ددہ نہ لارشی اوکہ شوک اوکوری چہ بغیرد جنکہ کے شوک یہ تورہ
وہلی دی تعبیر کے داسرے بہ مشہور شی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ بہ خیل لاس کئے
تورہ زورندہ کرے دہ تعبیر کے خوی بہ کے پیدا شی کہ خوی نہ وی
نو حکومت بہ بیامومی کہ چا خوب کئے اولیدل چہ چاہیرے نور و کریدی
تعبیر کے مالدارہ بہ شی کہ اوکوری چہ پوخ او تورہ دوارہ مات شوید
تعبیر کے مور او خوی بہ کے دوارہ مرہ کیبری کہ اوکوری چہ چاہے تورہ
وہلے دے او وینہ ورنہ روانہ شوے دہ او جائے ورباندے کتہ شوید
تعبیر کے یہ دہ بہ دحرام مال تہمت و کیبری کہ اوکوری چہ تورہ ورنہ
واختہ شوہ تعبیر کے یہ کوم کار کئے چہ دے وی ورنہ بہ واختہ شی
اوکہ اوکوری چہ تورہ کے ملاپورے تہلے دہ تعبیر کے عمر بہ کے زیات شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ د اوسینے تورہ ورسہ
دہ تعبیر کے ددہ کار بہ مضبوط وی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دہ بنینے تورہ
دہ تعبیر کے د مالدارہ بنے نہ بہ خیر او بنیگرہ اومومی اوکہ اوکوری
چہ دہ سرہ دہ مرغلر و تورہ دہ تعبیر کے د دیندار و د عمل نہ بہ قوت
مومی اوکہ اوکوری چہ دہ سرہ دہ لرگی تورہ دہ تعبیر کے دہ کار بہ
کمزورے وی کہ اوکوری چہ دہ سرہ دہ تھیکری تورہ دہ تعبیر کے دہ کار بہ
دہ بخونہ بہ قوت اومومی اوکہ اوکوری چہ دھقہ دتورے پوخ مات شوید
تعبیر کے ددہ د خاندان نہ بہ یوکس مری کہ اوکوری چہ دہ سرہ دہ
خیزہ تورہ دہ تعبیر کے ددہ کار بہ روان شی اوکہ اوکوری چہ دہ
سرہ دہ لاچورد و تورہ دہ تعبیر کے ددہ کار بہ پائیدارہ وی اوکہ اوکوری
چہ ددہ تورہ دہ آئیے یہ شاہ دہ او پرق کیبری تعبیر کے خوب لید و نکہ
بہ دہ بادشاہ نہ عزت او مہربانی مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، یہ خوب کہنے تورہ لیدل پہ پنخو وجودی (۱)، بچی او اولاد (۲)، ولایت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) پہ دشمن کامیابیدل۔ یہ خوب کہنے دتورے جو رووٹکے سر قوی او فصیح زبانہ سرے دے۔

تھوکانرے (لاہ) (خبر) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ تھوکل دی تعبیرے دھغہ خائے مناسبہ

خبرہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ یہ مسجد کہنے تھوکل دی تعبیرے ددین یہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی ہمدارنکہ چہ یہ ہر خائے کہنے تھوکل وی تعبیرے دھغہ خائے خلکو یہ بارہ کہنے بہ خبرہ کوی اوکہ اوگوری چہ یہ دیوالے تھوکل دی تعبیرے داسے خائے کہنے بہ مال خرچ کوی چہ یہ ہغہ بہ اللہ تعالیٰ راضی نہ وی۔ اوکہ اوگوری چہ یہ زمکہ تھوکل دی قائدہ ورکول بہ تے یہ خیلہ اوگوری۔ اوکہ اوگوری چہ یہ ونہ تے تھوکل دی تعبیرے، وعدہ بہ ماتوی اوپہ دروغویہ قسمونہ خوری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی لی دی چہ گرے تھوکانرے پہ اورد عمر تعبیر دے اوینے تھوکانرے پہ مرگ تعبیر لری۔ او بدلیبری پہ بدلیدلو د خوب سرہ او تورے تھوکانرے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ او زیرے تھوکانرے پہ بیماری تعبیر لری۔

او د خُلعے اوبہ چہ د خُلعے نہ راوخی بغیر دے نہ چہ جائے کندہ کری تعبیرے د باطل او دروغزن علم تقریر بہ کوی اوکہ دے اہل نہ وی، نو دروغ بہ وائی، اوکہ اوگوری چہ بلغم تے د مرے نہ او ویستلواو لستونری باندے واپچول تعبیرے خیل مال بہ یہ خیل اولاد خرچ کری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی لی دی کہ شوک اوگوری چہ چا د وینو کندہ تھوکانرے چا ددہ یہ مخ تھوکل دی تعبیرے ددہ پہ اہل کہنے بہ شوک پیخور ورکوی اوکہ اوگوری چہ تھوکانرے د وینو سرہ کہے شوید تعبیرے محرام بہ خوری، دروغ بہ وائی، یہ وعدہ بہ وفانہ کوی۔

تندریے (درج) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی تندریے خوب کہنے بنائستہ بنجہ دہ مکرے مینہ دہ

چہ د خاوند سرہ وخت نہ تیروی۔ کہ اوگوری چہ تندریے تے نیولے دے او یا ورتہ چا ورکریدے تعبیرے داقسم بنجہ بہ کوی۔ اوکہ اوگوری چہ

دَ تَنْدَرِی غوبنہ ئے خور لے دہ تعبیر ئے دَ ہنغے پہ اندازہ بہ دَ بنکے مال حاصلوی۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دیر تندی ورسرہ دی اوپوھیری چہ دے خیل دی تعبیر ئے دَ ہنغے پہ اندازہ بنکے اوینز بہ حاصلوی اوکہ اوگوری چہ تندرے ئے دَ لاسہ والوتو تعبیر ئے بنکے تہ بہ طلاق ورکوی۔

د تور لگی ونہ۔ (درخت آبنوس) | تور لگی ونہ لیدل ہنغے سرے چہ پہ خیل کار کینے عاجزہ وی دَ ہنغے تعبیر دے اوٹھتے تعبیر کوئی بیان کوی چہ بنکے یا وینزہ دہ۔

تل۔ (رفتن) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی کہ اوگوری چہ دَ خیل بنار نہ ٹھی او نامعلومہ ٹھائے تہ روان دے تعبیر ئے عاجز او حیران بہ وی اوکہ بنکے اوٹھوی ورسرہ وی تعبیر ئے ٹول بہ حیران او پریشان وی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ اوبن پشان ٹھی تعبیر دَ دنیا سعادت بہ او موٹی اوکہ اوگوری چہ دَ درندہ پہ شان ٹھی تعبیر ئے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دَ لہم پشان ٹھی دے ہمدان تعبیر دے اوکہ اوگوری چہ دَ بنکاری مارغانو پشان ٹھی تعبیر ئے خیر اونیکی دہ۔ اوکہ اوگوری چہ داسے پہ تیاریہ کینے دے اودر نہ طرف تہ ٹھی تعبیر ئے دَ باطل لارے نہ دَ حق لارے طرف تہ بہ ٹھی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ ورانے نہ آبادی طرف تہ ٹھی تعبیر ئے دَ تنگی نہ بہ فراخی تہ راشی۔ اوکہ اوگوری چہ دَ آبادی نہ خرابی طرف تہ ٹھی تعبیر ئے دَ اول خلاف دے اوکہ خراب ٹھائے تہ ٹھی تعبیر ئے بد دے۔ اوکہ نیک ٹھائے تہ ٹھی تعبیر ئے خیر اونیکی دہ۔

تورے۔ (سیر) | حضرت ابن سیرینؓ فرمائی دی، تورے لیدل خوب کینے مال او خوشحالی دہ۔ کہ اوگوری چہ دَ غویہ تورے ورسرہ دے، تعبیر ئے دہ تہ بہ پہ دے کال کینے ٹھہ حاصلوی چہ دہ سرہ تورے دے تعبیر ئے دہ تہ بہ دَ کوم بزرگ سری تہ حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دَ کھنکلی حنا ورو تورے دے، تعبیر دہ تہ بہ دَ بیچارہ سری نہ مال حاصلوی۔ اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ دیر توری

دی تعبیر دے تہ بہ دھن توروپہ اندازہ غرنید لے مال حاصلیری۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کئے ہر قسم تورے لیدل
مال دے اود کو موخنا و رو غوبہ چہ حلالہ دہ، تعبیر دے حلال مال دے او
د کو موخنا و رو چہ غوبہ حرامہ دہ تعبیر دے حرام مال دے۔

تَلَل (وزن کول)۔ (سختن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب
کئے اوکوری چہ دہ سرہ تلہ دہ اوخہ پیرے
وزن کوی تعبیر دے د خلکوپہ منخ کئے بہ انصاف کوی کہ اوکوری چہ صحیح
کوی تعبیر دے حکم بہ منصفانہ کوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَزَنُوا بِالْقِسْطِ
الْمُسْتَقِيمِ) الشعراء: او صحیح تلے سرہ وزن کوی۔ کہ اوکوری چہ صحیح تول کوی
کہ د علماء دے نہ وی نوقاضی بہ شی اوکہ عالم نہ وی نو د قاضی بہ
محتاجہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، صحیح تول خوب کئے پہ ثلور و
وجود دے (۱) برابر حکم (۲) نیکی (۳) انصاف تہ محتاجی (۴) حاکم کیدل
اوکہ صحیح تول نہ کوی تعبیر دے اول خلاف دے۔

تہال سطل | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ تہال خوب
کئے د خد متکارے دے تعبیر لری۔ کہ اوکوری
چہ نوے تہال دے اخستے دے تعبیر دے وینزہ بہ اخلی اوکہ اوکوری
چہ ددہ پہ تہال کئے سو دے تعبیر دے چہ ددہ وینزہ بہ عیب جنہ وی۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
د تار و میوے اوبہ (سیکی) | سیکی خوب کئے حرام مال دے

کہ اوکوری چہ د تار و میوے اوبہ منخ کئے واقع شویدے تعبیر دے فتنہ
کئے بہ پریوخی۔ اوکہ اوکوری چہ سیکی خبئی، تعبیر دے پہ ہن اندازہ
بہ حرام مال بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ سیکی پخوی اوخوری تعبیر دے
حرام مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ ددہ پہ کور کئے
دیرے د تار و اوبہ دی تعبیر دے دھن پہ اندازہ بہ ددھقان نہ نفع اوموی

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ کپہ دے وچے اوخنی
تعبیر دے، ہن حلال اوخنے حرام مال بہ اوموی۔ کہ اوکوری چہ د تار و اوبہ
خرخوی تعبیر دے حرام مال بہ خرخوی اوپہ سود بہ لے و رکوی، اود تار و

او بوٹھیلو کینے خیر نہ وی اود حاکم د پارہ د منصب نہ لرے کیدل وی اود
کھجورو اوبہ غم اوفکر دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، تارو اوبہ لیدل خوب کینے پہ درو
وجودی۔ (۱) حرام (۲) نکاح کول (۳) ددے دنیا نعمت اود تارو اوبہ خرخو
بودا سے سرے وی چہ د جنگ اود فتنے طلبکار وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ
توشک۔ (شارروان) اوکوری چہ توشک ئے غورو لے دے او

پوہیری چہ داد دہ ملکیت دے تعبیر ئے د هغه د فراخوالی پہ اندازہ
بہ عمر او زندگی بہ اوردہ شی۔ کہ اوکوری چہ دوستا نوسره خیل نیار کینے
یا بھر بل خائے کینے پہ توشک ناست دے، تعبیر ئے مال، نعمت، روزی
او اورد عمر دے۔ اوکہ اوکوری چہ پردی خائے کینے ئے ددہ دیارہ توشک
غورو لے دے اودے نہ پوہید وچہ داد چا ملکیت دے تعبیر ئے حالت بہ
ئے بدشی او سقر کینے بہ مرشی۔ اوکہ وروکے توشک خوب کینے اوکوری
تعبیر ئے لبرہ روزی اولند عمر دے اوکہ اوکوری چہ توشک ئے غونہ
کرو اود خیل خان سرہ ئے اخستے دے تعبیر ئے دخیل خائے نہ بہ
پردی خائے تہ لارشی۔ کہ اوکوری چہ یہ توشک دچا تصویر جو پشو
دے او هغه دہ پیژند لو اود هغه سرہ ئے خبرے کولے، تعبیر ئے ددہ بہ
پہ دروغ و صفت کوی۔ کہ اوکوری چہ توشک ئے خرخ کرے دے او یائے
چاتہ ور کرے دے تعبیر ئے بد دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ توشک ئے غورو
دے تعبیر ئے د عمر او برد والے اود کار بنہ کیدلو تعبیر لری اوکہ اوکوری
چہ وروکے توشک دے اود ددہ دلاندے لوئے شو۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ روزی
فراخہ شی۔ اوکہ ددے خلاف ئے اوکوری۔ تعبیر ئے روزی بہ ئے تنگہ شی
اوکہ اوکوری چہ لوئے توشک ئے غورو لے دے اودہ یہ خیل لاس غونہ
کرو اود کور یہ کوخ کینے کینود لو تعبیر ئے خیل دولت او مستقبل بخراب کری
حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ توشک زور او شلیک دے
تعبیر ئے ددہ نیاپہ عشرت کینے بہ مشغول وی، کہ اوکوری چہ توشک توریا
اسمانی رنگہ دے تعبیر ئے غم اوفکر دے اوکہ اوکوری چہ توشک زبردے

تعبیرئے بیماری دہ اوکہ اوگوری چہ توشک سپین دے تعبیرئے نعمت او د حلالے روزی دہ۔

حضرت اسمعیل اشعثؑ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ نامعلومہ توشک یہ یونا معلومہ حائے کینے غورید لے دے تعبیرئے خہ چہ نے یہ لاس کینے وی ورنہ بہ لارشی کہ اوگوری چہ معلوم توشک د چاہہ کور کینے غور و لے شوے دے، تعبیرئے د کور خاوند تہ یہ روزی نعمت حاصل شی۔ کہ اوگوری چہ نامعلومہ کور کینے توشک غورید لے دے اودے پرے ناست دے تعبیرئے سفر تہ بہ لارشی اوہغہ سفر کینے بہ مال، نعمت حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى، د توشک لیدل پہ خوب کینے یہ ثلورو وجووی (۱)، حلالہ روزی (۲)، عمر (۳)، نفع (۴)، زندگی تیکے۔ (د تورے پوخ)۔ (غلاف) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى تیکے یہ خوب کینے بخٹہ دہ۔ کہ

اوگوری چہ د تورے تیکے مات شویدے او توره سالمہ پلتے شوید تعبیر ئے روغ او سالمہ حوی بہ ئے پیدا شی او مور بہ ئے مرہ شی اود چاہے تیکے ہمدان تعبیر لری۔

تولیہ۔ (قوطہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى، د تولیے او د تولیے د کپڑے خوب کینے لیدل خوشحالی

او اسانی دہ۔ کہ اوگوری چہ تولیہ د تارونو (پنپے) دہ چہ ددہ سرکہ وہ۔ تعبیرئے د دین او دنیا اسانی دہ چہ دے بہ ئے موہی خاص ہغہ تولیہ چہ نوے او فراخہ وی۔ کہ زہرہ او شلیلے اوگوری نو تعبیرئے د خلاف دے حضرت کرمانیؒ فرمائیلى، تولیہ خوب کینے د صالح او نیک کردارہ سپری لباس دے، کہ اوگوری چہ د تولیے کپڑے لباس ئے اغوستے دے او خوب لیدونکے پکینے پت دے، تعبیرئے، ددہ یہ زیاتوالی بہ پردہ وی کہ لیدونکے د خوب فاسد وی، تعبیرئے، توبہ بہ او یاسی او د اصلاح پہ لہون کینے بشی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلى دى، کہ بادشاہ د تولیے کپڑہ اوگوری تعبیرئے عدل او انصاف بہ کوی۔ کہ قاضی اوگوری چہ د تولیے جامہ ئے اغوستے دہ تعبیرئے، فیصلہ بہ صحیح کوی او کہ مشرک ئے اوگوری تعبیر

تے مسلمان بہ شی او کہ فاسق تے اوگوری توبہ بہ او باسی او کہ غل تے اوگوری نو توبہ بہ او باسی او دا صلاح لارے پہ لہون کینے بہ شی۔

تقسیمول۔ (تقسیم کردن) | تقسیمول: حضرت ابن سیرین

فرمائی دی کہ اوگوری چہ دے یوے دے منہ کینے خہ شہ تقسیموی، تعبیر تے دخل کو یہ منہ کینے دا انصاف فکر او لحاظ کوی۔ او کہ اوگوری چہ خیل مال پہ خیر او صلاح تقسیموی۔ تعبیر تے ددہ بہ حامن راخی او خیل مال بہ ددوی پہ منہ کینے تقسیموی کہ اوگوری چہ خیل مال پہ بدی او شر تقسیموی تعبیر تے ددہ بہ مال تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ دچا مال د ہغہ پہ خوشہ تقسیموی۔ تعبیر تے د ہغہ فساد او صلاح بہ دہ تہ راگرخی۔

تالہ قلف (قفل) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی پہ خوب کینے تالہ لیدل د دنیا او دین د کارونو د سمید لو تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ تالہ زہر پرانستلے شہ، تعبیر تے کارونہ بہ پہ دہ را پرانستلے شی کیدے شی چہ د اسلام حج اوکری۔ او کہ اوگوری چہ وے نشو کو لے چہ تالہ تے پرانستلے وے تعبیر تے کار بہ تے دیر وخت روستہ کیری۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ مضبوطہ تالہ تے چرتہ پہ یوحائے لکولے دہ تعبیر تے خیل مال بہ یونیک سہری تہ و سپاری۔ او کہ اوگوری چہ ددہ تالہ سستہ او کمزور دہ تعبیر تے ددے خلاف دے حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، تالہ لیدل خوب کینے پہ شہرہ و جووی (۱) د کار جوہول (۲) قوت (۳) دلیل (۴) نفع (۵) بئحہ (۶) پہ یو نیک سہری اعتماد کول۔

تارکول۔ (قیر) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ

د ہغہ پہ اندازہ بہ نعمت کورتہ راوری۔ او کہ اوگوری چہ تارکول تے د کورتہ بھرا چولی دی، تعبیر تے د اول خلاف دے۔

کہ اوگوری چہ قیر کینے او پر پوتے او سوزید لی دی تعبیر تے بادشاہ تے لرے کوی او مال بہ ورنہ ستون کپی او کہ اوگوری چہ تارکول تے خوہلی

دی تعبیر تے حرام بہ خوری اوٹنے وائی چہ غم بہ ورتہ ورسیری۔
تالو۔ (کام) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ

دَدَہ تالو او مَرُتے دومرہ لویہ دَہ چہ دَ لوٹے والی
 بندہ شوے دَہ تعبیر تے دَدَنیابہ حریص وی او دَخلکو غیبت بہ کوی۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دَدَہ تالو لاندے شونہ ورتہ
 رسیدے دے۔ تعبیر تے دَدَہ کاروتہ بہ بند شی کہ اوگوری چہ دَدَہ تالو
 غت شویدے او پریکھے تے دی او غور زولی تے دی تعبیر تے دَنیابرص
 اولیچ بہ کوی او دَخلکو غیبت بہ کوی۔

تختیدل۔ (گریختن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، پہ
 خوب کینے تختیدل خلاصیدل دی کہ
 اوگوری چہ دَدشمن یاد خورونکی حنا ورتہ تختیدلے دے، تعبیر تے
 دَشر او برے نہ بہ امن کینے پاتے شی او پہ دشمن بہ کامیاب شی۔
 حکہ چہ حضرت موسیٰؑ لیدلی ووچہ دَ فرعون علیہ اللعنة نہ تختیدلے دے۔
 بیاد فرعون دَ شر نہ خلاص شول او آخر ورباندے کامیاب شو۔
 حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دشمن نہ پت تختی،
 او دشمن اولید لو تعبیر تے فکر مند بہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ خلک تختی تعبیر تے
 یہ دَہ دَ لوٹے سری نہ قہمت لکیری۔ دَاللہ تعالیٰ قول (يَوْمَ تَرَوْنَهَا
 تَدَا هَلْ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ) الحج: ہغہ ورج چہ تہ او ویٹے ہرہ
 پی و رکونکی بہ خیل بچے ہیر کری۔
 کہ اوگوری چہ بچے دَ سرو نہ تختی کہ اوگوری چہ بچے نیکے او پریتر کارے
 دے تعبیر تے بد دے او کہ فاسدے وی تعبیر تے بچہ دے۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی پہ خوب کینے منہاے وھل
 خوشحالی دہ پہ دے شرط چہ ہلتہ دَ غم آواز وی۔

تخفہ۔ (ہدیہ) حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ
 دَہ چاتہ تخفہ ورکریدہ۔ کہ ہغہ شے دَ دواہو
 منجے کینے لائق وی دواہوتہ بہ نفع وی او کہ خراب شے وی، نو تعبیر تے
 دواہوتہ بہ دیوبل نہ نفع نہ وی بلکہ شر او فساد بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے خوب کئے اوکوری
چہ چا ورتہ شے ہدیہ ورکھے کہ ہغہ شے بنہ او پسندیدہ وی تعبیر
تے اصلاح اوخیر دے۔ اوکہ ہغہ شے پسندیدہ نہ وی تعبیر تے
شر او فساد دے۔ کہ شوک اوکوری چہ زاہدہ سری یا زہرے شے تہ ہدیہ
ورکری تعبیر تے خیر او نفع بہ موہی۔ کہ اوکوری چہ خوان سری یا
خوانے شے ہدیہ ورکھے۔ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

تعویذ۔ (بازوبند) | ددہ پہ مت د سرو زر و تعویذ د تعبیر

تے دخیل ورنہو یا دبل چانہ بہ ورتہ غم او بدی رسیزی اوکہ سپینو
زر و تعویذ تے پہ مت وی تعبیر تے خیلہ لور یا خورنہ بہ وادہ کیری
اوکہ ہمدغہ خوب بنجہ اوکوری تعبیر تے دے نہ مال نعمت او آرام دے۔
کہ اوکوری چہ د سپینو زرو یا د او سپینے تعویذ تے پہ مت دے تعویذ تے
دہ تہ بہ د ورنہ مدد او ملگرتیا وی۔ کہ اوکوری چہ تعویذ تے مات
شو او یا ضائع شوے، تعبیر تے ددے خلاف دے۔

توتہ کرکی۔ (پرستو) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک

دی او یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر تے چہ د چانہ جد اشوے ووہنہ بہ
وہرہ بیامینہ او محبت کوی او ہغہ سرہ بہ قرارے و موہی۔ کہ اوکوری
چہ توتہ کرکی تے وتری او یا تے دلاسہ پریوتی دی تعبیر تے چہ د چاسرہ مینہ
کوی د ہغہ نہ بہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی توتہ کرکی پہ خوب کئے لیدل مال دارہ عقلمند
سرے دے۔ اوکہ شے توتہ کرکی تے لیدلی وی تعبیر تے مال دارہ عقلمند
بنجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ توتہ کرکی تے پہ لاس کئے مرشوی دی تعبیر تے د
دہ دوست بہ مری او دے بہ غمژن کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ توتہ کرکی تے نیولی دی تعبیر
تے د غمونونہ بہ خلاصہ موہی او دیرے او خطرے نہ بہ امن کئے شی۔

لکن (تھالے)۔ (طشت) | حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی، یہ
خوب کئے لکن لیدل خدمتگار بنجہ

دہ۔ حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، لکن یہ خوب کہنے لیدل وینزہ دہ
چہ دے کور ضروریات ورتہ سیاری۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ تھلے دے یا
ورتہ چا ورکھے دے او یا ئے اخستے دے۔ تعبیر ئے خد متکارہ بنجھہ بہ
کور تہ راوی او یا بہ وینزہ اخلی۔ کہ اوکوری چہ لکن مات شویدے
او یا ضائع شوے دے۔ تعبیر ئے ہفہ وینزہ بہ تنستی او یا بہ مرہ کیبری۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ شوک یہ خوب کہنے او وینی چہ لکن
ئے اخستے دے تعبیر ئے خد متکارہ بنجھہ سرہ بہ وادہ کوی او یا د
وینزہ سرہ۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کہنے لکن لیدل پہ دریو
وجودی (۱) خد متکارہ بنجھہ (۲) وینزہ (۳) د بنجھونہ نفع
خانک (تھالے)۔ (تغار) | یہ خوب کہنے خانک لیدل غم شریکہ
اونیکہ بنجھہ دہ چہ کور بنجھہ سببالوی
او خلکو تہ بنجھہ لارہ بشاری اود شر او فساد تہ روستو کیبری۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی کہ شوک یہ خوب کہنے او وینی چہ
خانک ئے مات شوے او یا ضائع شوے تعبیر ئے ہفہ بنجھہ بہ مری
او یا بہ ورنہ جدا کیبری اود بخنے معبرانویہ قول لوے تھالے وینزہ او خادمہ بنجھہ
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، تھالے پہ خوب
تھالے — طاس | کہنے لیدل خد متکارہ بنجھہ دہ او یا وینزہ دہ
کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ تھالے دے او یا ورتہ چا ورکھے دے۔ تعبیر
ئے خدمت کارہ بنجھہ بہ کور تہ راوی، او یا بہ وینزہ اخلی۔ او کہ اوکوری
چہ تھالے مات شوے دے، تعبیر ئے ہفہ بنجھہ بہ ورنہ جدا شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی تھالے پہ خوب کہنے نیک کردارہ وینزہ دہ
کہ اوکوری چہ دہ تہ چا د او بو تھالے ورکرو اودہ و خینلے تعبیر ئے
دہ بہ خوئی پیدا کیبری۔ او کہ اوکوری چہ تھالے مات شو او بہ پاتے
شوے تعبیر ئے وینزہ بہ ئے مرہ شی او خوئی چہ لری ہفہ بہ پاتے
شی۔ او کہ اوکوری چہ او بہ توے شوے او تھالے سلامت پاتے شو تعبیر
ئے خوئی بہ ئے مری۔ او وینزہ بہ ئے پاتے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی، یہ خوب کہنے تھالے لیدل

یہ خلورو وجودی (۱) بنجھ (۲) وینزہ (۳) جوی (۴) د بنجھو نہ نفع -

تنبو، خیمہ (خرگاہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب

چہ پہ لوئے تنبو کئے ناست دے، تعبیرے د دنیاخہ سامان بہ بیاموی
او کہ اوگوری چہ تنبو ددہ ملکیت دے تعبیرے بنجھ بہ کوی او کہ
تنبو سپین یا شین وی تعبیرے پہ خیر او نیکی دے او کہ تنبو معلوم
وو او شین ہم وو او ور کئے ناست دو تعبیرے دیندارہ بہ وی او کہ تنبو
نا معلومہ تعبیرے شہید بہ شی - او سپین تنبو تعبیرے مال او
نعمت دے او کہ سور تنبو وو تعبیرے پہ لہو لعب بہ مشغول وی
او کہ اوگوری چہ تنبو آسمانی رنگہ وو تعبیرے پہ غم، فکر او یہ
مصیبت دے - او تور تنبو پہ لہہ نفع تعبیر لری او کہ تنبو ددہ ملکیت
وی تعبیر د بنجھ او بد پہ خوب لید و نی راکر خیری -

حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرمائی کہ اوگوری چہ
خپل حان لپارہ نئے خیمہ لکولے دہ یائے د بل

چاد پارہ لکولے دہ او ہلتہ ناست دے کہ چرے تنبو وی نو د تنبو د
ور و کوالی او لوبوالی پہ اندازہ بہ مال موہی او کہ سوداگری تعبیر
نئے سفر بہ کوی او مال بہ بیاموی او کہ شوک مشردا خوب او وینی
تعبیرے غم او فکر دے - او کہ تنبو زور وی زیات نقصان بہ ورتہ وی
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ د تنبو نہ بھر و تلے دے تعبیر
نئے عزت او مشری بہ بیاموی - کہ اوگوری چہ بادشاہ پہ تنبو کئے ناست
دے، تعبیرے کار بہ نئے نیک شی او پہ دشمن بہ کامیابی موہی -

کہ اوگوری چہ بادشاہ خپلے خیمے تہ غوشتے دے او ہلتہ پکئے ناست دے
تعبیرے د بادشاہ نہ بہ مرتبہ او بزرگی بیاموی او کار بہ نئے پہ نظم شی -

تریخے - (زہرہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوگوری پہ

غصہ بہ خوری او کہ د خار و تریخے خوری تعبیرے بد خوئیہ او غصہ ناک بہ وی
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اوگوری چہ ددہ وجود د خلکو پہ تریخو
گندہ دے، تعبیرے خلکو تہ بہ تکلیف ورکوی او کہ اوگوری چہ ددہ بد

دَ خار وودَ تر یخونہ کندا دے تعبیرے دَ حرامو جائے بہ اغوندی کہ
اوکوری چہ ددہ بدن دَ تر یخوپہ ورکولوسرہ کندا دے۔ تعبیرے دَ بد
خویہ او بد اخلاقہ سہری سرہ بہ ئے ناستہ وی۔

دَ تلے لہ۔ (قبان) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کنبے
دَ تلے لہ خوٹخوار سرے دے او یہ خوب

کنبے دَ تلے لہ اوریدل دی او دَ ہفے دَ تہے دَ حکم یہ وخت زیاتے دے۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دَ تلے لہ یہ خوب کنبے قاضی دے اوکہ اوکوری
چہ ددہ سرہ دَ تلے لہ دے، تعبیرے دَ قاضی دَ وکیل سرہ بہ ئے ناستہ وی
اوکہ اوکوری چہ خد شے ورسرہ پخوی تعبیرے ملکرتیا بہ ئے دَ قاضی سڑوی۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اوکوری چہ
تخم دے یو قسم۔ (کروہ) | ددہ سرہ کروہ دے تعبیرے غمزن او

فکر مند بہ وی، اوکہ اوکوری چہ کروہ ئے خور لے دہ۔ تعبیرے دَ چاسرہ بہ جنگ او جگرہ
کوی او ورتہ بہ غم رسیبہ حکہ چہ ددے خوند خراب او بے مزے دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی
”ت“۔ تپ وھل۔ (برہستن) | کہ یوسرے اوکوری چہ دیو حائے

نہ ئے تپ وھل دے تعبیرے چہ پہ کوم حال دے دَ ہفے نہ بہ ئے حال
بدل شی۔ کہ تپ ئے لوئے وھل و۔ تعبیرے سفر بہ کوی۔ کہ اوکوری
چہ ددہ لاس کنبے لرکے یا نیزہ دہ او یہ ہفے باندے دیو حائے نہ بل
حائے تہ تپ وھی تعبیرے یہ قوی او مضبوط سہری بہ یقین کوی
ددے دَ پارہ چہ ددہ سرہ مدد اوکری چہ ہغہ کار ددہ پہ راہ
نظر مطابق وشی۔ اوکہ اوکوری چہ دیوال نہ ئے تپ وھل او یہ
خاروی ناست دے تعبیرے ہلاک بہ شی کہ اوکوری چہ دَ کور کوئے
نہ ئے تپ وھل او ہغہ ددہ خپو کنبے پریوتہ او دے مرشو تعبیرے
بہ ورنہ جد اشی او بیابہ واپس ورتہ راشی۔

کہ اوکوری چہ دَ زمکے نہ ئے ہواتہ تپ وھل دے او دَ قبلہ طرف تہ
ئے مح کرے دے بیائے خان پہ مکہ یا مدینہ منورہ یا حرم کنبے اولید لو
تعبیرے دا تپول دَ حج تعبیرونہ دی۔ کہ اوکوری چہ دَ نامعلوم حائے
نہ ئے نامعلوم حائے تہ تپ وھل دے۔ تعبیرے ہلاک بہ شی۔

کہ اوگوری چہ شکون سرہ ئے ٲوپ وھلے اوھلتہ اویزان شوے دے۔
تعبیر ئے یہ ھغہ بہ عیش تباہ شی۔ کہ اوگوری چہ ھواتہ ئے ٲوپ
وھلے دے او مرغی ئے نیولے دہ تعبیر ئے بنیخہ بہ اوگری اوبل وادہ بہ
وگری۔ کہ اوگوری چہ ٲہ لرمی یا ٲہ ھستائے دیوخلے نہ بلخلے تہ ٲوپ
وھلے دے، تعبیر ئے دغم افکر نہ بہ خلاصے اوموی اوکار بہ ٲہ نظم برابر سادی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
تو نٹیل مارغہ (بوتیمار) بوتیمار مارغہ خوب کینے لیدل روزی

دہ او حلال مال دے چہ د بنیخہ نہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ اوگوری چہ بوتیمار
مارغہ ئے نیولے دے یا ورتہ چا ورکھے دے، تعبیر ئے دھغہ ٲہ اندازہ بہ
مال خوری د بنیخہ نہ۔

حضرت ابراھیم کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے ٲہ
کرواد دھغہ غوبشہ ئے او خورلہ تعبیر ئے دھغہ ٲہ اندازہ بہ د بنیخہ مال خوری
حضرت کرمانی فرمائی دی، بوتیمار مارغہ لیدل تعبیر ئے بزم کی دہ۔
کہ اوگوری چہ بوتیمار مارغہ ئے نیولے دے او کورتہ ئے راویدے تعبیر
ئے دخیلوانوتہ بہ بنیخہ کوی اودھغہ نہ بہ نفع حاصلہ کری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، ٲپوس د
ٲپوس۔ (کرگس) مرغانو بادشاہ دے۔ نہایتی قوی او لرے

لیدونکے اود ٲیر عمر خاوند دے کہ یوسرے اوگوری چہ د ٲپوس مارغہ
لری تعبیر ئے د بزرگ سری نہ بہ نفع بیا موی۔ اود بادشاہ نہ بہ مال حاصل
کری۔ کہ دہ سرہ د ٲپوس ھو کی یا سرہ کھے غوبشہ وی ھمدغہ تعبیر
لری۔ حضرت ابراھیم کرمانی فرمائی دی کہ خوب کینے اوگوری چہ دے
ٲپوس مارغہ نیولے دے او پورتہ ھواتہ ئے اوچت کریدے، تعبیر ئے، لرے
مسفر بہ کوی، اودھغہ سفر نہ مال او نعمت بہ بنیخہ ٲیر حاصل کری مکودین
کینے بہ ئے فساد وی حکہ چہ نمرود علیہ اللعنة د ٲپوس سر آسمان تہ لاہواوم
نہ شو۔ او کہ اوگوری چہ ٲپوس دے دھواتہ را غرزولے دے یا پخیلہ د ٲپوس
د پنچونہ غرنیدلے دے تعبیر ئے د شرف او بزرگی نہ بہ پیروزی او کار بہ
ئے خواب شی۔ کہ اوگوری چہ ٲپوس دے آسمان تہ خیڑولے دے اوھلتہ
مقیم شوے دے، تعبیر ئے سفر تہ بہ لارشی اوھلتہ بہ مرشی۔ او

کہ مقیم نہ شو او بیار مکے نہ راغلو۔ تعبیرے د بادشاہ نہ بہ بزم کی اوموی
کنہ نوڈ بزم کی سری یا د خیلوانو نہ بہ بزم کی اوموی او بغیر د پنجونہ
د تپوس لیدل دا د فرستے لیدل دی حکہ چہ د عرش حاملین فرستے
د تپوس پہ شکل دی۔ کہ او گوری چہ تپوس ددہ د سرد پاسہ بنکار کوی
تعبیرے خوب لید و نکے بہ تجارت کوی۔ کہ او گوری چہ د تپوس سرہ جنگ
کوی اودے ورباندے زور ورشو تعبیرے د لوئے سری سرہ بہ ئے جنگ شی
اودے بہ ورباندے کامیاب شی او کہ ددے خلاف ئے او گوری تعبیرے
د بنمن بہ پرے غالب شی۔

کہ خوب کئے د تپوس محی او گوری کہ وادہ ئے کرے وی نوخوی بہ ئے
پیدا شی او کہ وادہ ئے نہ وی کرے تعبیرے دولت مند جینی سرہ بہ وادہ
او گوری۔ کہ او گوری چہ تپوس پرے ناست دے تعبیرے دے بہ پہ دار زورند
کرے شی۔

حضرت دانیال فرمائیلی دی کہ او گوری چہ پہ کوخہ کئے تپوس راگز
شوے دے تعبیرے ہلتہ بہ بادشاہ راگزیری۔ کہ او گوری چہ پہ
ہغہ کوخہ کئے تپوس وژلے دے، تعبیرے ددے ملک بادشاہ بہ معزول
شی یا بہ ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کئے لیدل پہ شیر
و جووی۔ (۱) بزم کی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثنا و صفت (۵) مرتبہ (۶) امر
کول او منع کول۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، تپوس لیدل
تپوس۔ (زغن) | دہغہ خائے د بادشاہ لیدل دی کہ او گوری
چہ تپوس ئے تابعدا دے، تعبیرے ددہ بہ علامہ وی۔ چہ بزم کی
تہ بہ ورسیری۔ کہ ہمد اخوب حاملہ بنخہ او گوری تعبیرے ہلک
بہ ئے پیدا شی چہ د بادشاہ نزدے سرے بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائیلی دی کہ او گوری چہ تپوس ئے د لاسہ الوتے
دے تعبیرے کہ بنخہ ئے حاملہ وی نومر خوی بہ ئے پیدا شی یا بہ
د دنیا نہ لاہرہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، تپوس خوب کئے لیدل پہ خلورو

وجووی (۱)، عاجزی (۲)، سرداری (۳)، اولاد (۴)، مال -

تہوخلے - (سرفہ) | کہنے تہوخیدل پہ پنٹھو وجود (۱)، تر تہوخلے (۲)، اویہ

تہوخلے (۳)، د بلغم تہوخلے (۴)، چہ وینہ پکینے راشی - (۵)، چہ صفر پکینے وی۔
کہ خوب کہنے اوکوری چہ تہوخلے سرہ لے بلغم راخی تعبیر لے دچاپہ وراثت
بہ د موجودہ بلا شکایت کوی یاد ہفہ مال چہ ضائع شوے وی۔ کہ
اوکوری چہ ددہ وچہ تہوخلے دہ تعبیر لے ددہ شکایت بہ دے فائدے نہ وی
کہ اوکوری چہ ددہ تر تہوخلے دہ تعبیر لے دہ تہ بہ دخیلوانو تہ شکایت وی
کہ اوکوری چہ تر تہوخلے د وینودہ تعبیر لے دہ تہ بہ دحامنو تہ شکایت وی
کہ اوکوری چہ ددہ د صفر لے تہوخلے تعبیر لے ددہ بہ دھریانہ شکایت وی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ تہ تہوخلے راخی تعبیر
لے ددہ د عاجزی دلیل دے۔ کہ اوکوری چہ ددہ تہوخلے مرئی کہنے پاتے شو
دہ۔ تعبیر لے ددہ مرگ نزدی شویدے۔ کہ اوکوری چہ ددہ تہ دبوداگانو
تہوخلے پیدا شویدے او بلغم ہم غرزوی تعبیر لے د غم او محنت نہ بہ خلاصے
اونجات بیامومی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی کہ خوب کہنے اوکوری چہ تہوخیلے
تعبیر لے دہ تہ بہ دبادشاہ د طرفہ خہ آفت رسیدی۔

تہیپر - (شلغم) | پہ خوب کہنے غم او فکر دے کہ اوکوری چہ
حضرت ابن سیرین فرمائی دی شلغم

تہیپر لے چاتہ درکریدی تعبیر لے ہفہ تہ بہ دے تکلیف رسوی۔
حضرت جابر مغربی فرمائی دی پوخ تہیپر د خام نہ بنہ دے۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ تہیپر لے دحان نہ لے
کریدی تعبیر لے د غم او فکر نہ بہ نجات پیدا کری۔

تہوپے - (گلاہ) | کہنے دہفہ د قیمت پہ اندازے برابر عزت او مرتبہ
حضرت دانیال فرمائی دی، تہوپے لیدل خوب

دہ کہ اوکوری چہ پہ سرے د غازیانو تہوپے دہ تعبیر لے پہ دینمن بہ
کامیاب شی۔
حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک خوب کہنے اوکوری چہ

پہ سرے د ترک تھوپے دہ تعبیرے پہ سختی سرہ بہ نفع مومی کہ
اوگوری چہ د آتش پرستو تھوپے پہ سر دہ تعبیرے د دنیا عزت بہ اومومی
کہ داسے نہ تو تو یہ دین کتے بہ کمزورے شی، او کہ پہ خوب کتے پہ خیل
سر د بادشاہا تھوپے اوگوری تعبیرے عزت او مرتبہ بہ بیا مومی۔

او کہ اوگوری چہ د دہ پہ سر عنابی تھوپے دہ۔ تعبیرے خوشحالی او نفع
بہ اومومی۔ کہ اوگوری چہ پہ سرے رومی تھوپے دہ تعبیرے د دنیا او دین
خیر او نیکی بہ حاصلہ کری۔ او کہ اوگوری چہ پہ سرے پہ تھوپے پتکے وھلے
دے۔ تعبیرے داسے کار یہ کوی چہ د خلکونہ بہ تے پتول غواہی۔ کہ اوگوری
چہ د رینسمو تھوپے ورسرہ دہ تعبیرے د خلکونہ بہ نفع اومومی۔ کہ پہ سر

تے د جواہرو تھوپے اوگوری تعبیرے پہ خلکو کتے بہ عزت منداوی۔ او
صحت بہ تے د ہفہ چا سر شی چہ دیندارہ او غازی وی۔ او کہ د او سپنے
تھوپے پہ سر اوگوری تعبیرے د بادشاہ نہ بہ قوت، عزت اومومی، او کہ دلرکی
اوگوری تعبیرے خیل خان بہ خلقو کتے خوار معلوموی دروغ او بے فائدے
بہ لگیا وی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د گھٹی تھوپے پہ یخنی کتے پہ
سر ایسے وی، تعبیرے خیر او نفع بہ اومومی۔ او کہ د دے خلاف تے اوگوری
تعبیرے د خلکونہ بہ بے مرادہ پاتے شی کہ اوگوری چہ پہ سرے تور تھوپے
دہ او پہ ویتہ تے ہمد ا پہ سر کولہ تعبیرے خیر او نفع بہ بیا مومی۔
او کہ اوگوری چہ د سر نہ تے تھوپے پریوتے دہ تعبیرے د خیل و ظیف نہ بہ
معزولہ شی او یا بہ ورتہ سخت غم ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د ذکر شو
تھوپے نہ یوہ دہ تہ خلکو پہ سر کیخودہ تعبیرے د ہفہ تھوپے د قیمت پہ
اندازہ بہ د بادشاہ نہ قدر او مرتبہ اومومی۔ کہ اوگوری چہ د دہ د سر نہ
تے تھوپے کوزہ کریدہ تعبیرے د خیل مرتبہ او عزت نہ بہ پریوخی۔

کہ بنجہ اوگوری چہ پہ سرے د دہ گو تھیزہ تھوپے ایسے دہ۔ تعبیرے د
ہفہ بنجے بہ یوہلک پیدا شی چہ ہفہ بہ بادشاہ شی۔ کہ اوگوری چہ د دہ
پہ سر وزیر تھوپے ایسے وہ، تعبیرے داسے بہ بے دینہ وی مگر
بادشاہانود پیارہ بہ بنجہ وی۔
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ پہ سر کپے

تھوپی لید لے دہ تعبیر تے شرف او مرتبہ بہ تے زیات کرے شی
اوگوری چہ تھوپی زہ او شلید لے دہ، تعبیر تے غمگین بہ شی کہ اوگوری
چہ پردی سری دہ دہ دہ سر نہ تھوپی لرے کرے تعبیر تے دہ بزرگی سری
نہ بہ لرے شی۔ کہ اوگوری چہ تھوپی دہ سموریاد لومبہ پوسکی
نہ دہ یاد دوی پشان شیا تو دہ پوسکو نہ دہ تعبیر شرف او بزرگی بہ
بیاموھی دہ اسے سری نہ چہ ہفہ پہ دین کئے کامل نہ وی کہ اوگوری چہ
داسے تھوپی تے پہ سر کرے چہ ہفہ تے پہ وینہ ہشکلہ نہ دہ پہ سر کرے
کہ سپینہ وہ تعبیر دہ نیکی دے کہ شنہ وہ تعبیر تے دہ بدائی دے۔

او کہ پہ وینہ تے داسے تھوپی پہ سر کرے وی بیابد نہ دہ او دہ سری تھوپی
لیدل تعبیر تے بیماری دہ۔

حضرت ابراہیم اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ تیلے نہ کہ تھوپی
پہ سر کرے تعبیر دہ ہفہ تھوپی دہ قیمت پہ اندازہ بہ شرف او بزرگی بیاموھی
مگر پہ دین کئے بہ تے نقصان وی۔ کہ اوگوری چہ تھوپی تے پہ اور کئے پریوتے
دہ تعبیر تے بادشاہ بہ پہ دہ تاوان لگوی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی تھوپی لیدل خوب کئے تعبیر تے
شرف او بزرگی او خوب کئے دہ تھوپی لیدل تعبیر تے پہ سپرو وجودی۔

(۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت او مرتبہ (۵) اندازہ (۶) دہ تھوپی
جوہ و نکی مرتبہ پہ خوب کئے دہ عزتمند و خلکو دہ خدمت کوونکی دہ۔

تھوپی دہ اوسپنے۔ (خود) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ اوگوری

مرتبہ اوخوئی دے او قوت بہ تے زیات شی دہ تھوپی دہ پرقا پہ اندازہ۔
او کہ اوگوری چہ دہ پہ سر تھوپی دہ تعبیر تے دہ بادشاہ نہ بہ قوت حاصل کرے۔
کہ اوگوری چہ دہ اوسپنے تھوپی تے چاتہ دہ کریدہ تعبیر تے ہفہ سری نہ بہ
قوت او رعب وی۔ او کہ اوگوری چہ دہ اوسپنے تھوپی ضائع شویدہ، تعبیر تے
دہ عمر بہ کمیزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، دہ اوسپنے تھوپی پہ خوب کئے لیدل پہ
پنچو و جووی۔ (۱) قوت (۲) مال (۳) خوئی (۴) پائینست او نیکی (۵) خپل
خان دہ فریب نہ پچ کول۔

”ج“ جرندہ۔ (اسباب) حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ سرے

اوگوری خوب کہنے چہ غم نے جرندے
تہ راوری دی او اوردہ کری دی۔ تعبیر نے دجرندے مالک نہ بہ دہ تہ
دیرہ فائدہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ دجرندے پل (کانہے) مات
شورے دے او بے کامر شو، تعبیر نے دجرندے مالک بہ مرشی، کہ
اوگوری چہ دجرندے پل کہنے چوندو، یا پکنے خلل را بنکار شو، تعبیر
نے دجرندے مالک بہ عیش کہنے بہ خلل راخی۔ کہ اوگوری بہ دجرندے
کانہے چاہتہ کرو تعبیر نے دجرندے مالک تہ بہ دھغہ نفع نقصان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب کہنے دجرندے لیدل تعبیر
نے جنگ او خصومت دے۔ کہ یوسرے خیل خان یہ جرندہ کہنے اوگوری
تعبیر نے دچاسرہ بہ نے جنگ شی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ کہنے غلہ نشتہ مکر
گوری چہ خنکہ چلیبری، تعبیر نے سفر تہ بہ شی۔ کہ اوگوری چہ دجرندے
پل دمسو (تانبے) یا د پیتلویا د اوسینے دے، ددے تہو تعبیر دجنگ
دے کہ اوگوری چہ دجرندے پل د بنینے دے تعبیر نے ددہ بہ جنگ
د بنجوسرہ وی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ د غلے پہ خائے اوسینہ یا کانہے
اوردہ کوی، تعبیر نے ددہ بہ سختہ جگرہ دچاسرہ راخی، کہ اوگوری چہ
جرندہ د خیل لاس سرہ گر خوی تعبیر نے ددہ شریکوال بہ سخت زہہ
والا وی او دھغہ پہ وجہ یہ نے کار بہ انتظام سر نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی یہ خوب کہنے دجرندے
لیدل پہ پنچو وجوی (۱) بادشاہ (۲) رئیس (۳) مالدار (۴) زہور سر

(۵) د بادشاہ د باورچی خانے (اشپز خانے) مشربہ وی۔
دجرندے خائے لیدل د بزرگ سری لیدل دی۔ کہ اوگوری چہ جرندہ
خوابہ گرخی تعبیر خائے شے چہ جرندے تہ نسبت کیبری ہغہ بہ خرابیبری۔

جرندہ کرے۔ (اسبابان) دہ یہ وجہ د کور خلکو تہ روزی
یہ خوب کہنے دا ہغہ سر دے چہ د

رسیری او روزی گہتی ددے د پارہ چہ د کور خلک پرے وخت تیروی
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دجرندہ گری لیدل خوب کہنے د
داسے سری لیدل دی چہ دچاہ لاس کہنے روزی وی۔ کہ جرندہ کرے

خُوان وی تعبیرئے نیک دے۔ کہ اوگوری چہ جرنده یہ خرگرجی یا پید
ادبش اوہڈ کوی، تعبیرئے جرنده گری تہ بہ دولت او بخت حاصل وی
او کہ اوگوری چہ جرنده گرجی اودہئے اواز داورید و تعبیرئے ددہ کارکنہ بہ
قوت راشی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی جادو
جادو۔ منتر۔ (افسون) | کول پہ خوب کینے د خلکوسرہ دھوکہ کول

دی۔ کہ داجاد د قرآن پاک پہ آیتونو یَدَ اللہ تعالیٰ پہ نومونوسرہ وی
کہ داسے اوگوری چہ دہغے پہ وجہ دہ تہ یا نورچاتہ شفا اوراحت وی
تعبیرئے د غم نہ بہ خلاصون اوموی اود زبہ مطلب بہ ئے پورہ شی او کہ
ددے خلاف اوگوری نو تعبیرئے غم اود فکر دے۔

حضرت کرماتیؒ فرمائیلى دی۔ جادو کول پہ خوب کینے دیونارواکارکول
دی۔ کہ د جادو پہ وخت کینے د اللہ ذکر و تکرری کہ جادو د اللہ تعالیٰ پہ
نومونو اود قرآن شریف پہ آیتونوسرہ اوکری تعبیرئے دادے چہ داسے
سرہ بہ داسے کار اوکری چہ دہ تہ بہ دد وارو جہا نو کامیابی ورسیری۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی

جادو کول۔ (جادو کردن) | پہ خوب کینے جادو کول بے فائدے کار دے

کہ خوب کینے خوک اوگوری چہ جادو کوی، تعبیرئے بیہودہ اوباطل کار بہ
کوی۔ او کینے تعبیر کوئی وائی چہ د چاد پار چہ ئے کوی دھنہ دیارہ فتنہ دہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلى دی، جادو کول پہ خوب کینے د خلکوسرہ
د دروغ و وعدہ دہ چہ دہغے پہ وجہ خلکو تہ فریب ورکوی او خوب کینے جادو
فریب ورکونکے دشمن دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی، جادو کول پہ خوب کینے پہ
شپرو وجووی (۱) فتنہ (۲) فریب (۳) مکر (۴) فکر (۵) باطل اودروغ
(۶) داسے کار چہ بنیاد ئے نہ وی۔

جاء اودلے۔ (با فتن جامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی

جاء اودلے اویدل پہ خوب کینے سفر
دے او اودلو والائے مسافر دے۔ کہ خوک اوگوری چہ جاء اودی یا ند
خہ اودی تعبیرئے پہ سفر بہ خی۔ داسے وائی چہ جاء اودل پہ

خوب کئے جنگ او جگرہ دہ کہ خوب کئے شوک او گوری چہ جائے اودلی
او وے شلوے، تعبیرے دا کار بہ پہ جنگ جگر و ختمیری اود دے شل
سبب ہم دا سفر دے۔ کہ او گوری چہ رسی تہ تاؤ ورکوی تعبیرے سفر تہ
بہ ٹی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ او گوری چہ دَرینمو یہ حائے رسی یا السی (یوسف
یوسف) تا دوی تعبیرے دا کار خراب دے حکہ دا دخیانت نبہ دہ۔ کہ او گوری
چہ تولہ جامہ لے جوہہ کرہ او وے شلوہ تعبیرے یہ سفر بہ ٹی او کار بہ
لے تمام شی۔ کہ او گوری چہ تولہ لے نہ دہ اود لے تعبیرے کار بہ لے نہ تمامیری۔
حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ شوک او گوری چہ دجولا کانو کارکوی
تعبیرے دے بہ پہ جنگ کئے واقع شی او حال بہ لے نیک شی او دخلکونہ بہ
ورتہ بدرد او ملا متیا ورسیری۔

جُرَابے۔ (پائے تابه) تعبیرے مال دے او کہ پہ خپو کپے وی
سفر دے کہ او گوری چہ جرابے اغوستے دی لکہ حثکہ چہ مسافر د
بیابان ارادہ کوی اود دہ سرہ ملگری او سفر خرچہ نہ وی تعبیرے د
دنیانہ بہ زر سفر وکری۔ کہ او گوری چہ خیلہ جرابہ لے خرچہ کپے یالے
چاہے بخشش کپے تعبیرے مال بہ ددہ ضائع شی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی دی جُرَابے خوب کئے لیدل پہ دریو
وجودی (۱) مال، دولت (۲) سفر (۳) مرگ دھغہ چاد پارہ چہ یواھے
د سفر ارادہ وکری او ٹنکل تہ لاہشی۔

جُرَابے۔ (جوراب) حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د جرابے لیدل
خوب کئے د خاد مے بنجے د شمار نہ دہ۔ کہ او گوری

چہ نوے جرابے دَرینمو یا د تارونوے اغوستے دی، تعبیرے ددہ خادم بہ
اصل وی چہ ددہ نہ بہ فائدہ اوینی۔ کہ او گوری چہ جرابے ددہ پشیمینے
یا نقشہ دارے دی تعبیرے دادے چہ بنائستہ وینزہ بہ اخیل او یابہ
بنائستہ بنجہ وکری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرہ زیر نیکے جرابے دی تعبیر
لے ددہ خادم بہ بیمار شکلہ بنکاری۔ کہ او گوری چہ ددہ سرے جرابے
دی تعبیرے ددہ خادم بہ بے شرم وی۔ کہ او گوری چہ ددہ سرے توڑے جرابے

دی تعبیر ہے کہ خوب لید و نیک مصلح وی تعبیر ہے نیک دے۔ کہ مفسد وی تعبیر ہے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دے سرہ ذریعے خیر نے جرابے دی تعبیر ہے ددہ یہ خادم بہ تہمت لگیں۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی او یا سوزید لے دی تعبیر ہے ددہ د خادم مرگ دے۔ خے تعبیر کوئی وانی چہ جرابے لیدل مال او مطلب دے۔ کہ اوگوری چہ جرابے لے بوی کوئی تعبیر ہے د مال زکوٰۃ بہ درکوی او خلک بہ ژبہ ورپسے را واپرو وی (خبرے بہ ورپسے کوی)۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے ددہ دیوستکی نہ دی، یا د او بن د خرمنے وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ ہمتی او داصل نہ بہ بزرگی وی او کہ دگہ دیوستکی وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ بزرگی او د سپاہیانو د نسل نہ بہ وی او کہ اوگوری چہ د خلگی حنا ورنہ وی تعبیر ہے ددہ خادم بہ خلگی سرے وی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ جرابے لے یہ خیو کتے دی تعبیر ہے د مال خیال بہ ساتی۔ کہ اوگوری چہ سپینے اوصاف جرابے لے یہ خیو دی، تعبیر ہے د مال زکوٰۃ لے ورکپیدے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی چہ د خیو جرابے سرے دے او د زکوٰۃ مال ساتونکے دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ جرابو نہ بنے بوی راخی تعبیر ہے یہ مرگ او ژوند کتے بہ لے خلک صفت خوان وی، او کہ اوگوری چہ بد بوی ورنہ راخی تعبیر ہے خلک بہ لے ملامتہ کوی، او کہ اوگوری چہ ددہ جرابے ضائع شوی دی تعبیر ہے زکوٰۃ بہ نہ ورکوی او مال بہ لے ضائع شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، جنت

جنت۔ (بہشت)

لیدل یہ خوب کتے د اللہ تعالیٰ طرف نہ خوشحالی او ہم زیرے دے د اللہ تعالیٰ د طرفہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ادخلوها) (بِسَلَامٍ اَمِينٍ) الححر: جنت تہ پہ امن سرہ داخل شی۔ کہ اوگوری چہ د جنت میوے ورسرہ دی او یا چا ورکری دی او خورلی لے تعبیر ہے کومہ اندازہ بہ علم او پوہہ زدہ کری او د دین پہ بنے والی بہ پوہہ شی مکر فائدہ بہ نہ ورکوی او کہ اوگوری چہ د حور و سرہ یوخلے دے تعبیر ہے، روح بہ لے یہ اسانہ سرہ ووی او کہ اوگوری چہ پہ

جنت کہنے مقیم شو مکروران وی، تعبیرئے دفساد اوکناہ طرف تہ
 بہ مائلہ کیری۔ کہ اوکوری چہ جنت ددہ پہ مخ بند شوے دے تعبیر
 ئے ددہ نہ بہ موراویلا رناراضہ وی۔ کہ اوکوری چہ جنت تہ نزدے لارو
 اوبیا واپس راغے تعبیرئے دمرگ پہ بیماری کہنے بہ گرفتارشی مکر بیابہ روغ
 شی۔ او کہ اوکوری چہ فرستود لاسہ اونیولو او جنت تہ ئے بوتللو او هغه
 وخت دطوبی ونے لاندے ناست دے تعبیرئے ددوار و جہان نو مراد بہ
 موہی۔ داللہ تعالیٰ قول دے (طوبی لہم و حسن ما پ) الرعد: ددوی دیار
 خوشحالی اوبہ حائلے دے۔ او کہ اوکوری چہ دشرابو او شود و خبیلو تہ منع
 کرے دے تعبیرئے ددہ ددین دتباہی دلیل دے۔ داللہ تعالیٰ قول دے۔
 (وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ ط) المائدہ: شوک چہ شرک
 وکری داللہ تعالیٰ سرہ یہ تحقیق سرہ اللہ تعالیٰ وریا تہ جنت حرام کریدے۔
 او کہ اوکوری چہ چا ورتہ دجنت میوے و رکری دی، تعبیرئے دہ بہ د
 رتہا علم حاصل شی۔ کہ اوکوری چہ یہ جنت کہنے اور اچولے شریدے تعبیر
 ئے دچاد باغ نہ بہ حرام شے خوری۔ کہ اوکوری چہ دکوثر دہ نہ ئے اوبہ
 خبیلی دی تعبیرئے یہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔ کہ اوکوری
 چہ دجنت یو محل ورتہ چا و رکے دے تعبیرئے یہ ذرہ پورے معشوق
 یا ویتزہ بہ ورتہ ملا ویری اویہ نکاح بہ ئے کری۔

حضرت جابر مغربیؓ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ رضوان ددہ مخے تہ
 ترا و تازہ او خوشحالہ دے۔ تعبیرئے دچانہ بہ خوشحالہ کیری او نعمت
 بہ موہی۔ دا قول داللہ تعالیٰ دے (سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْہَا خِلْدِیْنِ)
 : سلامتی دے وی پہ تاسے باندے دہمیشہ دیارہ پہ دیکنے داخل شی۔
 کہ اوکوری چہ یہ یو اوچت حائلے کہنے دے او دا حائلے دجنت شکل لری
 او دے پوہیری چہ دا جنت دے، تعبیرئے دبادشاہ یا مالدارہ یا
 عالم سرہ بہ ملکر توب کوی۔ کہ اوکوری چہ دجنت طرف تہ مخی۔ تعبیر
 ئے یہ حق لارہ بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائی لی دی، دجنت لیدل پہ خوب
 کہنے یہ نہو و جو باندے وی (۱) علم (۲) پرہیزکاری (۳) احسان (۴)
 خوشحالی (۵) د خوشحالی زیرے (۶) امن (۷) خیر او برکت (۸) نعمت (۹) سعادت

اونیک بختی۔ کہ اوگوری چہ پہ جنت کئے دے۔ تعبیر تے ددوار و جہانوں مراد بہ موہی او پہ لاس بہ تے خیراتونہ کیبری۔ کہ داخوب مصلح اووینی۔ نو بیماری او بلا کئے بہ گرفتارشی او دجنتیانو ثواب بہ موہی او عالم بدشی۔ او خلک بہ ورنہ فائدہ او موہی۔

جارو۔ (جاروب) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، جاروبہ خوب کئے لیدل خدا متکار او خادم دے او د شپے جارو خادم دے چہ د شیانو تقاضا بہ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ خوب کئے پہ کور کئے جارو وہی تعبیر تے مال بہ تے ضائع شی۔ او کہ اوگوری چہ د بل چاہے کور کئے جارو وہی تعبیر تے د چا مال بہ دہ تہ رسیبری غاسکر ہفہ چہ پہ کور کئے جارو وہی او خادمہ خیل کورتہ رادری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، د جارو لیدل پہ خوب کئے پہ دریو و جووی (۱) خادم (۲) نفع (۳) د خلکو د شیانو تقاضی چہ ہفہ تہ ورسی۔

جنازہ کہ جنازہ شوک پہ او رلو اوگوری تعبیر تے چہ خومہ خلک جنازہ سے روان دی یہ ہفہ اندازہ پہ خلکو بہ حکومت کوی مکر ظلم بہ ورباندے کوی کہ اوگوری چہ مرشو او جنازہ کئے کینودلو او و رلو یے او خلک ددہ جنازہ سے تلل تعبیر تے شرف او بزرگی بہ پیامو مکر دین بہ ددہ خراب وی او ہفہ خلک چہ د جنازے نہ دوستہ روان دو ددہ تابعان وی۔ کہ اوگوری چہ د مری جنازہ خیلہ وری تعبیر تے د بادشاہ خدمت بہ کوی او د ہفہ نہ بہ ورتہ خیر اونیک و رسیبری۔ او کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے روان دی او پہ ہوا کئے دی تعبیر تے د ہفہ بنار لوئے سرے بہ سفر کئے مکر کیبری او کہ خیلہ جنازہ اوگوری چہ پہ زمکہ اوہی تعبیر تے سفر تہ بہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ د ژوندی جنازہ اوہی او شوک و رپے نشہ تعبیر تے ددہ د عزت، مرتبے، کار نقصان دے۔ کہ اوگوری چہ خلک ددہ جنازہ سے وو تعبیر تے ددے اول خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جنازہ کیدونکے وہ تعبیر تے پہ خلکو بہ ظلم کوی کہ اوگوری چہ جنازہ تے سپکہ وی تعبیر تے پہ خلکو بہ رحم کوی او حال بہ تے نیک

نبہ وی۔ او کہ اوگوری چہ جنازے نہ پریوتے دے یا جنازہ اوہ ونگو غرنو لے
دے تعبیر ئے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوزی او کار بہ ئے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، جنازہ خوب کئے لیدل پہ
دریو وجودہ (۱) بزرگی (۲) ولایت (۳) عزت، مرتبہ، او چتوالے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی

جنگ کول۔ (جنگ کردن) دی چہ خوب کئے اوگوری چہ دخلکو
سرہ جنگ کوی یا حنا وروسوہ پہ جنگ دے او دے پرے غالب شویدے۔
تعبیر ئے آخر بہ زور و رشی او یہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی

جگرہ کول۔ (خصومت کردن) دی کہ اوگوری چہ دچا سرہ ئے
حکمرہ کریدہ او یہ ہغہ کامیاب شوے دے تعبیر یہ آخر بہ زور و رشی
او یہ دشمن بہ کامیابی۔ کہ اوگوری چہ دشمن پہ دہ غالب شویدے
تعبیر ئے د دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ دخل ملک والی (حاکم)
سرہ جنگ کرے دے او یہ ہغہ کامیاب شوے دے۔ تعبیر ئے د حاکم نہ
بہ خیر او نفع او موہی۔ کہ د دے خلاف اوگوری تعبیر ئے دولی نہ بہ تکلیف
ورنہ ورسیری۔ کہ اوگوری چہ د بادشاہ مخے تہ پہ جنگ تلے دے تعبیر

ئے د دہ مراد بہ پورہ شی۔
حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی۔ کہ اوگوری چہ دچا سرہ ئے بے وجہ
جنگ کرے دے تعبیر ئے خلک بہ د دہ نہ خفہ کی ری حکم
چہ خلک تنکوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ جولا

جولا۔ (جولا) پہ خوب کئے لیدل مسافر سرے یا قاصد
دے چہ پہ دنیا کئے گرخی۔ کہ اوگوری چہ جولا جلے جوڑی تعبیر
ئے دچا سرہ بہ جنگ کوی حکم چہ د جلے جوڑول د جنگ تعبیر لری
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ خوک اوگوری چہ ہولہ جامہ ئے
جوہہ کرے تعبیر ئے دادے چہ غم جن بہ شی۔

جواہر اتو دے (حقہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

بنجھہ یا وینزہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ نوے دے یا ئے اخستہ دے
او یا چا ور کرے۔ تعبیرے بنجھہ بہ کوی او یا بہ وینزہ اخلی۔ کہ اوکوری
چہ دے مات شویدے او یا ضائع شویدے تعبیرے بنجھہ بہ ورنہ جد اشی
حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ لوئے دے نقشدار
ورسہ دے تعبیرے مالدارہ بنجھہ بہ کوی او دہقے نہ یہ تفع او موی۔
او کہ دد خلاف اوکوری تعبیرے بدرنگہ او غریبے بنجھہ سرہ بہ نکاح کوی۔

جال۔ (دام) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، جال پہ خوب
کینے لیدل مکر او حیلہ دہ۔ کہ اوکوری چہ خپے ئے پہ
جال کینے انجھتہ دہ، ددے تعبیرے د اول خلاف دے۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ حنا ورے پہ جال
کینے نیولے دے نوہقہ چاتہ چہ ددے حنا ورے نسبت کیری (مالک نے دے)
تعبیرے ہقہ بہ مکر او چل سرہ قبضہ کینے راوی۔

جہنم۔ (دوزخ) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری
چہ پہ دوزخ کینے دے او بھرتہ راوئے وتلو

تعبیرے گناہکار او بد کردارہ بہ وی باید چہ توبہ وکری۔ کہ دوزخ
اوکوری او دہتہ ورنہ خدے تکلیف نہ دے رسیدے۔ تعبیرے غم او
فکر کینے بہ گرفتار او آخر بہ ئے سلامتی وی۔ کہ اوکوری چہ دوزخ کینے
مقیم شوے دے او ورتہ نہ وی معلوم چہ کلہ راغلے تعبیرے ہمیشہ
بہ روزی پسے کرچی۔ کہ اوکوری چہ دوزخیا نور و قی او خنبل خوری او بہ
اور کینے سوزی تعبیرے دنیا کینے بہ بد کار وکری او آخرت کینے بہ ئے پہ دہ
پیٹے وی۔ کہ اوکوری چہ دے فرستو دتتای وینستونہ نیولے او دوزخ کینے
ئے غرنولے دے تعبیرے خوب لید وکی دپارہ دبد بختی علامہ دہ۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ خیل حان پہ دوزخ کینے اوکوری
تعبیرے دگناہ پہ کار بہ زہر وری۔ کہ اوکوری چہ زقوم او جوش شوے
اوبہ ثنبی تعبیرے باطل علم کینے بہ مشغول وی۔ کہ اوکوری چہ توڑ

لے ویستلے دہ او دوزخ تہ لار دے تعبیر لے بے حیا او نا کارہ خبرہ بہ کوی
کہ او کوری چہ دوزخ نہ خہ خوری تعبیر لے دیتیم مال او سود بہ خوری
کہ او کوری چہ دوزخ سرہ نزد لے اور بل کرے تعبیر لے سخت کار بہ لے
مخے تہ راخی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ دوزخ تہ لے پہ رابنکو
رابنکو بوتلے دے۔ تعبیر لے آخر بہ کافر شی۔ دَاللہ تعالیٰ کلام دے
(يَوْمَ يُسْعَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُقُوا مَسَّ سَقَرٍ) القمَر: یہ
ہفہ رخ چہ پر مخے رابنکی دوزخ کبے واچولے شی نو د دوزخ عذاب
وٹکی کہ او کوری چہ دوزخ تہ لار و او بیا بیرون شو ورنہ تعبیر لے
کومہ گناہ لے چہ کرے دھنے تہ بہ توبہ تائب شی کہ او کوری چہ دوزخ تہ
لے بوتلے دے او د فریاد طاقت لے نشتہ تعبیر لے پہ کفر باندے بہ وی
دَاللہ تعالیٰ کلام دے۔ قَالَ اخْسَئُوا فِيهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ. المؤمن: ورتہ بہ وائی
چہ دے دوزخ کبے ننوٹی او خبرے مہ کوی۔ کہ خوب کبے او کوری چہ دہ
د دوزخ آواز اورید لے دے تعبیر لے د بادشاہ ہیبت او سیاست بہ ورتہ
رسیزی۔ کہ او کوری چہ دا د دوزخ سرہ نزد لے شویدے تعبیر لے دنیا
بہ ورباندے تنکہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ دوزخ خوب کبے لیدل پہ شیر
وجووی (۱) دَاللہ تعالیٰ غضب (۲) پہ گناہ مبتلا کیدل (۳) د بادشاہ ظلم
(۴) د دنیا تنگی (۵) غم او مصیبت (۶) د دہ دوزخی کیدل
دا ہفہ حیوان دے چہ پہ او بو کبے اوسیری او
جورہ - (زلو) فارسی کبے ورتہ دیوچہ وائی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کبے جورہ لیدل یو
طمعہ کوونکے دینمن دے۔ کہ او کوری چہ جورہ د دہ د اندام نہ وینہ
شنبی تعبیر لے دشمن بہ پہ دہ کامیابی موئی دھنے وینی پہ اندازہ
خومرہ چہ لے شنبے دہ۔ د دہ د مال نقصان دے۔ کہ او کوری چہ جورہ
د دہ مرئی کبے ننوٹے دہ تعبیر لے دشمن بہ لے د دہ سرہ ہم د دہ پہ کور کبے
کینی۔ کہ او کوری چہ جورہ د خیل اندام نہ لرے او ورتے دہ۔ تعبیر لے پہ
دینمن بہ کامیابیزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی جو رہے ہفتہ اولاد او عیال دے چہ پردے مال بہ خوری۔ کہ اوگوری چہ دیرے جورے راہوے شوے دی او ددہ ویند ثنبنی تعبیرے ددہ مال بہ نقصانی شی دہغہ وینے پہ اندازہ۔
حضرت جابر مغربیؒ فرمائی دی، کہ جو رہے چیل اندام اوگوری اوین ثنبنی تعبیرے ددہ شمن نہ بہ ورتہ نقصان رسیری۔

جولئی۔ (زمیل) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب کنبے جولئی لیدل بنجہ یا وینزہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دے لمن لری تعبیرے دہ تہ خد متکار حاصل شی ٹخنے تعبیر کوئی وائی چہ جولئی مال او نعمت دے۔

حضرت جعفر صادقؒ فرمائی دی د جولئی لیدل خوب کنبے پہ اٹو وجودی۔ (۱) بنجہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) ددین مضبوطیا۔ (۵) د بدن روغولے (۶) د عمر او بردوالے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت
جانماز۔ (سجادہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ خوب کنبے جانماز لیدل بنجہ والے دے۔ کہ اوگوری چہ پہ مسجد کنبے پہ جانماز ناست دے تعبیرے د حجاز ملک پہ سفر پہ شی (حج بہ کوی) د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّیً ذَا إِبْرَاهِيمَ دُحَّا تے نہ د موع د پارہ اونیسہ۔ خاص چہ پہ مسجد کنبے اکتاف ہم کرے وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د وریو یا د سوتر و جانماز ورسرہ دے تعبیرے ددے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ جانماز ددہ پشمن دے تعبیرے ددہ عبادت بہ د ریا کاری دے۔

جائداد۔ زمکہ۔ (ضیاع) چہ د زمکہ خاوند وی کہ اوگوری چہ خیلہ زمکہ کنبے تخم کری تعبیرے حالت بہ تے بنجہ وی کہ اوگوری چہ زمکہ تے پہ خیل وخت تھوکیدے دہ تعبیرے ددین پہ لاہ کنبے بہ نیک وی۔ کہ اوگوری چہ تھولہ زمکہ تے خرخہ کھیدہ اوقیمت تے دحان سرہ کھیدے۔ تعبیرے غم او فکر کنبے بہ پریوٹی۔ او کہ ددے پہ خلاف تے اوگوری تعبیرے تے پہ خیر او صلاح سرہ وی او کہ اوگوری چہ تھول جائداد تے بنجہ آباد دے، تعبیرے

د ابادی مطابق بہ د دنیا مال حاصل کری۔ او کہ ددے پہ خلافیے اوگوری
تعبیر دے دہ تہ بہ د مال نقصان دی کہ اوگوری چہ سیلاب ددہ
زمکہ خرابہ کرے تعبیر دے دہ تہ بہ د بادشاہ نہ نقصان ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
جولاکے (غزہ)۔ (عنکبوت) جولاکے لیدل خوب کینے کمزور، گمراہ

اوگوریکار سہ لیدل دی۔ حئے تعبیر کونکی والی کہ اوگوری
چہ جولاکے تر نہ لرے شویدے تعبیر دے جولانہ بہ لرے او جدا وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
جہاد کول۔ (غزاکردن) کہ خوگ خوب کینے اوگوری چہ د خدائے

پہ لارہ کینے جہاد کوی تعبیر دے ددہ او ددہ د اولاد کار بہ نیک شی او
بے نیازہ بہ وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے۔ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَافًا كَثِيرًا وَسَعَةً النساء : چاہے د خدائے پہ لارہ
کینے ہجرت وکرو نو پہ زمکہ کینے بہ پیرہ تقع او فراختیا او موئی کہ اوگوری
چہ د غزانہ لے مخ اہولے دے تعبیر دے د خیلوانونہ بہ مخ واری وی۔ د اللہ
تعالیٰ فرمان دے، هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ محمد: آیا نردے دہ چہ تاسوتہ حکومت حاصل
شی او پہ زمکہ کینے فساد کوی او قطع صلہ رحمی کوی

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری چہ غزاتہ تلے دے تعبیر دے
دولت، نعمت، بزرگی بہ بیاموئی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (فَضَّلَ اللَّهُ
الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا) النساء : بہتری او فضیلت
ورکرے اللہ تعالیٰ مجاہدینو تہ پہ ناستو خلکو باندے لوئے اجر۔
کہ اوگوری چہ ددے ملک خلک جہاد تہ وتلی دی تعبیر دے عزت
او مرتبہ بہ بیاموئی، او خلک بہ مغلوب کری۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ د کافرو سرہ یولائے جنگ کوی
تعبیر دے پہ د بہمانو بہ کامیابی حاصلوی او حلالہ روزی بہ حاصلوی او
عمر بہ لے زیات وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ) آل عمران : پہ ہغہ
کسانو د مر وگمان مہ کوئی کوم خلک چہ د خدائے پہ لارہ کینے مرہ شویدی

گرانو هېوادوالو
مونږ چې کوم کتابونه سکين کوو

دغه ټول کتابونه خوځلی له چاپ وتلی وی
او لیکوال، کتابتون هم پری خپلي خرچي یا مصرف گټلي وی
نو هیله ده چې مونږ نه کتابتون، او لیکوال خپه نه شې
چې زموږ ټول هېواد او خاص کر غریب هېوادوال
زمونږ ولس غریب، بی علم بی لوست ده مونږ غواړو
له دغو کتابونه څخه گټه واخلي

(ستاسو خدمت گار ورور. عبدالله حېران احمدزی)

په پښتون بچی کتاب

خرڅوڼه ظالم ده



Abd Ul (عبدال)

8 Pending Posts



EDIT

Abd Ul (عبدالله حېران)

Where did you go to college?



Activity Log



Edit Profile

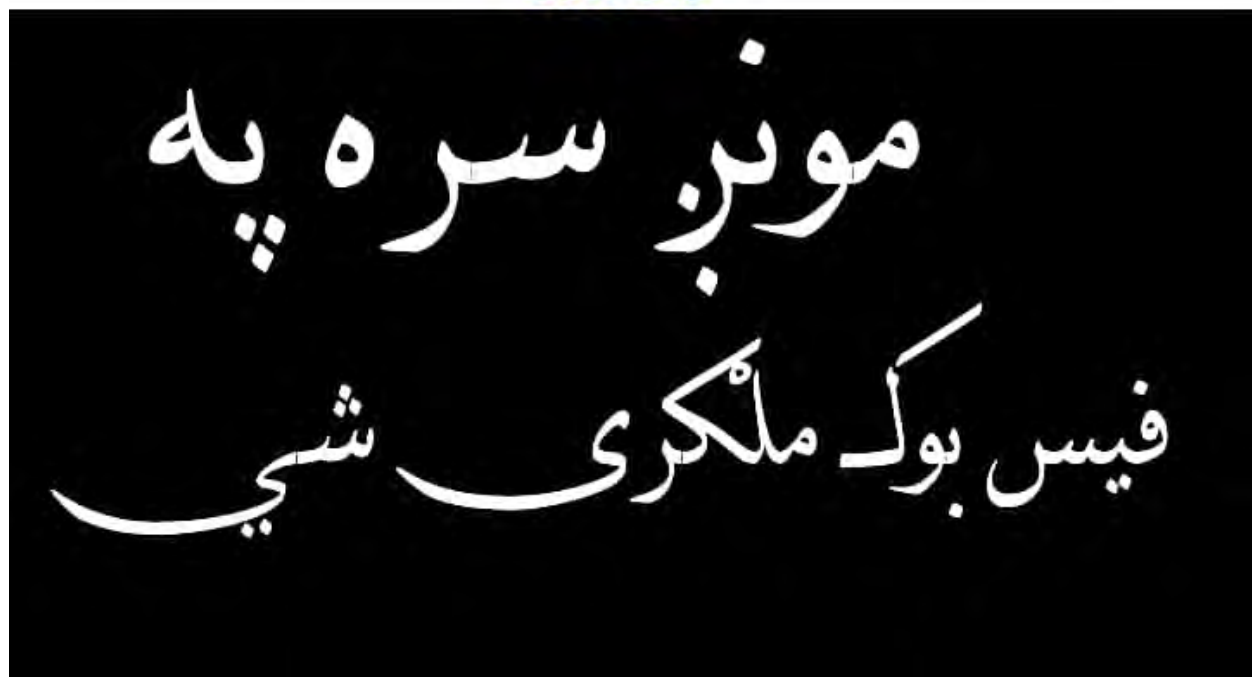


View As



هغه زړه Id مو لږ خراب شو ده دغه کې راسره ملګري شي
عبدالله حېران

EDIT BIO



بلکہ دوی دخیل رب پہ نزد ژوندی دی، رزاق درکړے کپری - (فرحید)
 بِمَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ) ال عمران: خوشحال به وی په هغه څه چه الله تعالی
 ورکړیدی دخیل فضل نه -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، جهاد کول په خوب کښه په شپږ
 وجودی (۱) خیر او برکت (۲) د رسول الله صلی الله علیه وسلم او صحابہ
 سنت ادا کول (۳) په دښمنانو کامیابیدل (۴) د بیماری نه جوړیدل (۵) د بادشا
 طاعت (۶) غنیمت موندل -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
جوارش (یو قسم دارودی) - (گوارش) | دی، په خوب کښه جوارش او کوری

او خوابه وی تعبیر ته نفع، خیر او خوشحالی ده که تر یخ او خراب وی
 تعبیر ته تکلیف، غم، فکر فساد دے او د هر خوب جوارش تعبیر ثنا او
 صفت دے او د هغه چه خراب بوی لری تعبیر ته د دے خلاف دے -
 حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، د خوب و جوارش و خوړل تعبیر ته غم او فکر
 دے او خوشبویه جوارش دارو خوړل تعبیر ته مدح او صفت دے -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی که او کوری
جله - (لباس) | چه دگره دی د موسم جامے ته په یخنی کښه اچولی

دی تعبیر ته مال به ته زیات شی مگر لویه ویره به ورته ورسپری -
 مکر انجام به ته ښه وی - که ښځه او کوری چه د سر و جامے اچولی
 دی، تعبیر ته خاوند (میره) ته به ته څه درکول کپری -

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی که څوک د خپله بیداری په خرابه جامه
 په خوب کښه او کوری تعبیر ته کار به ته بد شی او که د هغه نه ښه جل
 او کوری تعبیر ته کار به ته ښه وی - او که خپله جامه د بادشاهانو جامو په
 شان او کوری تعبیر ته بادشاه به شی - که خپل لباس د فاسقانو او ویني

تعبیر ته ډیره کناه به کوی که د بادشاهانو په شان جامه او کوری تعبیر ته
 د بادشاه نه به خیر او نفع ورته ورسپری - که او کوری چه د عالمانو جامه ته
 اچولی دی تعبیر ته د علم نه به څه حصه زده کړی که او کوری خوب کښه چه
 د صوفیه کرامو جامه لری تعبیر ته د دنیا نه به لاس واخلی - که او کوری چه
 د مالدارانو جامه لری تعبیر ته د مال په جمع کولو کښه به حریص وی -

کہ اوکوری چہ د یهودیا نو یاد عیسیا نو جاکے لری تعبیرے زہے بہ ئے هغوی طرف تہ مائلہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د جامولیدل خوب کئے پہ اوو وجووی (۱) پاک دین (۲) مالداری (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع (۵) شبہ ژوند (۶) نیک عمل (۷) انصاف بہ غوبستل۔

د خوب جاکے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د خوب جاکے ئے سپینے اوپاکے دی، تعبیرے عیال بہ ئے

دیندارہ او حیال ناک وی۔ کہ اوکوری چہ خوب کئے چہ د خوب جاکے ئے تورے دی تعبیرے د عیال نہ بہ ورتہ غم او فکر او رسیزی او ئے معبرین وائی چہ تورے جامہ پہ خوب کئے د بادشاہ د پارہ بنہ دہ او د رعیت د پارہ بدہ دہ او کہ د خوب جاکے اسمانی رتکہ او وینی تعبیرے د عیال پہ وجہ بہ ورتہ غم او فکر او مصیبت رسیزی کہ اوکوری چہ د خوب جاکے ئے خیرے او شلیدلی دی تعبیرے بنجہ بہ ئے خیر نہ او گندہ او نا موافقہ وی او کہ اوکوری چہ د خوب جاکے ئے ضائع شوے دی او یا ورنہ چاہتی کرے دی۔ تعبیرے بنجہ تہ بہ طلاق ورکوی او یا بہ ورنہ جدا کیزی او کہ اوکوری چہ د خوب جاکے ئے سوزیدلی دی تعبیرے عیال بہ ئے مرشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د خوب جاکے پہ خوب کئے پہ دریو وجووی (۱) نیکہ بنجہ (۲) اسانتیا (۳) غم او فکر او مصیبت۔

جامے گندہل (دوختن جامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ خوب کبش اوکوری چہ

خیلے جامے گندہلی، تعبیرے کار بہ ئے سرتہ و رسیزی او حال بہ ئے درست وی او کہ د خیلو بچو او عیال کپے ئے گندہلی وی نو همد تعبیر لری، او کہ اوکوری چہ د بیگانہ بنجہ جامے ئے گندہلی دی، تعبیرے دہ تہ بہ تاوان او نقصان رسیزی او کہ اوکوری چہ د سری جامے ئے ئے گندہلی دی، تعبیرے خیر او نیکی بہ بیا مومی، کہ او وینی چہ ستنه ئے پہ لاس کبش دہ او تولے جامے ئے گندہلی دی، تعبیرے کوم کار چہ د دہ پہ وپاندے دے هغه بہ تول پورہ کری او کہ اوکوری چہ د دہ پہ کور کبش دیرے گندہلی شوے جامے دی تعبیرے زندگی بہ ئے فراخه شی او تول بہ

د میراث مال بیا موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ د خیل خان د پارے دے کوم قبص
گنہ لے دے او پورہ کرے دے دے، تعبیر دے د عیال سرہ بہ جوہوی اوکے
اوکوری چہ پرتوگ نے گنہ لے دے او د ہغے بدھے دے نہ دہ پورہ کرے تعبیر
دے دا سے بنٹھ بہ کوی چہ آخر بہ ورنہ جد اشی، کہ اوکوری چہ چغہ دے
گنہ لے دہ، تعبیر دے پہ خہ خدمت کنس بہ مشغول شی اوکے اوکوری چہ
د وینٹلو جامود پارہ تار برابر وی، تعبیر دے اولاد بہ د یو حائے نہ بل حائے
تہ وری، کہ اوکوری چہ د خیلو بچود پارے دے رینیمینہ کپڑہ گنہ لے
دہ، تعبیر دے غمزن بہ شی اوکے گناہ پہ تہمت کنس بہ غمزن وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنس درزی ہغہ سرے
دے چہ خوارہ وارہ سامانونہ د ہغہ پہ لاس راجع کیڑی او سموی دے

جوشاندہ۔ (مطبوح) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری

چہ دیماری د پارہ دے جوشاندہ بچ کریدہ
او ہغہ جوشاۃ برابرہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ لہوی۔ اوکے جوشاندہ
برابرہ نہ وہ تعبیر دے د دین اصلاح بہ نہ لہوی۔ کہ اوکوری چہ جوشاندہ
دے خنیلے دہ او اثرے پرے کرے دے دے تعبیر دے اصلاح، تند رستی
او خیر دے۔ اوکے ددے خلاف اوکوری نو تعبیر دے غم او نقصان وی۔

جذام۔ (یوقسم بیماری دہ)۔ (واری) واری د جذام بیماری دہ

تعبیر دے مال دے چہ بہ ورتہ رسیڑی چہ پہ خیل بدن پسینے پولی
اوکوری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ بدن دیر زیات
جذام دے، تعبیر دے دہ تہ بہ خراب کار مخے تہ پسینہ سیری اوختے تعبیر کوٹو
بیان کریدے چہ دیر زیات بہ مشہورہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی چہ جذام پہ خوب کنس لیدل
د فقیر د پارہ دہ مالدارہ کیدل تعبیر لری او نعمت د او د مالدارہ د پارہ
د گناہ نہ بچ کیدلو تعبیر لری کہ اوکوری چہ ددہ ہوتے گوئے غر حیدلے
دی تعبیر دے نیک کار بہ کوی۔ داہم کیدے شی چہ ددہ خوی یا رور د دنیانہ

ستر کے پتے کھری۔

دجائے یوسف قیص۔ (فرجی) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ یہ
فرجی جائے دی تعبیر ہے د غم نہ بہ خوشحالی اور بزرگی موی او کہ قیص
نے خیرن اور زوروی تعبیر ہے ددے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوگوری چہ قیص نے د رینہوا غوستے دے۔
تعبیر ہے نیک یہ وی لیکن د پرہیزکارہ خلکو سرہ بہ وی۔ کہ رنگدار رینہ
وی او د سوتر و اور رینہ قیص د دین د زیاتوالی تعبیر لری۔

حضرت مغربی فرمائی کہ اوگوری چہ دہ د بنحو قیص اچولے دے تعبیر
ہے دہ تہ بہ ملا متیا رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ پے قیص کئے دے دچا سرہ
جماع (کور والے) کریدے، تعبیر ہے حاجت بہ نے پورہ کرے شی بل چا
سرہ نے چہ کور والے کرے وی۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی کہ اوگوری چہ سور قیص نے اچولے
دے تعبیر ہے یہ دیندارئی امانت داری او پرہیزکاری باندے دے او
کہ اوگوری چہ تور قیص نے اچولے دے کہ خوب لید ونکے عالم وی تعبیر
ہے یہ آرام اوپہ نفع دے۔ او کہ عالم نہ وی تعبیر ہے نہ نہ دے او کہ
زیرے اچولے وی یاے یہ ترخ کئے وی تعبیر ہے یہ غم مصیبت اوپہ فکر دے۔
رضوان۔ د جنت د دروازے فرستہ دے۔
د جنت دریاچی۔ (رضوان) حضرت ابن سیرین فرمائی دی

کہ شوک رضوان پہ خوب کئے اوگوری تعبیر ہے د عذاب نہ بہ بیچ پاتے شی۔
او کہ اوگوری چہ رضوان پہ جنت کئے ولا دے تعبیر ہے د دنیا نہ بہ شی
او حئے تعبیر کوکو ویلی دی چہ رضوان د بادشاہ خزانچی تعبیر لری چہ د
ہفہ سرے یہ ملگرتیا وی حکہ چہ رضوان د جنت دریاچی دے۔

کہ اوگوری چہ دہ تہ رضوان یا قوت، ملغلرے او مرجان ور کریدی تعبیر
ہے ددہ بہ عالم او ہونشیار حوی پیدا کیری، او نوم بہ نے یہ علمیت سرہ
مشہور شی۔

جوالی، پندہی۔ (حمل) حضرت ابن سیرین فرمائی یہ خوب

کئے جوالی لیدل د مرتبہ خاوند او خطرناک سرے دے کہ اوگوری چہ ددہ

پہ شاسپک شانتہ پیٹے دے اود دہ ملکیت دے، تعبیرے دھغہ پیٹی
پہ اندازہ بہ دہ تہ راحت، خیر او نفع رسیری۔ او کہ او گوری چہ دھغہ
پیٹی نہ دہ شاتہ تکلیف رسیری۔ تعبیرے دے بہ گنہگار وی۔ د اللہ
تعالیٰ قول دے لِيَحْمِلُوا أَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط النحل: د دے
پارہ چہ د قیامت پہ ورخ خیل پیٹے پورہ پور تہ کری۔

حضرت مغربی فرمائی۔ کہ او گوری چہ د خلکو پیٹے بغیر د مزدوری
نہ اوری، تعبیرے د اللہ تعالیٰ مخلوق سرہ بہ نیکی او احسان کوی کہ او گوری
چہ جو الیتوب کوی او مزدوری نے اخلی تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کنے
جائفل، کھوپرہ۔ (کوزبویا) جائفل لیدل تعبیرے د دین صلاح اود

شرعی علم زدہ کول دی، کہ او گوری چہ جائفل نے خوہلی دی تعبیرے د
دین د اصلاح لارہ بہ غور کوی اود شریعت علم بہ زدہ کوی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او گوری چہ دہ سرہ دیر جائفل دی پخیلہ نے
ہم خوری او نوروتہ نے ہم ورکوی، تعبیرے پہ علم او حکمت کنے بہ
یواخے شخصیت وی اود دھغہ علم نہ بہ نور و خلکو تہ نفع وی، کہ او گوری چہ
جائفل او ہریرہ و سرہ دی اود دھغہ نہ نے چاتہ نہ دی ورکری تعبیر
نے دھغہ علم نہ بہ دہ تہ اونہ بل چاتہ نفع وی اوخے تعبیر کونکو و سلی دی
چہ د جائفل خوہل تعبیرے پہ علم مخوم پہ زدہ کولو دے۔

حضرت دانیال فرمائی، جامہ پہ خوب کنے
جامہ، کپڑے د سہی کار او کسب دے کہ خیلہ جامہ نیکہ

او وینی تعبیرے کار او کسب بہ نے بدوی۔ کہ بادشاہ خیلہ جامہ تورہ اودنی
تعبیرے دہ حال یہ بنہ وی او کہ رعیت خیلہ جامہ تورہ او وینی تعبیر
نے غم او فکر دے او زیرہ جامہ پہ خوب کنے بیماری دہ او شرہ جامہ پہ
خوب کنے خوشحالی دہ اود بندگی توفیق دے تعبیر دا ہم دے چہ د
جنتیا تو کپڑہ ہم شتہ دہ۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (ثِيَابًا خَضْرَاءَ مِّنْ
سُنْدُسٍ وَاسْتَبْرَقٍ) الکھف: ۳۱ دوئی د ریشہوشنے جاے دی۔

او سپینہ وینچلے شوے کپڑہ د کار د جوہید و تعبیر لری۔ او اسمانی رنگ
کپڑہ د بقصان تعبیر لری او سوزید لے جاے د بنحو تعبیر لری چہ د بادشاہ

دو جہ نہ وی او شلید لے جامے د راز د بیکارہ کید و تعبیر لری - ہرہ جامہ
چہ خیر نہ وی تعبیر ئے غم او فکر دے او کاغذی کپڑہ لیدل تعبیر ئے ملاقتیا
اوبدی دہ او ہفہ جامے چہ د خنا و رو د پوسستکو نہ جوہ وی - تعبیر ئے خیر او
نیکی دہ چہ بہ ورتہ رسیزی - او بے در نہ د کفن پہ شکل کپڑہ تعبیر ئے د
دہ د دین کار پورے شویدے مگر عمر بہ ئے آخر شوے وی - کہ او کوری
چہ دخر پوسستکے ئے اغوستے دے تعبیر ئے عزت او مرتبہ بہ بیاموی -

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک پہ خوب کئے اوینی چہ سرداری
جامے ئے اغوستے دی کہ دہفہ جامے اہل اولائق وی تعبیر ئے کار بہ ئے
قوی او مضبوط شی او کہ او کوری چہ د وزیر جامے ئے اچولے دی تعبیر ئے
مال بہ دیر موہی مگر خلک بہ ورباندے ملاقتیا وائی - او کہ او کوری چہ
د محافظ او د دربان کپڑہ ئے اچولے دہ تعبیر ئے د مشرانو د بخشش نہ بہ
محروم وی - کہ او کوری چہ د شاہی امداد کپڑے اچولے دی تعبیر ئے شوک
بہ دہ کہ بہ بخشش رسولو کئے مدد کار وی او کہ او کوری چہ د جلاد کپڑے
ئے اغوستے دی تعبیر ئے نفع بہ موہی - او کہ او کوری چہ د نمبردار جامے ئے
اغوستے دی تعبیر ئے امانتکار و ژبہ و ربہ وی او د خلکو پہ ضروری کار
کولو کئے بہ مشغول وی - او کہ او کوری چہ د صوفیانو کپڑے ئے اغوستے
دی تعبیر ئے دین بہ ئے زیات شی - او کہ او کوری چہ د سوداگر جامے ئے
اچولے دی تعبیر ئے د دنیا کار او کسب بہ ئے بند شی - او کہ او کوری چہ
د مصالحینو جا اچولی د تعبیر ئے د دین کار بہ ئے نیک وی -
او کہ او کوری چہ د فسادیانو جامے ئے اچولے وی تعبیر ئے د مفسدینو نہ بہ
ورتنہ غم او فکر و رسیزی - او کہ او کوری چہ د مزدورانو کپڑے ئے اچولے
دی تعبیر ئے فکر مند او بیمار بہ شی او کہ او کوری چہ د اکہترانو جامے
ورسہ دی تعبیر ئے کار بہ ئے نیک شی او بہ خلقو کئے بہ مشہور شی
او کہ او کوری چہ د یہودیانو جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے شوک بہ
چل فریب سرہ ہلاک کری او آخر انجام د کار بہ ئے بد شی - او کہ
او کوری چہ د عیسایانو جامے ئے اچولے دی - تعبیر ئے د اسے کار بہ کوی چہ
دہنے پہ وجہ بہ د دوستانو نہ پہ امن کئے نہ وی او کہ او کوری چہ د پادریانو
جامے ئے اغوستے دی تعبیر ئے دے بہ بدعتی وی او توجہ بہ ئے د کفر

او کہراہی پہ طرف وی او کہ اوکوری چہ ددہ جامہ د آتش پرستووی تعبیر
 تے ددہ میلان بہ دے دینو او جاہلا نو طرف تہ وی او کہ اوکوری چہ ددہ
 جلے د سپاہیانو دی تعبیر تے دچا سرہ بہ تے دشمنی وی، او کہ اوکوری
 چہ دمرتدینو جامے تے اچولے دی تعبیر تے شوک بہ ورتہ تحفہ ورکوی
 او بیایہ تے ورتہ اخلی۔ او کہ اوکوری چہ دبت پرستو جلے ورسرہ دی
 تعبیر تے د بادشاہ پہ خدمت کئے بہ مشغول وی او کہ اوکوری چہ د بشو
 جلے تے اغوستے دی تعبیر تے د خیل سردار نہ بہ لرے شی او کہ اوکوری
 چہ د سرو د جیلیا نو کپڑے تے اچولے دی تعبیر تے د خہ کار پہ وجہ بہ غم
 او محتاجہ وی او کہ اوکوری چہ د قلی (جوالی) کپڑے تے اچولے دی تعبیر
 امانت ورکولو والا بہ وی او بدنام بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ د قبر کند
 جلے تے اچولے دی تعبیر تے دے وقوع او بے ہمتہ خلکو پہ خدمت کئے
 بہ مشغول وی۔ او کہ اوکوری چہ د کشتیا نو جامے تے اچولے دی تعبیر
 د مصلحہ سری نہ بہ ورتہ روزی رسیری او کہ اوکوری چہ د قصاب
 جامے تے اچولے دی تعبیر تے دہ تہ بہ تاوان او غم رسیری او کہ اوکوری
 چہ دہ د ماتی جلے اغوستے دی تعبیر تے د شے سرہ بہ پیراستی سر صحبت نہ کوی
 حضرت کرمانی فرمائی، کہ اوکوری چہ نوے جامے ورسرہ دی او د دھوبی وینچے
 شوے نہ دی، تعبیر تے نیکی دہ او د تنگو جامو لیدل د نوے جامو د دھوبی
 وینچلو شو نہ بہ دی۔ او د زیر بقتو جلے عقل مندہ بنچہ او ہوشیار ویتزہ دہ
 او د تارہ کپڑہ خیر او تقع دہ او د رسی نامعلومہ کپڑہ د کورے زخم یا سخت
 غم دے چہ بہ ورتہ ورسیری او مقرر شوے کپڑہ د مال مطلب دے۔
 حضرت جابر مغربی فرمائی پہ خوب کئے د جامو لیدل او د وہ قسمہ تعبیر
 دی (۱) د یو قسم تعلق دین سرہ دے (۲) او د دوم قسم تعلق د نیا سرہ دے۔
 سپینہ جامہ دین دے او د پتکی نوے د نیا دہ۔ کہ شوک اوکوری چہ دہ سرہ
 نوے سپینہ کپڑہ او پاکیزہ دہ تعبیر تے د نیا او دین بہ تے بنسہ وی۔ او کہ غم
 او تنگے جلے او وینی تعبیر تے دین بہ تے بد وی او ہم د نیا، او کہ خیر نہ او
 شلیدلے جامہ اوکوری، تعبیر تے د دین او د نیا فساد دے۔ او د بنچو د پیر
 سرہ جامہ بنسہ دہ او د سرو د پیرہ ہم بنسہ دہ۔ او قیص او پرتوک او لوپتہ او
 لوے خادر او پتکے دے تو لولیدل سرو د پیرہ غم دے یا جنگ او جگرہ، او

زیر جامہ سرود پارہ بیماری دہ - دُھنے تعبیر کو نکود وینا مطابق کہ بنیہ اوکوری
 چہ زیر جامہ نے اغوستے دہ، تعبیر نے خاوند بہ نے راجی اوکہ وادہ شوے
 نہ وی۔ نو بیمار بہ شی۔ او شتہ جامہ د سر و او بنحو پارہ دین دے اوکہ
 پہ ژوندی نے ادوینی تعبیر نے دین اصلاح دہ اوکہ پہ مری نے اووینی،
 تعبیر نے د مری د آخرت نجات دے۔ اوکہ شوک تورہ غتہ کپڑہ اوکوری
 چہ اغوستے نے دہ۔ بنہ نہ دہ او د تورے جاے لیدل بنہ نہ دی او دُھنے
 تعبیر کو نکود وینا مطابق تورہ جامہ قاضی خطیب او بادشاہ د پارہ بنہ دہ
 مکر د رعیت د پارہ غم او فکر دے او اسمانی رنگہ جامہ دروغ، غم او مصیبت
 دے۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ رنگدارہ یعنی شتہ اوسرہ اوزیرہ تعبیر نے د بادشاہ
 یاد والی (گورنر) نہ بہ سختہ خبرہ و اوری چہ خوشحالہ بہ ورباندے نہ وی۔
 حضرت اسلعل اشعث فرمائی، کہ شوک پہ خوب کینے اووینی چہ دہ
 سرہ جاے دی دواہ طرف تہ بیل بیل رنگ لری تعبیر نے د دین او د دنیا
 د اہل سرہ بہ د خوارئی ژوند تیروی کہ اوکوری چہ خیلے جاے نے خولے دی
 تعبیر نے د خیل مال نہ بہ دیرہ نفقہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ شلیلے جاے
 نے اچولے دی تعبیر نے پہ سفر کینے بہ پاتے شی او یا بہ دُخ کار بہ وجہ
 زندان (جیل) تہ بوخی۔ کہ اوکوری چہ جامہ نے ضائع شوے او یا ورنہ
 چاہستے دہ او دے بر بند پاتے شو تعبیر نے عزت او مرتبہ بہ نے کہ شی
 اوسپک او ذلیل بہ شی۔ کہ اوکوری چہ خیلے جاے نے اغوستے دی تعبیر نے
 غمزن بہ شی او د خیل بنیہ سرہ بہ جگرہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ جاے نے شلیلے
 دی تعبیر نے د ہفہ سری نہ بہ جدا شی۔ کہ اوکوری چہ خیلے جاے یا د
 خیل اہل جاے موہی کوی تعبیر نے د خیل و اوسرہ بہ نے جنگ او جگرہ کینے پریوخی
 یا بہ دوست سرہ جنگ کوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ جامہ وچہ دہ او دے بر بند
 پاتے شو تعبیر نے د عزت او مرتبہ نہ بہ پریوخی۔ کہ اوکوری چہ قط کپڑہ جامہ
 کے پرانستلہ، تعبیر نے پہ سفر بہ شی۔ کہ اوکوری چہ پرانستلے شوے کپڑہ
 او غبستلہ، تعبیر نے د سفر غائب بہ نے راجی۔ اوکہ اوکوری چہ د بنحو
 جاے نے اچولے دی تعبیر نے مال بہ نے زیات شی مکرلویہ یرہ بہ ورتہ
 رسیزی او دُھنے وینا مطابق غم او فکر بہ ورتہ رسیزی او بے عزتہ
 بہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ د خلقو کپڑے اچولے دی، تعبیر نے نعت

او خیر بہ ورتہ ورسپیڑی او دَ جامو موندل پہ خوب کئے سفر دے۔ دَ
جامے دَ لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ پہ سفر کئے بہ پاتے شی۔ کہ او گوری
چہ جامہ تے پورہ کرے تعبیر تے، دَ غم نہ بہ نجات موہی۔

حضرت اصفہانیؒ فرمائی چہ خوب کئے بنہ جامہ ہغہ دہ چہ دَ
سو ترووی او پہ ہغے کئے رینم نہ وی او سوتی عنابی یا دَ رینموجام
دوارہ حرام مال او دَ دین فساد تعبیر لری او دَ رینموجامے سرودیا
بد مے دی او دَ بنحو دَ پامرا بنہ دی او زہے جامے غم او فکر دَ بادشاہ
دَ طرفہ۔ کہ شوک او گوری چہ زہے جامے خرشوی تعبیر تے بنہ دے
او کہ او گوری چہ زہے جامے اخلی تعبیر تے بد دے او دَ زہے جامے
اغوستل بدادی او زہے جامے ویستل دَ وجود نہ بنہ دی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او گوری چہ جامے وینحلی دی او دَ اغوست
دی تعبیر تے تہ بہ تے نیسی۔ او کہ او گوری چہ خیر نے جامے ورسرہ دی
تعبیر تے فقیر بہ شی او کہ رنگدارہ وی نو دَ بنیٹے یا سپاہی دَ پامرا نیک
تعبیر دے او کہ او گوری چہ رنگدارہ جامے ورسرہ دی تعبیر تے بدہ خبرہ
بہ ورتہ مٹکنے راشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کئے جامے لیدل پہ
خلور و جو وی (۱)، بنحو (۲)، بادشاہ (۳)، مال (۴)، خیر او نفع۔ او داهم
وئیلے شی کہ شوک او گوری چہ خیلے جامے تے پہ قینچی سرہ پریکھے دی
تعبیر خہ بہ ورتہ ورسپیڑی۔ او کہ او گوری چہ غلو ورتہ جامے او ویستے تعبیر
تے دَ دہ دَ بنحو تر منٹہ بہ فساد پیدا کیڑی۔

جُلاب۔ (دَ قبض ماتولو دارو) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ دَ

جلا بوخنبیل حلال مال او پاک دین دَ
او کہ او گوری چہ دہ لہ چا جلاب ورکری دی او دَ خنبیلی دی، نو تعبیر تے دادے
چہ دہ تہ بہ ہم ہغہ ہومرہ مال حاصلیڑی۔ او دَ دہ دَ پا کے عقیدے او دَ دین
دَ درستی دلیل دے۔ او کہ او گوری چہ دہ لہ چا جلاب ورکری دی، نو تعبیر
تے دادے چہ دے بہ خیر او نفع موہی او کہ او گوری چہ جلاب تے خنبیلی نہ دی
بلکہ پہ زمکہ تے توئے کریدی، نو دے تعبیر دَ اول نہ خلاف دے۔

جھنڈا، بیرغ۔ (علم) | پہ خوب کئے جھنڈا ہوشیار سہ یا پھیزگا
امام دے یا داسے سرے دے چہ خلک دَ

ہفتہ تا بعداری کوئی کہ اووینی چہ ددہ پہ لاس کبے جھنہ دہ تعبیر د ذکر شو و اوصاف
والاسری اشنابہ وی۔ اوہغہ بہ راحت بیا مومی کہ اووینی چہ جھنہ ددہ
دلا سہ پریوتلہ یا ضائع شوہ تعبیر دے خلاف دے۔

حضرت کرمانی فرمائی، پہ خوب کبے جھنہ لیدل تعبیر دے سقر دے
کہ اووینی چہ دہ تہ دے جھنہ ورکریدہ یا لیکر و رباندے راجمع شوے دے
تعبیر دے عزت او مشری بہ بیا مومی، خاص کر چہ سپینہ یا شنہ جھنہ وی۔
حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ سپینہ غتہ جھنہ ورسرہ دہ
تعبیر دے ددہ ملکر تیا بہ د کوم مشر سردار سری سرہ وی او ددہ نہ بہ خیر او
نفع بیا مومی۔ کہ اوویتی چہ شنہ جھنہ ورسرہ دہ تعبیر دے پریہیز کار
او دیندارہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ تورہ جھنہ ورسرہ دہ تعبیر دے قاضی
یا خطیب بہ شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کبے جھنہ لیدل پہ ثلورو
وجووی (۱) بادشاہ (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) بنہء حالات
حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ اووینی چہ
جوشاندہ - (کشکاب) | د عذاب او د بنفشہ جوشاندہ دے چینی
سرہ خیلے دہ۔ تعبیر دے دہ تہ بہ یو حلال مال ملاویزی او د زہ نہ بہ تہ
غم او فکر لرے شی۔ او کہ اووینی چہ جوشاندہ دے ونہ خبشولے شوہ، تعبیر
دے د اول خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبے
جنگ کول - (کارزار کردن) | جنگ کول د طاعون بیماری دہ۔ کہ شوک
پہ خوب کبے اووینی چہ جنگ کوی تعبیر دے دہ تہ بہ د طاعون بیماری پرہ
وی۔ او کہ پہ جنگ کبے پہ دشمن کامیاب شوے دے تعبیر دے بیماری نہ
بہ خلاص شی۔ او کہ اووینی چہ پہ جنگ کبے دشمن پہ دہ غالب شوید
تعبیر دے د طاعون پہ بیماری بہ ہلاک شی۔
حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ پہ جنگ کبے تورہ راویستے دہ
او یا دہغوی نہ خلاص شو تعبیر دے دشمنی دہ او کوم چہ خلاص او موندلو
ہفتہ تہ پہ مقابل باندے د کامیابی تعبیر لری او کہ پہ نیزہ دے جنگ
کپے وی نوہمد غہ تعبیر لری او کہ لیندہ او غشی سرہ جنگ کپے وی

تعبیرے ددوئی پہ خپل مینخ کنبہ د خلع خبرے اترے وی۔

جنب کیدل (جنب بودن) | کہ خپل خان جنب اوگوری
پہ خوب کنبس تعبیرے، پہ

حرامو کنبس بہ حیرانہ او پریشانہ وی او حنی معبرینو ویلی دی چہ پہ داسے
سفر بہ ٹی چہ مراد بہ نہ موہی او کار بہ ٹے تباہ شی کہ اوگوری چہ د جنابت
نہ ٹے غسل کرے دے او جاہے ٹے اغوستے دی تعبیرے پہ آخر کنبس بہ دکار
نہ خلاصے بیاموہی او کار بہ ٹے بند وی او کہ اوگوری چہ د پورہ کیدلوسر
ناست دے تعبیرے، کار بہ ٹے تمامیری یعنی نہ بہ پورہ کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ خوک پہ خوب کنبس خپل خان جنب او بر بند
او وینی تعبیرے پہ خپل کار کنبس بہ حیران او پریشانہ وی او کہ او وینی چہ
پہ حمام کنبس غسل کرے دے او صفا کیڑے اچولی دی تعبیرے، د الله تعالیٰ
طرفتہ بہ مرجوع کوی او توبہ بہ او باسی۔

چ چوکات (آستانہ) | حضرت کرمانی فرمائی دی، برہ چوکا
خوب کنبے لیدل د کور خاوند دے اولاند

چوکات د کور خاوند دے۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات پریوتے او خراب شوے
دے۔ تعبیرے د کور خاوند بہ مرشی۔ کہ د کور خاوند اوگوری چہ د کور چوکا
پریوتے یا سوزیدلے دے تعبیرے د کور خاوند یہ مرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری خوب کنبے چہ د کور خاوند
لانڈے چوکات پہ برہ نی چوکات بدل کرے دے تعبیرے بنٹے تہ بہ طلاق
ورکوی او بلہ بنٹہ بہ وکری۔ کہ اوگوری چہ برہ چوکات ٹے غورنر ولے دے
تعبیرے خپل خان بہ پہ خیلہ ہلاک کری کہ اوگوری چہ دوارہ چوکا تونہ
رالوئدی دی او خراب شوی دی۔ تعبیرے د کور خاوند او د کور خاوند
بہ ہلاک شی۔

چونہ - (آہک) | حضرت دانیال فرمائی دی کہ خوک خوب
کنبے اوگوری چہ چونے سرہ ٹے د بدن وینستہ

خریلی دی تعبیرے کہ مالدار نہ وی پہ ہفے اندازہ خومرہ وینستہ چہ ٹے
خریلی دی مالدار بہ شی او کہ خفہ وی خوشحال بہ شی او کہ قرض اسرہ
وی د قرض نہ بہ خلاص شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چونہ کول مالدارتہ د مالدار ی زیاتوا
دے او غریب تہ د قرض نہ خلاصے اوکا فرانوتہ بہ د اسلام علامہ وی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، چونہ پہ خوب کئے پہ دریو
وجو وی (۱) ید خیر (۲) خیرا بے خبرے (۳) سخت کارونہ۔ او د
چونے آبادی جوہرول خراب تعبیر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، پہ خوب کئے
چونہ۔ (گج) چونہ لیدل جنگ او دشمنی دہ۔ کہ اوگوری چہ
چا چونہ ورکھے دہ تعبیر لے جنگ او جکرہ کئے بہ پریوٹی۔

اوکہ اوگوری چہ دہ چالہ چونہ ورکھیدہ تعبیر لے د اول خلاف دے۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی چونہ خوب کئے لیدل سختی دہ اوہفہ
بنیاد کوم چہ پہ چونہ لے جوہرکھے دے بد دے حکم چہ چونہ پہ
اور پخیزی۔ کہ اوگوری چہ چونہ خوری تعبیر لے دہ د مرگ یرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی د چیلے
چیلے بے۔ (برہ) بچے لیدل پہ خوب کئے کہ ہفہ نروی یا بٹحہ
وی تعبیر لے حوی دے۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لے نیولے دے، او
یا چا ورکھے دے تعبیر لے حوی بہ لے اوشی او د پلار پہ شان بہ
وی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لے وڑے دے تعبیر لے حوی بہ لے ہری۔
کہ اوگوری چہ د چیلے د پچی غوبہ لے خورلے دہ۔ تعبیر لے د حوی

د طرفہ بہ ورتہ غم او فکر ورسپیزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی۔ د چیلے بچے خوب کئے لیدل تعبیر لے
د خیر او د نفعے او د نیکی دے او مال بہ ہم ورتہ د ہفہ پہ اندازہ
ملاویزی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لری تعبیر لے د ہفہ پہ اندازہ بہ
ورتہ د غنیمت مال ورسپیزی۔ کہ اوگوری چہ د چیلے بچے لے مرکھے
او خورلے دے او د غوبہ د پارہ لے نہ دے وڑے تعبیر لے د حوی پہ

سبب بہ ورتہ غم او فکر ورسپیزی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، د چیلے بچے لیدل پہ خوب
کئے پہ خلور ووجو وی (۱) بچے (۲) حلال مال (۳) زندگی (۴) غم او فکر۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
چربی (وازدہ) خورل - (پیہ خوردن) | دی کہ خوب کئے شوک اوکوری

چہ وازدہ خوری تعبیرے دادے چہ خیر، نعمت، فراخی بہ بیامومی کہ اوکوری
 چہ دگہ وازدہ لری او وے خورلہ تعبیرے دہنے پہ اندازہ بہ حلال مال
 بیامومی، کہ اوکوری چہ دہنے خنا وروازدہ لے خورلے دہ چہ غویشہ دھغوی
 حلالہ وی تعبیرے حلال مال دے چہ بہ لے بیامومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دوازدے لیدل پہ خوب کئے
 پہ دوؤ و جو وی (۱) نعمت او فراخی (۲) مال او نعمت (۳) دیند کار و نو خلاصیدل
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دچوئے لیدل پہ
چوئے - (جبه) | خوب کئے بنجہ دہ کہ اوکوری چہ فراخہ او یا کہ چوئے

ورسره دہ - تعبیرے ددہ بنجہ نیک سیرتہ او نیک (خویہ) دہ او کہ ددہ خلاف
 اوکوری تعبیرے ددہ بنجہ بد اخلاقہ او نابرابرہ دہ کہ اوکوری چہ چغہ
 شلیدلے او یا اوسوزیدہ تعبیرے ددوی دوار و منح کئے بہ جدائی راشی۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دینجی موسم کئے چغہ پہ وجود کئے
 لیدل نیکہ او پہ خلوت و جو (۱) بنجہ (۲) قوت (۳) وادہ (۴) نفع او زہرہ او خیرنہ
 چوئے تعبیرے غم او فکر دے۔

حضرت جابرؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ نوے چوئے ورسره
 دہ او یا ورتہ چا ورکے دہ شین رنگے تعبیرے د پاک دین خاوند بنجہ
 بہ کوی - او کہ اوکوری چہ سپینہ نوے چوئے لری، پرہیزگارہ او امانت
 گرہ بنجہ بہ کوی او کہ زہرہ چوئے اوکوری تعبیرے بیمارہ بنجہ بہ کوی
 او کہ اسمانی رنگے اوکوری تعبیرے فکر مندہ او غمناک بنجہ بہ کوی۔
 او کہ اوکوری چہ سرہ چوئے ورسره دہ تعبیرے بنجہ بہ لے عیاشہ وی
 اودہ سرہ بہ کہہ دوستی کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی د وہی چوئے
چوئے - (قباہ) | لیدل پناہ او پہ سفر کئے قوت دے کہ اوکوری

چہ د وہی فراخہ چوئے لے اغوستہ دہ تعبیرے د غمونو نہ بہ خلاصہ
 او مومی او کہ اوکوری چہ د ریشہ و چوئے لے اچولے دہ تعبیرے بداد
 مکر کہ اسلحہ سرہ لے اچولے وی تعبیرے د لوٹے سری نہ بہ عزت
 او مرتبہ بیامومی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری خوب کہنے چہ چوغہ نے اچولے دہ او جنگ
تہ ردان دے تعبیر نے پہ دُشمنانو بہ کامیابی حاصلہ کری۔ کہ اوکوری چہ شنہ
چوغہ نے اچولے دہ تعبیر ریائی بہ پیدا کری۔ او کہ اسمانی رنگہ وی تعبیر
مصیبت بہ پرے راشی او کہ تورہ وی تعبیر نے غم او فکر دے او کہ کر بنے پر
وی تعبیر نے کار بہ نے پہ انتظام سرہ وی او کہ اوکوری چہ چوغہ نے زہرہ او
شلیلہ دہ تعبیر نے بنیئے تہ بہ طلاق در کری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری خوب کہنے چہ عنابی چوغہ ورسرہ
دہ کہ دھغے چوغے اہل وی د غم او فکر تعبیر لری، کہ اوکوری چہ دیوستکی
تورہ پلپتہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے مالدارہ بنیئے سرہ بہ وادہ وکری،
او کہ اوکوری چہ د لومبری پوستکی چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے پرہیزگار
بنیئے سرہ بہ وادہ وکری۔ او کہ اوکوری چہ د سمور (حنار د) دیوستکی چوغہ
نے دہ تعبیر نے مالدارہ بنیئے سرہ بہ نکاح وکری۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، چوغہ لیدل پہ خوب کہنے
پہ شیپر ووجو وی (۱) پناہ (۲) قوت (۳) حجت (۴) نفع (۵) حکمت (۶) ریاست
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چو لباجہ پہ خوب
چوغہ۔ (لباجہ) کہنے لیدل نیکی او دین مضبوطوالے دے خاصکر چہ
شنہ وی۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د سمور او یا د سنجاب مارغہ چوغہ دہ تعبیر
نے د ایماندار سہی پناہ کہنے بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ شنہ چوغہ ورسرہ دہ تعبیر
نے د امانت دار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ سپینہ چوغہ
ورسردہ تعبیر د صالحہ مالدار سہی نہ بہ ورتہ نفع ورسیری او کہ اوکوری
چہ سرہ چوغہ دہ اغوستے دہ۔ تعبیر نے د خیل مذکری شریکوال نہ بہ
نفع ورتہ ورسیری او کہ اوکوری چہ زہرہ چوغہ لری تعبیر نے بیمار بہ شی
کہ اوکوری چہ اسمانی رنگہ چوغہ نے اچولے دہ تعبیر نے غم او مصیبت بہ
بیاموہی۔ او کہ تورہ چوغہ نے اچولے وی کہ قاضی یا خطیب وی تعبیر نے
خیرا و نیکی بہ بیاموہی او کہ د دے خلاف اوکوری تعبیر نے ضرر او بے عزتی
بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ فرمائی دی د رینہو چوغہ د سرو د پامرا د

دین نقصان دے اودے بنحو خوشحالی دے او عنای رنکے چوغہ دے بنحو اوسرو
دے پارے بنے دے خاص کر چہ سینہ او فراخہ وی دے تعبیر خیر اونیکی
دے او تنکے چوغہ دے مال نقصان دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دے تارو نو چوغہ دے بنحو اوسرو
دے پارے بنے دے اودے چوغے لیدل پہ خوب کبے پہ خلورو وجو وی (۱) بنے (۲)
امانتداری (۳) دے کارو نو اصلاح (۴) خیر او نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے
چھتری - (چتر) | خوب کبے اوگوری چہ دے دے دے سرد پاسہ چتری
لکوی تعبیرے کہ دے ہن اہل وی نو بادشاہی بہ بیا موہی او کہ دے ہن
اہل نہ وی نو بزرگی بہ بیا موہی۔ کہ اوگوری چہ دے بادشاہ چتری
پہ لاس کبے دے تعبیرے دے بادشاہ مقرب بہ جوہشی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی۔ دے چتری پہ خوب کبے لیدل
پہ او وی (۱) بادشاہی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) اوچتو
(۶) ولایت (۷) دے بزرگانو صحبت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی دے او بوچینہ
چینہ - (چشمہ) | پہ خوب کبے لیدل بادشاہی دے او خواہی دے او
بخشش کوونکے لکے بنے خوندا کہ او بنے یوی لرونکی دے۔ دے اللہ تعالیٰ
کلام دے (فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ) ترجمہ: پہ دے کبے چینہ جاری۔

کہ دے چینے او بہ تورے کندہ او بے مزے وی تعبیرے انجامے غم، بیماری
مصیبت وی۔ او کہ او وینی چہ پہ چینہ کبے مخ وینکلے دے، تعبیرے دے غم نہ
بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ چینہ زیاتہ شوے دے، تعبیرے دے بہ
مرتبہ او پہ ہنہ ملک کبے بہ سخاوت زیاتہ شی۔ کہ اوگوری چہ دے او بو
چینہ کہہ شوے دے تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ دے او بوچینہ
اوچہ شوے دے تعبیرے دے ہن ملک سخی بادشاہ بہ دے دنیا نہ سفر کوی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کبے چہ دے پہ کور
یا پہ دکان کبے دے او بوچینہ راوتے دے تعبیرے دے ہنہ چینے دے قدر او قیمت

پہ اندازہ بہ ورتہ غم او فکر و سیری کہ ہنہ او بہ تورے او بے خوندا اوگوری
تعبیرے سخت غم او فکر بہ وی کہ اوگوری چہ پہ چینہ کبے مخ او لاسونہ وینکلے

دی تعبیر تے کہ غلام وی ازاد بہ شی کہ غمژن وی دُغم نہ بہ خلاص شی۔ کہ بیمار وی نوصحت بہ بیاموہی کہ قرضدارہ وی دُقرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ گناہکار وی توبہ بہ اوباسی اوکہ حج تے نہ وی کرے نو حج بہ اوکری۔

حضرت جابرؓ فرمائیلی دی، دُچینے لیدل دُخوب لیدونکی دُعبر تعبیر دے دُھغہ اوبوپہ اندازہ چہ پہ چینہ کتے لیدلی وی خاص دُھغہ لاس تے پہ کتے دنتہ کرے وی ولاہے اوبہ پہ خوب کتے کہزورے دی دُروانواوبونہ او کُتے تعبیر کوئی وائی کہ اوکوری پہ خوب کتے چہ دُچینے اوبہ ولاہے دی تعبیر تے دُدین اصلاح اوخیر دے اوکہ روانے اوبہ اوکوری دُچینے تعبیر تے غم اوفکر دے۔ حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی۔ دُاوبوچینہ لیدل پہ پنکو وجووی (۱) بادشاہی (۲) غم اوفکر (۳) مصیبت (۴) بیماری (۵) عمر اوژوند موندل۔

چقندر۔ (چغندر) حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی، چقندر پہ خوب کتے لیدل، تعبیر تے غم اوفکر دے۔ کہ اوکوری چہ دہ چقندر خوہلی دی تعبیر تے دُھغہ پہ اندازہ بہ غم اوفکر اوخوری کہ اوغواہی چہ چقندر تے دُکورنہ بھر غور زولی دی تعبیر تے دُغم نہ بہ خلاص بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی چہ پہ خوب کتے لیدل دُچقندر دُبنکو دُپارہ لوبہ نفع دہ۔ پاخہ چقندر دُبنکو بہ نفع بیاموہی۔ حضرت ابن سیرینؓ فرمائیلی دی چاقی پہ خوب کتے لیدل یو منافق سرے دے چہ دُھغہ پہ لاس بہ مال ضائع شی۔

چاقی۔ (سبو) حضرت کرمانیؓ فرمائیلی دی، چاقی پہ خوب کتے لیدل خادم یا وینزہ دہ۔ کہ اوکوری چہ نوے چاقی اُخستہ، تعبیر تے وینزہ بہ واخلی۔ یا بہ غلام ورتہ حاصل شی۔ کہ اوکوری چہ چاقی تے ضائع شوے دہ یا ماتہ شوے دہ تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے مرشی۔ کہ اوکوری چہ پہ چاقی کتے سورے شوے دے، تعبیر تے وینزہ یا خادم بہ تے بیمار شی۔ کہ اوکوری چہ چاقی دُصفا اوبونہ دہ کہ دہ تعبیر تے دُوینزہ یا خادم نہ بہ نفع اوموہی۔ حضرت امام جعفر صادقؓ فرمائیلی دی دُچاقی لیدل پہ خوب کتے پہ پنکو وجووی (۱) منافق نوکر (۲) بنکو (۳) خادم (۴) وینزہ (۵) دُدین مضبوطی

چاقی - (خم) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چاقی پہ خوب کئے لیدل داسے بٹخہ دہ چہ دہغہ چاقی د غتوالی پہ اندازہ بہ کور کئے فائدہ حاصلیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، د شرابو چاقی (دایو قسم چاقی وی) چہ د شرابو پیار استعمالیری) پہ خوب کئے لیدل د خزانے تعبیر لری اود او بو چاقی د بٹخہ تعبیر لری مکر مالدار بٹخہ بہ وی۔ کہ او گوری چہ پہ خیل کور کئے چاقی د او بو نہ کہ دہ اود ہغہ او بو نہ ثمنی، تعبیر دے دیر مال بہ پیدا کری اود خیر پہ لارہ کئے بہ دے مصرف کری، اود سر کے چاقی پہ خوب کئے لیدل یو پیرھیز کارہ سرے دے اود کوچو او غور و چاقی د مال پہ زیاتوالی تعبیر لری۔

شوملو چاقی لیدل تعبیر دے بیمار سرے دے اود خاور و تیلو چاقی لیدل او د کینہہ سری او خوان تعبیر لری او چاقی پہ خوب کئے لیدل بادشاہ اود بادشاہ د ملکرو پہ ریاست باندے تعبیر لری۔

چارہ - (ساطور) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے چارہ لیدل زہر او بہادر سرے دے، کہ او گوری چہ چارہ ورسرہ دہ تعبیر دے داسے سری سرہ یہ دے ملگرتیا کیری اود ہغہ نہ بہ خیر او نفع او موہی۔ کہ او گوری چہ چارہ ماتہ شوے او یا ضائع شوے دہ، تعبیر دے دھمدغہ شان سری نہ بہ دے جدائی راضی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چارہ لیدل پہ خوب کئے ہغہ سرے دے چہ دہغہ پہ ذریعہ مشکل او سخت کارونہ اسانہ کیبری خاصکر چہ غتہ چارہ وی۔

چارہ - (کارو) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، چارہ خوی دے او پوخ دے بٹخہ دہ کہ شوک خوب کئے او گوری چہ چارہ ددہ پہ لاس کئے دہ اودے پوہیری چہ دا حادہ تعبیر دے ددہ بہ خوی پیدا کیبری کہ او گوری چہ د چارے سرہ نورہ وسلہ ہم شتہ دے تعبیر دے بزمہ کی او مرتبہ بہ بیاموہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب او گوری چہ وسلہ دے اغوستے دہ او چارہ دے پہ لاس کئے دہ۔ تعبیر دے دہ تہ بہ دچانہ ملا تہر او قوت وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ او گوری چہ چارہ دے د پوخہ ویستلے

دہ تعبیر تے بنٹھ بہ تے ٹھوئی راوری۔ کہ اوکوری چہ چارہ پہ پوخ کینے ماتہ شوے دہ تعبیر تے ددہ بہ پلار او یا د خیلوانوٹھنے شوک مر کیری۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ تے خیل اندام زخمی کرے دے تعبیر تے دھغہ زخم پہ اندازہ بہ ورتہ تاوان رسیری۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ خٹہ شے تراشلے دے تعبیر تے دھغہ نہ بہ خیر او تفع بیامومی۔ کہ اوکوری چہ پہ چارہ کینے سورے شوے دے یا زنگ وھلے او یا بل خٹہ نقصان پکے راغلے دے تعبیر تے ددہ د مال نقصان بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى د چاہے لیدل پہ خوب کینے پہ اوو و جو وی (۱)، دلیل او حجت (۲)، ٹھوئی (۳)، کامیابی (۴)، ملا تر (۵)، ورور (۶)، قوت (۷)، ولایت۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى چنبیلی لیدل پہ خیل موسم کینے تعبیر تے دادے چہ خٹہ بہ ورتہ ملاویزی او ددہ بہ زور پیدا کیری او بے موسم لیدل تعبیر تے غم او فکر دے کہ بنٹھ اوکوری چہ چنبیلی دوتے نہ او شوکولو او غلام تہ تے ورکرو تعبیر تے غلام بہ تے تبتی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى کہ اوکوری چہ چا ورتہ د چنبیلی کلد ستہ ورکریدا تعبیر دوی تر منٹھ بہ خبرے کیری۔ حضرت مغربیؒ فرمائیلى دى چنبیلی ونہ پہ خوب کینے تعبیر تے وینزہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى چاندی (سپین زر)۔ (نقرہ) دیر خلک داسے وی چہ سپین زر پہ

خوب کینے اوکوری او بیائے پہ وینہ پیدا کیری او دیر خلک داسے دى چہ سپین زر پہ خوب کینے اوکوری او بیا بیداری کینے غمجن وی داد طبیعتو نو د اختلاف پہ وجہ حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى چہ صحیح سپین زر د رشتیا خبر دے او کو تہ دہ دروغ خبر دے کہ سپین زر پہ کٹو رہ کینے اوکوری تعبیر تے شوک بہ ورسره امانت بدی۔

حضرت دانشالؒ فرمائیلى دى کہ چرتہ کاسہ یا پیالہ او یا تھلے (لک) د سپینو زر او اوکوری پہ خوب کینے او یا اوکوری چہ دیر لو تبتی تے د سپینو زر موندلی دى تعبیر تے دھغہ پہ اندازہ بہ خزانہ پیدا کیری۔ کہ اوکوری

چہ د سپینو زرو خزانے نہ تے د سپینو زرو تکرہ موندے دہ تعبیر تے
د ہنہ ملک نہ بہ بنٹھہ کوی او د چاندی تکرہ داسے سرے دے چہ
د ہنہ یہ حق کہنے خرابہ خبرہ کوی۔

چاندی۔ (نقرہ) | د چاندی تعبیر یہ ازادو بتھو باندے دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ شوک
خوب کہنے اوگوری چہ د خیل کار د پارہ تے چاندی اخستی دی تعبیر تے دہنہ
ٹھائے او ولایت نہ بہ یوہ بنٹھہ پہ نکاح وکری جھکے چہ چاندی د بنٹھو ذات دے
او کہ اوگوری چہ د چاندی پہ کان کہنے ننوتے دے او د ہنہ حایہ تے چاندی
راویستے دی تعبیر تے د ہنہ پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ دیر زیاتہ چاندی
لری۔ تعبیر تے ٹھو بہ تے پیدا کیڑی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د چاندی لیدل پہ خلور
وجووی (۱) بنٹھہ (۲) اولاد (۳) مال (۴) زندگی

چونترہ۔ (صفہ) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چونترہ پہ خوب

کہنے لیدل مور او پلار دی کہ شوک اوگوری چہ ددہ
دکور چونترہ نوے او پاکیزہ او اوچتہ دہ، د مور او پلار د عمر او برد والی او
پاک نفسی تعبیر لری۔ او کہ اوگوری چہ چونترہ لویدے او خرابہ شوید
تعبیر تے مور او پلار بہ تے ہلاک شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوگوری چہ چونترہ د بنی طرف
نقصان کرے دے او سورے تے کرے دے۔ تعبیر تے پلار بہ تے بیمار شی۔
کہ اوگوری چہ دچپ طرف نہ تے سورے کرے دے تعبیر تے مور بہ تے بیمار
شی۔ کہ مور او پلار تے نہ وی نو تعبیر تے غم او فکر بہ ورتہ ورسیدی۔

چینی لوہے۔ (صنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی چینی لوہے

نوکرہ بنٹھہ دہ کہ اوگوری چہ دچینی لوہے صفا
او پاکیزہ دے تعبیر تے خادمہ بنٹھہ بہ تے بنا یستہ وی۔ او کہ
دچینی لوہے تور او وینی تعبیر تے خادمہ بنٹھہ بہ تے بد شکلہ وی۔
کہ اوگوری چہ دہ سرہ دچینی لوہے دے او یادہ اخستے دے تعبیر تے خادمہ
بنٹھہ بہ کورتہ راوی یا بہ تے بنٹھہ یا وینترہ مرہ کیڑی او یا بہ تہنتی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د چینی سامان لیدل پہ دریو
وجووی (۱) خد متکارہ بنٹھ (۲) وینزہ (۳) د بنٹھو تہ نفع۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے
د چیر و نہ۔ (عرعر) شوک اوگوری چہ دہ سرہ د چیر و نہ دہ تعبیرے
دہ ملکر تیا بہ چرتہ د اصیل سری سرہ وی۔ د چیر و نہ تعبیرے داسے سرہ
دے چہ کہہ نیکی کوی۔

(قند)
چینی۔ (بوره) تے خورے دہ تعبیرے کار بہ پہ تندی سرہ کوی چہ
بیابہ ورباندے پتیمانہ وی۔ کہ اوگوری چہ چا ورتہ د قند ٹکڑہ پہ خولہ کہنے
ایسے دہ تعبیرے دہ تہ بہ بوسہ ورکوی۔ او کہ اوگوری چہ چینی تے خرشہ کپیدا
تعبیرے تاوان بہ ورتہ رسیزی او د چینی اخستل د خرشولونہ بنہ دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ
یو قسم چیر۔ کوند۔ (کتیرا) خوب کہنے چہ کتیرا ورسرہ دے او یا چا ورکپیدے
تعبیرے د بخیل سری تہ بہ زیاتی مال حاصل کری۔ او کہ اوگوری چہ کتیرا خوری
تعبیرے مال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کتیرا لیدل پہ خوب کہنے پہ دریو
وجووی (۱) د خلکو زیاتی مال (۲) کہہ نفع (۳) داسے کار چہ خوب لیدل ونکی
تہ بہ معمولی نفع ورسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ
چینجی۔ (کرمان) خوب کہنے چہ دہ خیتہ کہنے دیر چینجی شوی دی او
دہ پہ کپیدہ کہنے طعام خوری تعبیرے د تور و عیال او د ہفتہ مال بہ غواری
کہ اوگوری چہ او بدہ چینجی دہ پہ وجود کہنے دی او دہ پہ جامو او وجود
کہنے دیر چینجی دی تعبیرے دیر مال او اولاد او دولت بہ ورتہ حاصل شی۔
کہ اوگوری چہ د وجود نہ تے پہ زمکہ چینجی غورخولی دی تعبیرے خیل
عیال بہ د خانہ جدا کری او خبر بہ تے اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ خنے اندامونہ
تے چینجو خولی دی تعبیرے دہ مال نہ بہ دہ عیال مال او خوری۔
کہ اوگوری چہ د وجود چینجونہ ورتہ نقصان رسیزی تعبیرے دہ تہ بہ

دہ عیال نہ تکلیف او نقصان رسیدی کہ او کوری چہ د پوزے سوری نہ یا
د غور سوری نہ یا د خولے نہ یا د کونا تو نہ چینجی بیرون راوتلی دی تعبیر
کے یا مال او یا عیال بہ تے یہ ہفہ اندازہ زیات شی۔ کہ او کوری چہ چینجی
تے د وجود نہ غور عید لے دی او مردہ کیبری تعبیر تے عیال بہ تے ہلاک شی او
یابہ ورنہ جدا شی۔ کہ او کوری چہ د کور د چھت د لڑگو نہ دیر چینجی غور زید
دی تعبیر تے د ہفہ پہ اندازہ بہ مال، دولت او نوکر حاصل کری۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د چینجو لیدل پہ خوب کہے پہ دریو
وجووی (۱)، عیال (۲) نوکران (۳) غوشتونکے مال۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، چابی پہ
چابی۔ (کلید) خوب کہے یو کار خلاصونکے سرے دے کہ یو
سرے پہ خوب کہے او کوری چہ پہ چابی سرے تے تالہ (قلف) کھلاؤ کرے او ہفہ
کھلاؤ شوے دے تعبیر تے ہفہ بند کارونہ بہ کھلاؤ شی او پہ د نینمناوبہ
کامیابی او غلبہ بیا موہی۔ کہ او کوری چہ پہ لاس کہے تے دیرے چابیانی دی
تعبیر تے بزرگی او مرتبہ بہ بیا موہی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ) الشوری۔ دہ سرے د اسمان و نوا زمکے چابیانی دی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، چابی یہ خوب کہے د شوکارو نو را کھلاؤ ویدل
او د بدو کارونو نہ بندیدل دی۔ او حئے تعبیر کونکی وائی چہ د دروازو بندیدلو
کنجی نکاح کول دی کہ او کوری چہ د جنت د دروازو چابی ددہ پہ لاس کہے
دہ تعبیر تے پہ دین کہے بہ بادشاہ دی او د کارونو انجام بہ تے نیک و صفت لائق بہ دی
حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی کہ او کوری پہ خوب کہے چہ د اوسپنے چابیانی
ورسره دی تعبیر تے ددہ د قوت او نیکی دے۔ کہ او کوری چہ د بیسپنے او، یا د تانبے
چابی ورسره دہ تعبیر تے ددہ خبرہ بہ جاری وی ہمدارنکہ ویلی دی چہ خزانہ
بہ بیا موہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی چہ خومرہ دیرے چابیانی وی پہ ہفہ
اندازہ بہ تے مال زیات وی۔ ہمدارنکہ وائی چہ چابی دعا او استغفار او دخیل
حاجت غوشتل د اللہ تعالیٰ پہ دربار کہے دی کہ او کوری چہ چابی تے پہ تالہ
اینبی دہ او دروازہ کھلاؤ شوے دہ۔ تعبیر تے حاجت بہ تے پورہ شی او بند
کار بہ تے کھلاؤ شی۔ کہ او کوری چہ چابی تے ماتہ شوے دہ، تعبیر

تے دُعا بہ تے صفانہ وی۔ کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ پہ یوہ چابی تے دوہ تھالے
(قلقونہ) کھلاؤکری دی او دروارے کھلاؤشوے دی۔ تعبیر تے بناؤستہ
بیٹے سرہ بہ نکاح کوی۔

حافظ معبر فرمائیلی دی کہ یوسرے خیل لاس کینے چابی اوکوری
تعبیر تے داسرے بہ مونخ گُزارے وی۔ او کہ اوکوری چہ چابی ورنہ پریوتے
وی تعبیر تے پہ مونخ کینے بہ سُسْت وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی چابی لیدل پہ خوب کینے پہ اتو
وجو وی۔ (۱) د کارونو کھلاویدل (۲) د غم نہ فارغیدل (۳) د بیماری نہ جو ریدل
(۴) د مراد موندل (۵) د دین قوت (۶) د حج ادا کول (۷) د دعا قبلیدل (۸) د علم زدہ کول

حضرت ابن سیرین فرمائیلی، کہ اوکوری
چہ د چابی حائے زرا بغیرد تکلیفہ کھلاؤ

چابی حائے۔ (کلید دان)

تعبیر د دنیا او آخرت کارونہ بہ تے کھلاؤشی۔ او کہ اوکوری چہ پہ تکلیف
سرہ د چابی حائے کھلاؤشوے دے تعبیر تے د اول خلاف دے کہ اوکوری
چہ د چابی حائے نہ دے کھلاؤشوے او دروازہ بندہ پاتے شوے، کارونہ بہ
ورباندے بند شی او د نیک حال نہ بہ بد حالہ شی۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ د چابی حائے زرا کھلاؤشوے
دے تعبیر تے د غم نہ بہ زرا خلاصے بیا موئی او کہ بیمار وی زرا بہ صحت
بیا موئی او کہ غلام وی نو آزاد بہ شی او کہ ثناء حاجت لری حاجت بہ
تے پور شی او کہ دُعا وکری قبولہ بہ شی او کارونہ بہ تے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، پہ خوب کینے
چنرہ لیدل کہ وچہ وی او یا مده وی تعبیر تے غم

چنرہ۔ (نخود)

او فکر دے۔ کہ شوک اوکوری چہ چنرہ تے د چانہ اخستے او خورے تے دہ تعبیر تے
د چاہ وجہ بہ ورتہ غم او فکر سیربی۔ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د چنرہ و بوجی دہ
تعبیر تے پہ غم او فکر کینے بہ گرفتار شی۔ کہ اوکوری چہ چنرہ دے د سورا،
او یا پنخکریے غوبے سرہ خوری۔ تعبیر تے د دہ بہ غم او فکر کم وی۔

پہچ او د دودئی تھو کری (شکور) پہ خوب کینے دوارہ متفق
پہچ۔ (وردنہ) دی کہ شوک خوب کینے اوکوری چہ چا ورتہ چچ ورکریکا
تعبیر تے دہ تہ بہ شریک حاصل شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہجج ورسر دے تعبیرے
دچاسرہ بہ تے محبت شی چہ دہ تہ بہ حقہ لارہ بنائی او د باطلے لارے نہ
بہ تے لرے کوی۔ کہ اوگوری چہجج تے مات شوے دے تعبیرے د داسے سری
نہ بہ جدا شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دچج لیدل پہ خوب کئے
پہ دریو وجووی (۱) پہ کارونو کئے اتفاق کوونکے (۲) د ژوند شریک
(۳) سخت کارونہ بہ پہ دہ اسان شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک پہ
خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ چرک دے،

چرک۔ (خروس)

اوہم پوہیزی چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے د غلام پہ خوی بہ
کامیابی موہی۔ کہ اووینی چہ دچرک سرہ جنگیزی، تعبیرے دجھی سری
سرہ بہ جنگ کوی۔ او کہ اووینی چہ دچرک نہ ورتہ تکلیف رسیدلے دے تعبیرے
دجھی سری نہ بہ ورتہ ضرر رسیدی۔ او کہ اووینی چہ دچرک بچے تے اوموندلو
تعبیرے غلام یاوینزے نہ بہ ورتہ خوی حاصل شی او کہ اووینی چہ د
چرک آوانرے اوریدلے دے تعبیرے نیکی او احسان بہ خویتری او کہ اووینی
چہ چرک ورباندے توونکہ وھلے دہ تعبیرے دچانہ بہ ورتہ غم رسیدی۔
او پہ خوب کئے دچرکے اگئی غلام دے۔ او کہ اووینی چہ چاورتہ دچرک بچے
ورکھے دے تعبیرے ہفہ سرے بہ ورتہ خیل غلام بخشش کری۔

حضرت جابرؒ مغربیؒ فرمائی، کہ پہ خوب کئے اووینی چہ دہ سرہ کورنے چرک
دے تعبیرے ددہ بہ خوی پیدا کیزی او ددہ بہ مومن سری سرہ ملگرتیاوی۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائی دی۔ (اَللّٰیْکُمْ مُّحِبّٰی وَهُوَ یَدْعُوْا اِلَی
الصَّلٰوۃِ)۔ ترجمہ، چرک حمادوست دے چہ موخ تہ م غواہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، کہ اووینی چہ چرک تے پہ خیل قابو
کئے راستے دے، تعبیرے دسر دار خوی بہ خیل قابو کئے راوی کہ پہ خوب کئے
اووینی چہ دچرک ہئی موندلی دی اوما تہ تے کرہ تعبیرے چرتہ پہ لوئے
یا وروکی بہ قابو موہی۔

چرکہ۔ (ماکیان) دا یو کورنے مارغہ دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب کئے دچرک

لیدل تعبیرے خد متکارہ وینزہ دہ کہ اووینی چہ چرکہ ٹے اخستہ دہ او، یا ورتہ چا ورکہے دہ تعبیرے وینزہ بہ اخلی۔ یا بہ نوکر پہ مزدوری نیسی کہ اووینی چہ بے اندازے چرکہ لری تعبیرے ریاست او سرداری بہ موہی۔ کہ اووینی چہ دچرکہ غوشہ ٹے خور لے دہ تعبیرے دہغے پہ اندازہ بہ خادمانو نہ مال موہی کہ اووینی چہ چرکہ ٹے حلالے کرے دی تعبیرے پیغلہ وینزہ بہ اخلی۔ کہ اووینی چہ دچرکہ بچے حلال کری تعبیرے ددہ خوی یا غلام یا وینزہ بہ پہ بلا کئے گرفتار شی۔

حضرت کرمائی فرمائی کہ اووینی چہ دچرکہ ہگٹی (اندھے) ٹے موندلے دی تعبیرے ددہ لوریہ پیدا کیڑی او یا بہ د خادمانو نہ مال حاصلوی۔ حضرت مغربی فرمائی چرکہ پہ خوب کئے بنائستہ بنجہ دہ او تو چرکہ دزیرے چرکہ نہ بنے دی کہ اووینی چہ چرکہ ددہ پہ کور کئے دچرکہ پہ شان بانگ (اذان) او کرو۔ تعبیرے ناخوشہ خبرہ بہ خوب لیدونکے واری۔ حضرت اسمعیل اشعث فرمائی پہ خوب کئے دچرکہ بچے لیدل پہ دریو و جو وی (۱) بنائستہ بنجہ (۲) وینزہ (۳) خد متکار۔

چمن - (مرغزار) حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ خوب کئے چمن اووینی او ہغہ د بو تو قسمونہ پیڑنی تعبیر ٹے دین او اسلام دے۔ کہ اووینی چہ دچمن پہ منج کئے دے او ہغہ چمن دہ ملکیت وو تعبیرے دہغہ چمن پہ اندازہ پہ عقیدے د دین دے او کہ ہغہ چمن ددہ نہ و او دہ ٹے سیل او کرو، تعبیرے ددہ ناستہ بہ د نیکو بند کا نوسرہ وی۔ کہ اووینی چہ پہ چمن کئے خوشحالہ کرچی۔ تعبیرے زنداکی پہ ٹے فراخہ وی او ددہ کار بہ پہ انتظام سرہ وی او چمن پہ خوب کئے نیک سرے دے دہغہ چمن پہ اندازہ کہ ہغہ چمن شین او پاکیزہ اووینی او پوہیری چہ ددہ ملکیت دے تعبیرے ددہ ملگرتیا بہ د کوم لوی سری سرہ وی او دہغہ نہ بہ خیر او نفع بیا موہی۔ کہ اووینی چہ د سپرلی پہ موسم کئے پہ چمن کئے کرچی تازہ او بنہ کلونو غوقے پرانستے دی او د او بو نہر پکئے بھیڑی تعبیرے ددہ مرگ بہ پہ شہادت سرہ وی کہ د بہار پہ موسم کئے مشہور چمن اووینی او پہ ہغہ کئے گل او کشمالو لاری وی تعبیرے ددہ بہ د کوم لوٹے سری سرہ صحبت او ملگرتیا وی چہ دخی و

نوکرانوا و خادمانونہ ورک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ ہنے کینے
کلوہ اوونے شنے ولا پے دی او او بہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ دہ بخہ او ویستلو
او ورا نئے کولو تعبیرئے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راختی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتو اوہلتہ پکینے
ازمرے ولید لو، تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہغہ
چمن کینے کپا ان ولیدل تعبیرئے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ دیرمال حاصل
شی۔ اوکہ پہ ہغہ چمن کینے غواہ اوخرہ ولیدل تعبیرئے دہ بادشاہ لشکر
بہ بے وفا وی او بہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن کینے کھل او کشمالو
را جمع کرل اوکورتہ لے را وړل تعبیرئے دہ بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع او سیربی
حضرت اسمعیل اشعثؒ فرمائی چہ خوب کینے چمن لیدل بنٹہ دہ کہ اووینی
چہ پہ چمن کینے خوشحال تلے دے اوہلتہ پکینے مقیم شوے دے تعبیرئے ہلتہ
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنٹہ کوی۔ کہ اووینی چہ چمن تازہ او بنٹہ چمن دے
تعبیرئے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کینے دچمن لیدل پہ او ووجوی
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) د کارونو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپے (۶) خیر
او نفع (۷) د صرادونو موندل۔

چتہتی - (لعوق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ دچتہتی
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرئے خیر او نفع
دے۔ اوکہ دانا رو، چلغوز و خشخاش و غیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ
او بد بویہ وی تعبیرئے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کینے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ
او دتروش تعبیر دے خلاف دے۔

چیندخہ (وزع) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کینے اوکوری چہ چیندخہ نے نیولے دہ تعبیرئے پہ دے صفت
موصوف سری سر پہ ملگرے شی کہ اوکوری چہ د چیندخہ سرے نے جنگ
کریدے تعبیرئے داسے سری سر بہ جنگ کوی اوکہ اوکوری چہ دیرے
چیندخہ پہ یوحلے کینے را جمع شوی دی او شور کوی تعبیرئے دلہ بہ دہ

اللہ تعالیٰ عذاب نازلیری۔
حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ چیند خے ئے وژلی اوغونہ ئے
خوپلے تعبیر ئے پرہیزگارہ سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخی او
خزانہ بہ ئے کری کہ اوکوری چہ چیند خے ئے خوپلی تعبیر ئے، د پرہیزگارہ
سری نہ بہ ورتہ و تر سیری کہ اوکوری چہ چیند خے ئے د اوہونہ را نیولی دی
اوپہ اوچہ ئے اچولے دی تعبیر ئے، پرہیزگارہ سرے بہ د کارہ منع کوی
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی کہ شوک پہ خوب کبے اوکوری
چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنٹے پہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا مال
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرے خیتہ غتہ لیدی وی دہغہ پہ اندازہ
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان
اوکوری کہ بچے وی نوپلا رتہ بے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو
مور بہ ئے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

ح۔ ادا کول۔ (رج گذاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

کبے اوکوری چہ حج تہ تلے دے دے اللہ تعالیٰ
بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوکوری نوصحت بہ بیاموی۔
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے ئے اوکوری نوذ قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ
مسافر سرے ئے اوکوری تعبیر ئے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب
کبے اوکوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر ئے عمر بہ ئے
اورد شی او کارونہ بہ ئے پہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کبے اوکوری چہ حج تہ لار دے
او حرم کبے لیلی (تلبیہ) وائی تعبیر ئے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ
اوکوری پہ خوب کبے چہ حج ورباندے واجب شوے دے مکر پہ تلو کبے
امادہ نہ دہ کرے تعبیر ئے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د عرفے و سرخ دہ
تعبیر ئے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کبے
موت کوی، د بزرگانو نہ بہ نفع بیاموی او کار بہ ئے نیک شی۔

نوکرانوا و خادمانونہ ورک شوے وی اوکہ چمن تازہ اووینی چہ پہ ہنے کئے
کلوہ اوونے شنے ولاپے دی او اوہ ورتہ ورٹی او دہ ہغہ د بیخہ او ویستلو
اوورانے کولو تعبیرے دے ملک بادشاہ تہ بہ اچانک مرگ راجی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ چمن تہ ننوتو اوہلتہ پکبے
ازمرے ولید لو، تعبیرے دہغہ ملک بادشاہ بہ ظالم وی اوکہ پہ ہغہ
چمن کبے کئے کہ ان ولیدل تعبیرے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ دیرمال حاصل
شی۔ اوکہ پہ ہغہ چمن کبے کئے غواہ اوخرہ ولیدل تعبیرے د بادشاہ لشکر
بہ وفای اوپہ دوئی بہ یقین نہ لری کہ اووینی چہ پہ چمن کبے کئے کل اوکمالو
راجمع کرل اوکورتہ کئے راوړل تعبیرے د بادشاہ تہ بہ ورتہ خیر او نفع اورسیری
حضرت اسمعیل اشعتؒ فرمائی، چہ خوب کبے چمن لیدل بنجہ دہ کہ اووینی
چہ پہ چمن کبے خوشحال تلے دے اوہلتہ پکبے مقیم شوے دے تعبیرے ہلتہ
نہ بہ بنائستہ او جنگیالی بنجہ کوی۔ کہ اووینی چہ چمن تازہ اوہ چمن دے
تعبیرے دے خلاف دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پہ خوب کبے د چمن لیدل پہ اوووجوی
(۱) دین (۲) عقیدہ (۳) د کاروتو انتظام (۴) بادشاہ (۵) لوٹے سپہ (۶) خیر
او نفع (۷) د مرادوتو موندل۔

چتہتی۔ (لعوق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ اووینی چہ د چتہتی
خوند خوب او خوشبودارہ وو، تعبیرے خیر او نفع
دے۔ اوکہ د انارو، چلفوز و خشخاشو وغیرہ چتہتی اووینی کہ ترخہ او تروشہ
او بد بویہ وی تعبیرے بدی او نقصان دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، پہ خوب کبے خوبہ چتہتی لیدل خیر او نفع دہ
او د تروشہ تعبیرے دے خلاف دے۔

چیندخہ (وزع) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب

کہ خوک پہ خوب کبے اوگوری چہ چیندخہ کبے نیولے دہ تعبیرے پہ دے صفت
موصوف سری سر پہ ملگرے شی کہ اوگوری چہ د چیندخہ سر پہ جنگ
کریدے تعبیرے د داسے سری سر پہ جنگ کوی اوکہ اوگوری چہ دیرے
چیندخہ پہ یوخلے کبے راجمع شوی دی او شور کوی تعبیرے دلتہ بہ د

اللہ تعالیٰ عذاب نازل فرمائی۔

حضرت مغربی فرمائی، کہ اوکوری چہ چیند خے تے وژلی اوغوبنہ تے
خوپلے تعبیر تے پرہیزگارہ سرے بہ مغلوب کوی او دہغہ مال بہ اخلی او
خزانہ بہ تے کری کہ اوکوری چہ چیند خے تے خوپلی تعبیر تے، د پرہیزگارہ
سری نہ بہ ورتہ و تر سیری کہ اوکوری چہ چیند خے تے د اوہونہ را نیولی دی
اوپہ اوچہ تے اچولے دی تعبیر تے، پرہیزگارہ سرے بہ د کارہ منع کوی
اونقصان بہ ورتہ رسوی۔

”ح۔ حمل (امید و ارہ کیدل)۔ (آبستنی) | حضرت ابن سیرین فرمائی

چہ ددہ خیتہ د امید و ارہ بنٹے یہ شان غتہ شوے دہ۔ تعبیر تے د دنیا مال
اونعت بہ ورتہ حاصل شی چہ خومرہ تے خیتہ غتہ لیدلی وی دہغے یہ اندازہ
بہ دیر مال بیاموی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ نابالغ ماشوم خیلہ خیتہ امید و ارہ پہ شان
اوکوری کہ بچے وی نوپلا رتہ تے مال اونعت حاصل شی او کہ جینی وی نو
مور بہ تے د دنیا مال اونعت حاصل کری۔

”ح۔ ادا کول۔ (رج گذاردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ خوب

بہ دہ تہ حج کول نصیب کری۔ او کہ دا خوب بیمار اوکوری نو صحت بہ بیاموی۔
اوروغ بہ شی۔ او کہ قرضدار سرے تے اوکوری نو د قرض نہ بہ خلاص شی۔ او کہ
مسافر سرے تے اوکوری تعبیر تے، روغ سلامت بہ کورتہ لار شی۔ کہ شوک خوب
کے اوکوری چہ حج تہ تلے دے خوچ ورنہ فوت شوے دے تعبیر تے عمر بہ تے
اورد شی او کارونہ بہ تے یہ انتظام سرہ شی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ شوک خوب کے اوکوری چہ حج تہ لار دے
او حرم کے لیلی (تلبیہ) والی تعبیر تے دہ تہ بہ خوف اویرہ وی۔ او کہ
اوکوری یہ خوب کے چہ حج و رباندے واجب شوے دے مکر یہ تللو کے
امادہ نہ دہ کرے تعبیر تے خیانت بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ د عرفے و سرخ دہ
تعبیر تے دچا سرہ بہ صلحہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ پہ خانہ کعبہ مبارکہ کے
مونج کوی، د بزم کانونہ بہ نفع بیاموی او کار بہ تے نیک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د حج ادا کول پہ خوب کئے پہ اوو
وجو وی (۱)، نکاح کول (۲)، وینزہ اخستل (۳)، د عادل بادشاہ زیارت کول
(۴)، نیکی (۵)، د خیر پکار کئے کوشش کول - (۶)، د ثواب اجرت موندل - (۷)، د اہل
علم ملکر تیا تہ رسیدل -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری
حجر اسود | چہ پہ حجر اسود لے لاس راخکے دے - تعبیر لے د حجاز
د خلکونہ بہ ورتہ نفع ورسیری - کہ اوگوری چہ حجر اسود راو یا سی تعبیر لے
بد مذہبہ بد اعتقادہ او پلایت بہ وی - او کہ اوگوری چہ حجر اسود لے پہ
خیل حائے کئے ایسے دے تعبیر لے بیا بہ پہ سہلارہ برابرشی او کہ اوگوری
چہ د زمزم او بہ لے حبشی دی، تعبیر لے چہ شہ شے لے کم شوے دے ہفہ
بہ بیا پورہ شی -

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ حجر اسود بشکوی اوخ پرے
مدی تعبیر لے د دین اصلاح او خیر بہ لے زیات شی او د علما و سرہ بہ
یو حائے کیڑی -

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے پہ خوب
حساب | کئے اوگوری چہ حساب کوی تعبیر لے پہ تکلیف او مشقت کئے بہ پریوشی
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ د قیامت پہ ورخ ورسرہ اللہ تعالیٰ
حساب اسان کرے دے تعبیر لے امید دے چہ خلاصہ بہ پیاموی - او کہ
د دے خلاف او بینی تعبیر لے پہ زحمت کئے بہ پریوشی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د قیامت حساب لیدل پہ
شپڑ و وجو وی (۱)، د بادشاہ عذاب (۲)، مشغول کیدل (۳)، تکلیف او زحمت
(۴)، بد حالی (۵)، غم (۶)، لندہ عمر

حقنہ - (لاندے حصہ کئے دار و کیسودل) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دی، حقنہ پہ خوب کئے غصہ
دہ چہ د غصہ سرہ د یو حائے نہ بل حائے نہ تلل دی چہ د ہفہ د سختی نہ بہ
بیہوشہ شی او حئے معبران و ویلی دی حقنہ پہ خوب کئے د اسے کار دے چہ
خوب لید و نیکی نہ بہ واپس راخی -

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ دہ لے

دلاوندے نہ دار و اچولی دی اود ہفے نہ ئے تکلیف اولید لو تعبیر ئے دبد حالی دے اوکہ ددے خلاف اوکوری نو تعبیر ئے خیر او نفع بہ بیاموہی۔

حکمت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ خوب کئے د حکمت علم لولی تعبیر ئے قرآن خوانہ بہ شی اوکہ اوکوری چہ د حکمت کوم کتاب سوزو لے دے تعبیر ئے ددہ دین پہ تباہی دے۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ د حکمت د علم پانر ئے خور لے تعبیر ئے د حکمت علم بہ دیر لولی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم پانر لے شلوی تعبیر ئے د خوب لیدونکے بہ موخ نہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ د حکمت د علم کتاب لولی اودے ئے آوری تعبیر ئے دے بہ علم کوی۔

حلاوا

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، حلاوا لیدل پہ خوب کئے تعبیر ئے داسے مال دے چہ د بادشاہ د لاس تیرید و سرہ حرام شوے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، حلاوا لیدل پہ خوب کئے دیر مال دے او پاک دین دے اود حلاوا یوہ نور ئے پہ خوب کئے چہ خوی بہ ئے شکوی اود میو و حلاوا یوہ نور ئے نہ دہ او ہفہ حلاوا چہ ہفے کئے د بادام مغزیاد غوزانومغزوی داسے نفع دہ چہ دہ تہ بہ رسیزی د بخیل سہی نہ۔
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کئے حلاوا جورول تعبیر ئے د ہفے پہ اندازہ بہ حلال مال او حلالہ روزی بیاموہی اوکہ اوکوری چہ پہ حلاوا زعفران دی ددے تعبیر ہم د نہ والی دے او پہ خوب کئے حلاوا خرشونکے سرے خوب زبانہ سرے دے۔

یوقسم حلاوا دہ۔ (ناطف)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ خوب کئے اوکوری چہ دہ سرہ د ناطف (حلاوا) دہ اود ہفے نہ خوری تعبیر ئے دیر مال او دیر نعمت بہ پہ لاس ورشی ہمدارنگہ حیرات اونیکی بہ کوی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی د شانواود و شابو (ناطف) حلاوا دیر مال او دیر نعمت تعبیر لری اود شباتو ناطف پہ فائدہ کئے نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ناطف حلاوا پہ خوب کئے پہ دریو وجودہ (۱)، خورہ خبرہ (۲)، حلال مال (۳)، زندگی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خوشبودارہ یو قسم خوشبودارہ حلوا

کہ لبرہ اوکوری نو بنہ دہ اوکا دیرہ اوکوری تعبیرئے مال وی چہ پہ تکلف سرہ نے لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ چا افروشته حلوا ورکریدہ اوخوہلے دہ تعبیرئے دہغہ بہ بنہ خیرے اوری لکہ خنکہ چہ ددہ د طبع برابرہ وی کہ اوکوری چہ دیرہ زیاتہ افروشته (خوشبودارہ حلوا) ورسرہ دہ تعبیرئے دہغہ پہ اندازہ بہ مال پہ سختے سرہ حاصل کری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د افروشته خوہل پہ خوب کنبہ پہ دریو و جووی (۱)، نرمہ خبرہ (۲)، مال (۳) دزیرہ مراد موندل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، عَصِيدٌ حَلَا - (عصیدہ) د حلوا کا نو د قسمو نو نہ یو قسم حلوا دہغہ

بنہ دہ چہ زعفران پکنے نہ وی او ددے لیدل پہ خوب کنبہ مال دے چہ پہ مشقت او تکلیف سرہ حاصلیری کہ اوکوری چہ د حلوا توہے نے پہ خولہ کنبہ ایسہ دہ تعبیرئے مال بہ پہ جنگ او جھکڑہ حاصل کری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ اوکوری پہ حوض کوثر

خوب کنبہ چہ قیامت قائم دے، او خلک حوض کوثر تہ غوشتلے شی تعبیرئے داسے بادشاہ بہ پیدا شی چہ د خلکو پہ منج کنبہ بہ عدل او انصاف کوی۔ کہ اوکوری چہ د حوض کوثر نہ یو جام او بہ خشیلے دے تعبیرئے مرگ بہ نے پہ اسلام سرہ وی کہ اوکوری چہ حوض کوثر سرہ کرخیدلو او دہ او بہ او غوشتے او ورتہ ورکریے شوے، تعبیرئے د حضرت نبی کریمؐ د یارانود بنمن بہ وی۔ کہ اوکوری چہ نبی کریمؐ ورتہ د حوض کوثر نہ او بہ ورکری دی او خشیلے دی تعبیرئے د نبی کریمؐ عت کنبہ بہ حصہ وشی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د دہ نوم پہ حوض کوثر لیکل شوے دے او دہ جام اوچت کرے دے او او بہ نے و خشیلے تعبیرئے د عالم سرہ بہ نے ملکر تیا وشی او دہغہ نہ د دوارو جھان و نونو نفع بیاموہی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د حوض کوثر نہ او بہ خشیلی او او بہ کندہ وے تعبیرئے خوب لید و نکے بہ منافق وی او دہ تہ بہ د قرآن او د علم حدیث نہ خہ علم نصیب شی۔ کہ اوکوری چہ حوض کوثر پہ ہغہ ہیبت

او صفت دے کوم قسم تے چہ پہ حدیثو کنبے بیان شویدے اودے ورتہ اوبہ و شبیلے، تعبیر تے دہ تہ بہا د اللہ تعالیٰ پہ ورائدے لوے مقام او مرتبہ وی اودے بہ د دین د بزرگانونہ وی۔

حکم کول (فرمودن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری خوب کنبے چہ چاورتہ د دیگ پخو لو حکم کریکے

تعبیر تے چہ پہ کوم کار کنبے دے ہفتے کنبے بہ قائم وی۔ او کہ شوک ورتہ اودائی یہ خوب کنبے چہ دیگ وکرن وہ تعبیر تے احتیاط کوہ او کہ اوکوری چہ دہ تہ تے ووے چہ دودئی ماتہ کرہ تعبیر تے رونہ خوشحالہ ساتہ او کہ شوک اوکوری چہ دہ تہ تے وویل چہ غم خرچ کرہ تعبیر تے دودئی وکرہ او کہ اوکوری پہ خوب کنبے تے ورتہ ووے چہ ملا و ترہ تعبیر تے د کار نہ فائدہ اوچتہ کرہ او کہ اوکوری چہ ورتہ تے ووے اودریزہ وقفہ وکرہ تعبیر تے یہ دشمن بہ کامیابی حاصلہ کری او کہ اوکوری چہ ورتہ تے خوب کنبے ووے چہ اور کنبے مہ تحہ۔ تعبیر تے د مال حفاظت کوہ چہ فقیر نہ شے۔ او کہ د دیوے بلو لو حکم ورتہ وکری تعبیر تے مال خرچ کرہ۔ او کہ ورتہ ووائی چہ بستہ او غور وہ یعنی طلب کوہ او کہ ورتہ ووائی چہ تخم کرہ تعبیر تے د اللہ تعالیٰ مخلوق سر نیکی کوہ۔ او کہ اوکوری چہ چاورتہ ووے چہ غسل وکرہ تعبیر تے توبہ وکرہ او اللہ تعالیٰ تہ رجوع وکرہ۔ او کہ اوکوری چہ د خور لو امر تے ورتہ کرے دے تعبیر تے د حلا لو نورئی خورہ۔

حمام۔ (گرامیہ) | حمام پہ خوب کنبے غم او فکر دے او خیل خان وینخل وادہ او خوشحالی دہ او معتدلے کرے اوبہ

بنے دی۔ اوچیرے کرے اوبہ بدے دی کہ اوکوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلے دے او غسل تے کرے دے او خان تے بنے پاک کر و تعبیر تے د غم او فکر نہ خلاصے او نجات او موہی، او کہ اوکوری چہ حمام تہ تلے دے او خان تے نہ دے وینخل، تعبیر تے او فکر بہ ورتہ د بنحو یہ سبب ورسیری۔

حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کنبے چہ حمام تہ تلے دے او خان تے پہ چونہ بنے صفا کر و تعبیر تے کومہ یرہ چہ لری ورنہ امن کنبے بہ شی او کہ غمجن وی خوشحالہ بہ شی او کہ بیمار وی روغ بہ شی او کہ قرضدار وی، نو قرض بہ تے خلاص شی او کہ مالدارہ وی نو دبرہ ذکر شو

فائدہ نہ بہ محرومہ وی۔ ہمدارنکہ پہ مال کہنے بہ ٹے نقصان راشی۔ اوکہ اوگوری چہ چونہ ٹے استعمال کرے دہ اوخان ٹے نہ دے وینٹھے، تعبیر ٹے ددہ بہ کارنہ پورہ کیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری چہ حمام نہ قتلے دے اوپہ ہفے کہنے ٹے مخ، لاسونہ، سراو وجود وینٹھلی دی اورا بھر شوے دے تعبیر ٹے د غم نہ بھر راغلے دے کہ اوگوری چہ پہ کوٹھہ یا کور کہنے ٹے حمام دے تعبیر ٹے د غلتہ بہ بے حیا بنٹھہ ظاہریری۔ کہ اوگوری چہ حمام نہ لار او غسل نہ دے دے محتاجہ تعبیر ٹے غمجن او قرضدار بہ شی۔ کہ اوگوری چہ حمام نہ لار او غل ددہ جائے یورے او دے برینہ پاتے شو تعبیر ٹے خوب لیدنے بہ دحہ کارپہ وجہ بہ شرمندہ او غمجن شی۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د حمام لیدل پہ خوب کہنے پہ شپرو وجودی (۱)، بنٹھہ (۲)، غم او فکر (۳)، دین (۴)، ناکار والے (۵)، دوست (۶)، قرض او د حمام مالک تعبیر بنٹھہ دہ۔ اوٹنے معبران وائی چہ د کور مالک۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ د حمام د خلکو کارکوی کہ سرے وی نو مالدارہ بنٹھہ بہ کوی او د بنٹھہ پہ کارو نو کہنے بہ مشغول شی۔ اوکہ بنٹھہ داسے خوب اوگوری تعبیر ٹے پہ د کسفت بہ ٹے خاوند بنٹھہ کوی۔

حاکم حاکم کاردار او حاکم دے۔ کہ اوگوری چہ حاکم د تخت پر پوتے دے یلے تخت مات شوے دے یا ورنہ چا توڑے اخستے دہ یا ددہ کور خراب شوے دے یا پہ جال کہنے گرفتار شوے دے او وڑے شویدے او یا خاروے ٹے پہ سر راختلے دے او غورنریدلے دے او یا ہفہ چا غورنرولے دے تعبیر ٹے داٹول ددے تعبیر دے چہ د شرف او سرداری نہ بہ او غورنریری۔ او د خیل متصب نہ بہ لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یو حاکم (والی) اوگوری چہ ددہ پتکے د بل چا پتھکی سرہ یوٹھے شوے دے۔ تعبیر ٹے سرداری او نیک عادت بہ ددہ قوی وی کہ اوگوری چہ ددہ پہ خپو کہنے پرے دے تعبیر ٹے ددہ شرف او بزم کی بہ نیاتہ شی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ والی (حاکم) شوے دے او پہا خیل کار کہنے عادل او دیتدار دے لکہ خلک ورنہ خوشحال و تعبیر ٹے خیر او نیکی بہ بیاموھی اوکہ ددے خلاف اوگوری تعبیر ٹے ددہ پہ شر او فساد دے

خاص کر چہ لید و نکے مفسد او بدکار وی۔

حکیم، داکتر (طیب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ یہ خوب کئے او وینی چہ حکیم یا داکتر دے بیمار علاج او کرو او هغه بیمار جو رشوت تعبیرے یوسرے بہ دے فساد لارے نہ دے اصلاح لارے نہ دے اور وی۔ کہ او وینی چہ دے هغه بیماری نورہ ہم زیاتہ شوہ تعبیرے دے خلاف دے۔ کہ او وینی چہ خلکو تہے دارو ورکری دی او دے هغوی فائدہ او شوہ۔ تعبیرے علم او نصیحت بہ ورکری او خلک بہے قیلوی او ددہ یہ بنود نہ بہ کار کوی او کہ ددہ دارو شد فائدہ او نکرہ تعبیرے ددے خلاف دے یہ خوب کئے حکیمی او داکتری کول دے پرھیز کارے سری دے پارے سمہ او دے آخرت لارے دہ او فاسد خلکو دے پارے دے بدن صحت کسب او معاش دے۔

دا یو قسم حلوا دہ۔

حلوا۔ (قطایف)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ شوک یہ خوب کئے او وینی چہ چا ورتہ دے چینی او بادامو حلوا ورکری دے او دے هغه نہ لے خو دے۔ تعبیرے مال او نعمت بہ یہ اسانہ پہ لاس ورشی۔ او کہ دے غوزانو مغز او دے انگورو رش او چوارو او بہ وی تعبیرے کمتر نفعہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، یہ خوب کئے دے قطایف حلوا یہ خلورو وجووی۔ (۱) بنہ خبرہ (۲) حلال مال (۳) نفع (۴) یہ تکلیف سرے گتہ۔

خوشبو | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی چہ بنہ بوی او بد بوی نیک صفت او مدح او بدی نالائفہ خبرہ دے کہ خوب کئے او گوری چہ خوشبو بویوی، تعبیرے دے هغه تعریف بہ کوی کہ او گوری یہ خوب کئے چہ دیرے خوشبو یکنے لے بوی کری دی تعبیرے مرگ دے حکہ چہ دے مری دے پارے خوشبو وی او جنوط ضروری دی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے او گوری چہ دے خوشبو کرے دے تعبیرے ددہ بہ صفت او تعریف کوی او کہ ددے خلاف او گوری تعبیرے ددہ تہ بہ یہ خلکو کئے بدی او مذمت وی او ددہ بدتای بہ خوریزی۔

خیتہ۔ (شکم) | ددے یہ تعبیر کئے دے معبرینو درے وینا کئے دی۔ (۱) حضرت دانیالؑ فرمائی خیتہ یہ ظاہر او باطن کئے مال۔ (۲) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خیتہ حوی دے۔

(۳) حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ خیتہ لیدل پہ خوب کئے پہ خیلوانو تعبیر لری۔ کہ اووینی چہ ددہ کیہا غتہ شوے دہ، تعبیر ئے د مال زیاتوالے د خوی پید کیدل اوپہ خیلوانو تعبیر لری کہ اووینی چہ ددہ خیتہ وہہ دہ اوددہ دخر منہ نشہ راوتی دی تعبیر ئے د مال کمولے اود خوی نقصان بہ ئے کیری۔

او کہ اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے خد دی تول بھر راوتلی دی اودہ وینجلی دی اوبیائے خیل حائے کئے ایسہ دے۔ تعبیر ئے حال بہ ئے بسا وی او مقصد بہ ئے پورہ شی کہ سرے اووینی چہ ددہ د خیتہ نہ خوی راوتلے دے تعبیر ئے ددہ بہ داسے خوی پید اکیری چہ ددہ د اهل بیت مرتبہ او عزت بہ او چتوی۔ حضرت مغربیؒ فرمائی کہ شوک خیلہ کیہا پر سیدلے اووینی۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ دیر مال ملا ویری۔ کہ شوک خیلہ کیہا شلیدلے اووینی۔ تعبیر ئے دہ تہ بہ مصیبت پیشبری۔ او کہ پہ خیلہ خیتہ ویستہ توکید لی اووینی تعبیر ئے د بال پنج پہ وجہ بہ قرضدارہ شی کہ د خیلے خیتہ ویستہ خریلی اووینی تعبیر ئے بے غمہ بہ وی اود قرض نہ بہ خلاص شی۔ کہ شوک اووینی چہ پہ خیتہ کئے ئے سورے دی تعبیر ئے ددہ مال بہ ددہ عیال خوری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کئے خیتہ لیدل پہ خلور و جووی (۱) د علم حائے (۲) خزانہ (۳) د ژوند نظام (۴) خوی۔

خیرے - چتلی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ ہر شوک خوب کئے اوگوری چہ جامے ئے خیر نے دی تعبیر ئے کار بہ ئے خراب وی (فساد بہ ورکے وی) کہ اوگوری چہ جامے پہ خیری یا بل شی کئے گندہ دی تعبیر ئے د دین او دنیا تباہی دہ۔ او کہ اوگوری چہ ددہ جامے خیرے د مروپہ وجہ دے تعبیر ئے د دین فاسد والے اود دنیا جو رشت او برابر والے دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی پہ خوب کئے پہ سر خیرے او بدن خیرے لیدل تعبیر ئے غم او فکر دے اوپہ خوب کئے پہ بدن خیرے لیدل د ہیچ قسمہ خیر او نفع تعبیر نہ لری۔

خلیفہ (د اسلام بادشاہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک پہ خوب کئے د اسلام بادشاہ بہ رویشانہ تہاہ اوگوری تعبیر ئے د دنیا او دین خیر بہ ورتہ وی سیری۔ او کہ اوگوری

یہ خوب کہنے چہ خلیفہ د کوم خاص کار ورتہ امر کرے دے۔ تعبیرئے عزت
بزرگی، مرتبہ بہ بیا موہی او کہ او گوری چہ خلیفہ ورتہ د کوم وطن حکمرانی
ورکریدہ کہ د مسلما نانو وطن وی شرف او بزرگی بہ بیا موہی۔
او کہ او گوری چہ د خلیفہ حائے تہ تلے دے تعبیرئے د بادشاہ مقربانو کہنے بہ
راشی۔ او کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ د دنیا خد متاع ورکریدہ۔
تعبیرئے د دنیا مرتبہ بہ بیا موہی او د بزرگانوپہ منح کہنے بہ مشہور پہ نہ نوم شی
حضرت کرمانی فرمائی لی دی۔ کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ خلیفہ ورتہ
پہ ہغہ کارونو کہنے جنگ کرے دے کوم چہ شرع پورے تعلق لری۔ تعبیرئے
حاجتو نہ بہ تے پورے کیری او پہ دشمن بہ کامیابیری او کہ او گوری چہ د
خلیفہ پہ بسترہ کہنے اودے شوے دے تعبیرئے خلیفہ بہ ورتہ وینزہ
یا بنجہ او یا مال ورکریدہ دے او کہ او گوری چہ خلیفہ پسے پہ اس ناست دے
تعبیرئے پہ خلافت کہنے بہ د خان سرہ شریک کری کہ او گوری چہ د خلیفہ
منح او یا جنگ طرف تہ ٹی تعبیرئے د بادشاہ پہ کارونو کہنے بہ مختار وی۔
او کہ او گوری چہ بادشاہ ورتہ تہ تہ تروشہ کریدہ تعبیرئے پہ دین کہنے
بہ تے نقصان وی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، کہ او گوری پہ خوب کہنے چہ بادشاہ شوے دے
او د ہغہ اہل نہ وی تعبیرئے، خلیفہ بہ تے پہنچہ کار پسے لیری۔ او کہ او گوری
چہ خلیفہ پہنچہ کار پسے لیری، تعبیرئے تہ خیر و نفع بہ بیا موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی کہ خلیفہ مہرے او یا ژوندے او خوشحال
او گوری تعبیرئے ددہ مراد بہ حاصل شی او عزت او دولت بہ بیا موہی۔ او کہ
خلیفہ غمجن او گوری تعبیرئے ددے خلاف دے۔

خاورئے۔ پھتکری (زا کہا) | ابن سیرین فرمائی لی دی پہ تولو
د پھتکری قسمونہ دی۔ حضرت

پھتکرو کہنے شین پھتکری نہ دے او ددے نہ نورسپین او زیر بیماری دہ
او تور پھتکری مصیبت دے او د پھتکری خورل د مرگ تعبیر لری۔ او د
جامورنگ تے ہم پہ دے تعبیر کہنے دے او پہ دین کہنے د پھتکری لیدل
کومہ فائدہ نشتہ۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی د پھتکری لیدل پہ خوب

کینے پہ خلورو وجووی (۱)، غم او فکر (۲)، بیماری (۳)، مصیبت (۴)، جنگ او
جنگہ د بنحو پہ سبب۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

خاورے۔ پھتکری۔ (شب یمانی) دی۔ یہ پستو ورتہ پھتکری

وائی ددے پہ خوب کینے لیدل غم او فکر وی او خورل نے تعبیرے ہلاکت دے
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ پھتکری پہ خوب کینے د نمیشان خلیل دے
اوکوری تعبیرے پہ خیر او د کارونود اسانتیا دے۔ اوکہ ددے خلاف نے
اوکوری تعبیرے ضرر او د کارونود بناید و دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ

خرمائی (خنے پستان ورتہ زردالووائی) زر۔ الوپہ خیل موسم کینے لکہ خوارہ

اوکوری چہ خومرہ زردالوئے خورلی دی تعبیرے پہ ہنے اندازہ یہ ورتہ دینار
ملاویری اوکہ زردالو تروش وی تعبیرے غم او فکر دے او خنے معبران
وائی چہ زردالوپہ خوب کینے لیدل تعبیرے وینزہ دہ۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د زردالوزرے نے مات کپروا
ترخ و تعبیرے غم او فکر بہ ورتہ رسیری۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی زردالو بے ختہ د بیماری تعبیر لری
او ترش غم او فکر بہ وی اوکہ خوب وی تعبیرے نفع دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کینے خبر کول

خبرے

او خبرے اوریدل داپہ مختلفو ژبو پورے تعبیر لری کہ
اوکوری چہ پہ عربی ژبہ نے خبرے کپی دی تعبیرے د بادشاہان و نہ بہ
عزت او مرتبہ بیا مومی او د نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم احادیث شریفہ و اوری
اوکہ اوکوری چہ پہ فارسی ژبہ نے خبرے کپی دی او یا نے اوریدل دی تعبیر
نے د مشرانو او بزرگانو مجلس کینے بہ وی او د حقوی نہ نیکی بیا مومی۔
اوکہ اوکوری چہ پہ عبرانی ژبہ نے خبرے کرے او یا نے اوریدل دی تعبیر
نے میراث بہ بیا مومی اوکہ اوکوری چہ پہ ہندی ژبہ نے خبرے کرے او یا
نے اوریدل دی تعبیرے د بے اصلہ او کینہ سہری سرہ بہ نے کار پینسیری
اوکہ اوکوری چہ پہ ترکی ژبہ نے خبرے کرے او یا نے اوریدل دی تعبیرے
د کلی والو خلکو پہ صحبت کینے بہ پریوخی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خوارزمی ژبہ نے

خبرے کرے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے بدہ خبرہ بہ واورى اوکہ اوکوری
چہ پہ سقلانی ژبہ ئے خبرے کرے او یکے اورید لے دی تعبیر ئے دے دین
سہری سرہ بہ ئے کار پیتیزی۔

اوکہ اوکوری چہ پہ یونانی ژبہ ئے خبرے کرے او یا ئے اورید لے دی تعبیر
ئے پہ معقولا تو کہنے بہ مشغول شی اوکہ اوکوری چہ پہ روہی ژبہ ئے خبرے
کرے او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے دے عقلو نہ بہ ور تہ غم او فکر و رسیزی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ پہ تولو ژبو ئے خبرے کرے
او یا ئے اورید لے دی تعبیر ئے پہ تولو کارو تو کہنے بہ شروع وکری او تولو کہنے بہ
ور تہ نفع وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ پہ ہرہ ژبہ ئے
خبرے کرے او اورید لے دی کہ د خیر خبرے وی تعبیر ئے خیر او صلاح دے،
اوکہ د شر او د فساد خبرے کرے وی تعبیر ئے شر او فساد دے، اوکہ
اوکوری چہ د اندامونو نہ ئے د یواندام سرہ خبرے کرے دی تعبیر ئے پہ
خیل خان بہ ریبنتونی گواہی ورکوی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (یَوْمَ تَشْهَدُ
عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ط)۔ النور ۲۔ پہ ہفہ و سراج
چہ پہ دوئی گواہی کوی خیلے ژبے ددوی او خیل لاسونہ او خیلے خیم کوم علمونہ چہ دوی کول
او د ہر اندام سرہ چہ خبرے کوی تعبیر ئے دچہ بے انصافہ او پہ ظلم بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دی پہ خوب کہنے
بنکر۔ (سرو نہا) ہر قسم بنکر نیک دے اولید و نکے د خوب دچا بزرگ
نہ خیر او نفع بیاموہی اوکہ د بنچے غوا بنکر او وینی تعبیر ئے پہ دغہ کال کہنے بہ
دہ تہ دیرہ زیاتہ نفع وی کہ دیر لوئے وی دیرہ فائدہ بہ بیاموہی اوکہ اوکوری
چہ بنکر پہ ہوا کہنے زور نہ دے، تعبیر ئے د ہفہ حائے خلکو تہ بہ خیر
او نفع اور سیرزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ پہ خیلے دہ
شکر دی تعبیر ئے دچا بزرگ نہ بہ قوت او موہی اوکہ پہ خیل سر باندا
دیرے بنکرے اوکوری تعبیر ئے غم او فکر دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلى دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ بیو بنکر لری۔
تعبیر ئے پہ کار کہنے بہ ئے بیا اصلاح ظاہر سیرزی او ژوند بہ پہ خوشحالی تیروی۔

او کہ اوکوری چہ خلک دے پہ خکر و وہی تعبیرے خلکو تہ بہ بد رسوی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دُخنگلی چارپایا نو بشکرے تعبیر
تے پہ خیرا و نفع دے او د شہری چارپایا نو بشکرے دے پہ خلاف وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
دُخوراک یو قسم (سکبا) | سکبائی د چیلی غوبہ او یا د بشوشیانو

سرہ پنخ کرے وی۔ تعبیرے عیش او خوشحالی، عزت، مرتبہ دی۔
او کہ د غوا غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے مال او د مراد موندل دی
او کہ چرک غوبہ سرہ تے پنخ کرے وی تعبیرے عیش او خوشحالی، بزرگی
او حکومت کول دی۔

خاور و کلاس (انجورہ و سکورہ) | کچہ آب خوردہ د ختہ۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی،

کہ پہ خوب کبے او وینی چہ دے تہ چا آب خوردہ ور کرے دہ تعبیرے پاکیزہ
خبرہ بہ اوری کہ او وینی چہ سکورہ تے مات شوے دے یا ضائع شو تعبیر
تے، باطلہ خبرہ بہ و اوری او کھنے معبرینو ویلی دی چہ سکورہ پہ خوب کبے
وینزہ دہ۔ کہ او وینی چہ نوے سکورہ تے اخستہ دہ، تعبیرے نوے وینزہ بہ
اخلی۔ او کہ او وینی چہ کچہ آب خوردہ ماتہ شوے دہ تعبیرے ددہ وینزہ بہ ہلاکشی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے آب خوردہ پہ نہو وجودہ۔
(۱) بٹخہ (۲) خادم (۳) وینزہ (۴) د دین سہولے (۵) د دین صحت (۶) او برد عمر
(۷) مال (۸) بنائستہ خبرہ (۹) د بٹخو طرفہ و راشت موندل۔

خوشحالی | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک اوکوری چہ
پہ خوب کبے خوشحالہ دے تعبیرے دے تہ بہ دھفہ کس
غم او فکر رسیبری۔ او کہ مرے خوشحالہ پہ خوب کبے اوکوری تعبیرے حال
بہ تے بنہ وی او خاتمہ بہ تے پہ نیکبختی سرہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ اوکوری پہ خوب کبے پہ
بغیر د خد سبب نہ خوشحالہ دے۔ تعبیرے ددہ مرگ نزد شوے دے
د اللہ تعالیٰ کلام دے (حَتَّىٰ اِذَا فَرِحُوا بِمَا اَوْتُوا اَخَذَ نَهْمُ بَغْتَةٍ ط) (الانعام
تردے پورے چہ خد وخت ہغوی پہ ور کرے شو و باندے خوشحالہ شی
تو مونز ہغوی ناگھانہ او نیسو۔

خط، کاغذ | د صغیفے درے معنی کمانے دی (۱)، خط (۲)، کاغذ (۳) پردہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ پہ کاغذ تے خہ لیکلی دی تعبیر تے میراث بہ بیامومی او کہ شوک اوکوری چہ پہ کاغذ تے خہ حان د پامر لیکلی دی تعبیر تے دیند ار او امانتگر سری نہ بہ خہ حاصل کری او کہ اوکوری چہ پہ کاغذ باند پہ شین خط خہ لیکلی دی۔ تعبیر تے د مصیبت وھلی نہ بہ خہ بیامومی او کہ اوکوری چہ پہ کاغذ تے ہیخ نہ دی لیکلی تعبیر تے میراث بہ نہ مومی۔

خط - (نامہ) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ سرہ بند لیکلے شوے کاغذ دے تعبیر تے

چرتہ پتہ خبرہ بہ واور ی او کہ اوکوری چہ کھلاؤ کاغذ (چھٹی) ورسر دہ تعبیر تے چرتہ بنکارہ خبرہ بہ واور ی۔ او کہ اوکوری چہ دہ پہ کاغذ مھر لکید لے دے تعبیر تے دہ مھر نامہ بہ پہ خیر را ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کہنے چہ چا کاغذ و رکید او دھغے سرنامہ تے لوستلے دہ تعبیر تے د چا نہ بہ ورتہ خیر (سیری) او کہ دھغہ خط عنوان نہ دو تعبیر تے غم او فکر دے۔ او کہ اوکوری چہ دھغہ خط عنوان شتہ دے او مھر ورباندے لکید لے دے او چا کھلاؤ کرے نہ دے تعبیر تے داسے کار بہ ورتہ مخے تہ راخی چہ پہ بنکارہ بہ بنہ وی او پت بہ غم او فکر وی کہ اوکوری چہ کاغذ تے کھلاؤ کرے دے او وے لوستلو تعبیر تے عزت او مرتبہ بہ تے زیاتہ شی او کہ خوب لید وکے لوستونکے وی او خوب کہنے اوکوری چہ دہ خط لوستلو تعبیر تے مرتبہ بہ تے تورہ ہم زیاتہ شی او خنے معبران وائی د مرک وخت بہ تے نزد مے شوے وی۔ د الله تعالی کلام دے (اقرا کتابک کفی بنفسک الیوم علیک حسیباً) (الاسراء: خیل کتاب دے ولولہ کافی دے پہ تاباندے نن ورخ حساب کرے شوے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دہ تہ د بادشاہ د طرفہ خط ملاؤ شوے دے اونہ تے پرانستلو اونہ تے و لوستلو تعبیر تے غم او فکر دے او کہ کھلاؤ تے کر لو او پرانستلو او د خہ زیرے پکتے وو تعبیر تے خوشحالی نفع، بنادی دہ او کہ پکتے خرا بے خیرے لیکلے وے تعبیر تے ناخوشہ ژوند او پہ ہلا باند دلیل دے او کہ اوکوری چہ خط تے سرہ د مھرہ او موتد لو او بادشاہ

تہ ئے ور کرے دے تعبیر ئے خیر او تفع دہ۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ فرمائیلی دی کہ او گوری چہ د آسمان نہ ورتہ
خط را غلے دے تعبیر ئے یہ خیر او امید واری دے او کار و نہ بہ ئے پورہ
کیزی او ہر مراد بہ ئے پورہ شی او کہ او گوری چہ یہ ہفے کینے ناخوبی
خبرے لیکلے شوے دی تعبیر ئے کار بہ ئے نہ پورہ کیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی
خوشبویہ دارو۔ (صندل) | دی کہ او گوری چہ صندل دارو

ور سرہ دی او یا چا ور کری دی تعبیر ئے خلک بہ ئے صفت کوی۔ کہ او گوری
چہ سپین صندل و سرہ دی تعبیر ئے چرتہ دلرے سری نہ بہ ور کرہ بیاموی
کہ ہر خومہ دیر صندل و سرہ وی دہم ہفے یہ اندازہ بہ د خوب لین کی نفع وی
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د صندل لیدل یہ خوب کینے یہ
خلو و جو وی (۱) صفت (۲) خیر او برکت (۳) عزت او مرتبہ (۴) نفع
او سپین صندل د سرو نہ بند دی۔

کہ شوک یہ خوب کینے او گوری
خولہ راتل۔ (عرق کردن) | چہ د وجود نہ ئے خولے روانے

شوے دی، تعبیر ئے د خولے یہ اندازہ یہ تاوان کینے راشی خاص کر چہ
یہ زمکہ ٹخید لی وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کینے او گوری چہ خولہ
نہ ئے جامے مدے شوے دی تعبیر ئے د ہفے یہ اندازہ بہ یہ عیال
خرچہ کوی او کہ او گوری چہ خیلہ خولہ ٹخینی، تعبیر ئے خیل مال
بہ خوری۔ او کہ او گوری چہ سپینہ خولہ ورنہ لارہ دہ او بنکلے بوی ئے
کولو تعبیر ئے مال بہ ئے حلال وی۔ او کہ دے خلاف او گوری تعبیر ئے
مال بہ ئے حرام وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، خولہ راتل تعبیر ئے د حاجت پورہ کیدل
دی، کہ او گوری چہ وجود ئے خولہ کرے دہ تعبیر ئے حاجت بہ ئے پورہ شی
او کہ بیمار سرے او گوری چہ خولہ ئے کرے دہ تعبیر ئے صحت بہ ینہ شی
او بیماری بہ ئے لرے شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ
خوشبویہ لرکے۔ (عود) | او گوری چہ دغہ لرکے د چالاندے سیزلے

دے تعبیر دے نہ بہ خیر او تفع او موی پہ خوب کئے دے عود لیدل بناستہ
اونرم طبعہ سرے دے۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ کچہ لرکے دے عود و ورسر دے
اویا ورتہ چا ورکے دے تعبیر دے بادشاہ نہ بہ انعام او موی او هر خومرہ
چہ لرکے بناستہ وی ہغہ ہومرہ بہ لے انعام ہم دیر وی۔

حضرت ابام جعفر صادق فرمائی دی، عود لیدل پہ خوب کئے
پہ خلور و جو وی (۱) بناستہ خویہ سرے (۲) بنہ خبرہ تعریف او شایا سے
(۳) د خوشحالی خبرہ (۴) مال او تفع

نکتہ راتل حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ د غرہ
نہ خکتہ دا غلہ دے۔ اویا چرتہ د لور حائے نہ راکون شو
دے۔ تعبیر عزت او مشری بہ لے ختمہ شی او مال بہ لے نقصان شی۔ او کہ
اوکوری چہ د اندر پائے د دستکی نہ راکوز شو دے تعبیر دے پہ دین کئے بہ
لے نقصان او شی خاص کر چہ د ختے اندر پایہ وی او کہ د چوٹے او کانرود
تعبیر دے مال بہ لے نقصانی شی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ غرہ نہ راکوز شویدے
کہ بادشاہ سرہ وی نو ورنہ جدا بہ شی او عزت او مرتبہ کئے بہ لے نقصان
وی۔ او کہ اوکوری چہ د غونہی نہ لاندے راکوز شو دے، تعبیر دے
غونہی د اوچتوالی پہ اندازہ بہ لے پہ نعمت کئے نقصان راشی۔

خرخول حضرت ابن سیرین فرمائی دی ہر شے چہ پہ
شریعت او دین پہ لارہ کئے کران وی د ہغہ خرخول
بد دی، کہ اوکوری چہ د قرآن مجید نسخہ لے خرخہ کرے دے۔ تعبیر دے

د اسلام دین بہ ددہ پہ نزد خوار او ذلیل وی۔
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ پہ خوب کئے اوکوری چہ دہ خیل
غلام خرخ کرے دے، تعبیر دے ددہ عزت او بزم کی بہ د بنحو د طرفہ وی۔
اونوم بہ لے بد شی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ شے لے خرخ کرے دے
تعبیر دے ہغہ شے بہ سپک وی۔
خشکہ خنیرہ چہ د ہغہ نہ تروے او بہ جویری
دے بہ خوب کئے لیدل تعبیر دے غم او فکر دے

کہ اوگوری چہ خشکہ خنبیرہ خوری، تعبیر تے دیوکار پہ سبب بہ فکر مند شی۔ خشکہ خنبیرہ پہ خوب کتے تعبیر تے دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی دخیلوانو سرہ جنگ دے۔ خوب کتے لیدل پہ پنحو وجو وی۔ (۱) بیماری (۲) غم او فکر (۳) جنگ او جھگڑہ (۴) نجات (۵) دعیال سرہ نہ جو ریدل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ یو
خیر غوبنتل (سوال کول) | سرے خوب کتے اوگوری چہ سوال کوی

او یاخہ شے غواہی۔ تعبیر تے دہ تہ بہ خیر او نفع دیرہ ورسیری۔ او دہر چا سرہ بہ نہ پہ نرمہ ژوند تیروی مکر خک بہ وریاندے ملا متی وائی کہ او غواہی چہ د کورونو نہ شے غواہی او چاخہ شے ورنکرو۔ تعبیر تے کارونہ بہ تے بند شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، سوال کول پہ خوب کتے پہ خلورو وحووی (۱) خیرات (۲) نفع (۳) ژوند (۴) عزت او مرتبہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ شوک اوگوری
خورل - (خوردن) | چہ شے تے خورلے دے تعبیر تے دہفہ

سری مینہ دہفہ پہ زہہ کتے دہ۔ کہ اوگوری چہ چا دے پہ غصہ او دشمنی سرہ او خورلو تعبیر تے دہ تہ بہ دہفہ پہ اندازہ نقصان ورسیری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوگوری پہ خوب کتے چہ خورلے دے تعبیر تے دہ تہ بہ د اول پہ نسبت خطرہ وی او کہ اوگوری چہ اویش تے خورلے دے، تعبیر تے دہ تہ بہ د سفر نہ نقصان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ غواہی تے خورلے دے تعبیر تے پہ دغہ کال بہ نقصان ورتہ ورسیری۔ او پہ خوب کتے دجملہ درندہ کاتو تعبیر پہ خلورو وحووی (۱) ضرر او نقصان (۲) دشمن (۳) جنگ جھگڑہ (۴) مرتبہ او مال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرے اوگوری پہ
خزانہ | خوب کتے چہ خزانہ تے پیدا کرے دہ تعبیر تے بیماری بہ شی

او یا بہ تے زہہ تہ خفکان ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ خزانہ تے ضائع شوے دہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی۔ خزانہ موند ونگے سرے پہ خوب کتے تعبیر

چرتہ خراب ٹھٹھے کئے بیمار یا بہ ہلاک شی۔ اوکہ اوکوری چہ اباد ٹھٹھے کئے
ٹے خزانہ موند لے دہ۔ تعبیرے د بیماری نہ بہ شفا اوموہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی خندق
پہ خوب کئے لیدل تعبیرے ہغہ مال دے

خندق (کنده)

چہ پہ مکر اوچل ٹے لاس تہ راوری کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پت شوے دے چہ
د ہغہ حایہ نشی راوتلے تعبیرے د مکر اوچل سرہ بہ شہ کار کئے پریوٹی
او د ہغہ نہ پہ مشکله اوٹی اوہر خمورہ چہ کنده ژورہ وی تعبیرے پہ ہغہ
اندازہ بہ ٹے کار سخت وی اوکہ اوکوری چہ دغہ کنده د تاخانے پہ شان دہ
تعبیرے غلہ بہ د دہ نہ شہ شہ اخلی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ کوہے اوپاے کنده ایستلے دہ تعبیر
ٹے د چاد پارہ بہ چل جو روی۔ اوکہ اوکوری چہ د ہغہ کنده نہ اوہ راو دٹی۔
تعبیرے پہ مکر اوچل بہ شہ حاصلوی۔ اوپہ ہغہ بہ ژوند تیروی۔ اوکہ
اوکوری چہ کنده د بل چاد پارہ وہ تعبیرے کوم چہ مونہ بیان کرو ہغہ
تہ بہ زسیزی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ پہ کنده کئے پریوتے دے
اوپا نشور او تلے اولار و کنده کئے تعبیرے چرتہ پت کار کئے بہ کپیروی
او د ہغہ نہ بہ خلاصے پیدا نہ کری اوکہ د دے خلاف ٹے اوکوری تعبیرے
خلاصے بہ اوموہی۔

حضرت دانیالؒ فرمائی دی کہ خوب کئے
اوکوری چہ مر شوے دے اوخلک و ربان دے

خوب کئے مرکیدل

ژاری او انکولا کوی اوکفن کئے ٹے تاؤ کرے دے اوپاے و ربان دے جنازہ
کرے دہ اوپہ قبر کئے ٹے ایسے دے۔ د دے ہول تعبیر د دہ دین فساد
مکر د ہغہ چاد پارہ د فساد نہ دے چہ د قبر نہ ٹے ویستلے دے د دفن
کولوتہ روستد اوکہ اوکوری چہ دے ٹے پہ قبر کئے ایسے دے او قبرے د خاور
نہ ہک کریدے اوخلک ورنہ واپس راغلی دی تعبیرے د دہ بہ ہیشکلہ
دین صحیح نہ وی اوٹنے ذاتی کہ شوک اوکوری پہ خوب کئے چہ مر شوے دے
اوخلکو و ربان دے زہ جنازہ اوکرہ اوزرے جنازہ اوچتہ کرے دہ اوہیر
خلک ٹے جنازے پسے ٹی تعبیرے عزت او مشری بہ بیاموہی اوپہ خلکو

بہ حکومت کوی مکر یہ دہ بہ ظلم کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مرشوے دے
 او بیا ژوندے شوے دے تعبیر ئے چہ کومہ گناہ ئے کرے وی دہغے نہ بہ
 توبہ او باسی اوٹنے وائی چہ عمر بہ ئے او بزدوی اوکہ یوسرے اوکوری پہ
 خوب کینے چا ورتہ وریل چہ تن بہ ہیشکلہ نہ مرے تعبیر ئے یہ جہاد کینے
 بہ شہید کی پری۔ اوکہ اوکوری چہ مرشوے دے مکر و رباندے چاندی
 ژہلی او نہ ئے شوک پہ جنازے پسے روان دی تعبیر ئے ہغہ خہ جہ ئے د
 کوہ و روان شوی دی ہیشکلہ بہ جور نشی اوکہ خیل خان پہ مرو کینے اوکوری
 او دے تہ فکر کوی چہ دے پیروخت کی پری چہ مردے تعبیر ئے د جاہلانو
 سرہ بہ سفر کوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ شوک او غواہی چہ د ا معلوم کری
 چہ د دہ حال د اہل اصلاح پہ نزد خنکہ دے؛ کہ مرو د دہ د ا صلاح
 خبر و رکرو او نیکے خبرے ئے و سرہ کو لے او رویشانہ تہنہ و تعبیر ئے د دہ
 حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ و ہاند نیک وی اوکہ اوکوری چہ مرو و سرہ ناخوشی
 خبرے کرے او مخ ئے ورتہ ارو لے دے تعبیر ئے د دہ حال بہ د اللہ تعالیٰ پہ
 و ہاندے بدوی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، ناخا پہ مرگ پہ خوب کینے لیدل تعبیر
 ئے د مؤمن د پارہ راحت دے او د کافر د پارہ عذاب دے اوکہ ناگہانہ نہ
 وی بیا بہ ئے تعبیر د دین فساد وی او غومرہ چہ زنکدان سخت اوکوری
 پہ ہم ہغہ اندازہ بہ ئے عذاب سخت وی۔ کہ اوکوری چہ دے مردے او
 چا ورتہ غسل و رکبیدے تعبیر ئے توبہ بہ اوکری اوکہ اوکوری چہ د
 د دہ جنازہ پسے خلک پہ ہوا روان دی تعبیر ئے پہ دے بساریہ کینے بہ لوئے
 مشر سہے مرگ کی پری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی، کہ اوکوری پہ خوب کینے چہ دے مروی او
 کہتے ایسے دے او خلک د دہ جنازہ پسے روان دی۔ تعبیر ئے د خیل قدر
 مطابق بہ بزم کی موہی اوکہ اوکوری چہ مرے پہ خلکو دروند دے تعبیر ئے
 پہ خلکو بہ ظلم او زیاتے کوی اوکہ اوکوری چہ پہ جنازہ کینے سیک دے تعبیر ئے
 خلکو سرہ بہ نیکی کوی اوکہ اوکوری چہ مرے ئے پہ لاسونوا وچت کرے
 او وہے ئے تعبیر ئے حرام بہ ورتہ ملاویزی۔ اوکہ اوکوری چہ ژوندے

مرشو او یہ تختے ٹے سلولے او ہغہ تختہ ٹے یہ لاسو تو کبے او پت کرے
تعبیر ٹے د بادشاہ یہ خدمت کبے بہ ٹی او د ہغہ نہ بہ نفع اور امت بیا موہی
کہ اوگوری چہ مرشوے دے او بیا ژوندے شو تعبیر ٹے ہغہ بنار بہ خراب شی
کہ اوگوری چہ بل حل بیا مرشوے دے تعبیر ٹے د پچیا نونہ بہ ٹے شوک مری
او کہ اوگوری چہ ددہ حامنو کبے شوک مرشوے دے تعبیر ٹے مالدار بہ شی
او ہمدار نکہ ٹے ہم ویلی دی چہ ددہ بنمن نہ بہ امن کبے شی او کہ اوگوری
چہ مور او پلار ٹے مرہ شوی دی تعبیر ٹے ددہ کار بہ خراب وی او کہ بنٹھ
اوگوری چہ حاملہ دہ او مرہ شوے دہ او خلکو وریا بندے ژرا گانے کولے
تعبیر ٹے ددے بہ ٹوی کیری۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی دی کہ اوگوری چہ مرہ یہ
دویم حل مرشوے دے او خلک وریا بندے یہ مزہ مزہ ژاری تعبیر ٹے
ددہ د اہل بیتو نہ بہ د چا وادہ وی او خوشحالی بہ بیا موہی کہ اوگوری چہ
ددہ یہ مرگ بنے او نڈ ژرا کوی او انکولا کوی تعبیر ٹے ددہ اہل بیتو نہ بہ غم
او فکر سیری۔ کہ بنٹھ اوگوری چہ مرہ شوے دہ او کت کبے ایسے دہ تعبیر
ٹے بنہ خبر بہ کوی او کہ اوگوری چہ دفن کرے ٹے دہ تعبیر ٹے بد دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی
خوشبودارہ دارو۔ (مرنگوش) کہ اوگوری چہ مرنگو داروے

بوی کری دی تعبیر ٹے ددہ بہ ایماندارہ، عالم، ہوشیار ٹوی پیدا کیری او کہ
اوگوری چہ مرنگوش ٹے دخیل حائے نہ ویستلی دی تعبیر ٹے ٹوی بہ ٹے
او کہ ٹوی نہ وی نو غم او فکر بہ ورتہ وریا بندے او کہ اوگوری چہ ددہ
ملکیت کبے د مرنگوش شویدی تعبیر ٹے ددہ بہ دیر زیات خلک خیر خواہ
وی۔ حضرت کرمانی فرمائی دی د مرنگوش دارو و نہ ہغہ یوسرے
دے چہ ددہ د اہل بیتو نہ دے دیر زیات خوشبوی او کہ اوگوری چہ زیر
او مہا وے تعبیر ٹے داسرے بہ بے نصیبہ او فساد دی وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوگوری چہ خلکو دیر
خلک زیاتے شنے جامے اچولے دی تعبیر ٹے دوی د آرام ژوند او
پاک دین او خوشحالی دے او کہ اوگوری چہ خلکو خیر نے او تورے جامے اچولے
دی تعبیر ٹے ددے خلاف دے او کہ اوگوری چہ اسمانی رنگہ جامے خلکو اچولی

دی تعبیرے غم او فکر دے او کہ او گوری چہ نوے او فراخہ جائے ورسره دی
تعبیرے پہ ژوند او پہ فراخہ هت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کینے خاوروتیل
دَ خاوروتیل | ناکارہ بنٹھ دہ کہ او گوری چہ پہ خیل خانے دَ خاور
تیل مخلی دی تعبیرے دَ ناکارہ بنٹھ سرہ بہ یوٹاے شے او خنومعبرانو وٹیلی
دی چہ خہ حرام بہ خوری۔ کہ او گوری چہ نہ دیر دَ خاوروتیل ورسره دی
تعبیرے حرام مال بہ جمع کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی دَ خاوروتیل لیدل تعبیرے پہ درے
وجو وی (۱) ناکارہ بنٹھ (۲) چغل خور سرہ (۳) حرام مال
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ خولک پہ
یوبیل قسم خوراک۔ (کاپچی) | خوب کینے او وینی چہ دہ دَ گنز لو او بادامو

غور و سرہ کاپچی خور لے دہ تعبیرے دَ هفے پہ اندازہ بہ خیر او نفع موہی
کہ او گوری چہ کاپچی لے دَ غور و او شاتو سرہ خور لے دہ تعبیرے پہ هفے اندازہ
بہ آرام موہی۔ او کہ او گوری چہ کاپچی دَ غور و او چکے (ماسنہ) سرہ خور لے دہ
تعبیرے دَ چانہ بہ ورتہ کمترہ نفع ورسیری۔ او کہ او گوری چہ کاپچی
لے دَ خناترش خیر سرہ خور لے، تعبیرے غم، فکر او اندیشہ دہ۔
حضرت مغربیؒ فرمائی او کہ او گوری چہ کاپچی لے دَ کوم خوارہ شے سرہ
خور لے دہ تعبیرے مال بہ ورتہ پہ اسانی سرہ لاس تہ راشی۔ او کہ
دَ تروش شے سرہ لے دَ خور لے وی تعبیرے غم او فکر بہ وی دَ تروش والی
پہ اندازہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ پہ
ختہ خورل (گل خوردن) | خوب کینے او گوری چہ ختہ خوری

تعبیرے پہ مہروپسے بہ بدوائی۔ کہ او گوری چہ ختہ دَ خاور سرہ خوری
تعبیرے خیل مال بہ پہ عیال خرچ کوی۔ کہ او گوری چہ دَ نبی کریمؐ دے
قبر مبارک خاورے خوری تعبیرے حج بہ کوی۔ او کہ او گوری چہ دَ کورختو سرہ
لیو کپے دے، تعبیرے غمژن بہ شے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی پہ خوب کینے سپینہ او شندہ ختہ لیدل حلال
مال دے اوزیرہ ختہ بیماری دہ او سرہ ختہ لہو لعب دے او تورہ ختہ غم

او فکر او اندیشہ دہ او خیر نے او کندہ خستہ خورل غم او فکر دے۔ کہ او کوری
چہ بہ خستہ کبے دے ب شوے تعبیر نے بہ لوئے محنت او تکلیف کبے بہ پریوٹی۔
او خلاصہ بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ کرم وطن کبے دختولیدل دینخی
پہ نسبت زیاتہ سختہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
خیرہ داس، فجر خپو وغیرہ (نعل) | پہ خوب کبے د نعل لیدل

خہ اندازہ مال دے چہ ہغہ ہر رگے دہ تہ بہ ورسیری۔ کہ او کوری چہ
د فجر نعل ورسرہ دے تعبیر نے د بادشاہ تہ بہ نفع موہی کہ او کوری چہ دخر
نعل ورسرہ دے تعبیر نے د ہغہ پہ اندازہ بہ د سردارانہ مال حاصل کری
کہ او کوری چہ د خپلو شارو و نعلونہ و ہلی دی تعبیر نے، پہ سقر بہ ٹی۔
او نعل بند ہغہ سرے دے چہ پہ خلکو کبے د دوستی لہون کوی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی، ہر خورل او
خوراک (طعام) | خبیل تعبیر نے ہد دے مکر یا لودہ وغیرہ

حک کہ چہ د حلوا اصل د غور او شاتودے او د دے دوارو تعبیر مال دے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی۔ ہر خوراک چہ پہ سختی او بے خونڈوی
تعبیر نے غم او فکر دے او ہر ترش خوراک تعبیر نے بیماری دہ او ہر خوب
خوراک تعبیر نے پنے ژوند دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ او کوری چہ سرو او سپینو زرونہ نے خوراک
اخذتے دے تعبیر نے د مال نقصان دے کہ او کوری چہ پہ کور کبے نے خوراک
دے او تہول نے خورلے دے تعبیر نے ژوند بہ نے پہ عیش کبے تیریری
کہ او کوری چہ دومرہ طعام نے خورلے دے چہ دپاٹخید و طاقت نے نہ و و
تعبیر نے د دہ مرک دے۔ او کہ او کوری چہ مہری طعام خورلے دے تعبیر
نے ہغہ خوراک بہ مشکل وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، کہ او کوری چہ ملنگ تہ نے
طعام و رکھے دے۔ تعبیر نے د غم او فکر او ویرے نہ بہ خلاصہ او موہی۔
کہ او کوری چہ کافرتہ نے طعام و رکھے دے تعبیر نے د دشمنانوپہ کاروتو
کبے بہ اللہ تعالیٰ د دہ کومک کوی۔

دَخوراک نرم شے۔ (تتماج) حضرت ابن سیرین فرمائی،

چیلی یا دَخور و ماستو سرہ خورے دے تعبیر تے دَھغے پہ اندازہ بہ
دَ سپاہی نہ ورتہ فائدہ رسیبری۔ کہ اوگوری چہ دَغواد غوبنے یاد سوے
دَ غوبنے یاد ترو شو مستو سرہ خورلی تعبیر تے فائدہ بہ دَکینہ سری نہ رسیبری
حضرت جابر مغربی فرمائی چہ تتماج دَ سوے غوبنے سرہ یاد تریوشی سرہ
خورل تعبیر تے غم دے۔

خاربت د وجود۔ زخار شتن حضرت ابن سیرین فرمائی

کہ شوک پہ خوب کئے اووینی
چہ ددہ پہ وجود بناربت رایشکار شومے دے تعبیر تے خیلوان بہ غواری
اود دَھغوی دَ پارہ بہ غم خوری۔

حضرت کرمانی فرمائی د بدن خاربت د خیلوان اود اہل بیت د احوالو
لتول اود دَھغوی نہ غم او فکر کول دی۔

حضرت جعفر صادق فرمائی، د بدن خاربت کہ تکلیف ورکری
تعبیر تے د خیلوان ثونہ بہ ورتہ تکلیف رسیبری۔

خاشاک۔ (د سوزولولرگی) حضرت ابن سیرین فرمائی خاشاک

پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے مال
اونعت دے۔ کہ عام سرے پہ خوب کئے اووینی چہ د دوی پہ کور کئے ہیر
لرگی دی اودے د لرگو پہ منج کئے اوسیری تعبیر تے دَھغے پہ اندازہ بہ
ورتہ مال اونعت حاصلیری۔ کہ اوگوری چہ لرگی باد اوہر یا سو حیدلی دی
تعبیر تے بادشاہ بہ د دوی مال اخلی۔ کہ اوگوری چہ لرگی د دیک د لاندے
یاد تنور د لاندے سوزیدلی تعبیر تے خیل مال بہ جمع کوی۔ کہ اوگوری
چہ د خنکل نہ لرگی راوری اوگورتہ تے ننباسی۔ تعبیر تے دَھغے پہ اندازہ
بہ د سفر نہ مال حاصلوی۔ کہ اوگوری چہ پہ کوخہ یا بنار کئے ہوالرگی راوری
تعبیر تے دَھغے لرگو پہ اندازہ بہ ددے بناریے خلکو تہ نفع اوخیر و رسیبری۔

خاور۔ (خاک) حضرت ابن سیرین فرمائی پہ خوب کئے خاور

لیدل کہ لڑہوی یا دیرہ وی تعبیر تے روئی
دی، کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے خاور دہ تعبیر تے دَھغے خاورے پہ

اندازہ یہ درہم موہی او بے تکلیفہ بہ ورتہ رسیری۔ کہ اووینی چہ پہ
خاورہ ٹھی او یائے خوری او یا خاورہ راجم کوی او یائے اوچتوی دے تھولو
تعبیر مالے دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی پہ خوب کینے خاورہ پہ پنحو وجو وی
(۱) مال (۲) نفع (۳) شغل (۴) د بادشاہ د طرفہ فائدہ (۵) درئیس د طرفہ فائدہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی۔ پہ خوب کینے
ختکے، خربوزہ (خربزہ) | ختکے لیدل بیماری دہ او شین او خوب

ختکے صحت او تفعہ دہ چہ پہ خیل موسم کینے وی او وروکی خربوزہ دلوئے نہ
بنہ دہ۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، شین ختکے پہ خوب کینے لیدل تعبیرئے د غم لرے
کیدل دی۔ کہ اوگوری چہ دیر ختکی ددہ پہ مخ کینے ایسی دی تعبیرئے پہ غم
کینے بہ گرفتار شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی چہ پہ خیل موسم کینے ختکے لیدل تعبیرئے
نفع مندہ بنٹھ دہ او بناسستہ زندگی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کینے خربوزہ لیدل پہ پنحو وجو
وی (۱) بیماری (۲) بنٹھ (۳) غلام (۴) نفع (۵) بناسستہ ژوند خاصکر چہ خوب ختکے وی
حضرت دانیالؑ فرمائی خربہ خوب کینے لیدل تعبیرئے بخت
خر | او مشری دہ او د خرنیکی او بوی پہ خوب لیدل و نکی واقع کیری

کہ اوگوری چہ خرد دہ ملکیت دے یاد دہ پہ قبضہ کینے راغلو او خرے او نیولو
او وے ترلو، تعبیرئے د خیر دروازے بہ پہ دہ پراستے شی۔ او د غم نہ بہ
خلاصہ موہی او کہ دیر خرہ اووینی، تعبیرئے مال او نعمت بہ آئے زیات شی۔

پہ تھولو کینے بنہ خرہ غہ دے چہ ددہ تا بعداروی۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی چہ پہ تور خرناسست د تعبیر
ئے مشری او سرداری بہ بیاموہی او پہ تورہ خرہ ناستہ د عزت او مرتبہ
زیاتوالی تعبیر لری او کہ اووینی چہ پہ شین خر ناست د تعبیرئے عابد
او پرہیزکار بہ وی او کہ اووینی چہ پہ سوآخرہ ناست دے تعبیرئے
پہ عیش او عشرت دے۔ او کہ اووینی چہ پہ زیرہ خرہ ناست دے تعبیر
ئے بیمار بہ شی او کہ اووینی چہ پہ بنٹھ حاملہ خرہ ناست دے تعبیرئے

خیر او خوشحالی دہ۔ اوکہ اوکوری چہ دخر غوبنہ خوری تعبیر ئے د تجارت
 نہ بہ مال لاس تہ راوری۔ کہ اوکوری چہ خپل خر ئے وژ لے او د هغه غوبنہ
 ئے خور لے، تعبیر ئے مال بہ جمع کوی۔ اوکہ اووینی چہ ددہ د ناستے د
 وچے خر مر شو، تعبیر ئے، دے بہ زیر مرشی۔ کہ اووینی چہ د خپل خر نہ
 پریوتے دے، تعبیر ئے فقیر او تنگد ستہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ خر
 ددہ ملکیت نہ و وادے ورنہ پریوتو۔ تعبیر ئے د چانہ بہ تاوان اووینی
 کہ اووینی چہ دخر نہ راکوز شو اوپہ بل سور شو تعبیر ئے خپل مال بہ
 نفقہ کوی۔ کہ اووینی چہ دخہ کارپہ وجہ دخر نہ راکوز شوے دے تعبیر
 ئے چہ دخہ کار او دخہ حاجت طلب کوی زیر بہ ورنہ تیار شی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ اوکوری چہ دخرے پئے ئے خبلی تعبیر ئے
 بیمار بہ شی او زیر بہ شی۔ کہ اوکوری چہ خر ئے و اخستو او قیمت ئے ورنہ
 کرو، تعبیر ئے آرام بہ بیا موئی د هغه خبرے نہ چہ کوم بزرگ تہ ئے کرید
 او کہ خرہ ئے دواہ ستر کے نہ لرے تعبیر ئے هغه مال چہ لری ٹول بہ
 ضائع شی۔ اوکہ اوکوری چہ خر ئے یوہ ستر کے لری او بلہ کمزوری دہ تعبیر
 ئے، پہ مشکلہ بہ روزی ^{طلبی} اوکہ اووینی چہ ددہ دخرہ دیرے خپے او دیر لاسونہ
 دی او او ددہ شول تعبیر ئے ددہ پیرویان بہ دیر شی اوکہ اووینی چہ خر ئے
 مر شوے دے اوپہ بل خر ناست دے او یا هغه خر چہ ددہ و و خر خر ئے
 کرو او بل ئے ورباندے و اخستو تعبیر ئے ددہ د ژوند حال بہ بدل شی۔
 کہ اووینی چہ ددہ خر چر شوے دے تعبیر ئے ددہ ژوند بہ د بادشاہ سرہ
 وی مکر ظلم بہ پرے کوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ خر نہ کپ جوہ شوے دے تعبیر
 ئے حلال مال بہ بیا موئی اوکہ اووینی چہ ددہ خر نہ مرغی جوہ شوه تعبیر
 ئے ددہ روزگار بہ پہ داسے کاروی چہ دے مرغی تہ منسوب وی کہ اووینی
 چہ ددہ خر غلوبو تلو، تعبیر ئے ددہ شہ بہ پہ فساد سرہ مشہور شی،
 او آخر بہ ددے بنٹے نہ جدا شی۔ کہ اووینی چہ ددہ خر مضبوط او قوی دے
 تعبیر ئے د دنیا کار او کسب بہ ئے اسانہ وی۔ اوکہ ددے خلاف اووینی
 تعبیر ئے د دنیا ژوند او کار کسب بہ ورباندے تنگ شی۔ او سخت بہ شی
 اوکہ اووینی چہ پہ خر ئے پیتے اچولے دے او دے د پیتہی د پانسہ ناست دے
 تعبیر ئے مال دامر بہ شی اوکہ اوکوری چہ دخر سرہ ئے کورولے کرے دے

تعبیر نے خیل مراد بہ بیا موہی او کہ اووینی چہ خرے پتہ کہے دے او دے
 اوہونہ عے ویستے دے تعبیر نے بخت او بزم کی او د اقبال دے او کہ اووینی
 چہ خراوار کہے دے تعبیر نے نیک نہ دے۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (إِنَّ الْكَافِرِينَ
 الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ) ترجمہ: بیشکہ د تہولو آواز ونونہ خراب آواز د
 خردے۔
 ثَقَلْن ۱۹

حضرت مغربی فرمائی کہ اووینی چہ پہ خر ناست دے او ہفہ خرد دہ
 د لاندے او ازکوی تعبیر نے دہ عیال بہ بد اخلاقہ وی کہ اووینی چہ یو
 خر لری او پہ بل نے بدل کہے دے او دے نہ خراب و تعبیر نے حال پہ نے
 خراب شی او کہ دہ دخر نہ بنہ و تعبیر نے حال پہ نے نیک شی او مال
 بہ نے زیات شی۔ کہ اوگوری چہ خیل خرے پہ اُس یا پہ فخر بدل کہے دے
 تعبیر نے د بادشاہ نہ بہ مال او نفع موہی۔ او کہ اووینی چہ پہ درندہ نے
 بدل کہے دے۔ تعبیر نے د ظالم بادشاہ نہ بہ شہ ملاویزی۔ کہ اووینی
 چہ خیل خرے پہ مارغہ سرہ بدل کہے، تعبیر نے دہفہ مارغہ د قیمت پہ
 اندازہ بہ شہ۔ ورتہ ملاویزی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی، پہ خوب کہے خریدل پہ لستو و جوی
 (۱) بخت (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مال (۶) بیٹھ یا وینزہ (۷)
 خوشحالی (۸) نصیب (۹) مشرتوب او سرداری (۱۰) مرتبہ۔
 او پہ خوب کہے دخر ساتلو والا لیدل صاحب ولایت او تدبیر دے او د کارونو
 سمولو والا او معاش تیار ساتلو والا دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کہے
خبستہ۔ (خشت) خبستہ لیدل ہفہ راجع کہے مال دے

چہ د ہرے خبستہ پہ سر زر کونہ روپی مقرر وی۔ کہ اووینی چہ شہ پیرے
 خبستے نے راجع کہے دی۔ تعبیر نے پیر مال بہ راجع کہی۔
 حضرت کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ د دیوال نہ نے خبستے نہ رولی
 دی تعبیر نے د دیوال خاوند مال بہ وری۔ او کہ اووینی چہ خبستہ
 نے توتہ توتہ کہے او بے کارہ او کہے و دے نے کہے۔ تعبیر نے خیل
 مال بہ گہ و د او ہلاک کہی۔

حضرت مغربی فرمائی، پہ خوب کہے پخہ خبستہ لیدل بدادہ

ٹھکے چہ اور ورتہ رسیدے دے۔ یہ دیکھ ورتہ غم او فکر دے۔

خصی کول (خصی کردن) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ شوک یہ خوب کہنے او دینی

چہ خیل حان نے خصی کرے دے۔ تعبیر نے مراد یہ موہی او حاجت بہ نے پورہ کرے شی اوئے معبرین وائی چہ خوی بہ نے مرشی او یا بہ ز اللہ تعالیٰ بندگی پیہ زہہ کہنے خوشہ شی او مالدار بہ شی۔

او کہ شوک نام معلوم سرے خصی او دینی تعبیر نے ہفہ سرے بہ نیک عملہ او غورہ وی۔ داہم کید شی چہ فرستہ وی چہ دے بہ دنیکی لارے طرف تہ غواری او پہ نیکی بہ زیرے ورکوی ٹھکے چہ فرستوتہ شہوت نشہ۔ کہ او دینی چہ ددہ پہ خبر و کہنے علم او پوہہ نشہ دے نوہہ بہ فرستہ نہ وی کہ ہفہ سرے چہ دہ اولید لو، خصی ووا معلوم ہم ووہفہ نیک او بد لیدل بہ ہفہ تہ واپس کیڑی۔

حضرت کرمانی فرمائی کہ او دینی چہ ددہ ہکی پیریکرے شو او غور زید تعبیر نے یہ دشمن بہ کامیابی بیاموہی اوئے تعبیر کو کوئی دی چہ بہ خوب کہنے دانہ ورہکو پریوتل تعبیر نے ددہ بہ جینکی نہ پیدا کیڑی ٹھکے چہ آگ جینکی وی۔ او کہ او دینی چہ خیلہ آگ پخیلہ او ویستلہ اوچاتہ نے ورکہ تعبیر نے چہ چاتہ بہ لور ورکوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ او دینی چہ بے سببہ خصی شوے دے تعبیر نے ددہ تہ بہ تاوان او شرمندگی رسیدی، او کہ آلہ تناسل نے وجود نہ پریکرے شو۔ ہمدغہ تعبیر لری او دخلکوڈ منخ نہ بہ نے نوم ورک شی۔ حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کہ خصی لیدل پہ دریو

وجو وی (۱) دپرہیزکارہ خلکو لیدل (۲) فرستہ (۳) عبادت

خطبہ لوستل۔ (خطبہ خواندن) | حضرت ابن سیرین فرمائی کہ او دینی چہ د منبرد پاسہ

خطبہ وائی او ددے لائق او اہل وو۔ تعبیر نے ہفہ سرے بہ عزت او بزرگی بیاموہی او کہ ددے خطبہ اہل نہ وو (بے علمہ وو) تعبیر نے یہ سفر بہ خی او دیر وخت بہ پہ سفر وی او ددہ تہ بہ خطرہ وی داہم کیدے شی چہ کہ مالدار وی فقیر بہ شی او کہ کافر خطبہ ووائی تعبیر نے مسلمان بہ شی او یا بہ مرشی۔

اوٹھنے وائی چہ عزت، مرتبہ او خوشحالی دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کنبے خواہیچہ لیدل پہ پنہو
وجووی (۱)، حاضر غنیمت (۲) شریف سرے (۳) قوت (۴) دکار نو انتظام (۵) عزت و شہائی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنبے خنزیر
لیدل مالدار او قوی سرے مکر بے ہمتہ او

خنزیر (خوک)

بے خیرہ بہ وی۔ کہ او وینی چہ خنزیران ئے پہ یو حُلے کنبے راجمع کپی دی
اونہ ئے پریر دی ددے د پاره چہ کپا وہ شی تعبیر ئے دیر مال بہ راجمع کپی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی پہ خوب کنبے د خنزیر حفاظت د نیادار و
پاره نیک دے او د دین د پاره بد دے او د خنزیر بچے غم او فکر دے۔ کہ او وینی

چہ خنزیر ئے خور لے دے تعبیر ئے سود بہ خوری۔ کہ او وینی چہ خنزیران
د یو حُلے نہ بل حُلے تہ وہی تعبیر ئے د دہ حال بہ نیک شی او د آخر

حالات بہ ئے بد وی۔ کہ او وینی چہ د خنزیرانوپہ منہ کنبے کرخی، تعبیر ئے د
حرام مال ئے چہ جمع کپی دے ورباندے بہ خوشحالہ وی۔ د اہم وئیلے

شوی دی چہ د خوک پی خورل، غم، فکر او مصیبت دے۔ کہ او وینی چہ د
خنزیرانوترا منہ ناست دے تعبیر ئے دشمن بہ ورباندے کامیابی موی۔

کہ او وینی چہ شاتہ نہ ورپسے خوک روان دے او د دہ مخے نہ بھرتلے د تعبیر
ئے ناپاکہ مراد بہ ئے پورہ شی۔ کہ او وینی چہ د خنزیر خرمن ئے موند لے دہ

او یا ورتہ چا ورکپے دہ۔ تعبیر ئے حرام مال بہ موی کہ او وینی چہ خنزیران
خروونکی دی پہ بے دینہ او بد عملہ دلہ بہ سرداری کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ او ویتی چہ د خنکلی خنزیر سرہ ئے جگرہ کپی
تعبیر ئے د بے ہمتہ او ظالم دشمن سرہ بہ پہ جگرہ کنبے پر یوٹی۔ کہ

او وینی چہ د خنزیر ویشٹے، خرمن یا ہیا وکی ورسرہ دی تعبیر ئے د ہفے
پہ اندازہ بہ حرام مال موی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کنبے خُلہ
لیدل دکار نو گنجی او دکار نو خاتمہ دہ او ہر

خُلہ (دھن)

خُلہ چہ د خولے نہ بھرا ووشی تعبیر ئے پہ جوہرا وپہ کلام دے۔ کہ ہفتے
خبرے وی یابدے، کہ د دنیاوی وی کہ پہ کر کے سرہ ئے پہ خُلہ کنبے وی تعبیر

ئے مشقت او تکلیف دے پہ ژوند کنبے کہ او وینی چہ خُلہ ئے مضبوطہ تہ لے

دہ۔ تعبیر تے ہلاک بہ شی۔ اوکہ اووینی چہ خُله تے د اُورو، غمخو نہ چکہ دہ
تعبیر تے مرگ بہ تے نزدے شوے وی۔ اوکہ اووینی چہ د دہ خُله فراخہ شوے
دہ چہ پیر خوراک پکینے راجی۔ تعبیر تے د ہتے پہ اندازہ بہ روزی اونعت ورت
رسیزی۔ کہ اووینی چہ د دہ خُله بنہ دہ تعبیر تے خبرے بہ تے نیکے وی۔
کہ اووینی چہ غوینہ تے پریوتے دہ۔ تعبیر تے دہ تہ بہ تاوان رسیزی
کہ اووینی چہ د خُله تہ تے وینہ راوتلے دہ تعبیر تے د چاسرہ خبرے اترے کوی۔
حضرت اسمعیل اشعث فرمائی کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ چینجے یا حناور
راوتے دے تعبیر تے یو مجھے بہ ورنہ جدا شی۔ اوکہ اووینی چہ د خُله نہ تے
پلیتی راوتے دہ تعبیر تے چہ کوم بنہ سلوک کرے وی د احسان کولوسرہ
بہ تے خرابوی۔ اوکہ اووینی چہ د خُله نہ تے ملغلرے پریوتے دی اوخلکو
راختے دی تعبیر تے خلک بہ د دہ د علم نہ برخہ موی۔ کہ اووینی چہ د خُله
خُله نہ پہ خیلہ کنڈ کی غور زولے دہ اوخلک ورنہ تبتیدال تعبیر تے داسے
سرے بہ شاعروی او د خلکو بدی بہ بیانوی کہ اووینی چہ خلکو د دہ خُله
بانڈ چا مہر لکولے دی او مہر لکونکے نہ پیڑنی تعبیر تے شرمندہ بہ شی۔ د
اللہ تعالیٰ کلام دے (اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰی اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اٰیْدِیْہُمْ وَتَشْہَدُ
اَرْجُلُہُمْ) ترجمہ: نن بہ زہ د دوی پہ خلو مہر و لکوم او ماسرہ بہ د دوی لاسون
خبرے کوی او د دوی خچے بہ گواہی ورکوی۔

حضرت حافظ معبر فرمائی، کہ اووینی چہ د دہ د خُله نہ شہ شہ راوتلے
دے تعبیر تے داسے خبرے بہ کوی چہ بنہ معنی بہ لری اوکہ د دے خلاف
اووینی تعبیر تے ہم د دے خلاف دے۔ کہ اووینی چہ شہ شہ تے پہ خُله
کینے اینہ دے اوہغہ شہ بنہ دے تعبیر تے شہ حلال شہ بہ خوری۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کینے د خُله لیدل پہ اُو ووجو
وی (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) د کارونو فراختیا (۴) مال (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دربار
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ بنہ

”خ“ د خرخے پھر کی۔ (بادر لیسہ) اوکوری چہ دے بادریسہ پیدا
کرے او، یا چا ورتہ ورکے دہ، تعبیر تے دے تہ بہ خادم او یا ویتزہ حاصلہ
شی۔ اوکہ بنہ اوکوری چہ د دے د خرخے د تکل نہ پھر کی پریوتہ
تعبیر تے د دے مینہ بہ د خاوند نہ واوری۔

خادر (وردہ)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، کہ یہ خوب کئے اوکوری
چہ دد بنمن بہ لاس کئے قبضہ شوے دے تعبیر
یہ دشمن بہ کامیابی۔ اوہغہ بہ معلوبوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ اوکوری چہ د خادر خرخولو کارکوی لکہ غلام
اووینزہ تعبیر دے دہ تہ بہ خیر او نفع رسیزی۔ کہ اوکوری چہ خادر دے
کافرونہ اخستے دے او یائے اخلی تعبیر دے بد دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی کہ غلام و د خادر دے اخستے وی تعبیر دے بد
او کہ خرخ کرے دے وی تعبیر دے نیک دے او کہ غلام و و خرخ کرے دے وی
او بیائے اخستے وی تعبیر دے یہ دشمن بہ کامیابی موہی۔ کہ اوکوری چہ
غلام دے او تبستید و۔ تعبیر دے نیکی دہ او کہ وینزہ او تبستیدہ تعبیر دے
بد دے او خادر خرخوونکے ہغہ سرے دے چہ د خلکو اختیار مندی لہوی۔

خادر (گرد)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی یہ تہ لو کئے بنہ جامہ خادر
دے کہ اوکوری چہ دد خادر د سوتر و دے او دواہہ او خندہ
غارے دے شنہ او سپینے دی او یائے د سوتر و نوے جامہ اغوستے دہ۔ تعبیر دے
د نعت فراخی بہ بیامومی۔ او چہ خومرہ بنہ جامہ وی د ہغہ یہ اندازہ بہ
خیر او نفع ورتہ و رسیزی۔ او کہ اوکوری چہ جامہ دے تنکہ تروشدہ او
او خندہ دے اسمانی رنگہ دی۔ ددے تعبیر بہ ددے خلاف وی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی خادر خرخوونکے داسے یوسرے دے چہ دین
دے یہ دنیا غور کرے وی خاصکر چہ خادر دے د وری نہ وی۔ او کہ اوکوری
چہ یہ دے کئے ریشم دی تعبیر دے دے بہ د دنیا او دین دواہ و طلبکار وی۔

خادر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی خادر یہ خوب کئے لیدل
د بنچے ستر او پردہ دہ کہ اوکوری چہ د بنچو یہ شان دے
خادر اغوستے دے تعبیر دے یہ دے کار کئے بہ دے خیر او شروی مکر دے
کار بہ بدگتری۔ کہ شوک اوکوری چہ خادر دے شلید لے دے او یا سوزید
دے تعبیر دے ہغہ وخت بہ ددہ پردہ لرے کیزی۔

حضرت ابراہیم کرمانیؒ فرمائی دی خادر دے شے یہ خوب کئے لیدل
بنچہ دہ کہ اوکوری چہ دہ سرہ د شے خادر دے او یا ورتہ چا ور کرے
دے تعبیر دے نوے بنچہ بہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ نوے خادر دے

اُخستے دے، تعبیر ئے وینزہ بہ واخلی او دَھفے نہ بہ ئے پچی پیداشی۔
او کہ ہم دغہ خوب بنٹھے اوکوری تعبیر ئے، دا بہ خاوند کوی۔ کہ بنٹھے اوکوری
چہ دَ شپے ئے خادز سوز و بے دے، تعبیر ئے، یا بہ ئے خاوند مرکیزی او
یا بہ ورتہ طلاق ورکوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، خاد رہ خوب کتے پہ درے
وجو وی (۱) قدر او مرتبہ (۲) بنٹھے تہ خاوند (میرٹھ) او سہری تہ بنٹھے (۳) کور
اوسرداری۔

دَ شال خادرا | حضرت ابن سیرین فرمائیلی دی، دَ شال لیدل تعبیر ئے

بزرگی (مشری) قدر او مرتبہ دہ۔ کہ اوکوری چہ نوے او پاکیزہ شال دے
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے زیاتہ شی۔ او کہ ددے خلاف (بالعکس) ئے اوکوری
تعبیر ئے، مرتبہ بہ ئے کمہ شی۔ او کہ اوکوری چہ شال ئے شلیدلے او یا
سوزیدلے دے تعبیر ئے، شوک خیلوان بہ ئے مرکیزی۔

حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی، دَ شال لیدل پہ خوب کتے امانت
دیانت او دَ دین قوت دے۔ کہ اوکوری چہ شال نوے او پاک وو۔ تعبیر
ئے امانت بہ ادا کری۔ او کہ شال ئے خیرن وو۔ تعبیر ئے امانت بہ
ئے پہ غارہ کتے پاتے کیبری (ادا بہ ئے نہ کری) کہ اوکوری چہ زیر خادرا
ئے اُخستے دے تعبیر ئے پہ سخت غم کتے بہ گرفتار کرے شی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی، سپین شال لیدل پہ خوب کتے دا
یوم صالح حوی دے او کہ سور اوکوری تعبیر ئے ددہ حوی بہ عیاشی و او
ساز بہ ئے خوش وی۔ او کہ تور خادرا اوکوری تعبیر ئے حوی بہ ئے عالم یا
قاضی او یا خطیب شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، شال لیدل پہ خوب کتے
تعبیر ئے پہ لشو و جووی (۱) عزت او مرتبہ (۲) ولایت (۳) حوی (۴) دولت
(۵) سرداری (۶) مال (۷) نفع (۸) علم (۹) دین (۱۰) ثور

دَ خیری | دایوہ دَ غرہ ونہ دہ۔ حضرت ابن سیرینؑ فرمائیلی دی
دَ خیری ونہ پہ خوب کتے لیدل تعبیر ئے حلالہ روزی دہ

چہ خمورہ ئے خوہ لے وی کہ اوکوری پہ خوب کتے چہ ددہ پہ کور کتے دَ
خیری دھیرے پروت دے۔ تعبیر ئے ددہ تہ بہ پہ دے کال کتے دیر نعمتوہ

حاصل کئے شی۔ او کہ اوگوری چہ دا ثیبری ددہ ملکیت دے او دہل
چاہہ کور کئے ولاہہ دہ۔ تعبیر تے خلک بہ ددہ سرہ امانتو نہ ابدی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی د ثیبری لیدل پہ خوب

نفع (۳) نہہ ژوند

کئے پہ دریو وجووی۔ (۱) حلال رزق، (۲) نفع (۳) نہہ ژوند
حضرت دانیالؑ فرمائیلی دی د انسان د بدن پوستکے
پہ خوب کئے لیدل د اوسید لو خائے او د خلکو کور ودانی دہ۔

خرمن

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د انسان خرمین ستر مال برکت د
کہ شوک خیلہ خرمین پور تہ شوے او، یا پریوتے اوگوری تعبیر تے ددہ پردہ
اوران بہ ظاہر شی او مال بہ تے ہلاک شی۔ او کہ خیلہ خرمین تور او
یا شتہ اوگوری تعبیر تے غم او فکر بہ ورتہ رسیزی۔ او کہ اوگوری چہ
د پشو خرمین تے روئانہ دہ۔ تعبیر تے خوب لید و لکی مراد بہ پورہ شی
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی د تہو لو چار یا یانو (خنا ورو) پوستکے لیدل
پہ خوب کئے مال دے او د اوس خرمین لیدل د لوئے سہری میراث دے او
د گہا خرمین لید و لکی د پارخ روزی دہ او کہ د شتہ و نے خرمین اوگوری
تعبیر تے لید و لکی بہ روزہ دار وی۔ او کہ اوگوری چہ د خنا ورو خرمین
تے ویستلے دہ، تعبیر تے د کوم سہری سہری چہ نسبت دے د ہغہ نہ بہ مال
اوموی او کہ اوگوری چہ د پوستکو د پارخ تے کور جو رکھے دے تعبیر تے کہ
داسرے قصاب وی ددہ پہ کور کئے بہ دیوال جو ریزی۔ او کہ معلم (ٹیچر)
وی نو ماشومانو باندے بہ ظلم کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ خوب کئے اوگوری شوک چہ زور پوستکے
کوزوی تعبیر تے ہغہ سرے بہ د زروشیانوپہ جو و لو کئے۔ وخت
مصرف کوی او د بادشاہ قاصد بہ جو ریزی کلہ چہ امیران او د بادشاہ د لنگر
سرداران پہ د پروکار و نو کئے بادشاہ سرہ خلاف کوی۔

خرمن رنگول

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، رنگ کول
پہ خوب کئے د شغل پریشودل او د فرمان جاری
کول دی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ رنگ سازی تے کرے دہ، تعبیر تے د
خرمنو رنگولو پیشہ بہ اختیار کری۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی، رنگ سازی پہ خوب کئے میراث دے

اوپوستک وراثت دے۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی چہ رنگ ساز پہ خوب کہنے داسے سرے
دے چہ د وراثت صلاح کار دہ پورے متعلق وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی پہ خوب
د وراثت صلاح کار دہ پورے متعلق وی۔

د خرمے تسمہ۔ (دوال) دوال لیدل د خیرا ونفع تعبیر لری پہ
قیمت د ہتھ خناورد چانہ چہ تسمہ جو رہ شوے دہ۔ اوکہ اوگوری چہ
خرمنے تھو قے کرے او یا ضائع شوے دہ تعبیرے د ہتھ پہ اندازہ

بہ نقصان ورتہ رسیری۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی، کہ اوگوری پہ خوب کہنے چہ دے
تسمہ ورسرہ دی اودا د ہتھ خناوردی چہ غوبے تے حلالے دی تعبیر
تے حلال مال بہ بیاموی اوکہ دے خلاف اوگوری تعبیرے حرام مال
بہ بیاموی۔

خرخہ حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب
کہنے تعبیرے لورده کہ سرے اوگوری چہ دہ خرخہ

اخیستہ دہ اوپہ ہتھ کہنے دہ پھر کی دی، تعبیرے جینی بہ پہ نکاح ورکی
کہ اوگوری چہ خرخہ ماتہ شری دہ تعبیرے دہ لور یا خور بہ دنیانہ سفر کو
حضرت کرمانی فرمائی لی دی د خرخہ لیدل پہ خوب کہنے مسافر سرے
دے۔ اوکہ بیٹھ اوگوری چہ خرخہ اخیستہ دہ او یا چا ور کرے دہ تعبیر
تے د مسافر سری سرہ بہ نکاح کو اوکہ اوگوری چہ د خرخہ نہ تے پھر کی
غور نرید لی دی، تعبیرے دہ دہ بیٹھ مینہ بہ د خاوند سرہ کہہ شی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ خوب کہنے اوگوری چہ دے خرخہ سموی
تعبیرے غمزن بہ شی اوکہ ہمد اخوب بیٹھ اوگوری تعبیرے بیغمہ
بہ وی، داہم والی چہ خرخہ دلالہ بیٹھ دہ۔

خیر حضرت ابن سیرین فرمائی لی پہ خوب کہنے د خیر لیدل کہ مینہ
بادشاہ دے۔ کہ اوگوری چہ د خیر لاندے ناست دے تعبیرے
د ہمد غہ شان بادشاہ خدمت بہ کو اوکہ اوگوری چہ خیر ورباندے

راپیوتے دے او شہ تکلیف ورتہ نہ دے رسید لے تعبیرے بادشاہ بہ
پہ دہ غصہ کو۔

حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ خیر پہ خوب کہنے اوکوری چہ دوری
او یا د سوترودے اوسپین یا شین رنگے ووتعبیرے د ظالم بادشاہ
خدمت بہ کوی۔

ثخہ شے سوالی ورکول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، کہ
اوکوری چہ چاٹھ شے چاٹہ ورکرو کہ ہفہ

شے ددہ خوبن وی تعبیرے د دوارو د مینے او محبت دے او کہ ہفہ شے
نہ خوبنوی تعبیرے د دے خلاف دے۔

ثخت | حضرت دانیالؑ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے دخت لیدل
تعبیرے امانت او د دین حائے دے او کہ اوکوری چہ ثخت
ددہ غت شویدے تعبیرے دے بہ د امانت ادا کولو کہنے قوت او د دین
حفاظت کہنے دیا ننداروی او کہ اوکوری چہ ددہ ثخت ضعیف او کمزور
شوے دے تعبیرے امانت واپس ورکولو کہنے بہ کمزورے وی۔ او کہ
اوکوری چہ مارد ددہ دخت نہ تاؤ شوے دے۔ تعبیرے د مال زکوٰۃ بہ
لے نہ وی ورکریے۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے۔ (سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)
آل عمران ۱۸۰۔ ذر دے چہ ہفہ مال چہ دوی بہ وریاندے بخل کولو د قیامت پہ
ورخ بہ لے پہ غار و کہنے امیل شی۔ او کہ خپل ثخت دروند اوکوری او حال
دا چہ ددہ پہ ثخت ثخہ شے نشہ، تعبیرے بیمار بہ شی۔

او کہ اوکوری چہ پہ ثخت لے پیٹے دے او د دے دروند ولے نہ محسوسوی
تعبیرے د دین درستوالے او د او بد عمر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ ثخت لے غت او قوی شوے
دے۔ تعبیرے امانت بہ پہ یشہ شان سرہ ادا کوی او ددہ کار بہ قوی وی
او کہ خپل ثخت او بد اوکوری تعبیرے ددہ پہ ذمہ بہ امانت دیرہ مودہ د
او د خپلے گواہی نہ بہ منع شی۔ او کہ خپل ثخت لند اوکوری، تعبیرے خپل
امانتونہ بہ دیر زر ورکری او کہ خپل ثخت تور اوکوری تعبیرے امانت
کہنے بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل ثخت مات اوکوری تعبیرے امانت
نہ بہ پاتے شی او پہ دین کہنے بہ لے نقصان راشی حکہ چہ ہیخ امانت د
دین نہ لوئے نہ دے۔ او کہ خپل ثخت لند اوکوری تعبیرے امانت کہنے
بہ خیانت کوی۔ او کہ خپل ثخت دیستان اوکوری تعبیرے د امانت ادا

کولو سرہ بہ قرضدار شی۔ اوکہ اوکوری چہ دخیل تحت نہی وینتہ
 لرے کری دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ دخت نہ غوبہ
 پریکری اوکوری تعبیرے چہ د چا مال ورسره وی ضائع بہ شی۔ اوکہ
 خیل تحت لنہ اوکوری تعبیرے ہفتہ اما چہ ورسره د خیانت بہ پکبے کوی۔
 حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ دخیل تحت غوبہ خوری
 تعبیرے دے برعکس دے۔ اوکہ اوکوری چہ د چاہے تحت ناست دے
 تعبیرے یہ دشمن بہ کامیابی۔
 حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی دخت لیدل پہ خوب کبے
 یہ پنحو و جووی (۱) امانت (۲) قوت او مضبوطوالے (۳) خیانت (۴)
 قرض (۵) بیماری

تحت پہ خوب کبے لیدل | حضرت ابن سیرین فرمائی

دی۔ کہ خوک پہ خیل تحت

وینتہ اوکوری۔ تعبیرے قرضدار بہ شی، اوکہ اوکوری چہ دخت نہی وینتہ
 خریلی دی تعبیرے د قرض نہ بہ خلاص شی اوکہ اوکوری چہ پہ تحت چا
 خپیرہ وھلے اوپر سیدلے دے تعبیرے دے نہ بہ ددہ د سرو نہ فائدہ وی
 اوکہ اوکوری چہ چا بیگانہ سپری لے پہ تحت خپیرہ ورکھے دے تعبیرے چہ دے
 بہ بیگانہ سر نہ نفع او موی۔

حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری چہ چاد دہ پہ تحت
 خپیرہ ورکھے چہ د ہفتے نہ وینہ جاری شوہ تعبیرے دے بہ پہ چادوئی
 کوی او نقصان بہ اوچتوی اوکہ اوکوری چہ دہ خیل تحت خیرے کرے
 دے تعبیرے دہ سرہ بہ ددہ عیال خیانت کوی اوکہ اوکوری چہ پہ
 خیل تحت لے خکر لکولے دے تعبیرے شے بہ اخلی او دہفتے بہ
 ضمانت نامہ لیکی۔

حضرت جابر مغربی فرمائی دی اوکہ اوکوری چہ ددہ مخ روستودے
 تعبیرے چہ دے بہ د خلکوسرہ منافقت کوی۔

تحت پریکول۔ (گردن زدن) | حضرت ابن سیرین فرمائی دی

کہ اوکوری چہ تحت لے پریکے

شوے دے او سرے د تن نہ جدا شوے دے تعبیرے کہ غلام وی

نوا انا د۔ یہ شی، او کہ قرضدارہ وی نو د قرض نہ بہ خلاص شی او کہ
 پرہ لری نوا من کہے بہ شی او کہ کافرے او کوری تو مسلمان بہ شی۔
 او کہ دخت پر یکولو وخت کہے ددہ سرد وجود نہ جدا نشو تعبیرے د
 دے برعکس بہ وی۔ او کہ تحت پر یکوونکے د پیژند لو والا سگر و نو کو م
 تعبیر چہ پور تہ بیان شو تحت پر یکری تہ بہ حاصل شی۔ او کہ تحت
 پر یکوونکے معصوم اونا بالغ سرے وی تعبیرے کہ بیمار وی نومر بہ شی۔
 حضرت کرمانی فرمائی دی کہ تحت پر یکوونکے سرے تند رست ازاد
 او مالدار وی تعبیرے د نیک بختی نہ بہ بد حالی تہ راشی۔ او مال اونمت
 بہ لے پاتے نشی او غریب بہ شی او د کارو نو انجام لے ہلاکت دے خلاصہ
 دا چہ د فقیرانو او خواری کسویہ خوب کہے تحت پر یکول تیک دی او د
 مالدار او د نعمتونو خاوند اتو د پارہ بد دے۔

دخادر خرخول۔ (نخاسی) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ
 او کوری چہ دخادر خرخول کو کار کوی

تعبیرے نہ کیدونکے خبرے بہ کوی او پہ دروغہ بہ قسمونہ خوری او خادر
 خرخول پہ خوب کہے لیدل ہیخ فائدہ نہ لری۔

خاروی (خنادر)۔ (چہار پائے) | حضرت ابن سیرین فرمائی، کہ
 شوک پہ خوب کہے او وینی چہ خاروی

لے نیولی دی او ہغہ خاروی ددہ تابع وو۔ تعبیرے د خنکلی سہری نہ بہ دھغہ
 خارو د قیمت پہ اندازہ نفع ورتہ ورسیری۔ کہ او کوری چہ د صحر او خنکلی
 خارو ورمہ ورتہ راغلہ او ددہ تابعدارہ شوہ۔ تعبیرے ہغہ دلہ چہ ددوی
 خائے پہ خنکلی کہے وی ددہ تابعدار بہ شی۔

حضرت کرمانی فرمائی، کہ او کوری چہ د خنکلی خارو ورسہ مینہ کوی
 تعبیرے د پوہو خلکو خدمت بہ کوی۔

حضرت مغربی فرمائی کہ شوک خوب کہے او وینی چہ ددہ نہ خارو
 جوہ شوہ دے تعبیرے عقل بہ ورنہ لارشی۔ او کہ او کوری چہ خارو
 ورسہ خبرے کوی تعبیرے لوئے سرے بہ شی۔ او کہ او کوری چہ د
 خاروی غوبنہ خوری، تعبیرے د ہغہ پہ اندازہ بہ مال موہی۔

دخا ورو آوازونہ اوریدل | حضرت محمد بن سیرین فرمائی
 دی پہ خوب کہے د خلکو او خنادر

اوازونہ اوریدل تعبیرے، غم اور مصیبت دے پہ ہفہ حائے کئے۔
اوکہ اوکوری چہ دہ تہ دلرے نہ شوک اوازکوی کہ جواب ئے وکر و تعبیرے
دادے چہ زما بہ مرشی اوکہ اوکوری چہ جواب ئے ورنکر و نو تعبیرے
دادے چہ بیمار بہ شی اوکہ اوکوری چہ دژہ آواز راخی تعبیرے
خوشحال بہ شی او یا بہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ دہ فریاد و اورید تعبیر

ئی ناخوش بہ خبر بہ وادری، اوکہ اوکوری چہ دزاری اواز ئے واورید و
تعبیرے، حاجت بہ ئے پور کرے شی، اوپہ دینمن بہ کامیاب شی اوکہ
دکنخلو اواز ئے واورید و تعبیرے، بد والے بہ ورتہ رسیبری اوزر بہ لرے کرشی
حضرت کرمانی فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ د اشیے اواز ئے واورید
تعبیرے دہ تہ بہ د خوشحالی زیرے و رسیبری اوکئے معبران وائی دہ تہ بہ
لر غوندے ضرر او تکلیف رسیبری ٹک کہ چہ ٹخنا و دروغ نہ وائی۔ اوکہ د
خرا اواز وادری۔ د الله تعالی کلام دے (اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ)
(لقن ۱۹)
ترجمہ: بیشک دہولو نہ خراب آواز د خردے۔

اوکہ اوکوری چہ اوبن اوازکوی، تعبیرے حج تہ بہ لارشی او یا داسے تجارت
تہ لارشی چہ پہ ہفہ کئے بہ نفع اوکئے ورتہ رسیبری۔
اوکہ اوکوری چہ کنا اوازکوی تعبیرے د کوم لوئے سر ورتہ نفع اوخیر رسیبری۔
اوکہ اوکوری چہ د چیلی بھی نہ ئے آواز واورید و تعبیرے خوشحالی، بنادی
اونعت دے اوکہ اوکوری چہ اوسئ اوازکوی تعبیرے وینزہ بہ ورتہ
حاصلہ کرے شی۔ اوکہ اوکوری پہ خوب کئے چہ زمرے اوازکوی تعبیر
ئے د بادشاہ نہ بہ خوف او ترس موہی۔ اوکہ اوکوری چہ شرح اواز ئے واورید
تعبیرے پہ جنگ او جکرہ کئے بہ گرفتار شی۔ اوکہ اوکوری چہ اوسئ تختید
کئے آوازونہ کوی ^{تعبیرے} شوک بہ پرے غصہ کیبری او شوک بہ ورباندے خیلہ لوی
شکارہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ لیوٹ اوازکوی تعبیرے غم او اندیشہ دہ د
حاصلوی۔ اوکہ اوکوری چہ کیدر اوازکوی تعبیرے کوم دروغ و غش سر
بنحو د طرفہ۔ اوکہ اوکوری چہ لومبرہ اوازکوی تعبیرے کوم دروغ و غش سر
بہ ورسرہ چل او دھوکہ کوی۔ اوکہ اوکوری چہ پیشوا اوازکوی تعبیرے دہ تہ
بہ د غل نہ ویرہ وی۔ اوکہ اوکوری چہ شتر مرغ اوازکوی تعبیرے (رہور
خدا متکار بہ ورتہ راشی۔ اوکہ د چرک اواز وادری تعبیرے د لرے سہری

دَ خبر نہ بہ غمژن شی۔ او کہ او گوری چہ دَ ورو کی کوئی اواز وادری تعبیر
 ئے دَ غم او مصیبت اواز بہ وادری او کہ دَ غت کوئی اواز وادری تعبیر
 ہمداد ہے۔ او کہ دَ کو گوشت وادری وادری۔ تعبیر ئے دَ دروغ خبر بہ وادری
 او کہ دَ زمرک اواز وادری تعبیر ئے دَ خائستہ بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ
 طاووس آواز وادری تعبیر ئے دَ عجی بادشاہ آواز بہ وادری او کہ دَ زانیہ آواز
 وادری تعبیر ئے دَ نیکے بنٹے خبر بہ وادری او کہ دَ پیر زس کانو آواز وادری
 تعبیر ئے دَ پردہ نشین بنٹے خبر بہ وادری۔ او کہ دَ کارغہ آواز وادری تعبیر
 دَ حرام خور سہری خبر بہ وادری او کہ مرغی آواز وادری تعبیر ئے دَ زیرے بہ وادری
 او کہ دَ بلبل نغہ وادری تعبیر ئے دَ ساز غز وونکی او یا پہ مروژرا کوونکی (نوحہ)
 آواز بہ وادری۔ او کہ دَ اوسینہ آواز وادری، تعبیر ئے دَ ساز غز وونکی او، یا دَ
 نوحہ گر آواز بہ وادری۔ او کہ دَ مرغابی آواز وادری تعبیر ئے دَ تہ بہ غم
 او فکر رسیدی او کہ دَ بط آواز وادری تعبیر ئے دَ دہ پہ اہل کتب بہ پہ
 تکلیف او مصیبت راجی۔ او کہ دَ چرکے دَ بچو (چرکوتو) آواز وادری، تعبیر
 ئے ماتم او مصیبت بہ رتہ رسیدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دَ تلو مرغانو آواز بہ خوب کتب
 آوریدل نیک دی مکر دَ ہغہ مارغہ چہ دَ ہغہ آواز بد قال کنہ لے شی حکہ چہ
 دَ دہ آواز غم او مصیبت دے او دَ مار آواز ترس او ویرہ دہ دَ دشمن نہ مکر دَ
 مچی او دَ ملخ آواز پیویرہ او پہ خوف تعبیر لری۔ او دَ چمچورٹی آواز تعبیر ئے دے بہ
 چرتہ کو زیری۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائی دی۔ کہ خوب کتبے او گوری چہ دَ آسمان یا دَ
 زمکے او یا دَ ہوانہ خوفناک آواز راجی تعبیر ئے پہ بادشاہ دَ خوف یرے او
 مصیبت راتل لری او دَ ہر خنکہ دَ خیر او دَ شر تعبیر وروونکی دی۔

قصہ نقل شوی دی چہ یوسرے دَ ابن سیرینؒ پہ خدمت کتبے
 پیش شواو، وے وئیل چہ پہ خوب کتبے م ولید ل چہ یوحنادر راغلو
 او ماسرہ ئے خبرے وکرے۔ حضرت ابن سیرینؒ رتہ جواب وکر وچہ ستامرک
 قریب شوے دے۔ دَ اللہ تعالیٰ کلام دے (وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ
 دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ) النمل ۱۲۔ او کہ چہ پہ دوئی حکم واقع
 شی دَ ہغوی دَ پارہ چار پایہ راو باسم چہ دَ دوئی سرہ پہ خبرے کوی۔ اوچہ ہغہ

ہفتہ پورہ شوہ ہغہ سری د دنیا نہ سفر و کرو۔

خُنکَل حضرت د اسیال فرمائی دی، خُنکَل پہ خوب کبے د خیلے فراختیا پہ اندازہ قسمت اور رزق دے۔ کہ اوکوری چہ پہ خُنکَل

کبے یوازے دے تعبیرے د خیلے کتے نہ بہ سامان راجمع کری کہ اوکوری چہ دیوے ہلے سرہ پہ خُنکَل کبے کرخی تعبیرے د خیلے سفر نہ بہ ہیر مال حاصل کری اور روزی بہ وریا ندے را کھلاوہ شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ یوسرے اوکوری چہ د خُنکَل نہ راوتے دے تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیاموہی او کہ اوکوری چہ بیابان تہ ورغلے دے تعبیرے محتاجہ او غمزن بہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی پہ خوب کبے د خُنکَل لیدال پہ خلورو وجووی (۱) رزق او قسمت (۲) افسوس او پریشانی (۳) دشمنی او غم (۴) یرہ او چار او دہلاکت خطرہ مکرز بہ ورنہ خلاصے بیاموہی۔

خُنکَل - (صرا) حضرت ابن سیرین فرمائی، پہ خوب کبے خُنکَل او بیابان لیدال د بادشاہانود طرفہ نیکی

او خوشحالی دہ د صحراد لویوالی او وروکوالی پہ اندازہ کہ چرے بے اندازے خُنکَل اوکوری او ہغے کبے شینوالے اولرکی اوکوری او خان پکبے پہ کرخید اوکوری تعبیرے دہ دہ ملکر تیا بہ د ظالم بادشاہ سرہ وی او د ہغہ مقرب بہ شی۔ او کہ چرے خُنکَل شین اوکوری، تعبیرے دہ دہ ملکر تیا بہ د عالم او بنہ سری سرہ وی۔ او ہغہ نہ بہ فائدہ موہی۔

د ونو خُنکَل حضرت ابن سیرین فرمائی دی پہ خوب کبے د ونو خُنکَل لیدال بنجہ دہ۔ کہ اوکوری پہ خوب کبے

چہ خُنکَل تہ لاہدے او خُنکَل د ونو نہ دک دے او میوہ دارے ونے پکبے دی او میوہ لے ترے نہ او خولہ تعبیرے داسے بنجہ بہ کوی چہ اصل لے خُنکَل و او یا بہ داسے وینزہ اخلی چہ د ہغے روزنہ پہ خُنکَل کبے شوے وی او د ہغہ بنجے نہ بہ خیر او نفع ورتہ ورسیری او کہ خُنکَل د دے نہ خالی اوکوری تعبیر لے شر او نقصان دے۔ او کہ اوکوری چہ د ہغہ ونو پہ خُلے د ازغونے دی او د ازغونہ ورتہ تکلیف ورسیدو، تعبیرے د بنجہ بہ سبب بہ ورتہ غم ورسیری حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، د خُنکَل لیدال پہ خوب کبے پہ

ثَلَوْر و وجووی (۱)، خُنْکَلِی شُخْہ (۲)، وینزہ (۳) تَقَع (۴)، غم او فکر

حیکر

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خیکر پہ خوب کہنے ہفت پت مال دے، کہ دسری خیکر او وینی تعبیرے ہفت پت مال بہ بیاموی او خرچ بہ ئے کری۔ کہ او کوری چہ دیر پاخہ او یا سرہ کور خیکرونہ ورتہ حاصل شوی دی او یا کچہ زہرونہ ورتہ حاصل شوی دی تعبیرے خزانہ بہ بیاموی۔ او د غوا او د کھ خیکر پہ مال او پہ نعمت تعبیر لری۔ خنے معبران وائی چہ د خیکر لیدل تعبیرے پہ اولاد دے لکہ خنکہ چہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیلی دی (أَوْلَادُنَا أَكْبَادُنَا) ترجمہ :- اولاد ورتہ خمونہ خیکرونہ خمونہ دی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی پہ خوب کہنے د خیکر ویستل او یا ظاہریدل تعبیرے پت مال دے چہ پیدا بہ شی دیر خیکرونہ پاخہ او یا کچہ تعبیرے د خزانے موندل او د غیب علم دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د خیکر و تولیدل پہ خوب کہنے پہ درپو وجووی (۱)، اولاد او مال (۲)، ہفتہ دوست لکہ د غوی پہ شان وی (۳)، علم۔ کہ او کوری چہ خیکرے د کورنہ بھر ویستلے دے یا خیکرونہ اور سوزولی دی۔ تعبیرے بادشاہ بہ ددہ مال خزلنے تہ ستون کری او کہ دا خوب عالم او کوری تعبیرے نول علمونہ بہ ہیر کری۔

خوان کیدل

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ یوسرے او کوری پہ خوب کہنے چہ خوان شوے دے او سپین ویستہ ئے شوی دی تعبیرے کینہ بہ وی۔ او کہ نا معلوم خوان او کوری تعبیرے د د بنمن نہ بہ خوارشی او مراد بہ ئے نہ پورہ کیری۔ او کہ او کوری چہ خوان بودا شوے دے تعبیرے عزت بہ ئے زیات شی۔ او پہ داسے خوب کہنے شے ہم دسرو پہ شانتہ دی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائیلی دی کہ خوان سرے خوب کہنے او کوری چہ سپین گیرے شوے دے تعبیرے علم او ادب بہ زدہ کری او ددے بیان بہ حرف میم کہنے راشی۔

خُنْکَلِی توت۔ (خزوت)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی خُنْکَلِی توت پہ خوب کہنے لیدل داسے سرے دے چہ مال بہ پہ سختی سرہ لاس تہ راوری او خوری بہ ئے۔ او کہ او کوری چہ ددہ

ٹخنکلی توت پہ لاسونورا جمع کرے دے۔ تعبیر د بخیل سری نہ بہ دہے
پہ اندازہ مال حاصل کری۔ اوکہ اوگوری چہ خرنوت پہ اور سوزید
دے تعبیرے، بادشاہ بہ ددہ مال .. اور .. ملکیت لوٹ کری۔

خلوی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، پہ خوب کئے خلوی لیدل
بے اندازے کوشش اود دیر مال اود خوشحالی تعبیر لری
اوکہ اوگوری چہ دہ سرہ خلوی ادی تعبیرے دہے پہ اندازہ بہ مال حاصل
کری۔ اوکہ اوگوری چہ لری غوندے خلوی ورسرہ دی او یائے پہ خلد
کئے ایسی دی تعبیرے دچانہ بہ د خوشحالی خبرہ واری۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ بے زعفران تو خلوی لے خورلی دی تعبیر
لے پہ ہغہ اندازہ بہ مال بیاموی۔ اوکہ اوگوری چہ د زعفرانوسرہ خورلی
تعبیرے بیمار بہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ یوسرہ اوگوری چہ جینی
شوی دہ تعبیرے خیر اوراحت بہ وموی اود کورخلک بہ لے
خوشحالہ شی۔ اوکہ اوگوری چہ خوی لے پیدا شوے دے، تعبیرے لور بہ لے
دشی۔ اوکہ اوگوری چہ جینی شوے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا شی۔
اوکہ اوگوری چہ لور لے شوے دہ تعبیرے خوی بہ لے پیدا کیڑی۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ خوب کئے اوگوری چہ ددہ ہلک وو
اوپا وتبستولو تعبیرے بیمار بہ شی۔

حضرت اسلمعیل اشعثؒ فرمائی دی۔ کہ اوگوری پہ خوب
کئے چہ دہ ہلک پیدا کرو او یا ورتہ ورکو تعبیرے د کوم حای نہ چہ لے
امید نہ وو، نو دہے نہ بہ ثخ ورتہ ورسیدری۔

ٹخنکلی غوایہ

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، ٹخنکلی غوایہ پہ
خوب کئے لیدل مالدارہ سرے دے دیر مال سرہ
کہ اوگوری چہ پہ ہسکار کئے ٹخنکلی غوایہ تیولے دے تعبیرے پہ ہغہ اندازہ
بہ مال اونعت بیاموی۔ کہ اوگوری چہ د وہ غوایہ ٹخنکلی دیوبل سرہ
جنگ کوی تعبیرے د وہ بدکار خلک بہ خیل متع کئے جنگ کوی۔
او ٹخنکلی بنجہ غوایہ خوب کئے لیدل بنجہ دہ۔ کہ اوگوری چہ د ٹخنکلی بنجہ
غوا غوبنہ خوری تعبیرے د بنجہ طرفہ بہ مال او موی۔ اوکہ اوگوری

چہ خنکلی سخے تے نیولے دے تعبیر تے ٹھوی بہ تے پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی چہ د خنکلی غوی غوبہ تے خورہ
دہ تعبیر تے مضبوطوالے او دولت بہ بیا موہی۔ او کہ او کوری چہ د خنکلی
غوی دیرے بنکرے دی تعبیر تے دھغہ بنکر وپہ اندازہ بہ قوت او
دولت بیا موہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ
خا نکو، تال۔ (مہمہ) او کوری چہ پہ خا نکو کہے ناست دے

او خوب لیدونکے دے لائق دے، تعبیر تے خوشحالی، اسانی او عیش
عشرت دے او دیرے او دار او خطرے نہ یہ امن کہے شی۔ کہ او کوری
چہ د خا نکو نہ پریوتے دے تعبیر تے دے خلاف دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ او کوری چہ پہ خا نکو کہے ناست دے
تعبیر تے مہربانہ بنجہ بہ او کوری او یا بہ بنکے وینزہ واخلی او خنومبرانہ
وئیلی دی خا نکو لیدل پہ خوب کہے د آرام خائے، عزت، مرتبہ دہ دھغہ
چا د پارہ چہ ہغہ دے لائق وی او ہغہ شوک چہ دے لائق نہ وی تعبیر
تے بیا زندان او جیل دے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی دی، د خا نکو لیدل پہ خوب کہے
پہ اتو وجو وی (۱) آرام او اسانی (۲) عیش او عشرت (۳) عزت (۴) دولت
(۵) مرتبہ (۶) امن کہے کیدل (۷) وینزہ (۸) بنجہ او خا نکو لیدل پہ
خوب کہے د بنجود پارہ پہ خلور ووجودہ (۹) زندان (۱۰) تنگ خائے (۱۱) غم
او فکر (۱۲) تکلیف او خفگان۔

خنکلی خاروی چہ خنکلی خاروی وی چہ خومرہ نروی د
سرودلیل دے او چہ خومرہ بنجے وی پہ بنجودلیل دے

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ او کوری چہ د خنکلی خارو وبنکار
کوی او یا خنکلی خاروی چا ورتہ ورکری دی تعبیر تے پہ مال او پہ نعمت
دے او د غوبہ او د پوستکی تے ہمدغہ تعبیر دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ او کوری چہ خنکلی خاروی
تے تابعدار شوی دی تعبیر تے لکہ خنکچہ حضرت سلیمانؑ تہ شوہے دے
تعبیر تے یوہ دلہ دہ چہ پہ مسلمان کہے خلل دے ددہ بہ تابعداروی

خاص کر چہ خوب لید ونکے پرہیز کارہ وی۔

د۔ درشل۔ (چوکات) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے پورتنہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت بیاموی۔ ہمدارنگہ شرف او مشری بہ ہم بیاموی۔ کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے غورنیدلے دے، تعبیر ئے د رتبے او درجے بہ پریوزی او د خلکوپہ وړاندے بہ ذلیل دی۔ کہ اوکوری چہ د کور درشل نہ ئے د باران پہ شان صفا او بہ راوریدلی دی تعبیر ئے د ہغے پہ اندازہ بہ مال اونعت دی۔ کہ اوکوری چہ د درشل نہ ئے مار یا لہم پریوتے دے، تعبیر ئے د بادشاہ یا د لوے سری نہ بہ ورتہ غم او فکر و سیر۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ د کور درشل وړباندے را پریوتے دے او دے ورنہ لاندے گیر شوے دے تعبیر ئے د دہ د پارہ بہ دہلاکت یرہ وی۔ د اللہ تعالیٰ قول دے (فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ) ترجمہ: را پریوتوپہ دوی چت کہ اوکوری چہ د کور درشل ئے پہ رنگ نقشدارہ شوے دہ۔ تعبیر ئے د دنیا پہ ارادہ او ژوند بہ مشغول شی۔

درشل۔ (دھلیر) | حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ کورکینے درشل خد متکار دے، کہ اوکوری چہ درشل ئے آبادہ او جوہ دہ نو بنسہ دے تعبیر ئے پہ تند رستی او د خد متکار پہ انتظام سرہ دے۔ کہ اوکوری چہ درشل ئے خرابہ دہ تعبیر ئے د دے پہ خلاف دے۔ حضرت مغربیؒ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ درشل ئے دیوال دختہ او د لڑکو دے، تعبیر ئے کہ د لڑکی او د ختہ وی، نو د خد متکار پہ فاسد والی ئے تعبیر دے۔ (خد متکار بہ ئے فاسد او بے دینہ وی)۔

داغ (چہ پہ سروی) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری شوک د سرداغونو والا چہ د سرویستہ ئے تکیڈلی دی تعبیر ئے دہ نہ بہ لہ مال حاصل کرے شی۔ او کہ اوکوری چہ د دہ پہ سرداغ لڑیدلے دے تعبیر ئے د غم او فکر نہ بہ خلاصے او موہی۔ او کہ بنجلہ اوکوری چہ د دے پہ سر داغ لڑیدلے دے، تعبیر ئے د دے پہ ژوند او بنائست کبے بہ نقصان راشی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، پہ خوب کبے پہ سرداغ لیدل د سوداگرانو

دَ پَارَہ مَفِید دے اوکسب کرو خلکو دَ پَارَہ کسب او صنعت دے او بادشاہا دَ پَارَہ
فکر او دَ بَنُخود پَارَہ دَ خائست کہوالے دے۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی، چہ دَ حمل قوس اسل
لیدل دَ بادشاہ لبسکردے او دَ ثور، سنبل، جدی

دولس برجوتہ

لیدل دَ بادشاہ حامن او دین دے (و جوزا، میزان، دلو قاضی او دَ بادشاہ وزیر
دی، او دَ سرطان، عقرب، حوت لیدل دَ صاحب شرط او دَ بادشاہ شراپدار لیدل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ شوک پہ خوب کئے اوکوری تعبیر ددہ
کار بہ دَ مرتبہ والا سہری سرہ وی او مراد بہ تے پورہ کرے شی۔ او کہ دَ ثور
برج اوکوری تعبیر تے دَ جاہل سہری سرہ بہ تے کار پریوخی او حاجت بہ
تے پورہ کرے شی۔ او کہ جوزا اوکوری تعبیر تے دَ فصیح یا زبان سہری سرہ کار
پیدا شی او حاجت بہ تے پورہ کرے شی۔ او کہ دَ سرطان برج اوکوری تعبیر
تے دَ بے اصلہ سرہ بہ تے کار پریوخی او مراد بہ تے پورہ کرے شی مرتبہ او سرداری
بہ بیا موہی۔ او کہ دَ سنبلہ برج اوکوری تعبیر تے کار بہ تے دَ وفازمیندار
سہری سرہ پیدا شی او مراد بہ تے نہ پورہ کیہی۔ او کہ دَ میزان برج
اوکوری ددہ بہ دَ قاضی سہری سرہ کار پیدا شی او ہرہ وعدہ چہ ورسہ
وکری نو پورہ بہ تے کرے۔ او کہ عقرب اوکوری، تعبیر تے دَ دہنمن او یاد بہ
کارے بنے سرہ بہ تے کار پیدا شی او ددے نہ بہ زحمت او تکلیف ورتہ رسیہی
او غمزن بہ شی۔ او کہ دَ قوس برج اوکوری ددہ کار بہ سردار اولوے سہری
سہرہ پیدا شی او مراد بہ تے پورہ کیہی او خلک بہ تے خویشوی۔

او کہ دَ حوت برج اوکوری تعبیر تے ددہ کار بہ سادہ زہرہ خاوتد غریب
سرہ او نیک رائے مہربان او کم خبر و والا سہری وی او مطلب بہ تے پورہ کیہی۔

یہ فارسی ژبہ کئے ورتہ طبل وائی، ددے لیدل پہ خوب
کئے تعبیر تے بد خبر او دَ دروغو خبرہ او ظاہر کار او
روبانہ دہ او دا تو لے ددے پہ غبر و لو تعبیر لری۔

دُپری

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ دُپری
سرہ کلاپیہی اور قص کوی تعبیر تے، غم، فکر او مصیبت دے۔ او کہ اوکوری چہ
صرف غبروی یے تعبیر تے باطلہ خبرہ بہ کوی او یا بہ بے فائدے کار کوی،
چہ دَ ہفتہ پہ وجہ بہ مشہورہ شی۔ کئے معبرین وائی چہ دُپری لیدل نہ

اواز دے مگر باطل دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ ثوک اوکوری چہ دُپریٰ وہی تعبیرے
باطل کارونہ بہ کوی چہ دَہے ہیخ مقصد نہ وی اوڈ خلکو سرکہ بہ داسے
وعداے کوی چہ تہو لے بہ دروغثر نے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی بہ خوب کینے دُپریٰ وھل
داسے کار دے چہ پے بے عقلی سرہ وکرے شی او آخر بہ تے بیکارہ شی چہ دا
باطل دے۔ او دُپریٰ وھل پہ خوب کتے ہغہ سرے دے چہ خوابہ او
بہ دروغ وائی۔ او پہ باطن کینے غیبت کوونکے او خرابے خیر وکولو والادے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی۔ کہ ثوک اوکوری چہ دَہے
دارو بیماری دَپارہ تے دارو خورلی دی او دَہے موافق وی تعبیرے
دنیکي تلاش یہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دارو تے خورلی دی او دَہے موافق نہ دارو
تعبیرے دَ دین نیکی بہ تے زائل کیڑی۔ او کہ اوکوری چہ دارو تے دَ جو ریڈا
دَ پارہ خورلی دی تعبیرے چہ ثومرہ موافق وی دَ دنیا دَ جو ریت طلب بہ
کوی۔ کہ خوب کینے اوکوری چہ دَ خلکو دَ پارہ دارو جوہ وی تعبیرے، دَ اللہ
تعالیٰ جل جلالہ پہ مخلوق بہ احسان کوی او کہ اوکوری چہ دارو وچ شوی
دی تعبیرے دَ غم او فکر نہ بہ خلاصے او موصی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارو تے دَیر خورلی دی او دَ
پیش بیماری تے راغے دہ۔ تعبیرے دَ تہ بہ خہ نقصان ورسیری۔ او کہ
دَ خلاف اوکوری تعبیرے نفع بہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ
داروئی خورلی دی او عقل او فکر تے لہ منجہ لہ دَ تعبیرے غم او فکر نہ بہ
خلاصے او موصی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، ہر دارو چہ زیر
وی تعبیرے بیماری او تکلیف دے او ہغہ دارو چہ دَ خورلونہ تے کر کہ وی
تعبیرے بیماری دہ

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دارچینی
دارچینی تے خورلے دہ تعبیرے غم او فکر بہ تے زیات شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ دارچینی تے دَ خہ مرض
دَ وجہ نہ خورلے دہ او دہ تہ تے خہ فائدہ رسولے دہ تعبیرے پہ خیر او پہ نفع دے

دجال

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، دجال پہ یوم معلوم
 حائے کئے لیدل تعبیر تے پہ ہغہ حائے کئے بہ فساد را پورہ
 شی اوہلتہ بہ دروغ نے بنٹے جمع شی اوہلتہ بہ خیر او برکت نہ وی۔

دروازہ

دروازہ پہ خوب کئے لیدل بنٹہ دہ، کہ اوکوری چہ د معلوم
 حائے دروازے ددہ پہ وہاندے پراستے شوی دی اوچہ کو
 دروازے پراستے شوی دی دھرا لارے طرفتہ کھلاؤ شوے دیا تعبیر تے
 چہ کوم مال لری خرچ بہ تے کری۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ برابر دروازہ کھلاؤ
 شوے دہ، دکور تعبیر تے کوم مال تے چہ دیادشاہ نہ لاس تہ را ورے
 پہ عیال بہ تے خرچ کری۔ اوکہ اوکوری چہ پہ کور کئے تے دروازہ ماتہ
 شوے دہ۔ تعبیر تے غم او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ تے د
 کور دروازہ ویستے او ورے دہ اوسرے نہ پیڑنی چہ چایورلہ تعبیر تے دکور
 د خلکو د پارہ غم او مصیبت دے۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ بند کرے شو
 تعبیر تے دا دکور د خلکو دیارہ مصیبت دے اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ تے ورے دہ
 تعبیر تے ددہ بال بچ تہ بہ آفت رسیدی۔ اوکہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازہ ددہ
 فراخہ دہ چہ دتولو دروازہ نہ فراخہ دہ۔ تعبیر تے ددہ کور تہ بہ نا فرمانہ قوم
 قوت، مصیبت او جھکے سرہ راخی کہ اوکوری چہ ددہ دکور دروازے کرے یا
 زنجیر چا و خوزولو کہ جواب ورتہ ملاؤ شو تعبیر تے دعا بہ تے قبولہ کرے شی۔
 اہم ممکنہ دہ چہ خزانہ بہ بیاموی کہ اوکوری چہ د دروازے زنجیر یا
 کرے کلہ او خوزولہ او دروازہ زیر پراستے شوہ۔ تعبیر تے البتہ اللہ تعالیٰ بہ
 ددہ دعا قبولہ کری اوپہ دشمن بہ کامیابی او موہی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ چرے اوکوری چہ ددہ نوے دروازہ کلکہ بند
 کرے او تالائے لگو لے دہ۔ تعبیر تے ددہ بنٹہ بہ صرہ کیبری یا بہ بنٹے تہ
 طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ ددہ ترکا نہ تہ دتوے دروازے جوہر و لو حکم
 کرے دے چہ ددہ دکور دروازے زنجیر شتہ دے، تعبیر تے کونہ بنٹہ بہ کوی۔
 حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ ددہ پہ دروازہ لیوہ را توپ
 کرے دے او اوازونہ تے کری دی، تعبیر تے چہ حوان ددہ دعیال قصدا کوی
 کہ اوکوری چہ داسمان دروازے پراستے شوی دی۔ تعبیر تے دھغہ ملک

پہ خلکو بہ دَ خیر و نو دروازے کُھلاؤ کرے شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، دَ دروازے لیدل پہ خوب
کہنے پہ دریو وجودہ۔ (۱) دَ کور خاوند (۲) نیمحہ (۳) خد منکار۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ دَ بنار دروازہ پہ خوب
دروازہ کہنے اوگوری تعبیرئے دَ بادشاہ پاسبان او دربان لیدل لوے او
بزرگ سپرے لیدل دی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری
چہ دریا نچی توب کوی تعبیرئے چہ خہ حاجت

دریا نچی توب کول

لری نو دیر زمر بہ پورہ کہے شی او دَ لوے سری نہ بہ عزت او مرتبہ بیا موہی۔
کہ اوگوری چہ دریا نچی توب کوی او دروازہ نہ وہ تعبیرئے چہ دَ چاہ سبب
وریاندے خہ تکلیف و وہغہ مراد یہ ہے پورہ کہے شی مگر ہنہ بہ بیانہ موہی۔
حضرت مغربیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ دَ بادشاہ دریا نچی توب کوی
تعبیرئے دَ بادشاہ مقرب بہ جوہشی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی چہ دَ خلکو طبیعتونہ
درہم مختلف دی داسے روایت شوے دے چہ خوک درہم پہ خوب
کہنے اووینی، تعبیرئے دَ روپو پہ حاصلو لودی، اوئنے معبرین وائی کہ
خوک درہم پہ خوب کہنے اووینی، تعبیرئے نہ خبرہ بہ وادی او یا بہ دَ
اللہ تعالیٰ ثنا او صفت وائی۔ کہ اوگوری چہ سپین درہم و تعبیرئے دیر
نہ دے۔ او کہ درہم توری او دَ درہم پہ شکل وی تعبیرئے پہ جنک او جکے
دے۔ اوئنے معبران وائی کہ اوگوری چہ وارہ درہم ہے پیدا کری دی تعبیرئے
پہ وارہ خوی لری۔ اوئنے معبرین وائی چہ کہ اوگوری چہ درہم ضائع شوے
دے او یا ورنہ چا غلا کہے دے تعبیرئے دَ وارہ خوی نہ بہ دَ دہ پہ زہہ کہنے
خفکان راحی، کہ اوگوری چہ وارہ درہم ہے رک کرے او بیائے موندلے دے
ہفد زہہ خفکان بہ ترے لرے شی او کہ بیائے پیدا نہ کرل تعبیرئے خوی
بہ ہے ہلاک کرے شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی پہ خوب کہنے درہم پہ لاس کہنے پہ خوب کہنے
کیسودل نہ خبرہ دہ او مات درہم بے فائدے خبرہ دہ او دیر درہم نہ مال دے۔
کہ اوگوری چہ دیر درہم نہ دے عیال پہ لاسوئو کہنے تقسیم کری دی تعبیر

تے ددوی پہ منع کئے بہ جھکڑہ منع نہ راخی۔ کہ اوگوری چہ ددہ پہ کور کئے
 بسہ بے اندازے درہم لری دھنے پہ اندازہ بہ مال بیاموہی۔ اوکہ اوگوری
 چہ بسہ دیر درہم تے راجمع کری دی۔ تعبیر تے خلک بہ دحق او باطل نہ
 منع کوی۔ دالہ تعالیٰ کلام دے (جَمَعَ مَا لَا وَ عَدَّ دَهْ يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ)
 (ہمز ۳) مال تے جمع کرواوشمار تے کروکمان کوی چہ ددہ مال بہ دہمیشہ کری۔
 کہ شوک پہ خیل تلی کئے یوسپین درہم اوگوری تعبیر تے ددہ خوی بہ
 کیڑی۔ کہ اوگوری چہ ہغہ درہم ورنہ ضائع شوی دی تعبیر تے خوی بہ
 تے مرکیزی اوکہ پہ خوب کئے ددرہم اودینار بتوہ اوگوری تعبیر تے حلال
 مال بہ راجمع کری۔

حضرت مغربی فرمائیلی دی کہ سپین درہم پہ خوب کئے اوگوری نور
 درہم بہ بیاموہی۔ دیر خلک پہ خوب کئے درہم اوگوری اوپہ بیداری کئے تے
 بیاموہی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائیلی دی صفاد درہم پہ خوب کئے لیدل تعبیر
 تے ددین صفائی دہ او مات درہم جنگ او جگرہ دہ۔ کہ اوگوری چہ بادشاہ
 ورتہ درہم ورکری دی تعبیر تے دغم او فکر نہ بہ نجات او موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، درہم لیدل پہ خوب کئے
 پہ یوولسو وجوی (۱) صحیح خبرے (۲) حاجت پورہ کیدل (۳) ولایت (۴) جمع
 شوے مال (۵) ملکرے (۶) زوی دے، فساد (۷) فراخہ روزی (۸) من کئے کیدل
 (۹) وینزہ (۱۰) دپیسو پیداکول خاصکر چہ خوب لیدونکے پرہیزگار وی۔
 اوکہ پرہیزکار نہ وی تعبیر تے نو دحامنوز حمت، غم، فکر دے او
 د ماتودرہم لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو وجوی (۱) بدہ خبرہ (۲) جنگ او
 جگرہ (۳) جیلخانہ (۴) وینا (خبرے)

دُشمن کہ اوگوری پہ خوب کئے چہ پہ دشمن کامیاب شوے
 دے۔ تعبیر تے مراد بہ تے پورک کیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ
 دشمن پہ دگ کامیاب شوے دے تعبیر تے داول خلاف دے۔ اوکہ
 اوگوری چہ دشمن خورے دے، تعبیر تے پہ بلا او مصیبت کئے بہ کیرشی
 توبہ دے او پاسی چہ بلا ورنہ لرے شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی، ددشمن لیدل پہ خوب

کہنے پہ درپو وجو وی (۱) پہ کار و نو کہنے قوت والے۔ غم او فکر (۳) د مال تاوان
دعا کول حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د دعا کول پہ خوب
 کہنے تعبیرئے د حاجت پورہ کیدل دی کہ اوکوری چم د خان
 دپارہ ئے دعا کرے دہ او بیستہ ئے غوبستہ دہ تعبیرئے خاتمہ او کار بہ ئے
 پہ خیر او مراد بہ ئے پورہ شی۔

کہ اوکوری چہ د چا بزرگ سری دپارہ دعا کرے دہ تعبیرئے د ظلم افساد
 طرفہ بہ نہ کر خیری او د نیکی کار بہ پہ خائے راوری۔ کہ اوکوری چہ
 د خلکو د پارہ ئے دعا کرے دہ تعبیرئے د خلکو بہ خیر خواہ وی او حاجت
 بہ ئے پورہ شی۔ کہ اوکوری چہ خاص، د علے غوبستہ دہ تعبیرئے خوی بہ
 ئے پیدا کیبری۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اذا نادى رَبَّهُ زِدْنَاهُ حُفًّیًا) ترجمہ
 کلہ چہ ئے خیل رب تہ پہ پتہ اواز و کرو۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ پہ تیارہ کہنے ئے دعا او غوبستہ
 کہ مصلح او پرہیزگارہ وو، تعبیرئے اللہ تعالیٰ بہ ئے او بخوبی او مراد بہ ئے
 پورہ شی او کہ د خوب لید و نکے بدکارہ فاسق وی تعبیرئے توبہ بہ کوی
 او کہ کافر وی نو اسلام بہ راوری۔

دلالی کول حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی دلالی کول پہ خوب
 کہنے پہ خلور و وجو وی (۱) د خلکو پہ منج کہنے روغہ کول
 (۲) سمہ لارہ (۳) نیک کردار (۴) د نیکی کار پہ خائے راویل۔

دلال ہغہ سرے دے چہ د خلکو رہبری نیغہ لارے تہ کوی۔ کہ شوک
 اوکوری چہ خوب کہنے دلالی کوی تعبیرئے د خیر لارہ بہ بیا موہی۔
 حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائیلی دی دلالی کول پہ خوب کہنے
 پہ خلور و وجو وی کوم چہ برہ ئے ذکر و شو۔

دکان حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک خوب کہنے
 اوکوری چہ دکان ئے جو کہے دے تعبیرئے بنجہ بہ
 کوی۔ او کہ اوکوری چہ دکان ئے خراب کہے دے تعبیرئے بنجہ تہ بہ
 طلاق و رکوی۔ کہ اوکوری چہ دکان ئے پرپوتے دے تعبیرئے بنجہ بہ مہرہ
 کیبری۔ کہ شوک اوکوری چہ دکان د اجازے نہ بغیر پہ دکان تاست
 دے تعبیرئے د چا پہ عیال بہ تصرف کوی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، دکان پہ خوب کبے
لیدل پہ شپڑ و وجووی (۱)، بٹخہ (۲)، عیش (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، نیکی
(۵) اوچتوالے (۶) کہ نوے دکان وی نو مرتبہ بہ بیاموہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوگوری چہ
دوات **دوات** دواتی او یا ورتہ چا ورکھے دے تعبیر تے، دخیلوانو چا

سرہ بہ جنگ کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ دوات تے لیکل کوی دی تعبیر تے
دہ نہ بہ بدی اخیری حدتہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ دوات مات شو
دے او یا ورنہ چا غلا کرے دے تعبیر تے، کونہہ بٹخہ بہ نفرت سر کوی۔
کہ اوگوری چہ پہ قلم سرہ دوات کبے سیاہی اچوی تعبیر تے دہ بہ ٹھوی
پیدا شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوگوری چہ دسروز و دوات ورسرہ دے
تعبیر تے فکر مند یہ شی۔ کہ اوگوری چہ دسپینوز و دوات ورسرہ دے تعبیر
تے، بٹخہ بہ کوی یا وینزہ بہ اخلی۔ کہ اوگوری چہ دوات د پیتلو دے تعبیر
تے، نفع بہ بیاموہی۔ او کہ د اوسپنے دوات ورسرہ دو، تعبیر تے پہ کارونو
کبے بہ قوت او موہی۔ او کہ دوات د مسو و تعبیر دیر کم شے بہ ورتہ ورسیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، لوے دیگ پہ خوب کبے بٹخہ
دہ اوٹھے معبران و ٹیلی دی چہ دیگ د کور مالک دے کہ اوگوری
چہ دیگ تے اخیستے دے او، یا ورتہ چا ورکھے دے او پہ اورے ایسے دے او خوراک
تے پٹھو، تعبیر تے دتخہ کار پہ وجہ بہ د بادشاہ نہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ
اوگوری چہ د مسواو، یا د کانری دیگ دے۔ تعبیر تے، دیگ د قیمت پہ انداز
بہ فائدہ ورتہ ورسیری، او کہ دیگ د تانبے وی، تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ
د کور خاوند نہ بہ ٹخہ ورتہ ورسیری۔ او کہ اوگوری چہ دیگ تے پہ اور ایسے دے
اوٹھے طعام پکے نہ وو۔ تعبیر تے چاتہ بہ داسے کار نبود نہ کوی چہ دکاتہ
ورنہ نفرت وی۔ دیگ پہ خوب کبے لیدل د کور مالک او مالک دہ۔ کہ اوگوری
چہ پہ دیگ کبے غوبہ دہ او خورے تے دہ تعبیر تے، د وریژو خوراک بہ ورتہ
ملا ویری۔ کہ اوگوری چہ دیگ تے مات شوے دے تعبیر تے
د کور مالک او مالک بہ دواہہ مرہ کیری۔

حضرت جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د دیگ لیدل پہ خوب کبے پہ پنٹو

وجو وی (۱) دَکُور مالک (۲) دَکُور مالک (۳) رئیس (۴) خادم (۵) دَکار و نوضا من
 حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، دیوالے پہ خوب کئے لیدل
دیوالے دَ خوب لید و نکی حال دے۔ کہ اوکوری چہ دیوال مضبوط
 اوئسہ دے۔ تعبیرے پہ دُنیا کئے دَ حال دَ نیکی دے۔ کہ اوکوری چہ دیوالے
 زور دے او خراب کرے دے دے۔ تعبیرے مال بہ بیامومی۔ کہ اوکوری چہ
 دیوال نوے و و او خراب کرے دے دے، تعبیرے غم او فکر دے دَ دیوال دَ
 خرابی پہ اندازہ۔ کہ اوکوری چہ دیوال سست او تنک و و تعبیرے پہ
 دُنیا کئے بہ دے حال کمزورے شی۔ کہ اوکوری چہ پہ دیوالے پیندہ وہ تعبیر
 دے حال بہ دے برابر او سم وی۔ کہ اوکوری چہ دیوال زور دے تعبیرے
 حال تو دَ خورید و او دَ عیش دَ زوال دے۔ کہ اوکوری چہ دیوال پریوتے دے
 تعبیرے دَ معیشت او کسب دَ اسبابو نہ بہ پریوزی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دَ بشاریہ یا دَ جامع مسجد
 پریوتے دے تعبیرے دَ ہفہ بشار والی (گورنر) بہ ہلاک شی۔ کہ اوکوری چہ پہ
 خپل لاس دے دیوال دَ ختنو نہ جوہ کرے دے دَ امام جعفر صادقؑ پہ قول
 تعبیرے پہ پاک دین دے او کہ بچوئے او خستو وی تعبیرے دَ حال پہ
 تباہی دے۔ او کہ دیوال دَ چوئے او کانرو وی۔ یہ دُنیا عاشق بہ ئی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی
 یہ خوب کئے ریواس دارو دَ خور لو پہ
دَ دستونودارو (دیواس)
 اندازہ غم دے کہ اوکوری چہ ریواس داروئے غور و لی دی تعبیرے دَ غم نہ
 یہ خلاصے بیامومی۔ کہ اوکوری چہ ریواس لہر خوابہ دی تعبیرے لہر معہولی
 ضرر بہ ورتہ رسیزی۔ اللہ تعالیٰ بنہ پوہیزی۔
 حضرت ابن سیرینؒ
دَ دستونوراوستونکی دارو (شیرخوشت) فرمائی لی دی، شیر

خوشت دارو پہ خوب کئے حلالہ روزی دہ
 کہ اوکوری پہ خوب کئے چہ شیرخوشت دے جمع کری دی او یا دے جمع کوی
 تعبیرے دَ سفر نہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ شیرخوشت دے
 خور لی دی تعبیرے پہ خپل عیال بہ مال راجع کوی او عوض بہ دے
 بیامومی۔ کہ اوکوری چہ شیرخوشت لری تعبیرے دَ تجارت نہ بہ مال پہ لاس راوی

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دے شیر خورشید لیدل پہ خوب
کئے پہ در یو و جووی (۱)، حلال مال (۲)، د ژوند فراخی (۳)، د زہد مراد موندل
د ریوند دارو | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے، کہ اوگوری پہ
خوب کئے چہ دہ سرہ دیر زیات ریوند دارو دے تعبیر تے، پہ غم او فکر
کئے بہ گرفتار کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د علاج د پارہ تے د ریوند دارو
خوہی دے او پہ ہفتے صحت موندلے دے، تعبیر تے پہ صحت مندی خیر
او صلاح او مال دے۔ او کہ ددے خلاف اوگوری بیائے تعبیر د بیماری او
غم دے۔ اللہ تعالیٰ بناء پوہیری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے، د زفت دارو
د زفت دارو | پہ خوب کئے لیدل غم او فکر دے۔ کہ اوگوری
چہ د زفت دارو ورسوہ دی او، یا ورتہ چا ورکری دے۔ تعبیر تے پہ غم او
فکر کئے بہ گرفتار کئے شی۔ کہ اوگوری چہ د زفت دارو تے خوہی دے تعبیر
تے، غم او فکر بہ ورتہ د عیال پہ وجہ وی۔ کہ اوگوری چہ زفت تے خرچ
کری دی او یا تے چاتہ ورکری دی او یا تے د کورہ بھر غرنوولی دے تعبیر تے
د غم او فکر نہ بہ خلاصے بیا مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دے۔ کہ اوگوری چہ زفت دارو تے پہ زخم کئے
ایسی دی او ہفتہ جوہ شوے دے تعبیر تے، د چانہ بہ خیر او برکت و وینی
کہ اوگوری چہ پہ زفت دارو تے جامہ کندہ شوے دے، تعبیر تے د اسے یوکار
بہ کوی چہ د ہفتہ نہ بہ بد نامہ شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دے، سرنج دارو پہ خوب
د (سرنج) | کئے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ دہ سرہ سرنج دارو
شتہ دے او یا ورتہ چا ورکری دے تعبیر تے، فکر مند او غمژن بہ شی
کہ اوگوری چہ د سرنج دارو تے خوہی تعبیر تے، بیمار بہ شی۔ کہ اوگوری
چہ سرنج دارو تے خرچ کری او یا تے چاتہ ورکری دے تعبیر تے د غم نہ بہ خلاصی

دارو (سقمونیا) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دے، سقمونیا لیدل پہ
خوب کئے تعبیر تے غم، فکر، او د مال نقصان دے۔ کہ
اوگوری چہ د مرض پہ وجہ تے خوہی دی او دے پرے جوہ شوے دے تعبیر
تے پہ خیر او نفع دے۔ کہ اوگوری چہ د سقمونیا د خوہی پہ وجہ تے تکلیف موندلے

دے تعبیرے، د مال نقصان بہ ئے وی۔

دارو (شیطرح) | شیطرح یو دارو دی، د دے خوہل پہ خوب
پہ خوب کہے شہ نقصان اوضر نہ لری۔

دارو (قسط) | حضرت ابن سیرین فرمائیلى دی، کہ اوکوری
چہ د قسط دارو ئے حان لاندے سوزولی دی اوکے

لوہے کولو تعبیرے، د هغه ولایت (صوبہ) خلک بہ د دہ صفت کوی او
هغه ملک کہے بہ ئے نوم پہ نیکی سرہ مشہور شی۔ او کہ ید لوہے ئے
کولو نو تعبیرے، د دے خلاف دے۔

حضرت مغربی فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ د قسط دارو ئے خوہلی
دی، تعبیرے غمزن بہ شی۔

دھوبی توب کول | حضرت ابن سیرین فرمائیلى دی کہ اوکوری
چہ دھوبی توب ئے کولو او حال دا چہ دے

دھوبی نہ وو، تعبیرے، توبہ بہ او باسی او د نیکی توفیق بہ بیاموی حکہ
چہ د جاے خیری پہ غم او اندیشہ تعبیر لری او دھوبی د خیری پاکوونکے
دے پہ دے وجہ د اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کول دی۔

حضرت کرمانی فرمائیلى دی کہ اوکوری چہ جامہ وینخلو کہے او شلید لہ
تعبیرے، توبہ بہ ماتوی۔ او کہ اوکوری چہ شلید لہ جامہ ئے او کنہ لہ تعبیرے
بیابہ توبہ کوی او کہ اوکوری چہ د وینخلو سرہ کپرہ سپینہ شوہ تعبیرے، د
توبہ پہ وجہ بہ خلاصہ او موی۔ کہ اوکوری چہ جامہ ئے وینخلہ خوشپینہ نہ
شوہ۔ تعبیرے، پہ گناہ کہے بہ اوسیرزی۔

حضرت مغربی فرمائیلى دی۔ دھوبی داسے یوسرے دے چہ د دہ دلاس
نہ خیرات او احسان دواہہ د گناہونو د کفارے د پارہ وی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائیلى دی، دھوبی پہ خوب کہے هغه سرے
دے چہ د خلکو د زیونونہ غم او فکر لرے کوی پہ دے سبب معبران وائی چہ
شوہ اوکوری چہ جامہ وینئی تعبیرے، د غم او فکر نہ بہ خلاصہ او موی او د
گناہونو نہ بہ توبہ او باسی او خاصکر چہ کپرہ سپینہ شوہ دہ۔

د دنیا کار کول | کہے اوکوری چہ د دنیا کارے کولو۔ تعبیرے د دہ دین
حضرت ابن سیرین فرمائیلى دی۔ کہ شوہ خوب

پہ فساد او نقصان دے۔ اوکہ اوگوری چہ د دین کار تے کولو، تعبیر د دین
پہ اصلاح دے او دھغہ پہ احوالوبہ جہان نیک وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ
د دنیا کارونہ بنائستہ دی، تعبیر تے، مرگ بہ تے نزدے شوے وو۔ اوکہ
ددے خلاف تے اوگوری نو تعبیر تے، عمر بہ تے او بد وی۔ کہ اوگوری پہ خوب
کئے چہ یہ لاس کئے مشغول وو چہ دہ یا بل چاتہ پکئے خہ، فائدہ نشستہ دے
تعبیر تے، یہ داسے کار کئے بہ مشغول شی چہ خہ فائدہ پکئے نہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ د چاسرہ د خہ
کار د پاره تلے دے او پہ لارہ کئے کیناستلو تعبیر تے د دین مخالف دے د الله
تعالیٰ کلام دے (فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِ هَمْ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ) التوبہ
خوشحالہ شول هغه مخالفان چہ پہ خیلو خایو نو کیناستل د رسول اللهؐ نہ۔

پہ بوئو کئے یو قسم دے او پانہ تے ازغی لرونکى
حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ ددہ کئے کاؤ

زبان خوہل جنک او جگرہ دہ او ددے پہ خوہل او لیدلو کئے خہ خیر نشستہ دے

دوری | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ ددہ کوم شے پہ
ملکیت کئے دے او دوری ور باندے پریوتے دی، تعبیر تے دھغہ

پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوگوری چہ د زمکے او آسمان ترمنخ کرد
راجمع شوے دے تعبیر تے، دلہ بہ خہ کار پیت کیبری چہ د بے نہ بہ خرنگہ
بھرتہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری چہ پہ کردے مخ ککر شوے دے
تعبیر تے دہ تہ بہ غم او تکلیف و رسیزی۔ کہ اوگوری چہ کرد او خاورہ یو خای
پہ هغه زمکہ چہ ددہ ملکیت کئے دہ پریوتے دی تعبیر تے یہ هغه اندازہ مال
بہ مومی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلى دى کہ دوری لیدل پہ خوب کئے پہ
دریو و جووی۔ (۱) مال (۲) یلا او فتنہ (۳) د الله تعالیٰ عذاب۔

دارو (کرفس) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلى دى کہ اوگوری
چہ کرفس دارو تے پہ خپل موسم خوہلی دی تعبیر

تے غمژن بہ شی اوئے معبران و بیلى دی چہ خہ بد شے بہ او خوری۔ کہ شوک
اوگوری چہ دہ سرہ کرفس دارو دی او خوہلی تے نہ دی تعبیر تے دھغہ نہ کم

غمٹن شی کوم چہ مونز برہ و وٹیلو۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، د کرفس دارو پمخوب کئے
پہ درٹیو و جووی (۱)، غم او فکر (۲)، جگرہ پہ وینا کئے (۳)، شاہ بد شے خورل۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی د کاسنی دارو خورل
دارو (کاسنی) | پہ خوب کئے تعبیرئے غم او فکر دے۔ کہ شوک

اوکوری چہ چا کاسنی ورکری دی او خورلی ئے دی تعبیرئے غمٹن بہ شی۔
حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی د کاسنی دارو خورل پہ خوب کئے نقصان
او جگرہ دہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دھنیا خورل پہ
دھریا (کشنیز) | خوب کئے پہ غم او فکر تعبیر لری۔ کہ اوکوری چہ دہ سڑ
دھریا (دھنیا) دہ او خورلی ئے دہ۔ تعبیرئے د خوراک پہ اسدا اناہ غم
او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، د دریاب زگ پہ
د دریاب زگ | خوب کئے لیدل تعبیرئے د نفع او یاد کوم لوی سہی نہ
نفع دہ چہ حاصلہ بہ شی ورتہ۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ
دام (لومہ) | دام ئے اچولے دے او شوک سہے ئے پکئے نیولے دے تعبیر
ئے، د کوم لوے سہی نہ بہ مدد او غواری د دام پہ اندازہ۔ کہ اوکوری چہ دام ئے
د رستی دے تعبیرئے د مؤمن سہی نہ بہ مدد او غواری۔ او کہ اوکوری چہ
د خنزیر د وینستو دام دے تعبیرئے د کوم کافر سہی نہ بہ مدد او غواری۔ کہ
اوکوری چہ دام ئے اچولے دے او د چاشت کئے پریوتے دے۔ تعبیرئے د کوم
کمزوری سہی نہ بہ مدد او غواری۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی کہ اوکوری چہ دام د دہ پہ لاس کئے پروت دے
تعبیرئے د مسافر سہی نہ مدد او غواری کہ اوکوری چہ دام ئے اچولے مگر
دشمن ئے پکئے نہ دی اچولے تعبیرئے، ہی شوک پہ د دہ مدد ونکری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ
دارو۔ (گندار) | د کندر دارو ئے خورلی دی او یا ئے چوپلی دی تعبیر
ئے د چا سرہ بہ جگرہ کوی او یا بہ ورتہ شکایت وی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دکندر دارودی تعبیرے غمژن بہ شی ٹککہ چہ ترخہ دی او تعبیرے غم دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دکندر بوقتے بوقتے پے خیل موسم کبے خوہلے دی تعبیرے غم او

فکر بہ ورتہ ورسیری او دکندر بوقتے خوہل فائدہ نہ دے۔

کہ اوکوری چہ دکندر بوقتے ورسرہ دے مگر خوہلے نے نہ دے تعبیرے لڑ شان غم او فکر بہ ورتہ وی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ داکل ٹے

خوہلے دے تعبیرے بیمار بہ شی او کہ چاتہ ٹے وکرے وی نوہفہ کس بہ بیمار شی کہ اوکوری چہ بوی کرے ٹے دے تعبیرے بنے خبرے بہ ووری۔ او کہ اوکوری چہ دلفاح کل بنے پیر ورسرہ دی تعبیرے مال بہ موہی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی دلفاح کل خوہل پے خوب کبے پے شپڑ ووجووی (۱) بنے خبرہ (۲) مال (۳) ٹھوئی (۴) ملکرے (۵) دوست (۶) غلاف (پوش)

لوٹے دیکھے پے خوب کبے دکور عیسائی خد متکار نوٹے دیکھے دے تعبیرے خد متکار بہ ٹے امانتکروی۔

او کہ دیکھے زور، خیرن، ورتہ وی، تعبیرے دے پے خلاف وی۔ کہ اوکوری چہ دیکھے پریوتے دے اومات شوے دے تعبیرے خد متکار بہ ٹے مری۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ اوکوری چہ دیکھے سورے شوے دے تعبیرے خد متکار بہ ٹے بیمار شی کہ اوکوری چہ دیکھے د صفا او بونہ دک دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دیکھے د طعام نہ دک دے تعبیرے دے پے اندازہ بہ ورتہ خیر او نفع ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دیکھے ٹے خوہلے دے تعبیرے خد متکار نہ بہ ورتہ نفع ورسیری۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی دمار قشیشا

کبے تعبیرے غم، تکلیف، نقصان او بیماری باندے دے او دے خوب کبے لید خیر نہ دے۔

دستار کو دارو - (مامیرا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی

دے سے بیماری دہ چہ ہفتہ نہ بہ دہنے نہ خیر او ثواب حاصل پیری۔

د دارو کانو لو بنے حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ د دارو کانو لو بنے پہ خوب کینے او کوری تعبیرے پاک دینہ او

عالمہ بنجہ دہ کہ او کوری چہ د دارو کانو لو بنے ورسرہ دے تعبیرے عالمہ بنجہ بہ کوی او د ہفتہ نہ خیر او نفع او مومی۔ کہ او کوری چہ د دارو کانو لو بنے مات شوے دے او یا ضائع شوے دے تعبیرے بنجہ بہ تے مرہ کی پیری او کہ بنجہ نہ لری د خیلوانو نہ بہ تے شوک مر کی پیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی کہ او کوری چہ خہ تے ورباندے لیکلی دی۔ کہ ہفتہ لیکلے شوی د قرآن حکیم یا د اللہ تعالیٰ نومونہ دو تعبیرے پہ خیر او نفع دے۔ او کہ د دے خلاف وی تعبیرے پہ شر او فساد سرہ دے

دارو (مردار سنگ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، مردار سنگ پہ خوب کینے لیدل بیماری دہ۔ کہ

او کوری چہ د مردار سنگ دارو تے خوہلی دی تعبیرے بیمار بہ شی چہ د ہلاکت ویرہ بہ ترے وی۔ کہ او کوری چہ د مردار سنگ دارو تے چاتہ بخنبلی او یا تے خرش کری تعبیرے د غم او بیماری نہ بہ امن کینے شی۔ اوزیر مردار سنگ تعبیرے بیماری دہ۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، مردار سنگ دارو پہ دریو

وجووی (۱) غم (۲) بیماری (۳) عذاب او تکلیف۔

دارو (مصطکی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی کہ او کوری

چہ مصطکی دارو تے چوپیلی دی تعبیرے دہ تہ

بہ خہ خیرے مخے نہ راخی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائیلی دی کہ او کوری چہ مصطکی تے د او بوسرہ چوپیلی

دی، تعبیرے د ہفتہ د خوراک پہ اندازہ بہ د چا شکایت کوی کہ او کوری چہ

مصطکی تے پہ اور لوکے کرے دے تعبیرے د بادشاہ نہ بہ ورتہ غم او فکر دے۔

دارو (نوشادر) حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، نوشادر دارو

پہ خوب کینے لیدل غم او فکر دے۔ کہ شوک او کوری

چہ نوشادر و سرہ دی تعبیرے، غمژن بہ شی۔ کہ شوک او گوری چہ نوشادر
داروئے خوہلی دی تعبیرے سخت غم او فکر دے۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دَ دارو یو قسم بوئے (درمنہ) | یہ خوب کئے درمنہ لید تعبیر

تے غم او فکر دے او ددے خوہل د مال او عیال د نقصان تعبیر لری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب
دروغ وئیل۔ (دروغ گفتن) | کئے دروغ وئیل د دین پہ فساد او

پہ تباہی تعبیر لری کہ او وینی چہ پہ دروغ وئیل کو اھی در کئے تعبیرے ددہ
دین بہ تباہ شی۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ او وینی چہ بادشاہ دروغ وائی تعبیرے،
خلک پہ ددہ بدی او خرابی کوی او ددہ بہ عزت او حفاظت ختم شی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی یہ خوب کئے دریاب
دریاب (دریا) | لیدل بادشاہ دے یا شوک لوئے عالم د کہ او وینی

چہ د دریاب او بہ صفا او پاکیزہ او خوب دے دی تعبیرے، بادشاہ بہ پرہیزگار
عادل او انصاف والا وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ خیر نے او بے خونہ

دی تعبیرے، بادشاہ بہ فساد او ظالم وی۔ کہ او وینی چہ د دریاب او بہ
تے خبیلی دی تعبیرے، بادشاہ نہ نفع ورتہ ورسیدری کہ او وینی چہ پہ

دریاب کئے کوز شود اسے چہ تول وجود تے کندا شو۔ تعبیرے ددہ تہ بہ بادشاہ
نہ غم او فکر ورسیدری۔ کہ او وینی چہ خیل ٹھان تے دختہ نہ وینخلے دے تعبیر

تے غم او فکر بہ ورنہ لرمے کرے شی۔ او کہ او وینی چہ د دریاب پہ او بوکئے لامبو
وہی تعبیرے بادشاہ بہ تے قید کری۔ کہ او وینی چہ پہ لامبو د دریاب نہ

بھر او تے دے تعبیرے د جیل نہ بہ خلاصے مومی (رہا بہ شی)۔ کہ او وینی
چہ پہ دریاب کئے دوب شوے دے او مر شوے دے تعبیرے د دین پہ کار کئے بہ

دوب شی۔ کہ او وینی چہ د لرمے نہ تے دریاب لیدلے او نزد دے ورتہ نہ دے
تلی تعبیرے ددہ فہ شہ چہ امید لری پور بہ شی۔ او کہ او وینی چہ پہ دریاب

تیر شوے دے او خپے تے نہ دی ملدے شوے، تعبیرے ددو زخ دادرہ بہ
امن کئے وی۔ او د دنیا کارونہ بہ تے اسان شی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی کہ او وینی چہ پہ دریاب کئے دے تعبیرے د بادشاہ

خدمت کئے بہ تا بعد از اود قاضیت خاوند بہ وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ
منع کئے تلے دے تعبیرے ددہ کار بہ پہ خطرے سرہ وی اوکہ اووینی چہ ددریاب
نہ بہر راوتلے دے تعبیرے بیغہ بہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب نہ لے یخ
اوبہ ثنبلی او خوب لید ونکے عالم وو تعبیرے پورہ نصیب بہ موہی۔ اوکہ
خوب لید ونکے عالم تہ وو تعبیرے ددے خلاف دے۔ دَاللہ تعالیٰ قول
دے (قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ
رَبِّي - الکھف ۱۰۹ - ترجمہ :- ورتہ اووایہ کہ چرے دریاب حماد پارسا کلمود پارسا
سیاہی شی نو حماد رب د کلمود ختمید و نہ بہ در یاب ختم شی۔

اوکہ خوب لید ونکے د باد شاہی نملکونہ وی تعبیرے د بادشاہ د معتمدینو نہ بہ
وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبہ لے حان و نیٹلے دے۔ تعبیرے د بادشاہ نہ
بہ پہ امن کئے وی۔ کہ اووینی چہ ددریاب کرے اوبہ لے ثنبلی تعبیرے خہ گناہ
بہ کوی۔ دَاللہ تعالیٰ قول دے (وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ)۔ محمد
ترجمہ :- اوبہ دوئی بہ جوش شوے اوبہ او ثنبلی لے شی ددوی کولے بہ
غوٹے کری۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ لے ثنبلی خود دریاب اوبہ کندہ او
بے خونده وے تعبیرے ددہ بہ د خوفناک دشمن سرہ مقابلہ وی دَاللہ
تعالیٰ حکم دے (يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ) ترجمہ :- ددے اوبہ بہ گوٹ گوٹ
ثنبلی خوتیرے بہ لے نہ کری۔
(ابراہیم ۱۷)

حضرت جابر مغربی فرمائی کہ اووینی چہ ددریاب پہ اوبو کئے تلے
دے تعبیرے د عبادت توفیق بہ بیاموہی او امانت بہ ورکری کہ اووینی
چہ ددریاب نہ تیر شوے دے تعبیرے پہ دشمن بہ کامیابی موہی۔ کہ
اووینی چہ ددریاب اوبہ زیاتے شوے دی تعبیرے د بادشاہ لشکر بہ زیات شی
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ وچے شوے دی تعبیرے بادشاہ او دھغہ لشکر بہ
تباہ شی۔ کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ نہرونو نہ راجع شوی دی بہ یوحائے
کئے۔ تعبیرے دھغہ ملک بادشاہ بہ د ملک خزانہ یوحائے نہ راجع کوی۔
کہ اووینی چہ د یوحائے نہ چے راپورتہ کیبری او د بل حائے نہ تورے ورچے
راپورتہ کیبری تعبیرے دھغہ حائے خلک بہ نا فرمانہ او گنہگار وی۔
دَاللہ تعالیٰ قول دے (مِنْ فَوْقِهِ مَوْجٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ) ترجمہ :- پہ ہن
باندے د اوبو چے دی او د پاسہ پرے ورچ دہ۔
(النور ۴۸)

کہ اووینی چہ ددریاب نہ بنکار نیسی تعبیر ئے حلالہ روزی بہ بیامومی او
ددهٔ پہ عیال بہ عیش فراخہ شی۔ دَاللہ تعالیٰ قول دے (أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ
الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ) ترجمہ: ستاسود پاره ددریاب بنکار حلال دے
اود دے خوراکہ ستاسود پاره سرمایہ اوسامان دے۔

کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ تروشے دی تعبیر ئے د حراموگتہ بہ کوی
کہ اووینی چہ ددریاب اوبہ کندہ دی اود ہغے نہ ئے بنکار نیولے دے تعبیر ئے
ددهٔ ہلاکت دے۔ دَاللہ تعالیٰ قول دے (وَسَأَلَهُمْ عَنِ النَّارِ الَّتِي كَانَتْ
حَاضِرَةً الْبَحْرِ) ترجمہ: ددوی نہ دہغہ کلی پہ بارہ کبے تیوس وکری چہ دریاب سر
نزدے حاضر وو۔

کہ اووینی چہ ددریاب نہ ئے یاقوت اومرجان راویستلی دی۔ تعبیر ئے د علم پہ
زدہ کرہ کبے بہ مشغول شی اواہل علم بہ وی اوصبر بہ زیات شی۔ کہ اووینی
چہ ددریاب نہ ئے مگرچہ نیولے دے اوورٹے دے تعبیر ئے د بادشاہ دشمن
بہ ددهٔ پہ لاس ہلاک شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کبے دریاب لیدل پہ شیروووجو
وی۔ (۱) بادشاہ (۲) والی (۳) رئیس (۴) مال (۵) عالم (۶) لوے کار

د داروتلے (سفوف) | د قلی خوہل پہ خوب کبے غم او فکردے۔
حضرت ابن سیرینؒ فرمائی کہ اووینی
چہ د داروتلے ئے خوہلے دے اود ہغے نہ ئے فائدہ موندلے دے۔ تعبیر ئے
پہ خیر او پہ نیکی دے۔

د دارو بوقسم (سراب) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ خوب
کبے سراب لیدل جگرہ اود نیمنی دے۔
کہ پہ خوب کبے اووینی چہ دہ سرہ سراب دی، یا ورتہ چا ورکری دی تعبیر
ئے دچا سرہ بہ جگرہ کوی۔ اوکہ اووینی چہ دہ سراب خوہلی دی نوہمدغہ
تعبیر لری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ سراب زیر شوی دی او خوہلی
دی، تعبیر ئے بیمار بہ شی۔ اوکہ اووینی چہ چاتہ ئے ورکری دی یا ئے د کور
بہر غور زولی دی تعبیر ئے د جنگ اود جگرہ نہ بہ خلاص شی اود دے
لیدل پہ خوب کبے فائدہ مند نہ دی۔

دُعَاء قنوت (قنوت)

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ
 شوک پہ خوب کہنے اووینی چہ دعاء

قنوت ئے لوستے دہ - تعبیر ئے خلک بہ ددہ تعریف او صفت کوی او حاجت
 بہ ئے پورہ شی - او کہ پرہیز کارہ سرے ئے پہ خوب کہنے اولوی تعبیر ئے
 تول حاجتوںہ بہ ئے پورہ شی - او کہ مفسد سرے ئے پہ خوب کہنے اولوی تعبیر
 ئے د کوم سرداریہ ذریعہ بہ ددنیہ کارونہ ددہ پورہ شی -

دانتوشودارو (کنش)

حضرت ابن سیرین فرمائی کہ پہ
 خوب کہنے اووینی چہ دہ سرہ دانتوشو

ہیزیات دارودی - تعبیر ئے بیماری بہ ئے اوردہ شی او آخر بہ شفا بیا موی -
 حضرت ابراہیم کرمانی فرمائی کہ اووینی چہ دانتوشودارو ئے خورلی
 دی تعبیر ئے پہ رخ او پہ بلا کہنے بہ گرفتار شی - او کہ پوزہ کہنے ئے اچولی وی
 او انتوش ئے وکرو - تعبیر ئے مراد او مطلب بہ پہ سختی سرہ پورہ کیری -

دہ - دیوہ

حضرت کرمانی فرمائی - دیوہ لیدل پہ خوب کہنے دکور
 خدمت کار دے - او ئے معبران وائی چہ دکور مالکہ دہ

کہ خوب کہنے اوگوری چہ دیوہ ئے پہ کور کہنے پاکہ بلیبری تعبیر ئے دکور
 مالکہ نیک خویہ او نیک خصلتہ بنجہ دہ - کہ اوگوری چہ دیوہ بلیبری تعبیر
 ئے دکور مالکہ او یاد وینزے خفکان دے - کہ اوگوری چہ دیوہ مرہ شویدہ
 تعبیر ئے کور بہ ئے پریوئی یا بہ دکور مالکہ مرہ کیری -

حضرت جابر فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ چراغدان کہنے چراغ بلیبری
 تعبیر ئے کہ جہنم لری نوخوی بہ ئے نیک کیری اوگنی بنجہ بہ کوی یا بہ
 وینزہ واخلی او کہ سفر کہنے ئے شوک وی سلامت بہ ورتہ راشی کہ اوگوری
 چہ بنار کہنے دیرے دیوے دی تعبیر ئے د ولایت والی بہ عادل وی اوقاضی
 منصف دے او د بنار خلک بہ خوشحالہ وی -

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی لی دی کہ اوگوری دیرے دیوے ئے پہ
 لاس کہنے دی تعبیر ئے خوی بہ ئے کیری چہ دولت او عزت بیا موی -

او کہ د خوب لید ویک فاسق وی تعبیر ئے خدا ای تہ بہ رجوع وکری او توبہ
 بہ وکری - او کہ مشرک وی نوایمان بہ راوری او کہ مسلمان وی نو د اطاعت
 توفیق بہ بیا موی - د الله تعالی کلام دے (وَسِرَاجًا مُنِيرًا وَبَشِيرًا مُؤْمِنِينَ)

يَا أَيُّهَا لَهْمُ مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا (الفرقان) اور وینانہ دیوہ دہ او دایمان خاوندانو
 تہ زیرے ورکرہ چہ پہ دوی دالہ تعالیٰ لوئے فضل دے۔
 کہ اوکوری چہ دیومئے مرہ کرے، تعبیر خوی بہ ئے ہلاک کیری۔ پہ عزت
 او دولت کئے بہ ئے نقصان راحی۔ کہ اوکوری چہ دوارو لاسونو کئے دیوے بلیری
 تعبیر ئے، دُنیا او دین مراد بہ موی۔ کہ اوکوری چہ پہ یولاس کئے ئے دیوہ
 چہ پکئے دوہ سوری او دوہ باقی دی۔ تعبیر ئے، پہ یوہ کیلہ بہ دوہ نیک حامن کیری۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، دیوہ لیدال پہ خوب کئے پہ خوارسوار
 وجووی (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) خوی (۴) ناوے (۵) ولایت (۶) سرائے (۷) سرداری
 (۸) وادہ (۹) علم (۱۰) مالدار (۱۱) بنہ ژوند (۱۲) وینزہ (۱۳) نفع (۱۴) ٹخنکہ چہ ئے
 لیدالی وی تعبیر ئے ہم ہغہ شانتہ کیری۔

د دیوے تاخ (چراغ دان) | پہ خوب کئے د دیوے تاخ بنٹھ دہ
 معبران دانی چہ د کور خد متکاروی
 او چراغ دان حکومت دے۔

حضرت کرمانیؑ فرمائی دی، کہ اوکوری چہ چراغ دان د او سپنے دے۔
 تعبیر ئے، د ہغہ د خد متکار اصل بہ کفرووی او کہ د خاورے او وینی نو د
 ہغہ خد متکار بہ مسلمان وی او دیندار او امانتگردے کہ اوکوری چہ چراغ دان
 ئے د لاسہ پریوتے دے او مات شوے دے تعبیر ئے، چہ د دہ بنٹھ یا خد متکار
 بہ مرکیری۔

دیرے لکول | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د غلے دیرے لکول
 داسے سرے دے چہ پہ تکلیف او سختی سرہ بہ مال
 حاصلوی او ہغہ مال فضول جمع کوی۔ کہ اوکوری چہ کر لے دے اوریلے
 ئے دے او دیرے ئے جمع کرے دے۔ تعبیر ئے، مال بہ پہ سختی سرہ حاصل کوی۔
 حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د غلے دانے دیرے ئے اختہ دے
 او یا چا ورکرے دے تعبیر ئے، بنٹھ بہ کوی، اوٹنے معبران وائی د داسے سری سرہ
 بہ پہ صحبت کئے پریوٹی چہ مال بہ سختی او تکلیف سرہ حاصل کوی۔

دے | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی پہ خوب کئے د غور و دے یو امانتگر
 سرے دے کہ اوکوری چہ دہ سرہ د غور و دے دے او یا ورتہ چا
 ورکرے دے تعبیر ئے، د امین سری پہ صحبت کئے بہ پریوٹی او د ہغہ نہ بہ

خیر او نفع و رسیدنی د غور و دہنی پہ اندازہ کہ دے زور او خیرن وی تعبیر
تے د خوب لید و نیکی تہ بہ نقصان او ضرر رسیدنی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دہنی لیدل پہ خوب کہنے پہ نہ ہو وجودی
(۱) امین سرے (۲) بنچہ (۳) خد متکار (۴) د دین مضبوط لے (۵) د وجود تندرستی
(۶) د عمر او بدو لے (۷) مال او نعمت (۸) خیر او برکت (۹) د بنچہ طرفہ میراث۔

دولچہ حضرت کرمانیؒ فرمائی دی، دول پہ خوب کہنے لیدل داسے
سرے کچہ نامعلومہ مالونہ بھر راو باسی کہ **خوک** او کوری چہ

دولچہ د او بو نہ د کہ دہ او، یا پہ دولچہ او بہ راو باسی تعبیر تے د ہغے پہ اندازہ
بہ پہ تکلیف سرہ مال حاصلوی۔ کہ او کوری چہ د صفا او بو نہ دولچہ د کہ دہ او
یا ورتہ چا ورکے دہ تعبیر تے پہ اسانہ بہ مال ورتہ ملاؤشی۔ کہ او کوری چہ
پہ دولچہ د دند نہ او بہ راو باسی تعبیر تے د ہغے پہ اندازہ بہ مال
پہ چل او حیلہ پہ لاس راوی۔ کہ او کوری چہ پہ ذمکہ د دولچہ نہ او بہ
تویوی۔ تعبیر تے مال بہ پہ نیکی سرہ خرچ کوی (سمہ لاڑ کہنے)

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی کہ **خوک** خوب کہنے او کوری چہ لوی
دولچہ ورسرہ دہ او یا ورتہ چا ورکے دہ نسبیر تے د کوم مالدارہ سری
سرہ بہ تے دوستی وکری او د ہغے نہ بہ نفع او موئی۔

د اکو (راہزن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د اکو پہ خوب
کہنے لیدل ہغے سرے کچہ د خلکو سرہ جنگ

او جگرہ کوی۔ کہ **خوک** او کوری چہ د اکو دہ مال یورلو تعبیر تے داسے
سری سرہ بہ ملاویدی چہ دے بہ خیلوی او چہ خومرہ مال غل وپے
دے د ہغے پہ اندازہ بہ فائدہ او موئی۔ کہ او کوری چہ دیر د اکوان
ورباندے راجع شوی دی او، دے نشو کولو چہ شہ مال ورنہ یوسی
تعبیر تے کہ بیمار وی نوشغابہ بیا موئی۔

کہ **خوک** او کوری چہ د اکوان ورنہ شہ غلا او کرہ تعبیر تے، ہغے غل بہ
دہ تہ شہ دروغ وائی۔ کہ او کوری چہ د اکوان دہ تپوئی غلا کرے دہ او ورنہ
تے وریدہ تعبیر تے پہ شہ مصیبت بہ گرفتار شی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ **خوک** او کوری چہ پہ خوب کہنے تے غلا
کرے دہ او د چانہ تے سامان وپے دے تعبیر تے ہغے سرے بہ پہ دہ

غصہ شی۔ اوکہ اوکوری چہ پہ خیلہ ٹے غلا وکرہ او دچا سامان ٹے یورلو
تعبیر ٹے ہنہ سرے بہ بیمار شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، غلا کول پہ خوب کنبہ پہ درو
وجو وی (۱) جنک (۲) جکہ او تل دروغ وٹیل (۳) دژوند تباہی اوبیماری۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی سپر (دھال) پہ لاس کنبہ لرل
دھال دہ تہ د بادشاہ د خلکو د طرفہ پناہ دہ۔ کہ دھال سرہ سلاح

ہم اوکوری تعبیر ٹے داسے سرے دے چہ رونہ او دستان بہ دبدی
د شر نہ حفاظت کنبہ ساقی۔ کہ اوکوری چہ دھال ٹے پہ زمکہ غورنرولے د
تعبیر ٹے د بہترین کوم سری سرہ بہ ٹے ناستہ وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ وائی، د دھال لیدل پہ خوب کنبہ پہ شیرو
وجو وی (۱) ورور (۲) دوست (۳) قوت (۴) حوی (۵) امن (۶) د دھال د غتولی
پہ اندازہ پشت پناہی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی
دوبیدل (غرق شدن) کہ شوک اوکوری چہ پہ دریاب کنبہ دوب

شوے دے تعبیر ٹے د بادشاہ د طرفہ بہ ہلاک کرے شی۔

کہ اوکوری چہ اویو دوب کرے دے او مرنہ دے تعبیر ٹے د دنیا کار نہ
بہ لاس واخلی او دین سمون او د آخرت لارہ بہ تلاش کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائیلی دی، کہ اوکوری چہ ثاروے چرتہ کور کنبہ یا
باغ کنبہ دوب شوے دے، تعبیر ٹے پہ سخت کار کنبہ بہ پریوخی اوبیا بہ
آخر خلاص شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائیلی دی، پہ خوب کنبہ دوبیدل پہ خلورو
وجو وی (۱) دیر مال (۲) بخت (۳) دبیدین خلکوسرہ ملکرتیا (۴) نفع

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، داندہس (چہ مالوچ
داندہس پہ کومہ لیندہ وہی) پیقور ورکوونکے سرے دے، کہ اوکوری

چہ داندہس ورسرہ دے تعبیر ٹے منافقت بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ داندہس
ورسرہ دے اونہ پیژنی چہ داددہ ملکیت دے۔ تعبیر ٹے بدی بہ کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائیلی دی، دینک پہ خوب کنبہ
دینک لیدل ینجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسرہ دے، یا چا

لیدل ینجہ دہ۔ کہ اوکوری چہ دینک ورسرہ دے، یا چا

ورقہ ورکھے دے تعبیر تے، بنچہ بہ کوی۔ کہ اوکوری چہ دینگ تے دلاسه
الوتے یا ضائع شوے تعبیر تے، بنچے تہ بہ طلاق ورکوی۔ کہ اوکوری چہ د
دینگ غونبہ خوری تعبیر تے، دھغے پہ اندازہ بہ مال مصرف کوی۔

حضرت مغربی فرمائی دی دینگ پہ خوب کئے لیدل تعبیر تے غم او فکر دے۔
حضرت ابن سیرین فرمائی دی۔ مقعد
دہ کو متیاز و حائے (دہ کو متیاز و حائے) پہ خوب کئے د خوب لید و نیکی

شغل او کسب دے۔ کہ شوک اوکوری چہ تھیل دہ کو متیاز و حائے تے بہر راوتے
(پنپہ تے راوتے) تعبیر تے، کسب او کار بہ تے تباہ شی۔ کہ اوکوری چہ دہ کو
متیاز و سورے تے بند شوے دے، تعبیر تے ددہ کار او کسب بہ ورباندا بند کرے شی۔
حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دہ کو متیاز و حائے پہ خوب کئے
لیدل پہ دریو و جووی (۱)، کسب او کار (۲) د مال نفع (۳) زندگی

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ اوکوری چہ دنہ و رچی
دنہ و رچی تیر شوے دے او ددہ وینا د علم او حکمت برابرہ دہ او پہ
خیلہ صالح او تقوی دارہ وی تعبیر تے پہ نیکی او خوشحالی پہ زیری دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دے دے دنیا د اصلاح دنہ و ر
دہ تعبیر تے، خیر او نیکی بہ بیاموی۔ او کہ ددے دنیا د خیر دنہ و ر دہ تعبیر
تے ددے دنیا مراد بہ بیاموی، او کہ د شر او د فساد دنہ و ر دہ تعبیر تے د
اول خلاف دے۔

حضرت دانیال فرمائی دی، پہ خوب کئے صفا و دہی
دیرے دودے لیدل بشہ ژوند دے۔ او کہ صفا و دہی تے وی تعبیر
تے ژوند بہ تے خراب وی۔ کہ اوکوری چہ دودے اخستہ دہ او کورتہ تے

وریدہ تعبیر تے خیر او نفع دہ۔ ہمدارنکہ د حلالے فراخہ روزی دلیل
دے۔ کہ اوکوری چہ دودے چاتہ ورکری دی تعبیر تے، ہغہ سری تہ بہ راحت
او آرام و رسوی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی، کہ اوکوری چہ دودہ درے دودے تے
پیدا کرے او نہ شوے خورے تعبیر تے دمرک نیتہ بہ تے نزدے شووی
کہ اوکوری چہ دیرے دودے ورسرہ دی او نہ تے دی خورے تعبیر تے د
ہغے پہ اندازہ بہ مال حاصل کری۔ کہ اوکوری چہ دہ چکر مہ دودے

خوہے دہ تعبیرئے غم بہ ورتہ رسیزی۔

حضرت کرمانی فرمائی دی، گرمے دودھئی لیدل پہ خوب کئے تعبیرئے
دَ بِنہ ژوند او ارام دے او وچے دودھئی دے خلاف دی او چانہ کرے
دودھئی خوراک تعبیرئے قحط او تنگسیادہ او دَ صفا او گرمے دودھئی خورل
تعبیرئے دَ بادشاہ پہ عدل او انصاف دے او دَ باجرے دودھئی تعبیر
کئے پہ تنگسیا زندگی او پرہیزکاری دے او دَ اوریشو دودھئی خورل تعبیر
کئے پہ تقویٰ او پرہیزکاری دے او دَ شلو تعبیرئے سختی او دَ کارونوبندیل
دی او دَ مسورو او گر خور دودھئی تعبیرئے، غم او فکر دے۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ خشکہ دودھئی خوہے دہ
تعبیرئے رزاق بہ وریاندے فراخہ شی۔ اوخو ویلی دی چہ نرے دودھئی
پہ خوب کئے تعبیرئے دَ عمرلند والے دے۔ کہ اوکوری چہ کول دودھئی
دَدہ دَ تندی دَ پاسہ او یزانده دہ تعبیرئے فقیر بہ شی۔

حضرت اسماعیل اشعث فرمائی دی دَ دودھئی تعبیر پہ امیرانو بزرگانو
اور عیسانو خلکو دے۔ کہ بادشاہ یوہ دودھئی اوکوری تعبیرئے، بادشاہی بہ
کئے زیاتہ شی۔ او کہ سوداگرے اوکوری تعبیرئے، مال بہ کئے زیاتہ شی۔ او
یوہ دودھئی دیوے روپے نہ ترزو روپو پورے دی دَ شخص پہ اتدازہ۔ او
کہ درعیت نہ چا کوم سرے ولید لو تعبیرئے دَ ہغہ جائداد او عزت بہ زیاتہ شی۔
حضرت دانیال فرمائی دی پہ خوب کئے دَ دودھئی نہ بِنہ شے لیدل
نشہ دے خکہ چہ دودھئی پہ خوب کئے داسے حلال مال دے چہ تکلیف
نہ بغیر لاس تہ راجی۔ او دَ دودھئی پخول پہ خوب کئے تعبیرئے کارکول دی
دَ ژوند پہ طلب کئے او دودھئی کئے تندی کول دَ مال او سرداری حاصل دی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی، دودھئی پہ خوب کئے لیدل پہ
خلو و جووی (۱) بِنہ ژوند (۲) حلال مال (۳) میاشت (۴) خیر او برکت
پہ دے پوہہ شہ چہ پہ خوب کئے دودھئی ہغہ سرے دے چہ دَ مال طلب
کوی۔ کہ اوکوری چہ دَ دودھئی پخونکے شوے دے، تعبیرئے، دیر مال بہ جنگ
سرہ حاصل کری اوخو معبرینو بیان کریدے چہ دَ دودھئی پخونکے پہ
کئے لیدل عادل او انصاف دارہ بادشاہ دے۔

نہ دودھئی پخولو دَ دودھئی پخولو نبخی کئے درے قولہ دی (۱) خادمہ

(۲) داسے سرے دے چہ بنار و نو تہ پیغام وری را وری (۳) بنجہ دہ کہ اوکوری
چہ دَ بِنِیے تَجے دَدَہ پَر کور کِنے دے تعبیرے بنجے تہ بہ طلاق ورکوی۔
حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَدَہ و دَی پُخولو تَجے لری یا
دَدَہ تہ چا ورکے دے دے تعبیرے بنجہ نوکرہ یا وینزہ بہ دَدَہ تہ دَ تَجی پَ اندازہ
ور تہ حاصلہ کرے شی یا بہ دَ نوکرے بنجے پَ صحبت کِنے واقع شی او دَ هفے نہ بہ
فائدہ ورتہ ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دَدَہ دَدَہ و دَی پُخولو تَجے ضائع شوے دے
تعبیرے دَدَہ خلاف دے۔

حضرت ابن سیرین فرمائی، تالا و پَ خوب
کِنے لیدل داپہ حقیقت کِنے علم او پوہہ
دَدَہ، تالا و (حوض)
دہ۔ کہ اوکوری چہ پَ تالا و کِنے صفا او بہ خبلی تعبیرے دَ هفے پَ اندازہ
بہ دَ علم نہ حصہ موی۔ او کہ اوکوری چہ دَ تالا و پَ او بوئے حان وینچے وی
تعبیرے دَ بندگی توفیق بہ موی او دَ گناہ نہ بہ حان ساتی او کہ اوکوری
چہ دَ دَنپ تہوے او بہ تے خبلی دی تعبیرے عمر بہ پَ سلامتی تیروی او
مال بہ تے زیات شی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ خیل جلمے پَ تالا و کِنے وینچلی
دی تعبیرے دَ کور خلک بہ تے توبہ کوی او دَ دین پَ لارہ بہ عجب۔ کہ اوکوری
چہ پَ حوض کِنے تے جلمے وینچلی دی او پلیتی دَ تالا و پَ لاندینے بیکارہ شو
تعبیرے پَ علم بہ کار نہ کوی۔ او کہ اوکوری چہ دَ تالا و پَ غار شینکے دے تعبیر
تے دَ خیل علم نہ بہ نفعہ اخلی او خلکو تہ بہ دَدَہ دَ علم نہ نفع وی خاصکر
چہ حوض دَدَہ خیل وی او کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ زیاتے شوی دی
تعبیر دے نہ چہ پلٹے او بہ را غلے وی تعبیرے دَ هفے پَ اندازہ بہ تے
مال او علم زیات شی۔ کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ تورے او ترخے دی تعبیر
تے غم او فکر دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اوکوری چہ دَ تالا و او بہ تے خبلی دی تعبیر
تے دَ مالدار سہی نہ بہ مال موی او انجام بہ تے بسد وی۔
حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی پَ خوب کِنے تالا و لیدل پَ خلوص
و جووی (۱) بفعند سرے (۲) مالدارہ سرے (۳) دَ مال جمع کول (۴)
هفہ عالم چہ خلک تے دَ علم نہ فائدہ اخلی۔

ذہیوے چوکی (پہ کوئے چہ دیوہ بدی) (چراغ پایہ) حضرت ابن سیرینؒ

خوب کہنے لیدل دَکور خدمت کارہ دہ۔ کہ اوگوری چہ دہ سرہ چراغ پایہ دہ یا ورتہ چا و رکپے دہ تعبیرے دَکور خادمہ یہ خوش طبعہ او مہربانہ بہ وی او کہ سرہ زر پے لکیدی وی تعبیرے نوکرہ بہ تے متکبرہ او مغرورہ وی او دین بہ تے کمزورہ وی او کہ اوگوری چہ چراغ پایہ دلرکی دہ۔ تعبیرے خادمہ بشعہ بہ تے بے وقوفہ او بد ذاتہ وی او دَھغے پہ وینا بہ اعتماد نہ کوی۔

دھولکے وھل (وھل زدن) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی

پہ خوب کہنے دھولکے وھل بے فائدہ کار او خراب خبر او دروغ او ظاہر کار او رویشانہ دے او دَے تھو لو تعبیر دادے چہ دھولکے وھولکے بد دے۔ کہ اوگوری چہ دھولکی سرہ شپیلے ہم غکوی او کہ یزی تعبیرے غم او فکر دے۔ او کہ اوگوری چہ یوازے دھولکے غکوی تعبیرے باطلے خبرے دی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کہنے دھولکے غکول قسما قسم خبرونہ او بے فائدے خبرے دی۔

دیر کانری (سنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی پہ خوب

کہنے دَکانرو لیدل پہ دوہ وجو وی (۱) مال (۲) بادشاہی۔ او دَھر نرم کانری نفع زیاتمدہ۔ کہ اوگوری چہ سپین کانرے تے رانیوے دے تعبیرے دَخوش اخلاقہ رئیس سرہ بہ تے ناستہ وی او دَھغہ نہ بہ نفع موہی۔ او کہ اوگوری چہ تور کانرے تے راخستے وی تعبیرے دَکہ بہ دَعرب رئیس سرہ ناستہ وی۔ کہ اوگوری چہ سور کانرے تے راخستے دے تعبیرے دَمفسد سردار نہ بہ ورتہ آرام رسبری۔ کہ اوگوری چہ غرہ تہ تلے دے او دَغرہ لمن نہ تے دیر کانری راوی دی او دَ لیدلی دی۔ کہ تور کانری و و تعبیرے دَمنافق (منافق بڑی)

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی، پہ خوب کہنے کانری لیدل تکلیف دے۔ کہ اوگوری چہ دَ او بولاندے تے کانری راجمع کبری دی تعبیرے پہ چل بہ مال راجمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دَغرہ نہ کانری را تراشی تعبیرے دَکوم بزرگ نہ بہ مال راجمع کوی۔ کہ اوگوری چہ دَخنکل نہ کانری راجمع کوی

تعبیرئے د سفر نہ بہ مال راجع کوی۔ کہ اوگوری چہ پہ چائے کانہی
اینبی دی تعبیرئے د خیل مال نہ بہ چاتہ شہ پید والی ورکوی کہ اوگوری
چہ چاہہ دہ کانہی اینبی دی۔ تعبیرئے د ہنے پہ اندازہ بہ مال موہی۔
حضرت مغربی فرمائی کہ ثوک اوگوری چہ پہ چائے کانہی اینبی دی
تعبیرئے پہ دہ بہ تہمت لکوی

حضرت امام جعفر صادق فرمائی پہ خوب کنبے کانہی لیدل پہ
خلود و جووی (۱) مال (۲) سرداری (۳) سختی پہ کارونو کنبے (۴) دھنت گتہ
حضرت دانیال فرمائی لی دی،
”ذکر د سرو خاص اندام“ د عضو تناسل لیدل پہ خوب کنبے

تعبیرئے مبارک او نوموڑے خوی دے، کہ اوگوری چہ دہ دہ دہ عضو تناسل
دی تعبیرئے دہ بہ خوی پیدا شی او ہم بہ خلکو کنبے مشری او موہی۔ او
کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل پویکریے شوے دے تعبیرئے خوی بہ دے
مری او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل پخیلہ پریکریے دے تعبیرئے خوی بہ دے
نہ کیڑی۔ کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل سست شوے دے تعبیرئے
خوی بہ دے بیمار شی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی لی دی، د عضو تناسل لوے والے تعبیر
ہیر حامن او د نوم پیدا کیدل دی۔ او د عضو تناسل ورکوٹوالے د اول
خلاف دے۔ او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل سرہ د بنا خونو پشان نور لکیدی
دی تعبیرئے ہیر حامن او د نمسو کیدل دی۔ او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل
نہ کب راوتے دے تعبیرئے دہ بہ لور دہ ہنے نہ کیڑی کومہ دے چہ مشرق دریا
د غارے نہ راوستے دہ۔ او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل نہ پیشوراوتے دہ
تعبیرئے دہ بہ غل او د اکو خوی پیدا کیڑی۔ او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو
تناسل نہ چرک بھر راوتے دے تعبیرئے دہ ہنے چرک مطابق دے۔ او کہ
اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل نہ مزہ راوتے دہ تعبیرئے دہ بہ ناکارہ لور پیدا
شی چہ ہنے کنبے بہ خیر نہ دی۔ او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل نہ مار راوتے
دی، تعبیرئے دہ بہ دا سے خوی پیدا شی چہ دہ بہ دہشت وی۔ او کہ
اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل نہ لہم راوتے دے دہ ہم دہ تعبیرئے
او کہ اوگوری چہ دہ دہ عضو تناسل نہ لہم او میزے راوتے دے تعبیرئے دہ بہ کمزوری

ضعیفہ کینہ کم ہستہ ٹھوی پیدا شی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل
 نہ وچٹی راوتے دہ تعبیر ئے ددہ عیال بہ نہراوتنگداستہ شی۔ کہ اوگوری
 چہ ددہ د عضو تناسل نہ کونترے وتے دی تعبیر ئے، شوک بہ پہ پتہ ددہ
 د اولاد سرہ مینہ کوی۔ کہ شوک اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ پیپ
 راوتے دے تعبیر ئے ددہ خلاف دے۔ کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل
 نہ منی راوتے دہ تعبیر ئے، دہغے پہ اندازہ بہ مال ورتہ ملاویزی۔ اوکہ
 اوگوری چہ ددہ عضو تناسل نہ وینہ راوتے دہ تعبیر ئے، دہ حائضہ بیٹھے سر
 بہ کور والے کوی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ اوربھراوتے دے
 چہ نیم اور مشرق تہ اونیم اور د مغرب پہ طرف روان دے، تعبیر ئے داسے
 ٹھوی بہ ئے کیڑی چہ ہغہ بہ د مشرق او د مغرب بادشاہی کوی۔
 اوکہ اوگوری چہ دہغہ عضو تناسل نہ سوئی راوتے دی تعبیر ئے میلا
 بہ ئے لواطت طرف تہ وی۔ کہ اوگوری چہ ددہ عضو تناسل ودریدلے او
 سخت شوے دے تعبیر ئے، نصیب او بخت بہ ئے قوی کیڑی۔ اوکہ اوگوری
 چہ ددہ عضو تناسل ولاہ او او برد شوے دے تعبیر ئے ددہ بہ دیر عا من
 کیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل نہ گیر چا پیرہ و زرے توکیگا
 دی۔ تعبیر ئے ددہ نوم بہ ہغہ ملک کینہ مشہور شی۔ عزت او مرتبہ بہ
 ئے زیانہ شی۔ کہ اوگوری چہ پہ خپل لاس ئے عضو تناسل وویستلو او بیانے
 پہ خپل لاس کیسودلو، تعبیر ئے، یو ٹھوی بہ ئے مرشی او بل بہ ئے پیدا
 شی۔ اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے دچا پہ خولہ کینہ ایسے او ہغہ ئے روی
 تعبیر ئے ددہ نہ بہ ہغہ گس تہ فائدہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ددہ پہ
 عضو تناسل بانڈ وینیتہ توکیدلی دی تعبیر ئے د ٹھوی نہ بہ خوشحالہ وی۔
 حضرت مغربی فرمایلی دی کہ اوگوری چہ اندام مخصوصہ ورنہ جدا شو
 دے تعبیر ئے، ٹھوی بہ ئے مرکیزی او یا بہ ئے مال ہلاک کیڑی۔ او د عضو
 تناسل حرکت تعبیر ئے پہ قوت او د نعت پہ فراخی دے۔ کہ اوگوری چہ
 عضو تناسل ئے شلیدلے دے او وینہ ورنہ بھیڑی تعبیر ئے د مال تاوان او د ٹھوی
 مرکیدال دی اوکہ اوگوری چہ عضو تناسل ئے پرسیدلے دے تعبیر ئے، مال
 بہ ئے زیات شی کہ اوگوری چہ خلک ئے پہ عضو تناسل وہی تعبیر ئے د زندگی
 پہ تباہی دے۔ کہ اوگوری چہ عضو تناسل پہ منہ کینے تہلے شوے دے تعبیر ئے ددہ

گواہ بہ گواہی نہ درکوی۔ او کہ اوگوری چہ بنجہ تے عضو تناسل لری تعبیر تے کہ هغه بنجہ حاملہ وی، نوخوی بہ تے پیدا اشی مگر مرہ به شی او کہ حاملہ نہ وی نو حاملہ به شی۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل تے نرے دے همدہ تعبیر تے دے۔ او کہ اوگوری چہ عضو تناسل تے خہ حصہ پریکریے شوے دہ تعبیر تے خوی بہ تے مری او مال او مرتبه به تے کہ شی۔ او کہ اوگوری چہ ددہ د عضو تناسل سوری نہ ملغلری یا جوا هرات راوتی دی تعبیر تے ددہ به عالم او پر هیز کاره خوی پیدا کیزی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی لی دی، د عضو تناسل لیدل پہ او و وجو وی (۱)، خوی (۲)، د کور خلک (۳)، مال (۴)، عمر (۵)، سرداری (۶) طلب حاجت (۷)، مرتبه، عزت او بشہ والے۔

”ر۔ رینیم“ یہ دے پوہہ شہ چہ د رینیم لیدل پہ خوب کئے د رینیمو د لیدلو برابر دی چہ د دے ذکر به اوس او کرو۔

کچہ رینیم :- حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ سپین رینیم او ابریشم اوگوری، تعبیر تے د دے دنیا نعمت به بیا موی۔ او کہ زیر رینیم اوگوری تعبیر تے بیماری دہ او د پخو رینیمو لیدل بشہ دی د خا مونه۔ کہ اوگوری چہ رینیم یا ابریشم تے سوزولی یا ضائع شوی دی۔ تعبیر تے دہ تہ به تاوان وریزی۔ کہ اوگوری چہ رینیم لری اودہ سرہ دی او دے پوہیری چہ داددہ ملکیت دے، تعبیر تے خیر او نفع به بیا موی۔ او کہ شنہ وونوبیا بشہ دے کہ سرہ وونو نارینہ وود پاره بد دے او کہ تور وویا اسمانی رنگہ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوگوری چہ هر رنگ رینیم دہ سرہ دی تعبیر تے هر قسم متاع به بیا موی او رینیم د سرود پاره دین کئے بد دی او د بنجود پاره بشہ دی۔

رینیم، دیبا۔ (پرنیان) د بیا یو قسم کپڑہ دہ، پہ خوب کئے د دیا لیدل تعبیر تے د رینیمو مثال دے د دے تفصیل به

د حرف د آل نہ رانقل کرو۔

رینیم۔ (ویبا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، د رینیم لیدل تعبیر تے د دے دنیا خیر او صلاح دہ او کہ بنجہ

تے اوگوری نو بشہ دی او کہ سری اوگوری چہ د رینیمو او دیبا قبہ تے اچولے دہ او جہاد کوی تعبیر تے پہ دنیا او آخرت کئے به عزت او مرتبه بیا موی۔

حضرت مغربی فرمائی لی دی کہ بنجھ اوکوری چہ قمیص نے داطلس اغوستے دے تعبیر نے ہفتہ بنجھ بہ دیندارہ او پرہیزکاری دی اوکہ اوکوری چہ سپین اطلس نے اغوستے دے تعبیر نے دے پرہیزکاری دہ اوکہ اطلس اسمانی رنگہ وی تعبیر نے پہ دے یہ مصیبت راجی۔ اوکہ اوکوری چہ اطلس توردے تعبیر نے غمژنہ بہ شی او د ریتیم جوہرولووالایو مسافر سپہ دے چہ د دنیا صلاح او دین خرابی کوی۔ او د بنا پیرو تعبیر د دیا تعبیر برابر دے۔

رخت خرخوونکے

یہ خوب کئے رخت خرخوونکے سپہ لیدل دیر خطرناک سپہ لیدل دی ٹکھ چہ روپی قیمت درہم او دنانیر دے چہ اخلی او ورکوی او د روپواو اشرفو تعبیر مکر او اندیشہ دہ او پہ دے کئے ہیخ خیر نشتنہ او د رخت پہ اشرفو او روپو باندے چہ نورثہ شے اخلی تعبیر نے دھغہ شی بنہ والی او بد والی پسے ٹھی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ بجازی توب کوی او د رخت شہ قیمت روپے پیسے نہ اخلی تعبیر نے دہ تہ بہ غم او نقصان رسیدی۔ کہ اوکوری چہ د جا موپہ عوض نے جائے اخستے دی تعبیر نے مراد بہ نے حاصل شی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی لی دی رخت خرخوونکے پہ خوب کئے د دنیا زینت دے۔

داسے کیاہ دہ چہ دھغے پانرے پلنے اولوے وی د رست بوقتے او دھغے غوقتے او گل زیر دے او د دے خوب کئے لیدل تعبیر نے بے اصلہ کمینہ خد متکارہ بنجھ دہ کہ اوکوری چہ دے د رست بوقتے لری او، یا چا ورکپے تعبیر نے د داسے بنجھ سرہ بہ نے صحبت کیڑی چہ نفع بہ ورنہ ملاویدی۔

حضرت کرمانی فرمائی لی دی رانجہ پہ خوب کئے لیدل مال دے رانجہ کہ شوک خوب کئے اوکوری چہ رانجہ نے پہ سترگو کئے اچولی دی او مقصد نے د سترگو رنہ او تعبیر نے د دین اصلاح بہ لہوی اوکہ مقصود نے دے خلاف وی تعبیر نے خیلہ دینداری بہ پہ خلکو باندے د منافق پہ

شان بنکارہ کوی دے دے پارہ چہ خلک تے صفت کوی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ شوک اوگوری چہ دہ تہ چار انجہ ورکری دی تعبیر تے دہنے پہ اندازہ بہ ورتہ مال حاصلیری کہ شوک اوگوری چہ رانجہ تے خوہلی دی تعبیر تے دے بہ محتاجہ او غمژن وی۔
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، کہ شوک اوگوری چہ رانجہ تے پہ ترخ کبے د بدبوی لرے کولو د پارہ ساتلی دی تعبیر تے داسے کار بہ کوی چہ دہنے پہ وجہ دہنے صفت اونیکی بیانیری۔

رانجہ (سُرمہ) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رانجہ پہ خوب کبے لیدل مال دے۔ کہ شوک اوگوری چہ رانجہ

تے پہ ستر کو کبے اچولی دی تعبیر تے ددین اصلاح بہ لہوی، او کہ اوگوری چہ رانجہ چا درکری دی تعبیر تے دہنے پہ اندازہ بہ مال بیا موہی۔
حضرت کرمانیؒ فرمائی دی رانجہ پہ خوب کبے لیدل دسرو او شخو د پارہ عزت او مرتبہ دہ او کھنے تعبیر کو کنگی وائی چہ رانجہ پہ خوب کبے لیدل دحق د لارے موندل او ثواب دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، رانجہ خرخوونکے پہ خوب کبے داسے سرے دے چہ ددین اصلاح لہونہ بہ کوی ٹک کہ چہ ستر کہ دین دے او رانجہ رنہا دہ۔

رانجہ خرخوونکے (کمال) پہ خوب کبے رانجہ خرخوونکے د بنو کارونو تعبیر دے او دہغو کارونو

بنودنہ چہ پہ ہنے کبے گمراہی وی ورنہ اصلاح موندل دی۔

کہ اووینی چہ رانجہ خرخوی او ددہ دارود ستر کو د پارہ فائدہ مند دی تعبیر تے خلکو تہ بہ د نیکو کارونو بنودنہ او دعوت ورکوی او خلکو تہ بہ دہنے تہ نفع حاصلیری۔

حضرت جابر مغربیؒ فرمائی کہ اووینی چہ رانجہ خرخوی تعبیر تے ورنہ جدا شوی دوستان بہ راجع کوی او د خلکو بہ منج کبے بہ اصلاح لہوی۔
او کہ ددہ پہ دارو کبے فائدہ نہ وہ تعبیر تے ددے خلاف دے۔

رنجو کخورہ، رنجرومہ (سُرمہ دانی) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی رنجرومہ پہ خوب کبے لیدل ہغہ

بنٹھ چہ ہر وخت دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رجوع کوی او خلک دَ اللہ تعالیٰ طرف تہ رابلی۔ کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ماتہ شوے دہ تعبیر تے، بنٹھ بہ مہر کیری حضرت مغربیؑ فرمائیلی دی، رنجرومہ پہ خوب کبے لیدل دیندارہ بنٹھ دہ او کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے ضائع شوے دہ۔ تعبیر تے، دَ بنٹھ دَ صحبت نہ بہ جُداشی۔ او کہ اوکوری چہ رنجرومہ تے اخستے دہ تعبیر تے دیندارہ وینو بہ اخلی۔

روح

محمد بن سیرینؑ فرمائیلی دی پہ خوب کبے دَ روح لیدل مال یا موافق اولاد دے۔ کہ اوکوری چہ روح تے دَ وجود نہ وتلے دے تعبیر تے یا بہ تے حوی مرکیزی او، یا بہ تے مال ہلا کیری یا بہ خیلہ مر کیزی۔ کہ چرے روح دَ نیک سہری پہ شکل اوکوری تعبیر تے نیک عملہ حوی بہ تے پیدا کیری اونیک حال بہ تے شی او، یا بہ خوش طبعہ او خواہ مردہ بادشاہ خدمت ورتہ حاصل شی او حال بہ تے بنہ وی۔ او کہ خیل روح دَ کوم خراب سہری پہ صورت کبے اوکوری تعبیر تے دَ دے خلاف دے کوم چہ موت بیان کرو۔

قصہ

پہ حدیث شریف کبے راغلی دی چہ یوسہ دَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خدمت کبے حاضر شر او، وے ویلے چہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہ خوب کبے م داسے ولیدل چہ روح م دَ تنے نہ وتلے دے او زہ تے پہ غیب کبے نیولے یم او بیا اسمان تہ لاہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ورتہ او فرمائیل چہ وصیت وکړہ، ستاروح خیل حائے تہ ورسیدو۔ بیا ہفہ سہری پہ ہم ہفہ ورخ دَ دنیا نہ سفر وکړو۔

حضرت کرمانیؑ فرمائیلی دی کہ یوسہری خیل روح پہ خیل دَ لاس پہ ورغوی کبے اوکوری تعبیر تے خہ خطرناک کار کبے بہ مشغول شی چہ دہ تہ بہ پہ ہفہ کبے دَ مرگ ویرہ وی۔ کہ اوکوری چہ دَ ورغوی تہ تے روح اسمان تہ لاہو دے تعبیر تے ہیرڈر بہ مرشی۔ کہ اوکوری چہ دَ روح رنگ تے زیہ دے تعبیر تے پہ سختہ بیماری کبے بہ مرشی او کہ روح سپین او، یا سور اوکوری تعبیر تے عاقبت او انجام بہ تے بنہ وی او دَ غم نہ بہ خلاصے اوکوری۔ او کہ دَ روح رنگ تورا اوکوری تعبیر تے دَ اللہ تعالیٰ دَ عذاب مستحق بہ سی۔

حضرت جابر مغربیؑ فرمائیلی دی کہ شوک اوکوری چہ دَ مہری زنگل دے او خیلوان تے ورتہ ژاہری تعبیر تے دَ مہری دَ کور خلکو تہ بہ غم رسیزی او کہ اوکوری چہ دَ دہ خیلوان رور و ژاہری تعبیر تے دَ مہری روح بہ پہ عذاب کبے وی۔

رتر حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رتر پہ خوب کئے لیدل ددین اوہدایت باندے دلیل لری۔ کہ اوگوری چہ رترائے اختہ دہ او یا ورتہ چا ورکے دہ تعبیرئے چاتہ بہ ددین زدہ کپہ وکری اونیفہ لارہ بہ ورتہ بنائی۔ او تیارہ پہ خوب کئے لیدل گمراہی او بیدینی دہ۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے د اللہ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا یُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی التَّوْرِ (البقرہ ۱۷۷) ترجمہ ۱۱: اللہ تعالیٰ دایماندار و دوست دے دتیارے نہ ئے د رتر اطرف تہ راوباسی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی، کہ اوگوری چہ پہ سینہ کئے ئے رتر اپریوتے د تعبیرئے پیرہیزگار او دیندارہ بہ وی۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَكَ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ) ترجمہ ۱۲: آیا ہغہ سرے چہ د ہغہ سینہ اللہ تعالیٰ داسلام د پارہ پرانستے دہ ہغہ د خیل رب د طرف نہ پہ نور باندے۔ کہ اوگوری چہ کیر چا پیرہ ئے رترادہ تعبیرئے د خیر او د عاقبت دے۔ حضرت امام جعفر صادقؒ فرمائی لی دی، د رتر لیدل پہ خوب کئے پہ خلورو وجووی (۱) ددین ہدایت (۲) علم (۳) نیغہ لارہ (۴) پاکہ عقیدہ۔

یورنگد ارشے دے۔ (روناس) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، روناس لیدل پہ خوب کئے تعبیرئے د دنیا خااست دے

او خورل ئے پہ ضرر او پہ تکلیف تعبیر لری۔ کہ اوگوری چہ پہ روناس ئے جامہ سرہ شوے دہ۔ تعبیرئے د دنیا پہ ژوند بہ مشغول وی او ددین لازہ پریدی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی د پیسو ورکولو والاسرے دا سے سرے دے چہ خیلے خبرے بنائستہ کوی او پہ **روپی مہرکول** فخرئے بیانوی۔ کہ خوب کئے اوگوری چہ روپی مہرکوی تعبیرئے شو بے اصلہ خبر بہ بنائستہ او خوب بے کوی۔ او کہ اوگوری چہ روپی جو وی تعبیرئے سختے اوناخو خبرے بہ کوی چہ ہغہ شوک ئے واوری نوخفہ بہ ترے شی۔

رکیبی۔ (طباق) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی لی دی، رکیبی پہ خوب کئے خادم دے چہ د بنادی پہ وخت د مجلس خدمت

کوی او شوک ئے چہ او وینی خوشحالیدی۔ کہ اوگوری چہ لویہ رکیبی ورسرہ دہ تعبیرئے چہ پہ دے شان خادم بہ حاصل کپہ۔ کہ اوگوری چہ رکیبی ماتہ شوے دہ تعبیرئے د خوب لید و نیکی نوکر بہ مرکیدی۔ حضرت کرمانیؒ فرمائی لی دی کہ اوگوری چہ رکیبی پہ اور کئے پرتہ او

سوزید لے دہ تعبیرے، وینزہ یا خد مت کار بہ ئے بیمارشی پہ طاعون او پہ سرسام بہ اختہ شی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، د رکبی لیدل پہ خوب کینے پشطور و وجووی (۱)، د مجلس او د کور خد متکار (۲)، وینزہ (۳)، فاند (۴)، ہدایت

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ **ریشمینہ کپرہ (کزاکند)** خوب کینے اوگوری چہ ریشمینہ کپرہ ئے

اغوستے دہ تعبیرے، بنجہ بہ کوی او پہ دینمانو بہ غالبہ وی۔ او کہ دا خوب بنجہ اوگوری تعبیرے، میرہ بہ کوی او د ہغہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ نوے ریشمینہ کپرہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، مالدارہ او پرہیزکار بنجہ بہ کوی۔ او کہ اوگوری چہ شنہ ریشمینہ کپرہ ئے اغوستے دہ تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ چہ دے ئے کوی پرہیزکار او صالحہ بہ وی او کہ اوگوری چہ سرہ ریشمینہ کپرہ ئے اغوستے دہ تعبیرے د عیش پرستہ بنجہ سرہ بہ وادہ کوی۔ او کہ تورہ ریشمینہ کپرہ ئے اغوستے دہ او خوب لید و نکے قاضی او، یا خطیب وی تعبیرے د نیکی دے۔ او کہ نوی وی تعبیرے، ہغہ بنجہ بہ کنہکار وی۔ او کہ ریشمینہ کپرہ زہرہ وی تعبیرے دا بنجہ بہ پلیتہ او مردارہ وی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی **ریشمینہ رنگینہ کپرہ (وشہ)** ریشمینہ او رنگینہ کپرہ

لیدل غم او فکر دے کہ اووینی چہ دہ سرہ وشہ نیوونکے دے تعبیرے دہ غم او فکر بہ زیات وی۔ او کہ چاتہ ئے ورکے وی تعبیرے د غم او فکر نہ بہ خلاص وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی، کہ اووینی چہ روشی سرمے خہ خیر غبتلے دے تعبیرے پیرا کندہ کاروتہ بہ ئے راجمع شی کہ اووینی چہ دہ وشہ ژولے دہ۔ تعبیرے د خلکو غیبت بہ زیات کوی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، کہ **ریدل (لرزیدن)** اوگوری چہ غارہ ئے رپیڑی تعبیرے پہ

امانت کینے بہ کمزورے۔ کہ اوگوری سرمے رپیڑی تعبیرے د حاکم نہ بہ تاوان ورتہ رپیڑی او کہ اوگوری چہ خت ئے رپیڑی تعبیرے بنائست او

آرام بہ نہ لری اوکہ اوگوری چہ لا سونہ ئے رپیڑی تعبیر ئے نیک ژوند
 مئے وی اوکہ اوگوری چہ سینہ ئے رپیڑی تعبیر ئے داسے خبرہ بہ واری
 چہ غمٹن بہ شی ورباندے۔ اوکہ اوگوری چہ خیتہ ئے رپیڑی دچانہ ئے
 چہ قوت حاصل کرے او پناہ ئے ورنہ اخستے وی دہغہ د طرف نہ بہ
 غم او تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ خپے ئے رپیڑی تعبیر ئے
 پہ سفر کئے بہ تکلیف ورتہ رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ کوم عضوہ ئے رپیڑی
 تعبیر ئے ہغہ مراد چہ دے ئے د حاصلو لو کوشش کوی دہغہ نہ بہ تکلیف او سختی
 وینی — حضرت دانیال فرمائیلی دی د اندامونو رپیدال پہ خوب کئے یرہ
 اوہاردے — حضرت امام جعفر صادق فرمائیلی دی د اندامونو
 رپیدال پہ خوب کئے پہ خلوڑو وجووی۔ (۱) کمزورے احوال (۲) یرہ اوہاردے (۳) غم
 او فکر (۴) ضرر او بیماری۔

رپیدال دشیانو۔ (لرزیدن چیزها) حضرت ابن سیرین فرمائی
 دی۔ کہ شوک خوب کئے
 اوگوری چہ اسمان رپیڑی تعبیر ئے پہ ہغہ ملک کئے بہ فتنہ او فساد پیرشی
 اوکہ اوگوری چہ نمر او سپوڑھی رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک بادشاہ تہ بہ
 ضرر او تکلیف رسیڑی۔ اوکہ اوگوری چہ ستوری رپیڑی، تعبیر ئے د بادشاہ
 مقربینو کئے یہ پریشانی ظاہر پیری، کہ اوگوری چہ زمکہ رپیڑی تعبیر ئے
 فتنہ او آفت دے۔ کہ اوگوری چہ غر رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک
 بادشاہ تہ بہ ضرر رسیڑی۔
 حضرت مغربی فرمائیلی دی، کہ اوگوری چہ عرش رپیڑی تعبیر ئے
 د علماء پہ بددیانتی او پہ فساد باندے دے۔ کہ اوگوری چہ لوح او قلم رپیڑی
 تعبیر ئے د منشیانو او د علماء پہ بد حالی دے۔ اوکہ اوگوری چہ اوڑہ وارہ
 اسمانہ رپیڑی تعبیر ئے دہغہ ملک د خلکو د فساد پہ وجہ د اللہ پاک عذاب
 او غصہ وی، کہ اوگوری چہ نمر او سپوڑھی د ستورویہ وجہ رپیڑی تعبیر
 ئے د دے ملک د بادشاہ پہ جنگ او دشمنی او قتل او خوف ریزی دے۔
 اوکہ اوگوری چہ د بادشاہ کور یا محل رپیڑی تعبیر ئے دہغہ حائے خلکو
 تہ بہ خواری او آفت پریوٹی۔ اوکہ اوگوری چہ د دہ بڈان رپیڑی تعبیر ئے
 فساد او مصیبت دے۔

حضرت ابن سیر فرمائی دی

رومال (لوی رومال اوپتکے)۔ (منہیل)

دے اوھر کے اوزیا تے چہ پہ رومال کئے اوکوری تعبیر تے 'خادم' تہ رجوع کوی کہ اوکوری چہ نوے رومال ورسره دے او یا چا ورکھے دے تعبیر تے 'هغه' تہ بہ خادم حاصل شی۔ او کہ اوکوری چہ شین یا سپین رومال دے تعبیر تے 'خادم' بہ تے دیندارہ وی او کہ رومال سور و تعبیر تے 'خادم' بہ تے عیش پسند اوسرکشہ وی۔ او کہ زیر رومال اوکوری تعبیر تے 'خادم' بہ تے بیمار شی۔ او کہ اسمانی رنگہ رومال اوکوری تعبیر تے 'خادم' بہ تے مصیبت زدہ او غمزن وی۔ او کہ اوکوری چہ دتولیہ پشان رومال دے تعبیر تے ددہ خادم بہ پرہیزگار وی۔ او کہ اوکوری چہ رومال تے دوری او یا دتار و نو دے تعبیر تے خادم تے دیندارہ او امین دے او کہ دکتان پہ شان اوکوری تعبیر تے نیک دے او کہ د رینمو رومال اوکوری خادم بہ تے بے وفا او متکبر وی او کہ اوکوری چہ رومال خیرت یا زور یا شلید لے دے تعبیر تے 'د خادم' نہ بہ نیکی او موہی۔ او کہ اوکوری چہ رومال ضائع شوے دے تعبیر تے 'خادم' بہ ورنہ جدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رومال سوزید لے دے۔ تعبیر تے 'خادم' بہ تے مرشی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی کہ

رامبیل گل۔ (سرین)

تعبیر تے دہ تہ بہ شہ ورسیری، داہم وٹیلی چہ خوی بہ تے پیدا شی۔ او کہ اوکوری چہ رامبیل دے ونے نہ لرمے دے۔ تعبیر تے غم او فکر دے کہ اوکوری چہ چا د رامبیل گل دستہ ورکھے دہ تعبیر تے ددہ او دہغه مینخ کئے بہ خبرے پیدا شی۔ او کہ د رامبیل گل پہ خیلہ ونہ کئے اوکوری تعبیر تے خوشحالی بہ ورنہ ورسیری او یا بہ د چانہ لہر شہ بیا موہی۔

حضرت ابن سیرین فرمائی دی

رامبیل چنبیلی (یاسمین)

چنبیلی گل دستہ ورکھے دہ تعبیر تے ددہ او دہغه پہ مینخ کئے بہ خبر مرشی اوہم بہ ورنہ جدا شی۔ کہ بنٹھ اوکوری چہ رامبیل چنبیلی گل تے دے ونے نہ شوکولے او خیل خاوند تے ورکھے دے تعبیر تے خاوند بہ تے طلاق ورکوی۔ او کہ اوکوری چہ غلام تہ تے ورکھے دے، تعبیر تے ددہ غلام بہ

نہی اودا مہیل کُل و تہ پہ خوب کتبے مالدارہ اودا خصلتہ بنجہ دہ
اوکینہ کرکہ دہ اوکہ ہغہ رامہیل خوشبویہ وو۔ تعبیر ئے ہغہ بنجہ بہ
سختی اوا احسان والاوی۔

رینیم۔ (خرز) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی چہ پہ خوب کتبے د
رینیمو چوغہ، پتکے او تھوپٹ او نور د دے پشان شیان

سرود پارہ نہ دی۔ اوکہ دا تھول پہ یورنگ وی نوہ نہ دی اوکہ پہ یورنگ نہ
وہ بیائے تعبیر غم او فکر دے او د جاے شین رنگ نہ دے
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی، پہ خوب کتبے رینیم چہ شوک ئے اخلی
پہ پنچو وجووی (۱)، مال او نعمت (۲)، خیر او برکت (۳)، عزت او مرتبہ (۴)، د قیمت
پہ اندازہ مرتبہ (۵)، ریاست او بزرگی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی، د رینیمو کپڑے اغوستل پہ خوب کتبے تعبیر ئے
حرام مال دے معبرینو ویلی چہ د سرود پارہ رینیم لیدل بد دی اود
بنجود پارہ نیک دی او رینیم خرشو نکے ہغہ سرے دے چہ دنیا بہ پہ دین
خوشبوی۔

رس (روشاب) د انکورویا د چھو اورس چہ پہ ہغہ دوہ شپے تیرے شی

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی، رس پہ خوب کتبے لیدل لبر مال او نعمت
دے۔ کہ اوگوری چہ رس ئے غنہیلی دی تعبیر ئے د ہغہ پہ اندازہ بہ ورتہ مال
حاصل کرے شی۔ اوکہ اوگوری چہ رس ئے جوہ کرے دے تعبیر ئے داسے کار
بہ کوی چہ ہغہ نہ بہ خیر او نفع مومی۔ اوکہ اوگوری چہ رس ئے پہ خولہ کتبے
ایسے تعبیر ئے، د چانہ بہ نہ خیرہ وادی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ سپین او پاکیزہ رس ئے غنہیلی
مے تعبیر ئے، د دہ بہ خوب صورتہ خوی پیدا کیری۔

رسی حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی رسی پہ خوب کتبے لیدل وعدہ
اولو دے۔ کہ اوگوری چہ پہ لاس کتبے رسی دہ او پہ ہوا کتبے زوپہ

دہ تعبیر ئے، د رسی د اوچتوالی پہ اندازہ بہ مرتبہ بیامومی اوکہ اوگوری چہ
رسی ئے پہ لاس کتبے وہ اودے پریو تو تعبیر ئے، د خیلے مرتبہ او عزت نہ بہ
پریوئی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوگوری چہ رسی د آسمان نہ زوپندہ دہ

اودہ پہ لاس کینے نیولے دہ تعبیرئے ددہ اود اللہ تعالیٰ پہ منج کینے خدا لوظ او وعدہ
دہ مثلاً کہ بیمار وی اود وائی کہ خدا ئے زہ روغ کرم زہ بہ دا کار کووم او کہ اوکوری
چہ رسی ئے پہ خپو کینے دہ او ولاردے تعبیرئے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ
سرہ ئے کہے دہ۔ او کہ اوکوری چہ رسی پہ لاس کینے نیولے دہ تعبیرئے دین
نیولے دے د اللہ تعالیٰ وعدہ دہ۔ (وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا) ترجمہ: منگل
ولزوی د اللہ تعالیٰ پہ رسی (دین) باندے تول۔
(ال عمران ۱۰۳)

خنے معبران وائی چہ رسی لیدل پہ خوب کینے ہفتہ وعدہ دہ چہ د اللہ تعالیٰ
سرہ دہ او ہم د اللہ تعالیٰ د مخلوق سرہ دہ۔ کہ اوکوری چہ رسی ددہ غارہ
کینے چا اچولے دہ تعبیرئے د چا سرہ ئے چہ کومہ وعدہ کہے دہ د ہفتہ پہ پور
کولو کینے تاخیر کوی۔ او کہ اوکوری چہ مداری توب کوی تعبیرئے پہ عقیدہ
کینے بہ ئے نقصان وی۔ کہ اوکوری چہ د اوچت خا ئے نہ ئے خات پہ رسی زور پند
کہے دے تعبیرئے خیل حاجت بہ د ویرے نہ پریزدی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی د رسی لیدل پہ خوب کینے پہ خلور
وجووی (۱) لوظ او وعدہ (۲) دین (۳) امانت (۴) حاجت پور کیدل۔

رسی (رسمان) | رسی خوب کینے لیدل سفر دے کہ اوکوری چہ د
ورہی یا ویستونہ ئے رسی جوہ کہے دہ لکہ خنکہ چہ ئے بنجے جوہ وی
تعبیرئے حلال کار بہ کوی او کہ تارونہ ئے جولانہ ورکول چہ د ہفتہ نہ
کہہ جوہ کری تعبیرئے دادے چہ ددہ کار تدبیر بہ کوی چہ ددہ تہ بہ پہ ہفتہ کینے جگرہ وی
حضرت کرمانیؑ فرمائی دی کہ چرے او وینی چہ بنجہ د ویستونہ
پشان د ورہی یا د ویستونہ رسی جوہ وی تعبیرئے ددہ غائب بہ د سفر
نہ رانی۔ او کہ اوکوری چہ رسی د جوہ ولوپہ وخت او شلیدہ تعبیرئے ددہ غائب
بہ دیرہ مودہ پہ سفر کینے وی او کہ اوکوری چہ ددہ سرہ دیرے رسی دی
تعبیرئے عمر بہ ئے اورد وی د رسی پہ اندازہ بہ خیر او نفع او موی د خپلوانونہ
حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی رسی پہ خوب کینے پہ پنچو وجو
وی (۱) سفر (۲) مزدوری کار (۳) اورد عمر (۴) دیرہ نفع (۵) حاجت او حلال کسب۔

رگ نہ وینہ ویستل (رگ کشادن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی
دی کہ اوکوری چہ ددہ رگ
نہ وینہ ویستل دہ۔ تعبیرئے د دوست نہ بہ خہ خبرہ ووری او یا بہ ئے مال

ہلاک شی، کہ اوکوری چہ رگ ئے خیرے کپے دے اود ہفے نہ وینہ راوتلے
دہ تعبیر ئے، د بادشاہ نہ بہ شے تکلیف ورتہ رسیزی اوکہ لبرہ وینہ وہ تعبیر
ئے، لبرہ تکلیف بہ وی د وینے پہ اندازہ بہ تکلیف مومی۔

حضرت کرماتی فرمائی دی کہ اوکوری چہ عالم ددہ رگ وھلے او دیرہ
وینہ ورنہ راوتے دہ اوکوم خائے کبے ئے غور زولی دہ تعبیر ئے، بیمار بہ شی
او خپل مال بہ پہ بیماری کبے خرچ کپی۔

حضرت اسمعیل اشعت فرمائی دی کہ اوکوری چہ د بنی لاس رگ ئے
خیرے کپے دے، د مراد اود مال د زیاتوالی تعبیر لری۔ اوکہ اوکوری چہ د
چپ لاس رگ ئے خیرے کپے دے تعبیر ئے د مال اود وستا تو زیاتوالے دے
کہ اوکوری چہ چا معلوم سپی ددہ رگ خیرے کپے دے تعبیر ئے، کہ بنجہ
ئے حاملہ نہ وی نو حاملہ بہ شی اوکہ حاملہ وی لور بہ ئے پیدا شی۔
حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے اود وجود نہ
ئے وینہ راوتلے دہ تعبیر ئے، دہ تہ بہ د حق دینا کوی۔

حضرت امام جعفر صادق فرمائی دی د رگ وھل پہ خلورو وجووی :-
(۱) د کار خلاصوالے (۲) سفر (۳) جگرہ (۴) د مال د پارہ شریکیدل۔

اوکہ اوکوری چہ رگ ئے وھلے دے او وینہ بھر راونہ و تہ تعبیر ئے جگرہ دہ
اوکہ اوکوری چہ وینہ ورنہ راوتے دہ او وجود کبے نہ دہ پاتے تعبیر ئے جگرہ دہ
اوکہ اوکوری چہ د زخم پہ وینہ ئے گندہ شوید مے تعبیر ئے، شے بہ ورتہ رسیزی
معبرانو ویلی دی چہ د رگ وھل پہ خوب کبے کہ چرے پرہیز کارہ وی نو بنادی
او خوشحالی دہ اوکہ پرہیز کار نہ وی نو تعبیر ئے شراد فساد دے۔

رگونہ حضرت ابن سیرین فرمائی دی، د وجود رگونہ تعبیر ئے د کور پہ
خلکو او پہ خپلوانود مے۔ کہ اوکوری چہ د وجود رگ تہ ئے شے آفت
رسید لے دے تعبیر ئے، خپلوان بہ ئے غم او فکر خوری او خاص رگ د بنیاد مو
سرہ تعلق لری د تندی رگونہ د سردارانو تعبیر لری اود مٹنواو لیچو رگونہ
پہ اولاد تعلق لری اود خیتے رگونہ د مور د طرفہ پہ خپلوانو تعبیر لری اود ملا
رگونہ د پلاریہ خپلوانو تعبیر لری اود پتون او کنا تو رگونہ پہ اہل بیت بنجے
او پہ دوستانو تعبیر لری اود پندہای رگونہ پہ مال او پہ نفع تعبیر لری۔ کہ
اوکوری چہ ددہ رگونہ پر یکرمے شوی دی پہ پلنویا اوچ شوی دی تعبیر ئے

دَدَہ دَ خیلوانونہ چہ کوم سپہے دَ کوم رگ سرہ تعلق لری دَ دُنیا نہ لاریشی اوخونو
معبرانوی بیان کرے دے چہ دَدَہ خیلوانونہ بہ داسے غم رسیزی چہ تکلیف
ادعذاب کئے بہ پریوخی او دَ خیلوانونہ بہ جداشی۔

اوکہ اوکوری چہ چا ورتہ رگ وھلے دے تعبیرے دَ خیلوانونہ بہ داسے بدہ سختہ
خبرہ وادری اوخنے وائی چہ دَ هغه وینے پہ اندازہ بہ دَدَہ دَ خیلوانونہ مال تلف
کیزی۔

حضرت دانیالؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَ قیفال رگ (قیفال دَ یورگ نوم دَ)
تے خیرے کرے، تعبیرے دَدَہ کار بہ بند شی۔ اوکہ اوکوری چہ دَ باسلیق
(دَ لاس یورگ دَ رگ تے خیرے کرے) ہمدا غہ تعبیر لری۔ اوکہ سائل ووائی،
چہ زما دَ رگ نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے مال بہ بیاموی۔ اوکہ ووائی
چہ زما دَ لاس نہ وینہ راوتے دہ، تعبیرے دَدَہ تہ بہ نقصان رسیزی
او تعبیر ورکونکی تہ پکار دی چہ دَ خوب بیا نوونکے لفظ پہ نظر کئے وسان
او دَ هغه دَ الفاظو پہ لوازمو تعبیر باید ورکری۔ اوکہ اوکوری چہ دَدَہ رگ خاکی
اوشین دے تعبیرے دَدَہ تہ بہ غم رسیزی۔

رکاب حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب دَ زین نہ
جدا شوے دے تعبیرے دَ خوی یا دَ غلام دے۔ اوکہ اوکوری چہ
رکاب دَ زین سرہ یوٹائے دے۔ تعبیرے پہ خوی دے چہ خوی کئے بہ خیانت وی
حضرت کرماتیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سرورود۔ تعبیر
تے دَدَہ بہ متکبرہ او مغرورہ خوی پیدا شی۔ اوکہ اوکوری چہ رکاب تے دَ سپینو
زرو دے، تعبیرے پک دَ دنیا میں خوی بہ تے پیدا شی اوکہ اوکوری چہ دَ مسویا
دَ پیتلورکاب تے دے تعبیرے دَ کم ہمتہ خوی دے۔ اوکہ دَ اوسپنے رکاب اوکوری
تعبیرے دَ هغه پہ زیبائی او پاکیزگی دَ دنیا پہ کار کئے قوت دے۔ اوکہ دَ لڑکی
رکاب اوکوری تعبیرے خوی بہ تے کمینہ او بد رائی وی۔ اورکاب دار پہ خوب
کئے نیک سرے دے حکم چہ دے سردارانو تہ نزد دے۔

رنگونہ (رنگہا) حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی سپین رنگ پہ جامہ
کئے لیدل او پہ نوروشیانو کئے لیدل تعبیرے دَ دین
دَ پاکی دے او سورنگ سرود پارہ بد او غم دے، او دَ بشخود پارہ بنہ دے اوشین
رنگ دَ بشخو او سرود پارہ نیک دے پہ دین او پہ دنیا کئے او نور رنگ مصیبت

دے مکرچہ شوک تے اغوندی دھغوی دپارہ نہ دے او اسمانی رنگ دہنٹو او د
سرود پارہ نیک نہ دے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، شین او سپین رنگ پہ خیر
او پہ برکت تعبیر لری۔ ہمدارنگہ پہ پاک دین باندے حکہ چہ دجنتیانو
لباس دے۔

روژہ لزل (روزہ راشتن) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی،

کہ اوکوری چہ روژہ داردے او تسبیح
او دقرآن شریف تلاوت کوی تعبیر تے، دگنا ہونو نہ بہ توبہ کوی او کہ
اوکوری چہ روژہ ساقی او د خلکو غیبت کوی یا بے حیا خبرے کو لے تعبیر
تے، دے بہ د ریا عبادت کوی او د دین پہ لارہ کینے رشتے نہ دے۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ د روژے میاشت دہ تعبیر
سختیا او تنگی دہ د رزق دہ اوٹھنے وائی چہ د دین د درستی او د غم نہ د خلاصی
او د قرض نہ د خلاصی خاص کر چہ دا خوب تے د روژے پہ میا کینے لیدے وی۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کینے روژہ نیول پہ لسو وجو
وی (۱) بزرگی (۲) ریاست (۳) تندرستی (۴) مرتبہ (۵) توبہ (۶) کامیابی (۷) نعمت
(۸) حج (۹) جہاد کول (۱۰) حوی۔ مکرپہ خوب کینے پہ ہیرہ سرہ روژہ ساتل
تعبیر تے د حللے روزی او د نیک مردی دے۔ او کہ روژہ تے پہ قصد سرہ
مانہ کوی وی تعبیر تے پہ سفر کینے بہ تکلیف برداشت کوی او، یا بہ بیمارشی
او کہ اوکوری چہ د روژے پہ میاشت کینے روژہ نیول دہ تعبیر تے توبہ بہ
وکری او کہ اوکوری چہ قفل روژہ تے نیول دہ تعبیر تے بیماری نہ بہ امن کینے
شی۔ او کہ اوکوری چہ یو کال تے پرلہ پسے (متصل) روژے ساتل دی تعبیر
تے حج بہ وکری او کہ اوکوری چہ د عاشورہ دورے روژہ تے دہ تعبیر تے د غم
او فکر نہ بہ خلاصے بیا موئی۔

ر۔ روژہ (نا بینا) | حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ پہ خوب
کینے یوسرے اوکوری چہ روژہ شوے دے تعبیر

تے د اسلام د مبارک دین نہ بہ کمرہا شوے وی۔ او کہ اوکوری چہ یوہ سترگہ تے
لندہ شوے دہ۔ تعبیر تے د دہ نہ نیم دین تلے دے او، یا ورٹنے لویہ کناہ شو
دہ او د وجود عضو نہ یوہ عضوے تہ تکلیف ورسیری۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَروند لاس تے نیوے دے
اور وان کرے تے دے۔ تعبیر تے کہراہ بہ وی۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دَروند شوے دے تعبیر
تے، بنہ کار بہ پہ خپل لاس سرہ کوی او کہ اوکوری چہ دَہ دَچایوہ ستر کہ
ہندہ کرے دہ تعبیر تے، ہنہ بہ دَ دین دَ لارے نہ لرے کری او کہ اوکوری
چہ دَہ خاروے دَروند کرے دے تعبیر تے، ہنہ خاروے چہ چاتہ تے نسبت
کیری دَہ تہ بہ ضرر او تکلیف رسیری۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی پہ خوب کنبہ دَروند والے پہ
اوو وجودے (۱) فقیری (۲) بد حالی (۳) غم او فکر (۴) دَوجود نقصان (۵) مصیبت
(۶) دَمال نقصان (۷) دَ دین تباہی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول (صَلِّ بِكُمْ عُمِّيْ فَهَمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ط)
(البقرہ ۱۸)

ترجمہ: کانہہ دی دَحق نہ، کونکیان دی دَحق نہ، ہاندہ دی دَحق نہ دوی نہ کرخیری
دَ خپل منافقت نہ۔ او کہ دَروند خوب کنبہ اوکوری چہ دَروند شوے دے۔ تعبیر
تے، دَ دَ نیا کارو نہ بہ ورباندے راکھلاؤشی او دَ نا امید دی نہ بہ امید کنبہ وی
او دَ اللہ تعالیٰ دَرحمت نہ بہ نصیب او موی۔ دَ اللہ تعالیٰ قول دے (لَا تَقْنَطُوا
مِنْ رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا الزمر ۵۳)۔ دَ اللہ تعالیٰ دَرحمت نہ مہ نا
امیدہ کیری بیشکہ اللہ تعالیٰ تول کنا ہونہ بخنی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی۔ بزیرہ پہ خوب کنبہ
دَ سری دَ پارہ بنائست دے او دَ ہنہ کورداری دہ او پہ خدا
شریف کنبہ راغلی دی چہ دہ دَ اللہ تعالیٰ یوہ فرستہ دہ چہ دَ ہنہ دَ تسبیح دی
(سُبْحَانَ مَنْ ذَرَيْنَ الرَّجَالِ بِاللَّحْيِ وَالنِّسَاءِ بِاللِّدِّ وَائِبِ) ترجمہ:۔ پاکی دہ ہنہ
ذات نہ چہ سہوتہ تے پہ بزیرہ بنائست ورکھے دے او بتخوتہ پہ کمخیو۔
کہ اوکوری چہ بزیرہ تے او بزدہ شوے دہ تعبیر تے، دَ دَہ دَ کور کار بہ جوہشی۔
مکر کہ دَ نوم نہ او بزدہ شی نو تعبیر تے دَ غم او دَ فکر دے کہ اوکوری چہ
بزیرہ تے پہ نو کونو بنائستہ کرے دہ تعبیر تے، خپلہ بتخہ بہ بیمارہ اوکوری
او کہ اوکوری چہ خپلہ بزیرہ تے پہ نکریز و سرہ کرے دہ تعبیر تے، خپل حال
بہ خلکو تہ ظاہر کری او نہ بہ تے پتہوی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ پہ زمکہ راکری
تعبیر تے دَ مرگ نیتہ بہ تے نزدے شوے وی۔ او کہ اوکوری چہ بزیرہ تے
پریکرے شوے دہ تعبیر تے، دَ دَ مال، مرتبہ تہ بہ نقصان رسیری۔ او کہ

اوگوری چہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ تعبیر تے ددہ حلم او برد باری بہ زیاتہ وی مکر غمژن بہ وی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے غائبونو باندے پرے کرے دہ تعبیر تے ددہ اہل بیت تہ بہ نقصان رسیدی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے دہ بیماری دہ وجہ غور زید لے دہ تعبیر تے ددہ تہ بہ دنا خاپی مرک یرہ وی۔ او ددہ مال او عزت بہ برباد شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ کو منزکوی او درتہ خوشبوئی لکوی او کلاب وریاندے اچوی، تعبیر تے داسے کاد بہ کوی چہ خلک بہ تے شکر گزار وی۔

حضرت مغربی فرمائی دی کہ اوگوری چہ بزیرہ تے تر نامہ او پردہ شوے دہ تعبیر تے مال بہ بیا مومی۔ او کہ اوگوری چہ بزیرہ باندے لاس راکاری او خہ تے پہ لاس کبے پاتے شوے دہ او ہغہ تے او غور زولہ تعبیر تے مال بہ تے دلا سہ ووٹی۔ کہ اوگوری چہ دہ بزیرہ تے خہ حصے پہ خہ شی کبے ایسے دہ او محفوظہ تے کرہ تعبیر تے دہ مال خیال بہ ساتی او کہ اوگوری چہ بزیرہ تے لندہ دہ۔ تعبیر تے قرضدارہ بہ وی دہ قرض نہ بہ خلاص شی او کہ غمژن وی نو دہ غم نہ بہ خلاص شی۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے پہ زمکہ پریوتے دہ تعبیر تے مرکیری بہ۔ کہ اوگوری چہ بزیرہ تے گندہ شوے دہ تعبیر تے عزت بہ تے یوخل ختم شی۔ کہ اوگوری چہ دہ بزیرہ تے سپین وینستہ او باسی تعبیر تے دے بہ دہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہ سنتونہ مخالف وی۔

حضرت اسعیل اشعث فرمائی دی کہ اوگوری چہ دہ حج پہ موسم کبے تے دہ سروینستہ پہ حرم کبے خرئیلی دی۔ تعبیر تے کہ قرضدارہ وی نو قرض بہ تے خلاص شی او دہ غم نہ بہ خلاصے بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ سراو بزیرہ تے دواہہ یوخل خرئیلی دی تعبیر تے عزت او پردہ بہ تے یوخل ختمہ شی۔ کہ اوگوری چہ لبرہ لبرہ تے بزیرہ غور زیری او کمیری او کہ پہ کبے شکار شو تعبیر تے دہ غم او تکلیف نہ بہ خلاصے بیا مومی۔ کہ اوگوری چہ تہولہ بزیرہ تے سپینہ شوے دہ لبرہ غوندے عزت کبے بہ تے کہے راشی کہ بنجہ اوگوری چہ بزیرہ تے شوے دہ تعبیر تے غمژنہ بہ شی او داسے کار بہ کوی چہ شرمندہ شی کہ سکر اوگوری چہ بزیرہ تے وتلے دہ تعبیر تے ددہ بہ ہیٹکلہ ٹھوی نہ کیری او کہ ٹھوی تے پیداشی نو دہ دیدے والا او قوی بہ وی۔ او کہ ورکو تے نابالغ ہلک خیلہ بزیرہ اوگوری تعبیر تے پہ غم او فکر کبے بہ پریوٹی۔ کہ اوگوری چہ دیوسری بزیرہ تے

نیوے دہ اوکش کوی تے تعبیر تے دغہ سرے بہ د دہ میراث اخلی۔
 حضرت امام جعفر صادقؑ فرمائی دی، بڑیرہ پہ خوب کئے لیدل
 پہ لسو و جوی (۱) اخستل خرثول (۲) عزت او مرتبہ (۳) اوچتہ مرتبہ
 (۴) ہیبت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) نکاح کول (۸) مال (۹) خوی (۱۰) عزت کئے
 کیدل۔ د اللہ تعالیٰ کلام دے (وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ) ترجمہ، مونہ عزت
 ورکھے دے د آدم علیہ السلام اولاد تہ۔ مکر پہ خوب کئے د حاجیانواو
 قیدیانو بڑیرہ خریئل بہ دی۔

”ز۔ زورندول“ حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ اوکوری پہ خوب
 کئے چہ بادشاہ د دہ د زورند و لو حکم کرے دے تعبیر
 تے د بادشاہ نہ بہ دبہ او مرتبہ موہی مکر پہ دین کئے بہ تے نقصان پریوخی
 او کہ اوکوری چہ خلک دے اویزاندا اوینی، تعبیر تے پہ دغہ اندازہ خلکویہ
 مشری او حکومت کوی۔ کہ اوکوری چہ یوہ دلہ راجمع شوے او دے تے زورند
 کرے دے تعبیر تے پہ ہغہ خلکویہ سرداری او حکومت کوی او کہ اوکوری چہ
 چا نامعلوم بوجہ دے زورند کرے دے او خلک تے تماشہ کوی۔ تعبیر تے د دنیا
 پہ خلکویہ حکومت کوی خاص کر چہ خیلوان تے تماشہ کوی۔ کہ اوکوری چہ
 حان تے زورند کرے دے او خولے تے تماشہ نہ کوی بلکہ خیل حان تے پخیلہ
 زورند اولید لو تعبیر تے پہ خیلویہ حکومت کول غواری مکر د ہغہ بہ شوک
 د حکم منونکی نہ وی۔

حضرت مغربیؑ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دے خلکو زورند کرے دے او
 رسی او شلیدہ او دے پرے دے تو تعبیر تے د عزت، مرتبہ او بزرگی تہ د پریو تو دے۔
 حضرت دانیالؑ فرمائی دی، کہ پہ خوب
 کئے د کوئے نقش او صفت اوکوری تعبیر تے
 دہ تہ بہ د خیل مولا نہ خیر او نیکی ورسیری۔ کہ اوکوری چہ دہ تہ چا کوئے
 ورکھے دہ دے د پارہ چہ مہرے کری، تعبیر تے چہ خہ د دہ لائق وی
 پیر بہ بیا موہی یعنی کہ د بادشاہی لائق وی بادشاہی بہ بیا موہی۔
 او کہ مالدارہ وی مال بہ بیا موہی د کوئے د قیمت او قدر پہ اندازہ
 کہ اوکوری چہ چاہہ مسجد یا موخ یا جہاد کئے کوئے ورکھے دہ، تعبیر
 تے داسرے بہ عاید او پرہیزکارہ وی۔ کہ سوداگری نوپہ تجارت کئے

بہ نفع بیا مومی او دا تھول پہ دے قیاس دی۔

کہ اوکوری چہ بادشاہ ورتہ کوته ورکھے دہ تعبیرے چہ دہ تہ بہ لہ ملک نہ بادشاہ خہ ورکوی یا بہ د بادشاہ پہ ملک کجہ بہ دہ تہ یاد دہ خیلوانوتہ بدی رسیزی۔

حضرت ابن سیرینؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته ضائع شوے دہ یا غلو وپے دہ، تعبیرے دہ پہ کارونو کجہ بہ آفت او سختی ظاہریزی۔ کہ اوکوری چہ کوته ماتہ شوہ او غے پاتے شو تعبیرے دہ بزرگی بہ بنہ وی او عزت او ہیبت بہ تے پہ خپل خائے وی۔ کہ اوکوری چہ کوته تے چاتہ بخیلے دہ تعبیرے چہ دہ خہ مال وی دہغه نہ بہ خہ بل چاتہ بخبی۔ کہ اوکوری چہ کوته تے خرخہ کرے دہ او دہغه قیمت تے واخستو تعبیرے چہ خہ شے لری هغه بہ خرخوی او خوری بہ تے۔ او کہ قیمت تے وانہ خستو۔ تعبیرے خہ حصہ بہ د مال خرخوی۔

حضرت کرمانیؒ فرمائی دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته جوہشت بنہ نہ دے تعبیرے دہ مال تہ بہ خہ کیبری او بادشاہ بہ پرے غصہ کیبری۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته د سپینو زرو دہ۔ تعبیرے هغه خہ چہ لری حلال بہ وی۔ او کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زرو دہ تعبیرے خہ مال چہ لری هغه بہ پہ حرامہ حاصل کرے وی۔ او کہ د او سپنے کوته اوکوری تعبیرے خہ چہ لری کم او سپک بہ وی۔ کہ اوکوری چہ کوته تے د او سپکیا سپینے قلعی دہ تعبیرے خہ چہ د او سپنے دی هغه دہ ہم دی۔ کہ اوکوری چہ دہ کوته د سرو زرو دہ تعبیرے د تھولوته خراب دے۔

حضرت مغربیؒ فرمائی دی کہ اوکوری چہ دہ کوته د او سپنے دہ تعبیرے تے قوت او توانائی بہ بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د تانبے یا د سپکے دہ تعبیرے د بے اصلہ خلکونہ بہ نفع بیا مومی۔ کہ اوکوری چہ د بنیبنے دہ۔ تعبیرے د عامو خلکونہ بہ خہ ورتہ ملاویزی۔ کہ اوکوری چہ د سپینو زرو دہ، تعبیرے د کوم خائے نہ بہ خہ ورتہ ملاویزی۔ کہ اوکوری چہ کوته تے د چاسرہ د امانت پہ دول ایبنے او، یا تے چاتہ بخیلے دہ او هغه سری دہ تہ کوته واپس کرے دہ تعبیرے تے بنجہ بہ د نکاح د پارہ غواہی او هغه بہ قبولیت ورسرہ و نکری او تہ بہ ه تہ ورکوی۔ کہ اوکوری چہ خیلہ کوته تے پہ خیلہ ماتہ کرے دہ تعبیرے